بزم درویش ... سلسلہ نمبر سوئم

مجرب ترین اعمال و وظائف کے صدیوں پرانے سربستہ رازوں کا پہلی بار انکشاف

سرمایۂ درویش

عاملین کاملین، فقیروں اور درویشوں، قلندروں، حکیموں کے [illegible] کے ذاتی

خاندانی عملی رازوں پر مشتمل لاجواب بے مثال سب سے بڑا [illegible] روحانی مجرب اور

جامع ترین اعمال وظائف کا انسائیکلوپیڈیا

پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحیُّ یاقیُّوم یا ذوالجلال والاکرام

سرمایہ درویش

اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا

راہ فقر تلاشِ حق کے مسافر ایک درویش خدامست کا سرمایہ حیات، خاندانی، جدید و قدیم اساتذہ عاملین اور درویشوں کے ذاتی تجربات کا نچوڑ۔ موجودہ دور کے تمام لاعلاج امراض اور مسائل کو جڑ سے ختم کردینے والے قوی الاثر اعمال پر مشتمل سب سے بڑا (61 ابواب) اور جامع لاجواب انسائیکلوپیڈیا جس میں تمام روحانی، جسمانی اور مالی مشکلات کا حل موجود ہے۔

پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

ادارہ ترقیاتِ روحانیات

234 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

اللہ نور السمٰوٰت والارض

ادارہ ترقیات روحانیات

ناشر: نورِ خدا پبلی کیشنز

تالیف: پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

اشاعت: اول ایڈیشن 2014ء تعداد: 2000

ڈسٹری بیوٹر (کتاب ملنے کا پتہ): راوی سٹیشنری مارٹ، سید پلازہ، چیٹر جی روڈ، اُردو بازار، لاہور۔ 042-37231356

234 پاک بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ 0333-9999156

انتساب

غارِ ثور میں مکڑی کے جالوں
سے سرکتی ہوئی اُن ہواؤں کے نام
جو رُخِ روشن کا دیدار
اور چومنے کے لیے بیتاب و بیقرار
اپنے مکین کے مختصر قیام کی حسین
یادوں کی وارث ہیں۔

فہرست

حمد

اے خدا اے مہرباں مولائے مَن — اے انیسِ خلوتِ شبہائے مَن

اے کریم اے کارسازِ بے نیاز — دائم الاحسان شہِ بندہ نواز

اے کہ نامت راحتِ جان و دِلم — اے کہ فضلِ تو کفیلِ مُشکلم

ما خطا آریم و تو بخشش کُنی — نعرہَ انی غفورٌ مے زنی

خدا کی تعریف

اے خدا اے کہ تُو میرا مہربان مولا ہے اے کہ تُو میری راتوں کی تنہائی کا رفیق ہے اے کریم اے میرے بے نیاز کارساز تُو ہمیشہ احسان کرنے والا اور بندہ نواز بادشاہ ہے اے کہ تیرا نام میرے دل کے لیے باعث آرام ہے اور اے کہ تیرا فضل میری مشکلات کو دور کرنے والا ہے ہم غلطی کرتے ہیں اور تُو معاف کرتا ہے اور ہمیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ میں بہت بخشنے والا ہوں۔

نعت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

یا صاحبُ الجمالؐ و یا سیدؐ البشر — من وّ جہک المنیر لقد نورّ القمر

لا یُمکن الثناءُ کما کان حقہٗ — بعد از خُدا بزرگ تُوئی قِصہ مُختصر

تعریف سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

اے کہ آپؐ صاحبِ جمال ہیں اور تمام انسانوں کے سردار ہیں آپؐ کے رُوئے تاباں سے چاند روشن ہوتا ہے آپؐ کی تعریف آپؐ کے شایانِ شان ممکن نہیں مختصر یہ کہ آپؐ خدا کے بعد سب سے بڑی ہستی ہیں۔

منقبت در حضور

جناب پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب

عشق و وفا کی انتہا عبداللہ بھٹی — خلوص کا پیکر وہ راہنما عبداللہ بھٹی

سب سے جدا انوکھا پیشوا عبداللہ بھٹی — وہ حق پرست وہ حق نوا عبداللہ بھٹی

واقف سرِ دعا، شرح تسلیم و رضا عبداللہ بھٹی — کیا تجھے بتلاؤں ہے کیا عبداللہ بھٹی

وہ مکرم، وہ محتشم، وہ فقر کا پیکر — وہ عابد، وہ پاکباز، وہ دلربا عبداللہ بھٹی

شرافت میں، رفاقت میں، سخاوت میں — مرجع اہل صدق و صفا عبداللہ بھٹی

وہی سرِ حقیقت، وہی رازِ طریقت — رشد و ہدایت کی جلا عبداللہ بھٹی

وہ ایک اپنی مثال آپ زمانے میں — جنے گی نہ مادرِ گیتی دوسرا عبداللہ بھٹی

چاہنے والوں کے دل میں، آنکھ میں — جلوہ فرما وہ جابجا عبداللہ بھٹی

جس کی صورت دیکھنے سے یاد آ جائے خدا — ایسا وہ عبد حق نما عبداللہ بھٹی

نہ حب جاہ نہ منصب کی چاہت — ہر عمل میں سب سے جدا عبداللہ بھٹی

دکھ درد کے ماروں کا ایک ہی نعرہ — ہے میرے درد کی دوا عبداللہ بھٹی

دل نے پوچھا کون اتنے رتبے والا — غیب سے آئی ندا عبداللہ بھٹی

عالم لیکر آیا ہے گلدستہ عقیدت کا

بہ صد خلوص سن لے التجاء عبداللہ بھٹی

محمد عالم چشتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

(کتاب سرمایہ درویش اور مصنف کے بارے میں)

نابغہ روزگار پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب مدظلہ عالی و دامت برکاتہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ۔آپ کا وجود مسعود اس عہد کربناک میں روحانیت کا وہ روشن آفتاب ہے کہ جس کی تمازت وحرارت مرجھائی ہوئی روحوں کو شاداب اور نڈھال جسموں کو حیات کامیاب کی راہ پر لانے کیلئے ہمہ تن مصروفِ عمل ہے ۔بے لوث خدمتِ خلق جہاں آپ کا منشورِ حیات ہے وہاں علم روحانیت کے فروغ اور اس کی نشر واشاعت کیلئے بھی آپ بھر پور طریقے سے سرگرم عمل ہیں۔

عارف باللہ پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کا جنم لاہور کے نزدیک پھولنگر میں ہوا ہوش سنبھالتے ہی انہوں نے راہ سلوک اختیار کر لیا تھا۔ بچپن میں ہی ایک مرد کامل کی نگاہ نے سلوک کا مسافر بنا دیا۔ گھر سے روحانی تربیت کا آغاز ہوا اور اس دور کے بڑے اللہ والوں کی توجہ حاصل کی ۔خصوصاً مجذوب اور قلندروں کے حصار میں رہے اور بچپن سے لڑکپن تک روحانی ارتقاء کا سفر جاری رہا۔ روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم میں بھی آپ مکمل ہونے پر درس وتدریس سے منسلک ہو گئے اور مری میں 12 سال بطور لیکچرار خدمات انجام دیں۔ دراصل یہیں ان کی روحانی بالیدگی نے انتہاؤں کو چھوا۔ ایک خصوصی کیفیت کا شکار ہے جس نے انہیں کبھی چین سے نہ بیٹھنے دیا۔

حکمت وروحانیت تو گھر سے ہی ودیعت ہو گئی تھی بعد ازاں پامسٹری، علم الاعداد، اسٹرالوجی اور ہومیوپیتھی میں بھی کمال حاصل کیا۔ دینی ودنیاوی علوم پر دسترس حاصل کی اور قیام مری میں روحانیت کے وہ مدارج طے کیے جو کسی بھی سالک کو بہت مقدر سے عطا ہوتے ہیں ذِکراذکار اور سلوک ومعرفت کے کوہِ گراں کو عبور کرتے بالآخر لاہور تشریف لے آئے جہاں گزشتہ کئی سال سے آپ کا فیض جاری ہے ہزاروں مریضوں نے شفاء پائی اور لاتعداد لوگ آج بھی بلا ناغہ فیض یاب ہو رہے ہیں بلاتفریق مذہب وعقائد، بلا ناغہ فیض یاب ہو رہے ہیں بلاتفریق مذہب وعقائد، بلا معاوضہ خدمت آپ کا جز وایمان ہے۔

سچ کہا ہے عارفان طریقت نے عشق واخلاص میں ایک جنون انگیز ادا ہزار برس کی عبادتوں اور حسنات کے بے شمار ذخیروں پر بھاری یہی وہ سکہ رائج الوقت ہے جس میں آج تک کہیں کھوٹ نہیں نکلا اور کسی

عالم میں بھی اس کے نرخ کی سطح نیچے نہیں اُتری۔ جذبہ عشق کی ایک جست نے عالم اسفل کے خاک زادوں کو بام عرش تک پہنچا دیا۔ یہ محبت کا گداز ہی تھا کہ جس نے قیصر وکسریٰ کے ایوانوں پر اپنی شوکتوں کے پرچم لہرائے اور روئے زمین کی بڑی سے بڑی عظمتوں کو اپنے قدموں کے نیچے روند ڈالا۔ اگر ہم تاریخ آدمیت کا مطالعہ کریں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ کوئی دور بھی ایسا نہیں رہا کہ جب پیکران عشق واخلاص اس جہاں رنگ وبو کی کثافتوں کو ختم کرنے میں مصروف عمل نہ رہے ہوں اوصاف رحمانی سے مملو یہ پیکرانِ شوق ہمہ وقت خدمت انسانیت میں مصروف عمل رہے اس لیے کے ان پر یہ حقیقت آشکار ہو چکی تھی کے عشق الٰہی جو شرف انسانی کی معراج ہے کا ہر راستہ خدمت انسانیت سے ہو کر گزرتا ہے۔

اس عہد پرفتن کی تعفن زدہ گھٹن میں بادِ صبا کا ایک خوشگوار جھونکا ہمارے نابغہ روزگار مرشد محمد عبداللہ بھٹی کا وجود مسعود ہے۔ روحانی مجاہدوں وریاضتوں کے بعد جب بارگاہ قدس کی ضیا پاشیوں سے فیض یاب ہونے پر آپ باطنی بیداری کی نعمت عظیم کے حامل ٹھہرے تو بے نیاز خالق ومالک نے آپکو اپنی مخلوق کی خدمت پر مامور کر دیا۔ آپ نے رب ولارباب کی اس خصوصی عطا پر مخلوق کو عیال اللہ قرار دیتے ہوئے۔ اس عظیم فریضے کی ادائیگی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ خلق خدا کے لیے وقف کر دیا۔

کوہ مری کی پُر فضا اور شاداب وادیوں سے خدمت کا یہ سفر شروع ہوا۔ لاتعداد لوگوں کا جمِ غفیر آپ کے اردگرد جمع رہتا اور آپ عوام الناس کو اپنے رب کی عطا سے فیض یاب کرنے کا سلسلہ جاری رکھتے پھر بالآخر داتا کی نگری شہر لاہور کے بھاگ جاگ اُٹھے اور اس سرزمین کو آپ کے انوار روحانیہ سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ گزشتہ کئی برس سے آپ نے خدمت انسانیت کے تسلسل کو مسلسل رکھا ہوا ہے۔

چونکہ قادر مطلق نے آپ کو ظاہری اور باطنی ہر طرح کے علوم سے نوازا ہے اس لیے فاطر ارض و سمانے علم وآگہی کے فروغ کا جذبہ بھی آپ کے خمیر میں ودیعت کر دیا تھا حقیقی علم کسے کہتے ہیں اور شعور وآگہی کا اصل مخزن کہاں ہے اس حقیقت تک صحیح معنوں میں رسائی اس کی ہوتی ہے جو عارف ربانی ہو۔ ہماری اس بات کی سچائی کو جاننے کے لیے آپ پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب کی تصنیفِ لطیف ''اسرار روحانیت'' اور ''فکر درویش'' کا مطالعہ کریں ان دو کتابوں میں ایسی علمی لطافتوں اور معارف وحقائق کا بیان تھا کے چہار دانگ عالم میں آپکی شہرت خوشبو کی طرح پھیل گئی برصغیر پاک وہند کے تمام بڑے ادیبوں اور دانشوروں نے ان کتابوں پر تبصرہ لکھنا اپنے لیے بہت بڑا اعزاز جانا۔

ارض وطن کے تمام بڑے اخبارات وجرائد میں ان کتابوں پر اور پروفیسر صاحب کی شخصیت پر مضامین اور کالم لکھنے کا سلسلہ کئی ماہ تک جاری رہا اور ابھی تک علم وادب سے وابستہ بے شمار لوگ اس سلسلے کو مسلسل کیے ہوئے ہیں۔ پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی پیچھے نہ رہا۔ اب تک تمام بڑے ٹی وی چینلز آپ اور آپ کی کتابوں پر پروگرام کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

عالی مرتبت مرشد کریم نے اپنی جنبش قلم سے با توفیق الٰہی عصر حاضر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے روشن اسلاف سے بھی اپنی تحریروں کو بے گانہ نہیں رکھا آپکی مذکورہ بالا دونوں تصانیف میں عہد قدیم اور جدید کے افکار کا ایک حسین امتزاج نظر آتا ہے۔ روحانیت اور تصوف پر لکھی جانے والی عالم اسلام کی شہرہ آفاق تصانیف قوت القلوب شیخ ابو طالب مکیؒ، رسالہ قشیریہ شیخ ابوالقاسم القشیری ی، احیاء العلوم امام محمد غزالی، مثنوی مولانا روم، کیمیائے سعادت امام محمد غزالی، فتوحاتِ مکیہ، فصوص الحکم اِبن عربی، عوارف المعارف شیخ شہاب الدین سہروردیؒ، غنیۃ الطالبین، کشف المحجوب جیسی شہرہ آفاق اور صدیوں سے زندہ جاوید کتابوں اور بابا فرید، خواجہ فرید، سلطان باہو، بلھے شاہ، شاہ حسین، وارث شاہ، میاں محمد بخش، شاہ عبدالطیف بھٹائی، سچل سرمست اور عبدالرحمٰن بابا جیسے عشق الٰہی میں سرشار عارفانِ حق کی شاعری نے آپ کی تصنیفات کو لاجواب اور بے مثال بنا دیا ہے۔ صوفیاء کی عظیم شاعری اور تصوف کی مایا ناز کتابوں میں بیان کردہ حقائق و معارف کا تسلسل نہ صرف آپکو پروفیسر صاحب کی تصانیف میں نظر آئے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ آج کے پڑھے لکھے اور مغربی تہذیب ثقافت کی یلغار سے مرعوب لوگوں کی اصلاح اور روحانیت کے حوالے سے معترضین کو بھی مدلل جوابات دے کر ہدایت کے اس کارواں کو آگے بڑھایا جس کے لیے ہر دور کے صوفیا اور عرفا مشغول اور مصروف رہے ہیں۔

ہماری بیان کردہ اس حقیقت کی تائید پاک سرزمین کے مشہور کالم نگار اور معروف اینکر پرسن حامد میر کے اس بیان سے ملے گی جو انہوں نے اسرار و روحانیت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہتے ہیں۔ میں نے کئی بار داتا علی ہجویری سرکارؒ کی کتاب کشف المحجوب کا مطالعہ کیا کچھ بات سمجھ میں آئی اور کچھ نہ آئی پھر مجھے ''اسرار روحانیت'' پڑھنے کا موقع ملا اس کتاب کے مطالعہ کے بعد پھر جب میں نے کشف المحجوب کا مطالعہ کیا تو میرے ذہن میں اُٹھنے والے تمام خلفشار خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے۔

فری ڈسپنسری کا قیام:

وجہ تخلیق کائنات رسول اللہؐ نے دو علوم کو اپنی زبان مبارک سے افضلیت کا شرف بخشا ہے، علم الادیان و علم ابدان الحمدللہ ہم اپنے خالق و مالک کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے کے اس نے ہمیں ایسے انسان سے فیض یاب ہونے کا موقع دیا جس کا وجود ذی مسعود ان دونوں علوم سے مملو ہے۔ آپ کے دینی علوم پر عبور کو پرکھنے کے لیے گنجینہ گراں بہا ''اسرار روحانیت'' کی شکل میں ھدیہ قارئین ہے۔ راہ حق کے متلاشیوں کے لیے یہ کتاب ایک نشان راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

بالخصوص اس کا پہلا حصہ ''تلاش حق'' پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے اسکو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کے وہ کونسا Process ہے جس سے گزر کر زمین کی خاک مہہ کامل بن کر تابندگی اور درخشندگی کے ان ساحلوں سے ہمکنار ہو جاتی ہے کہ حیات جاودانی پھر اسکا مقدر بن جاتی ہے۔ علم الابدان کے ساتھ ساتھ علم الادیان پر

بھی آپکو مکمل دسترس حاصل ہے۔ طب نبوی اور ہومیو پیتھی پر آپکی تحقیق اور تجربے کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے گویا کہ ہم لقمان دوراں کے سامنے بیٹھے ہیں، بلڈ پریشر، شوگر، جگر اور دل کے مہلک امراض آج کے دور میں شرح اموات میں اضافہ کا ایک بڑا سبب ہے، وطن عزیز میں شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو کہ جوان بیماریوں سے بچا ہو لیکن یہ قانون قدرت ہے کے بے نیاز خالق جسکو اپنی ذات کا شوق و محبت دے دے اسکو استغناء کی دولت بھی اتنی وافر عطا کر دیتا ہے کہ پھر وہ دنیاوی مال و دولت سے بلکل بے نیاز ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ پروفیسر صاحب ہر بیماری کا علاج بلکل فری کرتے ہیں مریض کی ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں اس حوالے سے ادارہ ترقیات روحانیات کے زیر اہتمام فری ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔

کتاب کا پہلا باب اسماء الحسنیٰ پر مشتمل ہے پروفیسر صاحب نے اللہ تعالیٰ کے ہر اسم مبارک کے ایسے فضائل اور اوراد و وظائف بیان کئے ہیں۔ کتاب کا پہلا باب پڑھ کر یہ یقینی رائے قائم کی جاسکتی ہے کے یہ تمام مسائل حیات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

باکمال مصنف وہ ہوتا ہے جسکی تصنیف کا ہر صفحہ کتاب آپکو مزید مطالعہ کے لیے آمادہ کرے۔ افادہ علم کے لیے جب ہم آگے بڑھتے ہیں تو اس کتاب کے اگلے باب ہمیں پہلے سے بھی زیادہ اپنے سحر میں جکڑ لیتے ہیں۔ قرآنی سورتوں پر مشتمل قرآنی سورتوں کے خواص و اعمال جس طرح آپ نے بیان کیے ہیں اسکی اس سے پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس باب کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کے آپ قرآن فہمی کی کس منزل پر فائز ہے۔ اس لاریب اور بے عیب کتاب کی عملی تصدیق آپ نے اس انداز میں پیش کی ہے کے زندگی کے ہر مسئلہ کا حل قرآنی اعمال کی روشنی میں پیش کیا ہے۔

فقراء اور صاحبان طریقت پر عموماً یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ لوگ سنت رسولؐ کے تارک ہوتے ہیں آپ نے ہر شعبہ حیات سے متعلقہ مسنون دعائیں کتاب کا حصہ بنا کر اس داغ کو بھی دھو دیا ہے۔

سحر اور جادو کے حصار میں گھرے ہوئے لوگوں کو اس مرض خبیثہ سے نجات دلانے کے لیے آپ نے سحر اور جادو کی تشخیص اور علاج پر سیر حاصل معلومات اس کتاب میں شامل کی ہیں ہمارے خیال میں یہ معلومات اتنی جامع ہیں کے ان کے مطالعہ کے بعد ہر صاحب شعور ان دو نمبر عاملوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے جو سحر اور جادو کے نام پر عامتہ الناس سے ہزاروں روپے بٹورتے ہیں۔

جنات اور آسیبی قوتوں کے نام پر جہاں ایک طرف عملیات کے نام پر کام کرنے والے نام نہاد شیطانی گماشتوں نے لوگوں کو لوٹنے کی اندھیر نگری مچائی ہوئی ہے وہاں پر دوسری طرف اکثر پڑھے لکھے لوگ ان کے وجود کا انکار کر کے نفسیاتی ڈاکٹروں کے پاس جا کر اپنا وقت اور پیسہ برباد کرتے رہتے ہیں مرشد کریم نے اس کتاب میں پہلے قرآن و سنت کی روشنی میں جنات کے وجود کو ثابت کیا ہے اور پھر ان کا مکمل علاج بیان کر کے انسانیت کے سچے مسیحا ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

فقر و تصوف سے آشنا لوگ جانتے ہیں کہ کشف الصدر کتنی بڑی نعمت ہے عموماً روش یہی ہے کہ ایک مدت دراز تک خدمت کروانے کے بعد کشف الصدر کے طالبوں کو ان اعمال و وظائف کی اجازت دی جاتی ہے مرشد کریم نے کمال فراخ دلی کا ثبوت دیتے ہوئے اس کتاب کے توسط سے طالبان کشف الصدر کی سالوں کی مسافت کو دنوں میں بدل دیا ہے طالب کو چاہیے کے وہ صرف ایک دفعہ اس کتاب کا مطالعہ کرے پھر دیکھے کشف الصدر کی منزل عظیمہ کیسے اس کا مقدر بنتی ہے۔

کشف الصدر کی طرح صاحب مزار سے رابطہ روحانی مسافروں کا وہ خواب ہوتا ہے جسکی تعبیر تلاش کرتے کرتے انکی زندگیاں گزر جاتی ہیں آپ سرکار نے اس منزل کو سہل کرتے ہوئے ایسے اوراد و وظائف اس کتاب میں درج کیے ہیں جن کے ذریعے چند دنوں کی ریاضت سے ہی صاحب مزار سے رابطوں اور روحانی فیض کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ حروف مقطعات جیسے سربستہ راز کے اسرار کو عیاں کرتے ہوئے آپ نے ایسے پر مغز معارف بیان کیے ہیں کے جنکو پڑھ کر آپ کے اعلیٰ علمی ذوق کو داد دیے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

الغرض عام سطح کے آدمی سے لے کر سکالرز حضرات تک سب کے لیے اس کتاب میں روحانی اوراد و وظائف گلاب کے پھولوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں ہر کوئی بقدر ظرف اس کتاب کے روحانی فیض و برکات سے سیراب ہو سکتا ہے۔ اکثر لوگ جنات سے دوستی اور ہمزاد سے دوستی کے لیے پاپڑ بیلتے رہتے ہیں آپ نے اس کتاب میں ایسے وظائف درج کیے ہیں کے فقط چند دنوں میں جنات آپ کے تابع اور ہمزاد آپ کے سامنے حاضر ہو کر دوستی کا دم بھرنے لگے گا۔

روحانی، جسمانی، مالی تمام مشکلات کا حل بیان کیا گیا ہے۔ بازار میں موجود بیشتر وظائف کی کتب کاروباری اور نام نہاد عاملوں نے لکھی ہیں جبکہ پہلی بار کسی مردِ کامل نے اپنی زندگی کا سرمایہ خدمتِ خلق کے عظیم جزبہ کے تحت خلوصِ نیت سے پیش کر دیا ہے۔

آپ کی تجاویز و آراء کا منتظر

ادارہ ترقیاتِ روحانیات

234 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

عصر حاظر میں اوراد و وظائف کا جامع ترین مجموعہ

مفتی محمد رمضان سیالوی

برادر محترم جناب حضرت پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب زید مجدہ عصر حاضر کی علمی اور روحانی و عامل شخصیت ہیں جو مخلوق کی خدمت اور اپنی منکسر المزاجی، تصنع و بناوٹ، ریاکاری سے پاک طبیت و مزاج، مریدوں کے جھرمٹ اور نذرانے سے بے نیاز نیز دیگر کئی صفات کے سبب مروجہ پیری مریدی میں منفرد اور نمایاں مقام کے حامل ہیں، جن تک رسائی کیلئے کسی لمبی لائن، مسلسل فون، مریدوں اور ڈھیروں تکلفات کی حدیں اور سرحدیں عبور کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی پروفیسر صاحب آنے والے پر اپنے خواہ مخواہ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کا رعب جمانے کے لئے کوئی خود ساختہ حربہ استعمال کرتے ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ پروفیسر صاحب بس ایک دھیمی، عاجزانہ اور مخلصانہ طبیعت اور مزاج کے سبب خود بخود ہی آنے والے کے دل میں اترتے چلے جاتے ہیں۔

پروفیسر صاحب کے پاس آنے والے حضرات اپنے دنیاوی مسائل اور پریشانیوں کے حل، دعا اور دم و تعویذات وغیرہ کے لئے بڑی عقیدت و محبت سے حاضر ہوتے ہیں اور جناب پروفیسر صاحب بڑی ہی فراخدلی سے ہمدرانہ جذبات کے ساتھ انہیں فیض یاب فرماتے ہیں، جناب پروفیسر صاحب کی خاص خوبی جو عصر حاضر کے بہت سارے مشائخ، پیروں اور عاملین سے انہیں ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو جو علوم و معارف، تجربات و مجاہدات، مکاشفات و مسخرات حاصل ہوئے ہیں آپ ان کو روایتی حکیموں یا سنیاسیوں یا رسم و رواج میں جکڑے پیران و مشائخ کی طرح چھپاتے نہیں بلکہ ان تمام چیزوں کو افادہ عام کے لئے منظر عام پر لاتے ہیں اور حاصل کردہ علوم کو امکانی حد تک صدقہ جاریہ کے طور پر عام کرتے ہیں اور عام لوگوں کو بھی کہ جن کی رسائی خود جناب پروفیسر صاحب تک نہیں ہو سکتی انہیں اپنے فیض سے فیض یاب ہونے کا موقعہ فراہم کرتے ہیں اور یوں یہ سب کچھ علم نافع کی ایک بہترین شکل اختیار کر جاتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ''اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا'' اسی خاص علم کو عام کر کے اسے ''علم نافع'' بنانے کی ایک بہت ہی عمدہ کاوش ہے، مسائل و پریشانیوں میں گھرے لوگوں میں ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو مالی لحاظ سے Afford کرنے کے باوجود ان مسائل کے روحانی حل کے متلاشی ہوتے ہیں میرے خیال میں انسانی مسائل کے روحانی حل پر مشتمل اس طرح کی شاید ہی کوئی جامع کتاب اس وقت مارکیٹ میں موجود ہو۔

اسماء الحسنیٰ اور ان کے نورانی خواص ہوں یا اسم اعظم، قرآنی سورتوں اور آیات کی پرنور تاثیرات ہوں، مسنون دعائیں ہوں یا درود پاک کے فضائل و برکات، روحانی ترقی کے اعمال ہوں یا زیارت رسول کریم ﷺ، کشف الصدر ہو یا کشف القبور، حل مشکلات، قضائے حاجات، حب، تسخیر، حاضرات، روح،

حروف مقطعات کے خواص، عشق الٰہی کے حصول کے اعمال، اسماء النبی ؐ کی برکات الغرض تمام روحانی اعمال بڑے خوبصورت پیرائے اور بڑی عمدہ ترتیب میں ذکر کئے گئے ہیں اور یہ بھی واضح ہو کہ ان میں سے ہر ایک موضوع پر مستقل کتابیں دستیاب ہیں اور ان میں ہر ایک پر ایک مکمل مقالہ لکھا جا سکتا ہے مگر جس اختصار اور جامعیت کے ساتھ جناب پروفیسر صاحب نے ان تمام موضوعات کو سمیٹا ہے اس فن سے واقفیت رکھنے والا کوئی بھی صاحب علم اس حسن ترتیب اور حسن تحریر پر داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ زیر نظر کتاب محض اوراد ووظائف یا سورتوں آیات وغیرہ کے خواص پر مشتمل نہیں بلکہ ایک عام مسلمان کو اپنی عمومی زندگی میں جن پریشانیوں اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کتاب میں ان تمام مسائل ومشکلات کا روحانی حل پیش کیا گیا ہے اور اس چیز نے کتاب کو صرف خاص لوگوں کی نہیں ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت اور ہر گھر، لائبریری کی زینت بنادیا ہے مثال کے طور پر نکاح، شادی، قرض، فراخی رزق، ترقی حافظہ، قید سے رہائی، مفرور اور گمشدہ کی واپسی، مسروقہ اشیاء کی دستیابی، جلدی، جسمانی، روحانی امراض کی تشخیص اور ذکر کردہ تمام مسائل کے بہترین روحانی حل نے کتاب اور صاحب کتاب کو ہر مسلمان کے دل اور روح کے بہت قریب کر دیا ہے۔ انسان کے جسمانی مسائل کے ذکر میں محض عمومی مسائل کا ذکر اور ان کا حل ہی پیش نہیں کیا گیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ایسے مسائل کا ذکر بھی ہے کہ جن کے علاج کے لئے ہسپتال بھرے پڑے ہیں، میرے خیال میں علاج کے ساتھ ساتھ اگر ان روحانی اعمال کو بھی کیا جائیگا تو علاج میں آسانی بھی ہوگی اور رب کریم کی رحمت کے ساتھ جلد شفایابی بھی نصیب ہوگی، ان میں بخار، سر درد، امراض چشم، ناک، کان، گلہ کے مسائل، دانتوں کے امراض، سینے اور دل کے امراض، پیٹ کے امراض، مردانہ امراض، خواتین اور بچوں کے امراض، گردہ اور مثانہ کے امراض، بواسیر، مرگی اور متفرق امراض کے ذکر اور ان کے علاج کے بیان نے دکھی انسانیت کے لئے شفاء، رحمت خداوندی اور امید کے ایک نئے اور تازے جھونکے کا کام کیا ہے۔ بعض خاص مسائل، پریشانیاں مثلاً جگر اور ہیپاٹائٹس کا علاج، شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ پر بڑی عمدگی سے بحث کے بعد اس کے حل کو بیان کرنا جناب پروفیسر صاحب کی دقت نظر اور ریسرچ کی واضح دلیل ہے۔ اعمال اور تسخیرات کے شائقین حضرات سیارگان، حاضرات اور حصار کی حقیقت کو جاننے اور اس کے ذریعے مسائل کے حل کے شدت سے متلاشی رہتے ہیں زیر نظر کتاب ایسے حضرات کے شوق اور طلب کا سامان ان کی خواہش سے کہیں بڑھ کر کرے گی۔ میرے خیال میں ''اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا'' کتاب ہر گھر ہر مسلمان اور ہر لائبریری کی ضرورت ہے اور ہر مسلمان بلکہ ہر انسان کو درپیش مسائل کا بہترین حل اور اس میں درج اعمال اگر خالص نیت سے کئے جائیں تو یقیناً قرب خداوندی اور روحانی مراتب میں ترقی کا سبب اور بہترین ذریعہ ہیں۔

مفتی محمد رمضان سیالوی خطیب جامع مسجد داتا دربار، لاہور، پاکستان
شیخ الحدیث، جامعہ ہجویریہ، داتا دربار، لاہور، پاکستان

درویش کا سرمایہ حیات

مفتی محمد راغب نعیمی

''سرمایہ درویش'' دراصل درویشِ وقت جناب پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کی تیسری تصنیف ہے۔ یقیناً یہ کتب اعمال واوراد میں ایک عظیم الشان اضافہ ہے۔ اِس سے پہلے پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کی دو کتابیں ''اسرارِ روحانیت'' اور ''فکرِ درویش'' متلاشیانِ حق کی روحانی پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ ہر خاص و عام میں اتنی مقبول اور زبانِ زد خلائق ہو چکیں ہیں کہ ارباب علم وفن کے لیے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ اب ''سرمایہ درویش'' اپنے نام کے اعتبار سے یقیناً یہ صاحب کتاب کی حیات کا سرمایہ ہے۔

جسے آپ نے عامتہ الناس کے افادہ کے لیے کتاب کی صورت میں عام کر دیا ہے۔ اور یقیناً یہ عملیات کے شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک بہت ہی خاص کتاب ہے اپنی ضخامت کے اعتبار سے یقیناً یہ کتاب دوسری کتب اوراد ووظائف پر فوقیت حاصل کئے نظر آتی ہے۔ کیونکہ عبداللہ بھٹی صاحب شب وروز مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف نظر آتے ہیں اِس لیے اِس کتاب میں پروفیسر صاحب کا خلوص اور محبت نظر آتی ہے بلکہ کتاب اپنے آغاز سے اختتام تک مسلسل پروفیسر صاحب کی محنتِ شاقہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

کتاب کے مندرجات پر نگاہ ڈالئے آغاز اسماء الحسنٰی کے خواص سے کرتے ہیں پھر اِسم اعظم اور سورتوں کے خواص، مختلف قرانی آیات کے خواص، درود شریف کے فضائل و برکات کے بعد زیارتِ رسول ﷺ کا تزکرہ نہایت روح پرور اور عشق رسول ﷺ سے بھرپور ہے اِس کتاب کی یہ بھی خوبی ہے کہ ایک انسان کے بنیادی معاشرتی مسائل اور پیچیدہ امراض کا طبی وروحانی علاج بالتفصیل بیان کیا گیا۔ جو یقیناً اِس راہ کے متلاشیان اور مبتدی اعمال کے لیے نہ صرف باعثِ افادہ بلکہ باعثِ تسکین بھی ہے۔

اِس کے ساتھ ساتھ کشف قبور اور اہلِ مزار سے رابطہ اور روحانی فیض لینے کے اعمال اور حصار پر تفصیلی بحث نے کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ سحر و جادو کی تعریف آسیب و جن کی تعریف، تشخیص اور علاج کے مجرب المجرب اعمال شامل کر کے پروفیسر صاحب نے کمال کر دیا ہے۔ اگر حقیقتاً دیکھا جائے تو وظائف اور عملیات کے اعتبار سے یہ ایک بھرپور اور جامع کتاب ہے کہ مرشدِ کامل کی راہنمائی میں اِس سے مدد لی جائے تو یقیناً بے پناہ فائدہ پہنچے گا۔

ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ ہر شخص شارٹ کٹ کے چکر میں ہے اور دیہاڑی لگانے کا سوچتا ہے ایسی صورت میں اِس کتاب سے وہی کماحقہ استفادہ کر سکیں گے جو اپنے ایمان پر یقین کے ساتھ قائم ہیں اور اِس امر کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ اگر انہوں نے ٹرانس میں آ کر کوئی ایسا عمل کیا جو کہ کلمات کفریہ اور شرکیہ پر مشتمل

ہوتو ایمان کے دائرہ سے خارج ہو جائیں گے بلاشبہ وظائف کا ورد بہت فائدہ مند ہے لیکن اگر کوئی عمل چھوڑ دے اور وظائف پر ہی تکیہ کر کے بیٹھے تو یہ بھی درست نہ ہے اعتدال اور میانہ روی اختیار کرنے کا حکم ذیشان کے بعد کسی بھی انتہا کی ضرورت نہیں رہتی ہے چاہے وہ سہی ہو یا غلط ہو اعتدال کا راستہ ہی پسندیدہ ہے اور اسی پر کار بند ہوتے ہوئے دین و دنیا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

میں ایک بار پھر ''درویش کا سرمایہ'' کی ندرت اور تنوع پر داد دیتا ہوں کہ ایسی مکمل، بھرپور اور جامع کتاب آج سے پہلے میری نظر سے نہیں گزری اور یہ اپنی جگہ پر یقینی طور پر ایک شاہکار ہے اور اس کے مصنف درویش وقت پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب نے حقیقتاً اپنی تمام عمر کا اثاثہ اور سرمایہ سب کچھ اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔

والسلام
محمد راغب نعیمی
جامعہ نعیمیہ لاہور

☆☆☆☆☆☆☆

وظائف کی جامع کتاب

مفتی انتخاب احمد نوری

اللہ تعالیٰ کی ذات شافی مطلق ہے ساری قدرتوں کا مالک حقیقی وہی قادر و قدیر ہے خود رب العلمین نے کائنات کے نظام اور اسباب کو وسائل سے مربوط فرمایا ہے۔ جس طرح اللہ رب العزۃ نے امراض کے لیے دواؤں کو شفاء یابی کا ذریعہ بنایا ہے اُسی طرح آیات قرآنیہ، احادیث مبارکہ اور اسماء باری تعالیٰ بھی جسمانی وروحانی امراض سے شفاء یابی کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔

خود نبی کریم ﷺ سے آیات قرآنیہ اور اسماء باری تعالیٰ سے حصول شفا کے لیے دم کرنا اور پڑھنا ثابت ہے اہل محبت و اہل سنت کے برگزیدہ اولیاء وصوفیا کرام صدیوں سے اس معمول پر قائم ہیں ہر دور میں اس سلسلہ میں کتب ورسائل تصنیف کئے جاتے رہے ہیں۔ بازار میں زیادہ تر کتب نام نہاد عاملوں کی دستیاب ہیں جن میں زیادہ تر اعمال نامکمل ہیں لہذا شدت سے اس بات کی ضرورت تھی کہ کوئی باعمل عامل درویش ایک جامع اور بھرپور کتاب لکھے۔ اس کمی کو ہمارے بھائی جناب پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب نے پورا کیا ہے جن کی اس سے پہلے دو کتابیں ''اسرار روحانیت'' اور ''فکرِ درویش'' آچکیں ہیں اور ہر خاص و عام میں مقبول ہو چکیں ہیں یہ دونوں تصوف کے موضوع پر لاثانی کتابیں ہیں جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا یہ دونوں کتابیں

مسافرانِ طریقت کے لیے تحفہ خاص ہیں اب پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کی تیسری کتاب ''سرمایہ درویش'' اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا ہے جس میں فاضل مولف نے آیاتِ قرآنیہ، اسماء الحسنٰی کے وظائف اور خواص کو جمع فرمایا ہے۔ آجکل سحر، جادو، آسیبی بد اثرات مسان کالے علم اور تعویزات کے بد اثرات نے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے پروفیسر صاحب نے اپنی کتاب میں جادو اور آسیب کا علاج بہت ہی سہل اور موثر انداز میں بیان کیا ہے۔ اس مادہ پرستی کے دور میں تعلق باللہ اور ذات باری تعالیٰ کے اسماء اور قرآنی آیات سے برکت کے حصول کے لیے مخلوق خدا کی خدمت کے لیے یقیناً یہ بہت اچھی کوشش ہے۔ کیونکہ پروفیسر صاحب کا تعلق صوفیاءکرام کے خاندان سے ہے اس لیے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار انہوں نے خلوص دل سے اعمال بیان کر دیئے ہیں لہذا اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ جسمانی، روحانی بیماریوں اور مشکلات کے حل کے لیے آیات قرآنیہ اور اسماء الحسنٰی کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں اور خیر و برکت حاصل کریں

''سرمایہ درویش'' میں پروفیسر صاحب نے اوراد و اعمال کے ساتھ ساتھ جسمانی امراض کے مجرب المجرب اپنے خاندانی طبی نسخہ جات بھی بیان کئے ہیں ان نسخہ جات نے کتاب کو مزید فائدہ مند بنا دیا ہے۔ بارگاہ صمدیت میں دعا ہے کہ رب العالمین پروفیسر صاحب کی اس شاندار کوشش کو نفع بخش بنائے اور ہم سب کو اپنے معبود و مولیٰ کی طرف ہر وقت متوجہ اور اُس کا عابد وشکر گزار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس سعی جمیل پر پروفیسر صاحب کو اجرِ عظیم اور ثواب عطا فرمائے دعا ہے کہ پروفیسر صاحب کو اللہ تعالیٰ ایسی جامع اور علمی کتابیں لکھنے کی مزید توفیق عطا کرے اور پروفیسر صاحب کا وجود دکھی اور پریشان حال لوگوں کے لیے اسی طرح باعثِ شفا بنا رہے آمین۔

دعا گو
مفتی انتخاب احمد نوری
کوارڈینیٹر وزیر اعلیٰ پنجاب
محکمہ اوقاف نائب مہتمم واستاد جامعہ نعیمیہ لاہور

☆☆☆☆☆☆☆

درویش کی سرگزشت

ڈاکٹر محمد اجمل نیازی

روحانی دانشور اور صوفی سکالر عبداللہ بھٹی کی تیسری بیش بہا کتاب ''سرمایہ درویش'' ہر اُس آدمی کا سرمایہ ہے جو اپنے آپ کو درویش سمجھتا ہے۔ میرے خیال میں محسوس کرنے والا دردمند اور دل والا آدمی کچھ نہ

کچھ درویش ہوتا ہے۔ ایک سیدھی سادہ اور آسودہ زندگی گزارنے کا ذوق بھی تصوف کا ایک رنگ ہے اور یہی درویشی ہے۔ عبداللہ بھٹی ایک عام آدمی کی طرح لگتے ہیں مگر وہ خاص آدمی ہیں بلکے خاص الخاص آدمی ہیں۔ مجھے لگتا ہے کے وہ کئی زندگیاں گزارتے ہیں، وہ اپنی صحبت میں بہت فیض پاتے ہیں۔ اپنے جیسے دل والے لوگوں سے بھی فیض اٹھاتے ہیں۔

عبداللہ بھٹی کی خدمت میں بھی بہت لوگ آتے ہیں، اپنے اپنے دکھ اٹھائے ان کے پاس آتے ہیں۔ سرخرو اور سرشار ہوتے ہیں۔ وہ بہت دیر لوگوں کے دکھ سنتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں کے اسمائے الٰہی اور آیات ربانی بھی پڑھنے کو دیتے ہیں۔ بھٹی صاحب اتنے مہربان آدمی ہیں کے انہوں نے اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ جمع کر دیا ہے۔ اس میں اتنی محنت درکار ہے، محبت کے بغیر یہ کام بہت مشکل ہے۔ مشکلات کو آسانیوں میں بدلنا ہی دل والوں کی زندگی ہے۔ یہ زندگی عبداللہ بھٹی نے کتاب میں رکھ دی ہے، جس کے مطالعہ سے کوئی بھی آدمی اپنی زندگی کو کوئی اور زندگی بنا سکتا ہے۔

اس بے بہا علم کو عمل میں ڈھال کے وہ کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے جو اور کہیں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ خواتین و حضرات مایوسیوں کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں یہ کتاب امید کی روشنی آدمی کے اندر پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ وہ علم ہے جو بڑے صوفی لوگ اپنے دل میں ہی لے کر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ کئی دنیاؤں کو بھٹی صاحب نے اپنی اس جلیل القدر کتاب میں یکجا کیا ہے اور خود کو یکتا کر لیا ہے۔ وہ لوگ جو مختلف دکھوں کا شکار ہوتے ہیں اور کوئی علاج اُن کے لیے کارگر ثابت نہیں ہوتا۔ وہ لوگ دل کا حال جاننے والے صوفی کے پاس جاتے ہیں، وہ انہیں بتاتا ہے کہ تم فلاں آیات ربانی اور اسمائے الٰہی پڑھو۔ درویش اُنہیں دم بھی کرتا ہے۔ اب یہ کام خواتین و حضرات خود کر لیں۔

نہ صرف یہ کے اسمائے الٰہی اور آیات ربانی اکھٹی کر دی گئی ہیں۔ پڑھنے والے کو یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ خود کو دم بھی کر سکتا ہے۔ اس کی تاثیر اور فائدے میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ مگر میں سمجھتا ہوں کے عبداللہ بھٹی صاحب کے ساتھ مکمل اور مسلسل رابطہ نہیں ٹوٹنا چاہیے۔

اس کتاب کو اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا کہا گیا ہے جو برحق ہے اور برمحل ہے۔ یہ علم اور عمل کی سانجھی شکل ہے جو خواتین و حضرات کو بہت سی مشکلات سے نجات دلائے گی اور کئی مسائل کا حل بھی نکل آئے گا۔ بالعموم صوفی لوگ ایسا کم کرتے ہیں۔ پیر اور ولی جس پر بہت مہربان ہوتے ہیں اُسے اپنا یہ سرمایہ عطا کرتے ہیں اُسے یہ اذن ملتا ہے کہ وہ دوسروں تک یہ بھلائی پہنچائے۔ عبداللہ بھٹی صاحب پہلے آدمی ہیں جنہوں نے ہر شخص کو یہ اختیار دے دیا ہے کی وہ پڑھے اور فائدہ اٹھائے۔ بڑے بڑے حکیم نادر نسخے اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ ولی اور صوفی کے پاس جو وظیفے ہوتے ہیں وہ بہت قیمتی راز کی طرح ہوتے ہیں۔ راز کسی دوسرے آدمی کے پاس منتقل ہوتا ہے تو راز نہیں رہتا کیونکہ کبھی راز دو آدمیوں کے پاس نہیں ہوتا۔

کوئی ایک اللہ کا منتخب آدمی ہوتا ہے جو صاحب راز ہوتا ہے۔ رازوں کے فروغ کے لیے عبداللہ بھٹی نے عجیب طریقہ نکالا ہے کی انہوں نے سارے ہی لوگوں کو اپنا ہمراز بنا لیا ہے۔

''سرمایہ درویش'' پڑھنے والے عبداللہ بھٹی صاحب کے ہمراز ہو جائیں گے۔ انہوں نے راز کو نیکی بنا دیا ہے، یہ کتاب پڑھنا ایک نیکی ہے۔ اسے اپنے عمل کا حصہ بنانا اس سے بڑی نیکی ہے۔ میں نے ایسی کتاب پہلے نہیں پڑھی۔ یہ ایک بے مثال روحانی کاوش ہے، اس کتاب میں کچھ نشانیاں ایسی بھی ہیں جو چیزوں کے کئی دروازے کھولتی ہیں۔ جنوں اور ان دیکھی حقیقتوں کو حکایت بنایا گیا ہے۔ وہ خواتین جن پر جنوں کا سایہ ہوتا ہے، وہ خود جن بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ پیشہ ور عاملوں کو بے نقاب کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ سچا عامل وہ ہے جو علم کی نیکی کو عمل بناتا ہے، علم نافع ہی عمل صالح بنتا ہے۔

عبداللہ بھٹی صاحب کی یہ کتاب ان کی سرگزشت بھی ہے اور گذشتہ آئندہ سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش بھی ہے۔

ڈاکٹر محمد اجمل نیازی

☆☆☆☆☆☆☆

﴿ درویش کی زندگی کا نچوڑ ﴾

طارق اسمٰعیل ساگر

پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب جن کی ابتدائی دو کتابیں ''اسرار روحانیت'' اور ''فکر درویش'' نے روحانی علوم کے متلاشی صاحبان علم کو چونکا دیا ہے بلاشبہ یہ دونوں کتابیں مسافران طریقت و تصوف کے لیے پیرِ کامل کا درجہ رکھتی ہیں جن میں اکابر اولیاء کرام کی شاندار تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز واقعات اور اسرار بیان کئے گئے ہیں۔ فیض اور حصول مراد اور سالک کی تربیت اور تکمیل میں معاون تصوف کے موضوع پر ایسی کتابیں جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ اب پروفیسر صاحب اپنی نئی تصنیف ''سرمایہ درویش'' کے ساتھ جلوہ گر ہو رہے ہیں۔ ''سرمایہ درویش'' جو اسلامی روحانی وظائف کا سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا ہے جو 61 ابواب پر مشتمل ہے جو اِس سے پہلے نہیں لکھا گیا۔ یہ واقعی ہی ایک کامل درویش باعمل کا سرمایہ حیات ہے جس کی اہمیت کا اندازہ اس کے مطالعہ کے بعد ہی ہوتا ہے۔ اپنی اِس گرانقدر تصنیف میں عبداللہ بھٹی صاحب نے اپنی بیس سالہ ریاضت اور اپنے اجداد کے حاصل کردہ علوم اور اسرار کو سمو دیا ہے۔ وہ مختلف وظائف جو ان کا معمول رہے اور جن کے فیوض و برکات سے ہزاروں بندگانِ خدا کو فیض یاب کیا ''سرمایہ درویش'' میں سمو دیا ہے۔

''سرمایہ درویش'' بلاشبہ اسلامی روحانی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا ہے جس کا آغاز اسماالحسنٰی کے

خواص سے کیا گیا ہے یوں تو اللہ کا ذکر ہی تطمئن القلوب ہے لیکن اہل خبر جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کے کچھ خصوصی خواص ہیں اور ہر لفظ میں پوشیدہ ایک خاص قوت کو اگر ڈھنگ سے استعمال کا قرینہ آجائے تو نا ممکن ہے کہ دنیا کا کوئی مسئلہ حل نہ ہو سکے۔ عبداللہ بھٹی صاحب چونکہ اسمائے الٰہی کے عامل رہے ہیں اور انہوں نے لاکھوں اور کروڑوں کی گنتی میں اِن پر کمال حاصل کیا ہے اِس لیے اِن کی تاثیر و برکت سے بخوبی آگاہ ہیں اور اِن کے بتائے ہوئے طریقِ کار پر عمل سے ہر وہ شخص فیوض و برکات حاصل کر سکتا ہے جو اسمائے الٰہی سے منسوب ہے۔

پروفیسر صاحب نے اپنے اور اپنے خاندانی صدری راز اور اعمال مثلاً تسخیر خلق، فتوحات، شفاء الامراض، حروفِ مقطعاتِ نورانیہ عالمانہ صوفیانہ محققانہ شرح و تشریح تفسیر و معانی، حروفِ نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، جنات، ہمزاد، حل المشکلات، ترقی روزگار، جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال اور برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، کشف قبور اور صاحبِ مزار سے رابطہ کے اعمال نے کتاب کو بہت خوبصورت بنا دیا ہے۔

زندگی کے تمام روحانی و جسمانی امراض و مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش تعویزات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب لاثانی تصنیف جو ہر طرح سے لائق تحسین ہے حُب کے باب میں سینہ بسینہ منتقل ہونے والے اعمال کے سربستہ رازوں کا انکشاف، محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے والے صدری گر بیاں کیے ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں کتاب کا اندازِ بیاں موثر زبان آسان اور عام فہم ہے جو یقیناً شائقین اور ارباب علم و فن کے لیے ایک تحفہ خاص ہے۔

پروفیسر صاحب نے جس طرح قرآنی آیات کے خواص انہیں پڑھنے کا طریقہ خصوصاً درود پاک کے فضائل و ہر بات پر جو سیر حاصل تبصرہ کیا ہے وہ اُن کے علمی مقام کا احساس دلاتا ہے۔ جادو کے اثرات اور جنات و دیگر غیر مرئی مخلوقات کے ذریعے پھیلائے گئے شر کا علاج بھی تفصیل سے درج ہے خصوصی اوقات دعائیں اور مختلف جسمانی عوارض کے تمام روحانی علاج موجود ہیں۔

''سرمایہ درویش'' واقعی ایک صوفی درویش کا سرمایہ حیات جو اُس نے خدمتِ خلق کے جذبہ کے تحت فراخدلی سے عامۃ الناس کو منتقل کر دیا ہے۔ تاکہ پریشان اور دکھی انسانیت اِس سے بھرپور فائدہ اٹھا کر اپنا روحانی و جسمانی علاج کر سکے۔ اتنی شاندار کتاب لکھنے پر یقیناً پروفیسر صاحب تعریف کے لائق ہیں، اللہ تعالیٰ پروفیسر صاحب کو مزید کتابیں لکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

ناول نگار

طارق اسمٰعیل ساگر

﴿ درویش کا سرمایہ وظائف ﴾

سیّد انتظار حسین زنجانی

صاحب نظر مصنف پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب کی کتاب ثانی جس کا سرنامہ ہی ''سرمایہ درویش'' اپنے اندر سمندر کی سی گہرائی رکھتی ہے۔ ہر صاحب روح کا براہ راست تعلق روحانیت سے اسطرح ہے جیسے گاڑی کے انجن میں رکھی ہوئی بیٹری ہو۔ گاڑی کا مالک اسے اون (ON) کرے یا نہ کرے۔ ہر سانس لینے والے کے جسم کا تعلق روح اور پھر روحانیت سے ہے۔ روحانی کائنات میں ہر سانس لینے والے فرد سے ہے اور یہ بلا امتیاز مذہب و ملت ہے جیسے ساگر کا پانی سب کو پاک کر دیتا ہے۔

یوں سرمایہ درویش کا مطالعہ بھی آپ کی روح کی پاکیزگی، ذہن و قلب کی پاکیزگی و طہارت کے لئے کمال ثابت ہوگی۔ درویش یوں تو دیکھنے میں بھکاری لگتا ہے مگر سلطانی اس کے جوتے کی نوک پر ہوتی ہے، جو درویشی کا مزہ چکھ لے گا اس کے آگے سلطانی بھکاری ہے۔

''درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے دست''

(جہاں درویش کھڑا رہے وہیں اس کا گھر ہے)

عاشقانِ علوم مخفی و روحانیت کی پیاس اس کتاب کے مطالعہ در مطالعہ سے بجھ سکتی ہے۔ در (دروازہ) ویش (تاجر) روحانی تجارت جو خالصتاً نفع ہی نفع ہے۔ دنیا میں بھی آخرت کی ابدی زندگی میں بھی ''سرمایہ درویش'' کے مطالعہ سے قبل آپ در باب مدینہ العلم حضرت علی ابن ابوطالب کے در پہ آجائیں اور ان کی معرفت حاصل کر پائیں تو پھر آپ کی سبھی منازل آسان سے آسان ہو جائیں گی۔ یہ وہی در ہے جس پر آنے کے لئے فرمان رسولؐ ہے۔ اللہ اور اللہ کا رسولؐ پسند کرتا ہے کہ آپ اور میں ہم سب اس در پر آجائیں۔ اس در سے رسولؐ ملتے ہیں اسی در سے خدا ملتا ہے اور اسی در کی سند سے ہی درویشی قلندری ملتی ہے۔

ہر سلسلہ روحانیات کو روحانیات کی سند ملتی ہے۔ آجکل الیکٹرانک میڈیا کے سبب عام لوگوں میں مطالعہ کا شوق کم ہوتا جا رہا ہے مگر کُتب کی اہمیت صدقہ جاریہ جیسی ہے خود خدا نے بھی ہر صاحب شریعت نبی کو کتاب دی۔ تورات، انجیل، زبور اور قرآن پاک اس کا زندہ معجزہ ہے۔ ''سرمایہ درویش'' میں بھی چمک روحانیت کلام اللہ ہی کی ہے۔ سرمایہ حیات سے نکلی ہوئی ''سرمایہ درویش'' ہی کو ہم سمجھ لیں تو تب بھی ہمارا رابطہ صراط مستقیم سے ممکن ہے۔

فرمان رسولؐ بھی ہے کہ علیؑ حق کے ساتھ ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے۔ بے شک آج کے پُر آشوب دور میں ہمیں حق ہی کی تلاش ہے۔ سرمایہ درویش کا مطالعہ آپ کو حق کے قریب لے جائیگا۔ آج ہمیں

معلوم ہورہا ہے کہ زندگی بہت تیز ہے اور ہمیں زمانہ کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا بھی ہے۔

درویشوں کا سرمایہ اگر آپ پا گئے تو آپ یا تو بہت امیر بن جائیں گے یا پھر کم از کم درویش صفت ضرور بن کر خلق خدا کی خدمت کر پائیں گے یہی عمل اللہ اور اللہ کے رسولؐ کو پسند ہے۔

گنہگار

شہزادہ سیّد انتظار حسین زنجانی

☆☆☆☆☆☆☆

جعلی عاملوں کی چھٹی

اسلم کھوکھر

پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب جہاں ہر دکھی، نادار، غریبوں، مفلسوں اور ہر قسم کے مسائل کے گرداب میں گھرے ہوئے لوگوں کو روحانیات کے ساحل سے ہمکنار کیا ہے وہاں پر انہوں نے ایک زیادتی بھی کر ڈالی ہے کہ انہوں نے عطائی پیروں، عطائی عاملوں، اور دوکاندار قسم کے کئی ایک جعلسازوں کا پردہ چاک کر دیا ہے کہ جو مریض اور مسائل زدہ لوگوں کی جیب کا آخری سکہ بھی اپنی چرب زبانی، فنکاری، ریاکاری، اداکاری اور بازاری کاروبار کے ذریعے اپنی زنبیل میں ڈال لینا چاہتے تھے۔ اِن سب کی دوکانوں میں نہ صرف تالے لگنا شروع ہو گئے ہیں بلکہ بے شمار روحانیت کے نام پر اِس کام کو معدنیات بنا کر رکھ دینے والے یقیناً فاقہ کشی پر مجبور ہو جائیں گے کہ جنھوں نے ہر آنے والے کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا رکھا ہوتا تھا۔ اب اُن کی اور اُن کے جادو ٹونے کے ٹرک کی بتی بجھ گئی ہے۔

ظالموں اور بے رحم لوگوں کے ستائے لوگ جعلی اور جھوٹے پیروں کے چنگل میں پھنستے تھے تو ان کو اندازہ ہوتا ہے کہ اکیلے تو وہ کسی ندی میں پھنسے ہوئے تھے اب سمندر میں غرق ہوتے جا رہے ہیں کہ وہ سابقہ ظالمین اور شیاطین کے ظلم بھول جاتے تھے، تازہ اور تمام جلادوں کے جلاد کے نرغے میں آنے کے بعد مال و عزت اور آبرو سے بھی محروم کر دیے جاتے تھے۔

پروفیسر عبداللہ بھٹی اس معاشرے کے ناسور ترین اور فاسد مادے کا نہ صرف پردہ چاک کیا بلکہ الٹرا ساؤنڈ کر ڈالا۔ ان کی نشاندہی کی اور ان کی ڈکیتی اور واردات ہمیشہ کے لیے محفوظ کرنے کے لیے ایسی شہرہ آفاق کتاب تصنیف کر ڈالی کہ جس کے ذریعے گھر بیٹھ کر صرف ایک کتاب کی مدد سے کہ جو کتاب اللہ اور کتاب حکمت اور سنتِ نبویؐ سے بھٹکے ہوئے اور بچھڑے ہوئے لوگوں کے ہاتھ میں گویا اللہ کی رسی دے دی

ہے کہ اس کو تھام لو۔ میرے نزدیک یہ وہ رسی ہے کہ جس کے کچے دھاگے سے لٹک کر کسی اللہ والے نے کنویں میں لٹک کر اور دوسرے یقین کی دولت سے محروم کے مضبوط رسے سے لٹکنے کے عمل میں لکیر کھینچ ڈالی اور فتح اس کی ہوئی کہ جو یقین کے دھاگے سے آہن بنا گیا۔ پھر وہ رستہ سلوک کی اس منزل پر لے گیا جہاں پر محبوب اور محب میں دوری اور دوئی نہیں رہتی۔

آج کی دنیا میں جہاں پر مصائب و آلام ہر دل اور ہر گھر اور ہر دہلیز پر دستک دے رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے کرم اور رسولِ کریمؐ کی نگاہِ کرم اور اولیاء کے فیضان کے صدقے پروفیسر عبداللہ بھٹی کا وجود، ڈوبتے ہوئے لوگوں، بھٹکی ہوئی نسل، بے راہ روی کے شکار اور بدمزاج اور دین سے دور نہیں ہے۔ دین فروش اور ضمیر فروش قسم کے لوگوں کے قلوب و زبان پر جو مادہ پرستی اور دولت و ثروت اور قارون کے خزانوں کی تلاش میں مارے مارے پھرنے والے لوگوں کو روحانیت کے خزانوں سے مالا مال کر دیا ہے کہ جو ایک دفعہ ان کی بزم میں آ گیا پھر جاتے ہوئے بہت کچھ ساتھ لے کر گیا۔ اس سے بڑی دولت اور خزانہ کیا ہوگا کہ جو ذکرِ الٰہی کی لڑی میں پرو دیا گیا اور ذکر و اذکار میں ندامت کے آنسوؤں کے وہ اشک جاری کیے کہ جنہیں شانِ کریمی موتی سمجھ کر چن لیتی ہے۔ ایسے بے شمار لوگوں کو دین سے دوری اور روحانیت سے بیزاری کی بجائے اس ناقابلِ بیان لطف و کرم سے مالا مال کرنے کا سہرا پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کے سر ہے۔

ان کی زیرِ نظر تصنیف ایسے لوگوں کے لیے وہ روحانی بنک بیلنس ہے کہ جو روح کی حقیقت سے اغماض برتتے تھے۔ ان کو ایسے وجدان سے روشناس کروا دیا ہے کی اللہ اور نبی کریم ﷺ کی غلامی کے حصار میں داخل کر کے شیاطین، حاسدین، منافقین، ظالمین کو بھی نکیل ڈالنے کا وہ گوہر آبدار بہا کر دیا ہے کہ وہ ان وظائف اور اس بتائے ہوئے راستے پر عمل پیرا ہو کر ان کے ہر وار کا نہ صرف مقابلہ کریں گے بلکہ ایسے لوگوں کا مقابلہ کر کے ان کو ظلم کے قابل نہیں رہنے دیں گے۔

کتاب نہیں بلکہ خود احتساب کے ذریعے۔ اللہ کے پاک کلام کے ذریعے ہر ظالم کا نہ صرف احتساب، حساب کتاب بلکہ حقیقی مواخذے اور محاسبے کا کام کرے گی۔ جن کی آنکھوں پر مادہ پرستی، ہوس زدہ، جعلی شہرت اور ہوس نام کی پٹی بندھ گئی تھی ان کے لیے یہ کتاب ایسا محدب عدسہ ہے کہ جس سے ہر چیز کی حقیقت روحانی خوردبین کے ذریعے واضح ہو جاتی ہے کہ ہمارے اعمال کو کس قدر بیکٹیریا، وائرس اور جرثومے کس قدر آزادی سے کینسر کی طرح چاٹ رہے ہیں۔ کتاب میں اسماء الحسنٰی سے لیکر سوئے ہوئے ضمیر کو جگانے، اپنی دنیا آپ بیدار کرنے سے لیکر زیارت رسول کریم ﷺ تک کا سبب بننے والے اعمال اور وظائف یکجا کر دیے ہیں کہ جو لوگ پروفیسر عبداللہ بھٹی کی چوکھٹ تک رسائی سے محروم ہیں وہ اپنے اجڑے ہوئے گھر سے لیکر دل کی اجڑی ہوئی دنیا کو جگانے کے لیے اپنے لٹے پٹے گھر میں بیٹھ کر لوہے سے کندن بن سکتے ہیں۔ یہ کتاب اور ان کی کرامات دیکھ کر انگریز کو للکارنے والے۔۔۔ جلیل ''دُلا بھٹی'' یاد آ گیا کے جس

نے دنیا پر حکمرانی کرنے والی سلطنت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے اپنا گھوڑا دوڑا دیا تھا۔ آج کے فتنہ دجال کے دور میں روحانیت کے صاحب تیغ شہسوار پروفیسر عبداللہ بھٹی نے ہر فاسق اور فاجر کو سرنگوں کرنے کے لیے اپنا روحانی گھوڑا بحر ظلمات میں اتار دیا ہے۔ اور پھر نہ تو خود پیچھے مڑ کر دیکھنے کی آرزو رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنے چاہنے والوں کو اب پیچھے ہٹتا دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی پتھر بننے دیتے ہیں کی انہیں یہ سارا فیض پتھروں سے پانی بہانے کو کمال عطا کر دیا ہے۔

فیض یاب ہونے کی غنار کھنے والے اس پانی کو آب حیات سمجھ کر پیتے ہیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ان کی کئی سالوں کی محنت شاقہ جس میں ہماری بہن اور ان کی باوفا اور ایثار کی دیوی اہلیہ محترمہ نے بھی اتنا ساتھ دیا کہ ان کی محنتوں، وظائف اعمال، ذکر اذکار میں حائل ہونے کی بجائے صبر اور جدائی کے زہر کا پیالہ پی کر سقراط ہو گئیں اس کتاب اور اس کاوش کا سارا کریڈٹ ہماری بہن کے نام اور جو لوگ اس کتاب سے فیض یاب ہوں وہ ان کے فیض عام کو اولاد تک جاری رہنے کی دعا کریں۔

کالم نگار

اسلم کھوکھر

☆☆☆☆☆☆☆

حرف آغاز

فرمان امیر کائناتؑ ہے۔

میں نے خدا کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے پہچانا جب میں ایک لمحے کے لیے رک کر اپنی زندگی کے ماضی پر نظر دوڑاتا ہوں تو مجھے اپنی ساری زندگی اسی فرمان مبارک کی عملی تصویر نظر آتی ہے میرے خیال وفکر کے محور کچھ اور تھے اور مشیت الٰہی کچھ اور۔

''اسرار روحانیت'' کی اشاعت کے بعد بے شمار لوگوں نے مجھ سے سوال کیا کہ فقیری کیا ہے؟ اور آپکو فقیری کیسے ملی میرا عاجزانہ سا جواب فقط اتنا ہے کہ خود کو الٰہی رنگ میں ڈھال دینے کا نام فقیری ہے اور جس دن آپ اپنے ارادوں کو مشیت الٰہی کے سپرد کر دیں اور ذات واجب۔ آپ کی نگہبان بن جائے اس دن آپ کو فقیری مل جاتی ہے بہر حال یہ تو قارئین کے استفسار کا اپنی فہم وادراک کے مطابق جواب۔ فقر اور فقیری، میری کیا اوقات کے میں اس بارے میں کوئی بات کر سکوں جس کے بارے میں وجہ تخلیق کائناتؐ یہ فرما رہے ہیں۔ 'الفقر فخری' ترجمہ: ''فقر میرے لیے باعث فخر ہے''۔

جسکو فقیری مل گئی اسکو گوہر نایاب مل گیا یہ فقر کا فیض ہی ہے جسکو سوچتے ہوئے اظہار تشکر میں میرا سر ہر وقت جھکا رہتا ہے اور آنکھیں پرنم کہ جب خلق خدا اپنے مرجھائے ہوئے چہرے اور مسائل حیات کا بار کندھوں پر اُٹھائے خاکسار کے پاس آتی ہے تو میں اولیاء اللہ کے دروازوں سے ملنے والی خیرات کے ساتھ اپنے روحانی وجدان سے مدد لے کر جوذکر واذکار بتاتا ہوں تو ان سے ملنے والے روحانی ثمرات سے فیض یاب ہونے کے بعد جب لوگ میرے پاس آتے ہیں تو ان کے چہرے پر طمانیت کے آثار پا کر میں ایسے کیف وسرور سے سرشار ہو جاتا ہوں کے جس کو میں اپنا حاصل حیات سمجھتا ہوں۔

فیضان اولیاء کا در جب کسی پر وا ہو جائے تو پھر اس پر کیسی کیسی کرم نوازیاں ہوتی ہیں اس طرف ایک ادنیٰ سا اشارہ پہلی کتاب ''اسرارِ روحانیت'' میں بیان کردہ واقعات سے کیا جا سکتا ہے وگرنہ حقیقت تو یہ ہے کہ روحانیت کے شناور کو جن حقائق ومعارف سے آشنا کروایا جاتا ہے انکو بیان کرنے سے گریزاں ہوں جو کیا ہیں؟ اہل عقل ودانش اس سے بخوبی آگاہ وواقف ہیں۔

میں تو کچھ نہیں البتہ میں جن درویشوں، فقیروں اور قلندروں کی محبت میں رہا وہ روحانی پرواز میں انتہائی بلند مقامات تک رسائی رکھتے تھے۔ اُنکے قرب میں سعادتوں اور حلاوتوں کا جو بحر بیکراں نصیب ہوا۔ اس کے ساحل تک اس مادی دنیا سے وابستہ لوگوں کو لے جانا شائد میرے لیے ممکن نہ ہو۔ البتہ ان صفات خداوندی

سے مملو مبارک بزرگوں کی زبان مبارک سے قرآن وحدیث سے سند یافتہ جواز کا رووظائف کا خزینہ مجھے عطا ہوا اسے ''سرمایہ درویش'' میں سمو کر عامتہ الناس کی جملہ مشکلات ومسائل کے حل کے لیے ہدیہ کر رہا ہوں تا کہ امت محمدیؐ کا ہر فرد نور خدا کے فیضان سے سیراب ہو سکے۔

یہ میری تیسری کتاب ''سرمایہ درویش'' پیارے نبی کریم ﷺ کے صدقے اور اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے آپ کی دست بوسی کر رہی ہے۔ جس کا ایک ایک عمل لعل والماس کے برابر تولنے کے قابل ہے۔ اس کتاب کے زیادہ تر اعمال کو میں نے بارہا اپنے تجربے کی کسوٹی پر پرکھا ہے اور خدا کے فضل وکرم سے حرف بحرف درست پایا ان اعمال کو حاصل کرنے کے لیے میں نے زرِ کثیر خرچ کیا ہے۔ برسہا برس پیروں فقیروں، استادوں، درویشوں اور اہل نظر بزرگوں کی خدمت کی ہے اور استفادہ عام کے لئے میرے خاندانی بزرگوں کے صدیوں پرانے مجربات بھی پیش خدمت ہیں۔ اس بیش بہا روحانی خزانے کو میں نے اپنے تک محدود نہ رکھا بلکہ دل کھول ہر خاص وعام کے سامنے طشت از بام کر دیا ہے تا کہ ہر ضرورت منداس کتاب سے بھر پور استفادہ کر سکے یہاں میں اپنے قارئین کو یہ عرض کرتا چلوں کہ یہ کتاب لکھنے کی وجہ کیا تھی۔ جو لوگ لاہور میں رہتے ہیں وہ میری بے پناہ مصروفیت سے بخوبی واقف ہیں کہ دن رات بے شمار لوگوں سے میں ملتا ہوں اور اس وجہ سے میرا فون بھی بند رہتا ہے۔

اب دور دراز رہنے والے اکثر یہ شکایت کرتے ہیں کہ میں ان کا فون نہیں سنتا یا جب میں ''ادارہ ترقیات روحانیت'' پر عام لوگوں سے ملتا ہوں تو بے پناہ رش کی وجہ سے لوگوں کو کئی کئی گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے لوگ اپنی دنیاوی مصروفیات کی انجام دہی کی وجہ سے اتنے مجبور ہوتے ہیں کہ زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتے اور بے چارے ملے بغیر چلے جاتے ہیں۔ اسلئے دوستوں کے اصرار پر یہ کتاب لکھنے کا ارادہ کیا کہ وہ لوگ جو ملک کے دور دراز علاقوں میں یا ملک سے باہر رہتے ہیں اور وہ لوگ جو راقم الحروف سے مل نہیں پاتے، اس کتاب کے عملیات سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

بازار میں جو کتابیں ملتی ہیں اُن میں عملیات ادھورے ہوتے ہیں نے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر تمام مجرب المجرب عملیات صدق دل سے اس کتاب میں لکھ دئے ہیں اپنی مرضی کا عمل یا وظیفہ عمل میں لائیں اور اس احقر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اجازہ عملیات کے بارے میں ایک وضاحت:

یہاں پر ایک بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ اس کتاب کے تمام عملیات کی آپ کو اجازت ہے۔ اپنی مرضی کا عمل یا وظیفہ یا نسخہ عمل میں لائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ علمائے علم وفن طلسمات وروحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیرات ودعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال کی بجا آوری کے لئے جن شرائط کو ضروری قرار دیا ہے اِس کے لیے کسی باقاعدہ عامل وکامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط قرار دیا ہے۔ لہٰذا حاضرات

، جنات اور دیگر اعمال اکبر کسی بزرگ کی زیر نگرانی ہی کیے جائیں۔

عامل کامل: جو دوست اس کتاب کے جادو اور آسیبی عملیات کو استعمال کرنا چاہیے ہوں یعنی لوگوں کا روحانی علاج کرنا چاہتے ہوں تو ان کی خدمت میں عاجزی کے ساتھ درخواست ہے کہ وہ شریعت محمدیؐ کی پیروی، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بعد اپنے اندر روحانی قوت بیدار کریں میرے پاس بے شمار ایسے عامل آچکے ہیں جنہوں نے کسی آسیبی مریض کا علاج کیا اور خود شدید ترین بیماریوں اور مسائل کا شکار ہو گئے۔ روحانی بیداری یا طاقت کیا ہے، اس کے لیے میری دوسری کتابیں ''اسرار روحانیت'' اور ''فکر درویش'' کا مطالعہ ضرور کریں۔ جب تک آپ اپنا حصار کرنے کے قابل نہیں ہیں یا کسی صاحب امر بزرگ کے مرید نہیں ہیں تو خطرناک آسیبی مریضوں کا علاج کرنے سے گریز کریں۔

بے ایمان اور بدکردار عامل: میرے پاس بے شمار لوگ اسے آچکے ہیں جو بدکردار عاملوں اور بابوں کے ہاتھوں لٹ چکے ہیں۔ آج ہر طرف اشتہاری بابوں، عاملوں، بنگالی بابوں اور عیسائی عاملوں کا چرچا ہے۔ یہ جعل ساز دھوکے باز بدکردار دولت کے ساتھ ساتھ لوگوں کی عزتوں سے بھی کھیلتے ہیں۔ میرے پاس کئی مظلوم عورتیں آچکی ہیں جن کے ساتھ ان ظالموں نے ظلم کیا۔ خدا کے لیے ایسے عاملوں سے دور رہیں نیک اور بلا معاوضہ روحانی علاج کرنے والے بزرگوں سے اپنا روحانی علاج کروائیں۔

جنات کے صدقات اور کڑاہیاں: اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں 20 سال سے بلا معاوضہ اور خدمت خلق کے تحت لوگوں کا فی سبیل اللہ علاج کرتا ہوں مجھے اُس وقت بہت مشکل پیش آتی ہے جب لوگ مجھے زبردستی روپے دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ مؤکلوں اور جنات کا خرچہ ہے میں کئی بار سمجھا اور بتا چکا ہوں کہ میں نے آج تک ہزاروں لوگوں کا روحانی علاج کیا ہے اور کوہ مری میں 12 سالہ قیام کے دوران ہزاروں جناتی مریضوں کا علاج کیا کوئی صدقہ، کڑاہی اور گوشت کے پیسے نہیں ہوتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صدقہ بلا اور بیماری، مصیبت کو ٹالتا ہے تو آپ خود صدقہ دیں۔ عامل کو کبھی نہ دیں یہ اُس کے گھر یا پیٹ میں جائے گا۔ زیادہ تر اعمال میرے خاندانی ہیں ان کے علاوہ بے شمار کتب کے مطالعہ کے بعد صرف ایسے اعمال جو درستگی کی سند پا چکے ہیں شامل کیے گئے ہیں۔ میں نے آج تک کوئی صدقہ، کڑاہی یا گوشت جنات کو نہیں دیا اور نہ ہی اس کی ضرورت ہے سب ڈرامہ اور فراڈ ہے۔ آپ صدقہ خیرات خود کریں غریبوں یتیموں کو دیں یا کسی حق دار کو دیں۔

شرکیہ اعمال سے پرہیز کریں: الحمد للہ میں پہلے دن سے اس بات پر قائم ہوں اور دوستوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ کبھی بھی ایسے عملیات یا وظائف نہ پڑھیں جو کفر اور شرک پر مشتمل ہوں کیونکہ کوئی بھی ایسا عمل جس میں غیر اللہ سے مدد مانگی جائے وہ مشرکانہ عمل ہے جو نہیں کرنا چاہیے۔ شرکیہ اعمال سے آخرت خراب

ہوتی ہے۔ جو نا قابل تلافی نقصان ہے اگر ہم ساری دنیا کی نعمتیں بھی حاصل کریں اور آخرت کی زندگی خراب کرلیں تو یہ سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔

اللہ سب سے پہلے: فقیروں، درویشوں اور نیک بزرگوں کی دعائیں کیوں فوری قبول ہوتی ہیں اس لیے کہ وہ ہر کام کرنے سے پہلے یہ دیکھتے یا سوچتے ہیں کہ اللہ اُن سے ناراض تو نہیں ہوگا وہ ہر وہ کام کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہوتا ہو اور وہ ہر مشکل یا مصیبت میں صرف اللہ کے سامنے درخواست پیش کرتے ہیں اللہ کے علاوہ کسی کو بھی حاجت روا نہیں سمجھتے۔ لہٰذا ہر مشکل میں اللہ سے دعا کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ دعائیں سنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی در ایسا نہیں جہاں ہماری مشکلوں کا حل ہو۔

وظائف کی اہمیت: روحانیت کے منکرین کی اکثریت وظائف اور ذکر واذکار پر شدید تنقید کرتی ہے کہ یہ غلط ہے۔ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ مسنون دعاؤں اور وظائف کے توسط سے اپنی حاجات کے لیے اللہ تعالیٰ سے مانگنا اور اللہ کے حضور دعا کرنا نبی پاک ﷺ سے ثابت ہے۔ بلکہ میری رائے میں تو نبی پاک ﷺ نے زندگی میں کوئی ایک بھی ایسا کام نہیں کیا جب آقائے دو جہاں نے دعا نہ مانگی ہو۔ بے شمار احادیث موجود ہیں جب خاص مقصد کے لیے پیارے آقا ﷺ نے دعا مانگی بلکہ صحابہ کرامؓ کو مخصوص الفاظ میں دعا مانگنے کا طریقہ سمجھایا، تعداد بھی بتائی اور بعض دفعہ الفاظ بھی بتائے۔ بے شمار مواقع پر اسمائے حسنیٰ، قرآنی آیات یا مخصوص الفاظ میں دعا مانگنے کی تعلیم دی۔

مسنون دعائیں: جو دعائیں پیارے نبی پاک کی سنت سے ثابت ہیں ان پر شک کرنا تو اپنا ایمان خراب کرنے والی بات ہے کیونکہ جو بات یا دعا نبی پاک ﷺ کی زبان سے ادا ہوگئی وہ اٹل ہے۔ بلکہ نبی پاک ﷺ کی مسنون دعاؤں کے بارے میں شک کرنا تو میں گناہ سمجھتا ہوں۔

دم جھاڑے پر اعتراض: اعتراض کرنے والے یہ شکوہ اور اعتراض کرتے ہیں کہ چلو دعا کرنا تو جائز ہے۔ یہ دم جھاڑا کدھر سے آگیا وہ لوگ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ اسلام سے پہلے بھی دم جھاڑا عربوں اور دنیا کے دیگر ممالک میں رائج تھا اور اسلام کے بعد بھی۔ اسلام نے ہر اُس دم جھاڑے کو جس میں شرکیہ الفاظ اور اسلامی عقائد سے ٹکراؤ نہ ہو، جائز قرار دیا گیا ہے۔ دم جھاڑے کے مخالفین کی خدمت میں درج ذیل واقعہ پیش ہے۔

بخاری شریف میں حدیث پاک ہے کہ صحابہ کا ایک وفد کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں ایک گاؤں میں پڑاؤ کیا۔ گاؤں کے لوگوں نے صحابہ کی بالکل مہمان نوازی نہ کی۔ اب اللہ کا کرنا کہ رات کو گاؤں کے سردار کو بچھونے کاٹ لیا وہ شدید تکلیف سے بلبلانے لگا۔ گاؤں والے صحابہ کرامؓ کے پاس آئے اور کہا کہ ہمارے سردار کو بچھونے کاٹ لیا ہے آپ میں کوئی دم جھاڑا کرتا ہے تو ایک صحابی نے فرمایا کہ ہاں میں دم کرسکتا ہوں لیکن میں دم کرنے کے معاوضہ میں 40 بکریاں لوں گا۔ گاؤں والے مان گئے۔ صحابی رسولؓ نے دم کیا اور سردار ٹھیک

ہوگیا۔ صحابہ کرامؓ نے بکریاں لیں اور چل پڑے۔ اب انہوں نے بکریاں لے تو لیں مگر استعمال میں نہ لائے کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ دم جھاڑے کی اُجرت لینا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ اسی طرح بکریاں لے کر مدینہ منورہ آگئے اور رسول پاک ﷺ کو سارا واقعہ سنایا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ بکریاں تمہاری ملکیت ہیں جیسے چاہو ان کو استعمال کرو بلکہ از راہ بے تکلفی ارشاد فرمایا کہ بھئی ان بکریوں میں ہمارا حصہ بھی نکالو۔ بلکہ روایات میں آتا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے اُس صحابی سے پوچھا کہ تم نے اسے کیا پڑھ کر دم کیا تھا تو صحابی نے فرمایا سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمھیں کیسے اندازہ ہوا کہ فاتحہ پڑھنے سے وہ ٹھیک ہوجائے گا تو صحابی رسولؓ نے عرض کیا آپ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تھا۔ رسول پاک ﷺ نے صحابی کے جواب کو پسند فرمایا۔ مندرجہ بالا واقعہ سے دم جھاڑے کی اہمیت اور افادیت ثابت ہوتی ہے اور رسول پاک کا معاوضے میں بکریاں لینا جائز قرار دینا ثابت کرتا ہے کہ قرآن پاک سے دم جھاڑا کرنا درست اور ٹھیک ہے۔

حضور اکرم ﷺ کے ہاتھ مبارک کا فیضِ شفا: تاریخ انبیاء کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کا دستِ شفاء کوڑھ کے مریضوں کو اللہ کے حکم سے تندرست کر دیتا تھا۔ حضور رحمتِ عالم ﷺ کی حیاتِ مقدسہ میں بھی ایسے بے شمار واقعات موجود ہیں کہ جن میں گدازِ دستِ مصطفیٰ ﷺ کی معجز طرازیوں کا ذکر ملتا ہے۔ ایک دفعہ ایک صحابی رسول ﷺ کا ہاتھ آگ میں جھلس گیا۔ صحابی رسول ﷺ اپنے آقا ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ حضور اکرم ﷺ نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر دم کرنا شروع کر دیا۔ دستِ مصطفیٰ ﷺ کا چھونے اور لبِ مصطفیٰ ﷺ کے ہلنے کی دیر تھی کہ صحابی جو جلن اور سوزش سے بے تاب ہو رہے تھے بالکل تندرست ہوگئے، نہ جلن رہی اور نہ سوزش۔

"عن محمد بن حاطب، قال: تناولتُ قدر الامی فاحترقت ندی، فذهبت بی أمی إلی النبی ﷺ فجعل یمسح یدی ولا أدوی ما یقول أنا أصغر من ذلك، فسالت أمی فقالت: كان یقول: اذهب الباس ربّ الناس و اشف أنت الشافی لا شفاء إلا شفاؤك"۔ (مسند احمد بن حنبل، ۴:۲۵۹)

''سیدنا محمد بن حاطب سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کی ہنڈیا اٹھا رہا تھا کہ میرے ہاتھ جھلس گئے۔ میری والدہ مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے گئیں۔ آپ ﷺ نے میرے ہاتھ پر اپنا ہاتھ پھیرنا شروع کیا اور مجھے پتہ نہ چل سکا کہ حضور اکرم ﷺ اس دوران میں کیا پڑھتے رہے کیونکہ میں بہت چھوٹا تھا۔ بعد میں میں نے اپنی والدہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ پڑھ رہے تھے 'اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما دے اور شفاء دے کیونکہ تو ہی شافی ہے اور تیری شفاء کے بغیر کوئی شفاء نہیں ہے'

آپ ﷺ کے دستِ اقدس سے مجنون بچے کو شفامل گئی:

تاجدارِ کائنات ﷺ جسمانی اور روحانی ہی نہیں ، ذہنی اور نفسیاتی ہر قسم کی بیماریوں کا معجزانہ علاج فرماتے اور دکھی انسانوں میں شفاء کے پھول تقسیم کرتے کہ یہی روزِ اول سے انبیاء کو منصب تفویض ہوا ہے اور مشیتِ ایزدی بھی یہ ہے کہ انبیاء ورُسل ہر قدم پر مخلوقاتِ خداوندی کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں۔
سیدنا عبداللہ ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ

" إن إمرا-ة جاء ت باً بن لها إلى رسول الله ﷺ فقالت : یا رسول الله ! إن ابنی به جنون و أنه یأ خذه عند غدائنا و عشاء نا فیخبث علینا ، فمسح رسول الله ﷺ صدره و دعا ، فثع ثعة و خرج من جو فه مثل الجرو الاء سود یسعی ۔" (سنن الدارمی ،۱۹:۱) دارمی نے بیان کیا ہے۔

''ایک عورت اپنے بچے کو لے کر حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی ''اے اللہ کے رسول ﷺ ! میرے اس بچے کو جنون ہو گیا ہے جس کا غلبہ ظہرانے اور عشائیے کے وقت ہوتا ہے۔'' حضور ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی۔ اس نے قے کی اور اس کے پیٹ سے سیاہ چھوٹا جانور نکل کر بھاگ گیا۔''

صحابہ اکرمؓ اور صحابیاتِ رسولؐ کا عقیدہ تھا کہ ہمارے ہر دکھ کی دوا ہمارے ماویٰ وملجیٰ حضور رحمتِ عالم ﷺ کے پاس موجود ہے۔ چنانچہ اذنِ خداوندی سے حاجت روائی اور مشکل کشائی کی ہر صورت میں رسول ﷺ اپنی بارگاہ میں آنے والوں کی دستگیری فرماتے اور جب سائلانِ کرم سائبانِ کرم کی خنک چھاؤں کو خدا حافظ کہتے تو اُن کے دامنِ مراد تمنا کے پھولوں سے بھر چکے ہوتے۔ حضور اکرم ﷺ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حروفِ التجا پیش کرتے اور اللہ جل جلالہٗ اپنے رسول اکرم ﷺ کے ہر لفظ کو خلعتِ قبولیت عطا کرتا۔

ٹوٹی ہوئی ٹانگ کا معجزانہ علاج: حضور کریم ﷺ کے دستِ اقدس کی شانِ اعجازی ہے کہ مولائے کائنات ﷺ ایسے زخموں کا علاج بھی مسیح ید سے کرتے تھے جن کے لئے آج بھی گھنٹوں پر محیط عملِ جراحی کیا جاتا ہے۔ حدیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ ایک صحابیؓ کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ وہ سخت اذیت میں مبتلا تھے۔ درد کی شدت ان سے برداشت نہ ہوتی تھی۔ آپ ﷺ نے سارا ماجرا سنا۔ کوئی لمبا چوڑا علاج تجویز نہیں کیا۔ عبداللہ بن عتیکؓ سے ٹانگ کھولنے کو کہا۔ انہوں نے حکمِ رسول ﷺ کی تعمیل کی۔ مسیحائے عالم حضور ختمی مرتبت ﷺ نے ٹانگ کے ٹوٹے ہوئے حصے پر اپنا دستِ اقدس پھیرا۔ صحابیؓ رسول کی ٹانگ معجزۃ اس طرح ٹھیک ہوگئی کہ کبھی ٹوٹی ہی نہ تھی۔ اُن کا سارا کرب جاتا رہا، اُن کی ساری اذیّت دور ہوگئی اور وہ اپنے قدموں پر چل کر حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ سے رخصت ہوئے۔ خود فرماتے ہیں:

فحدثته ، فقال :أبسط رجلك ، فبسطت رجلی ، فمسحها ، فکانما لم أشتکها قط ۔ (صحیح البخاری،۲:۵۷۷)

''میں نے سب ماجرا حضورؐ سے عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی ٹانگ کھولو، میں نے ٹانگ کھول کر بچھائی تو آپؐ نے اس پر دستِ نبوت پھیرا تو وہ ٹانگ یوں درست ہوگئی کہ جیسے کبھی کوئی تکلیف ہی نہ پہنچی ہو۔''

آشوبِ چشم خیبر شکنؓ اور لعابِ دہن حضور اکرم ﷺ:

غزوہ خیبر کے موقع پر تاجدارِ کائنات نبی کریمؐ نے اعلان فرمایا کہ کل میں اُس شخص کو علم دوں گا اور اُسے امیرِ لشکر مقرر کروں گا۔ جس کے ہاتھ پر ربِ ذوالجلال نے خیبر کی فتح مقدر کر دی ہے۔ جاں نثارانِ مصطفیٰ ﷺ نے یہ اعلان سنا تو سوچنے لگے کہ وہ کون خوش قسمت شخص ہوگا جسے حضور رحمتِ عالم ﷺ یہ اعزاز لازوال عطا کریں گے۔

شب اسی شش و پنج میں گزر گئی۔ جب صبح ہوئی تو اصحابِ رسول ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ ہر صحابی اِس اعزاز کے حصول کا آرزومند تھا کہ کاش! آج حضور ﷺ کی نظرِ شفقت اُس کے مقدر کو اُجال دے۔ دل مچل رہے تھے، ہونٹوں پر دعاؤں کے گجرے سجے تھے کہ کاش! خیبر کی فتح ہمارے حصہ میں آجائے۔
حضور ﷺ نے اپنے اصحابؓ پر طائرانہ نظر ڈالی اور معاً ارشاد ہوا کہ علیؓ کہاں ہے؟

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ آشوبِ چشم میں مبتلا ہیں، اس وجہ سے حاضرِ خدمت نہیں ہو سکے۔ حضور اکرم ﷺ نے اُنہیں بلا بھیجا اور علی شیرِ خداؓ اپنی دُکھتی آنکھوں کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو گئے۔ حضور ﷺ نے انکیؓ دونوں آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور ان کی شفاء کے لئے دعا فرمائی۔ شیرِ خداؓ کی تکلیف دور ہوگئی اور آشوبِ چشم کا کرب جاتا رہا۔

فلما جاء بصق فی عینیه ، فدعا له ، فبراء حتی کان لم یکن له و جع ۔
(صحیح بخاری،۱:۵۲۵)(صحیح بخاری،۲:۶۰۵)

حضرت قتادہؓ کی زخمی آنکھ دستِ حضور ﷺ سے شفاء پاگئی:

یوم بدر دورانِ جنگ سیدنا قتادہ بن نعمانؓ کی آنکھ پر کاری ضرب لگی جس سے وہ بری طرح زخمی ہو کر باہر نکل آئی۔ تکلیف کی شدت سے صحابی رسولؐ تڑپنے لگے۔ کچھ ساتھیوں نے مشورہ دیا کہ چشمِ مضروب کو جسم سے کاٹ دیا جائے تاکہ درد کی شدت میں کمی ہو معاملہ طبیبِ دوجہاں ﷺ تک پہنچا۔ آپ ﷺ نے آنکھ کو کاٹ کر اتار پھینکنے سے منع فرمادیا اور اپنے دستِ حق پرست سے قتادہؓ کی آنکھ کو اس جگہ پر رکھ دیا۔ چشمِ قتادہؓ پر دستِ حضور ﷺ کے معجزانہ عمل کا نتیجہ یہ نکلا کہ زخم بھی مندمل ہو گیا اور تکلیف بھی جاتی رہی۔ دیکھنے والے اعجازِ دستِ رسول ﷺ پر تصویرِ حیرت بن گئے۔ خود حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں کہ زخم کی

تکلیف یوں جاتی رہی کہ مجھے پتہ ہی نہ رہا کہ غزوہ بدر میں میری کونسی آنکھ زخمی ہوئی تھی۔

”عن قتادہ بن النعمان أنه أصيت عينه يوم بدر ، فسالت حدقته على و جنته فار ادوان يقطعو ها، فسالو! رسول ﷺ ۔فقال : ’لا ‘ فدعاه ، فغمز حدقته بر احته فكان لا يدرى أى عينيه أصيب ، و فى رواية: فكانت أحسن عينيه۔ (سیرت ابن کثیر،۲:۴۴۷) (سُبل الھدیٰ والرشاد،۴:۸۲)

(ابن کثیر البدایہ والنھایہ،۳:۲۹۱)(طَبری تاریخ الامم والملوک،۲:۱۸)

”حضرت قتادہ بن نعمانؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں ان کی آنکھ زخمی ہوگئی اور رخسار تک لٹک گئی۔احباب نے اس کو کاٹ ڈالنے کا ارادہ کیا اور رسول ﷺ نے فرمایا: ”مت کاٹو“ چنانچہ قتادہؓ کو بلا کر اپنے دستِ مبارک سے آنکھ کے ڈیلے کو اس کے مقام پر نصب کر دیا۔ بعدازاں معلوم نہیں ہوتا تھا کہ کون سی آفت رسیدہ تھی۔ایک اور روایت میں ہے کہ دوسری آنکھ سے زیادہ خوبصورت ہوگئی۔“

حارث بن اوسؓ کے جان لیوا زخموں کا معجزانہ علاج: جب کعب بن الاشرف نامی یہودی کی فتنہ پروری حد سے بڑھ گئی تو اس شاتم رسول کے قتل کرنے میں جس جلیل القدر صحابی نے نمایاں کردار ادا کیا اُن کا نام حارث بن اوسؓ تھا۔آپ انصاری تھے اور آقا ﷺ کے جاں نثار، اس لڑائی میں آپ شدید زخمی ہوئے۔ ایک سے زائد تلواروں سے مقابلے کے دوران آپ کے سر اور ٹانگوں پر بے شمار زخم آئے جن سے آپؓ کی حالت تشویشناک ہوگئی۔صحابہ کرامؓ زخمی حالت میں اُنہیں اُٹھا کر بارگاہِ حضور ﷺ میں لے آئے۔آپ ﷺ اپنے جاں نثار کے زخم دیکھے اور اُن پر لعاب لگایا جس سے صحابیؓ کی ساری تکلیف جاتی رہی اور وہ تندرست ہوگئے۔ (حجتہ اللہ علی العالمین: ۴۲۵)

آپ ﷺ نے ٹوٹے ہوئے بازو کو جوڑ دیا: سیدنا حبیب بن اُسافؓ روایت کرتے ہیں کہ وہ اسلام کی آغوش رحمت میں نہیں آئے تھے کہ ان کے قبیلے کا ایک آدمی اور وہ کسی غزوہ کے موقع پر بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں شرفِ حاضری سے مشرف ہوئے اور حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں عرض گزاری کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ مل کر آپ کے دشمنوں کے خلاف جنگ کرنے کا ارادہ دکھتے ہیں؟ حضور ﷺ نے دریافت فرمایا ’کیا تم مسلمان ہو؟‘ ان کا جواب نفی میں پا کر حضور ﷺ نے فرمایا: ’ہم مشرکوں کے خلاف مشرکین ہی سے مدد نہیں لیا کرتے‘۔ چنانچہ وہ دونوں مسلمان ہوگئے اور غزوہ میں شریک ہوگئے۔حبیب بن اُسافؓ کا ہاتھ جنگ میں دشمن کی ضرب سے ٹوٹ گیا۔حضور رحمتِ عالم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔حضور ﷺ نے اُن کے زخمی ہاتھ پر اپنا لعاب دہن لگایا تو وہ پہلے کی طرح ٹھیک ہوگیا۔سیدنا حبیب بن اوسافؓ فرماتے ہیں کہ میرا ہاتھ بالکل ٹھیک ہوگیا اور میں پھر سے جنگ میں شریک ہوگیا اور جس شخص نے

میرا ہاتھ توڑا تھا میں نے اُسے قتل کر دیا۔

” فاصابتى ضربته على عاتقى ، فجافتنى فتعلقت يدى ، فائيت رسول الله ﷺ ، فتفل فيها والزقها فالتأمت و برات و قتلت الذى ضربنى ۔“

(البدایہ والنھا،۶:۱۶۴) (طبقات ابن سعد،۴:۸۶)

”پس میرے کندھے پر تلوار لگی جس نے مجھے نڈھال کر دیا اور میرا بازو کٹ گیا۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں چلا آیا تو آپ ﷺ نے اُسے لعاب لگا کر جوڑ دیا پس وہ ساتھ جڑ گیا اور تندرست ہوگیا اور جس نے مجھے تلوار ماری تھی میں نے اُسے جا کر قتل کر دیا۔“

سیدنا ابو ہریرہؓ کا نسیان آپ ﷺ کی چادرِ رحمت سے دور ہوگیا:

سیدنا ابو ہریرہؓ کا شمار حضورؐ کے جلیل القدر صحابہؓ میں ہوتا ہے۔آپ وہ خوش قسمت صحابیؓ رسول ہیں جن سے سب سے زیادہ احادیث مروی ہیں۔آپ بلا کے تیز حافظے کے مالک تھے۔معمولی سی بات بھی آپؓ کے ذہن سے محو نہ ہوتی تھی۔ ہر نقش روزِ روشن کی طرح واضح ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان سے مروی احادیثِ مبارکہ دوسری روایات پر ان کے خداداد حافظے کی وجہ سے ترجیح پا جاتی ہیں۔لیکن حضرت ابو ہریرہؓ کا حافظہ ہمیشہ سے ان اوصاف کا حامل نہ تھا بلکہ اس کے برعکس شروع میں آپؓ کا حافظہ بہت کمزور ہو کرتا تھا۔آپؓ کو نسیان کی شکایت تھی۔معمولی سی بات بھی ذہن میں محفوظ نہ رہتی تھی۔ جب نسیان حد سے بڑھا اور شریعت کے اوامر و نواہی اور احادیثِ مقدسہ کو بھول جانا عام ہونے لگا تو وہ اپنے آقا و مولاؐ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی:

یارسول الله ! إنى أسمع منك حديثا كثير أنساه۔ (صحیح البخاری،۱:۲۲)

”یارسول اللہ ﷺ میں بہت سی احادیث سنتا ہوں مگر پھر بھلا بیٹھتا ہوں۔“

حضور رحمتِ عالم ﷺ نے اپنے صحابیؓ کو اپنی چادر بچھانے کو کہا۔حضرت ابو ہریرہؓ نے اپنی چادر بچھائی تو تاجدارِ کائنات ﷺ نے فضا میں سے کوئی ان دیکھی شئے اپنے ہاتھوں میں بھر کر ان کی چادر میں ڈال دی۔یہ اُن کے لئے چادرِ رحمت بن گئی۔پھر فرمایا اِس چادر کو اپنے ساتھ لگا لو۔پس سیدنا ابو ہریرہؓ نے وہ چادر اٹھا کر اپنے سینے سے چمٹا لی۔آپؓ خود فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میرا نسیان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا۔

فمانيست شياً بعد ۔ ”پھر مجھے کبھی کوئی شئے نہیں بھولی۔“

(صحیح البخاری،۱:۲۲۔جامع الترمذی،۲:۲۲۴۔البدایہ والنھایہ،۱:۱۲۶)

دم مصطفیٰ ﷺ کا فیضان شفاء: معجزات حضور ﷺ کی نوعیت میں بڑا تنوع پایا جاتا ہے۔عناصر فطرت حضور ﷺ کی جنبشِ اَبرو کے منتظر رہتے۔طبِ نبوی ﷺ کی معجز طرازیاں بھی شانِ الٰہی ہیں۔ کہیں فقط دعا کافی ہوتی ہے، لبِ اقدس سے نکلے ہوئے لفظ بارگاہِ نبوی ﷺ میں باریاب ہوتے ہیں اور

کشکول تمنا میں مرادوں کے پھول کھِل اُٹھتے ہیں، کہیں ہاتھ پھیرنے سے مریض کو شفاء مل جاتی ہے، کہیں لعابِ دہن سے کام بن جاتا ہے اور کہیں دم کرنے سے بیماری جاتی رہتی ہے۔

بَرص زدہ خاتون کو معجزانہ شفاء: سیدنا معاویہ بن عفراءؓ کی زوجہ بَرص میں مبتلا تھی۔ انہوں نے حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں علاج کی استدعا کی۔ حضور ﷺ نے مریضہ کے بدن پر عصا مبارک پھیرا تو وہ خاتون اچھی بھلی ہو گئیں اور اُن کے جسم پر برص کی بیماری کے داغ جاتے رہے۔

إن إمرأة معاويه بن عفراء كان بها برص ، فشكت ذالك إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمسح عليه بعصا ، فاز هبه الله ۔

(السیرۃ الحلبیہ ،۳: ۲۹۵)

”معاویہ بن عفراءؓ کی بیوی کو بَرص کی بیماری تھی۔ انہوں نے حضور ﷺ سے شکایت کی تو آپ ﷺ نے اس کے جسم پر عصا پھیرا، اللہ تعالیٰ نے (اُس عصا کی برکت سے) بَرص کے نشانات ختم کر دیئے۔“

کیا دم جھاڑا ڈرامہ بازی ہے:

اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دم جھاڑا قرآن پاک اور اسلام کے خلاف ہے اکثر لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ دم جھاڑے پر یقین کرنے والے ذہنی اور نفسیاتی مریض ہوتے ہیں خواتین حضرات مختلف نفسیاتی امراض کا شکار ہوتے ہیں ان کو نفسیاتی ڈاکٹروں کے پاس جانا چاہیے عاملوں یا بزرگوں کے پاس نہیں۔ اللہ کرے ایسے منکرین کبھی ایسے حالات کا شکار نہ ہوں جب سحری و آسیبی اثرات کی وجہ سے متاثرین کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔ ایسے لوگ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ ایسے مریض آخر کار روحانی عاملوں یا بزرگوں کے پاس ہی کیوں ٹھیک ہوتے ہیں۔ وطنِ عزیز کے ہر گاؤں اور شہر میں ایسے بے شمار مریض ہیں جو روحانی بزرگان کے علاج کے بعد کامیاب اور خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں یہ سب نفسیاتی مریض نہیں ہیں۔ بلکہ کسی صاحب امر بزرگ کی نظر اور اللہ تعالیٰ کے کرم خاص کے بعد مصیبتوں اور آفتوں سے نکل کر نارمل اور کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کے بہت سارے عامل اور نام نہاد بابوں نے لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے لیکن کیا زندگی کے باقی شعبوں میں دو نمبر اور فراڈی لوگ نہیں ہیں ہر جگہ پر دو نمبر فراڈ لوگ موجود ہیں لیکن کیا وہ سب شعبے بند کر دیئے جائیں؟ بالکل ایسے ہی کہیں اچھے اور کہیں برے لوگ ہر جگہ پر ہیں۔ آپ کو اچھے اور نیک لوگوں کے پاس جانا چاہیے۔

وظائف اثر نہیں کرتے: آجکل بہت سارے لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ بہت سارے وظائف کیے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ کہ ہم تو وظیفے اور چلے کر کے تھک گئے ہیں ہم نے بہت زیادہ پڑھا۔ ہمیں تو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ہم نے کوئی وظیفہ یا پڑھائی نہیں کرنی۔

سنت نبوی اور فرائض کی پابندی: میں ایسے دوستوں سے مؤدبانہ درخواست کروں گا کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کے احکامات کو اپنی زندگی پر لاگو کرتے ہو، کیا اللہ تعالیٰ ہماری ترجیح اول ہے اور آقائے دو جہاں کی سنتیں ہماری زندگی میں کتنی اہمیت رکھتی ہیں؟ ہم نبی پاک ﷺ کی سنتوں کی کتنی پیروی کرتے ہیں، کیا ہماری زبان جھوٹ سے پاک ہے، کیا ہماری کمائی حلال ہے، آمدن کے ذرائع حلال ہیں؟۔ اہل محلّہ دوست، عزیز، رشتے داروں کے حقوق العباد کا خیال کرتے ہیں اللہ پاک اور رسول پاک ﷺ کی سنتوں پر عمل کرتے ہیں۔ اگر ہم درج بالا تمام امور کا خیال نہیں کرینگے تو دعائیں اور وظائف کیسے قبول ہونگے۔ اگر وظائف میں تاثیر نہیں تو قصور اعمال یا وظائف کا نہیں ہمارا ہے۔ ایسی بات کرتے وقت ہم یہ بات بھول جاتے ہیں کہ کیا ہم اس قابل یا اتنے نیک ہیں کہ ہماری زبان سے دعا نکلے اور پوری ہو جائے یعنی ہم اللہ تعالیٰ پر احسان کر رہے ہیں کہ فوری ہماری دعا یا بات مانی جائے نہیں تو ہم ناراض ہو جائیں گے۔ واہ کیا بات ہے یعنی اللہ کے محتاج ہم نہیں نعوذ باللہ، اللہ ہمارا محتاج ہے کہ جو کہیں وہ فوری ہماری بات مانے، کتنی فضول اور چھوٹی سوچ ہے ہماری کہ ہماری دعا قبول نہ ہوئی تو ہم دعا مانگنا چھوڑ دیں گے واہ کیا بات ہے خدا کے لیے پہلے اپنی سوچ کو بدلو پھر دعا مانگو۔

وظیفہ دھیان سے پڑھیں: ہم یہ اعتراض کرتے ہیں کہ وظائف میں اثر نہیں۔ ہم پڑھائیاں کر کے تھک گئے ہیں ہمارا کوئی بھی کام نہیں ہوا میں ایسے لوگوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ کوئی بھی وظیفہ شروع کرنے سے پہلے تھوڑی بہت خیرات کریں ضروری نہیں کہ بہت زیادہ ہو بلکہ جو آپ آسانی سے دے سکیں اس کے بعد دو نفل برائے حاجت ضرور پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر رو کر قبولیت کی دعا مانگیں پورے یقین کے ساتھ اللہ کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کریں اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں بلکہ ہر وقت ہمارے اندر ندامت اور تشکر کا احساس غالب رہنا چاہیے۔ ندامت یہ کہ اے پروردگار میں تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکا اور تشکر یہ کہ اے پروردگار تو نے میرے اوپر بہت سارے کرم اور احسان کئے ہیں میں اس قابل نہیں تھا لیکن اے میرے اللہ تو مجھے نوازتا ہی جا رہا ہے۔ میں تو برملا اس کا اظہار کرتا ہوں اور یہ سچ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ جیسے گناہ گار کیکر کے درخت پر انگور لگا دیئے ہیں یا روڑ ہی پر کرم کر دیا ہے اور جب بھی کوئی وظیفہ کریں تو اس گمان کے ساتھ کہ وہ سارے جہانوں کا مالک میری دعا ضرور قبول کرے گا کیونکہ جتنا آپ کا یقین مضبوط ہوگا کامیابی کے امکانات اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔

وظیفہ اگر باوضو ہو کر توجہ اور یکسوئی سے کریں تو اثرات جلدی ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ایک بات کا اکثر لوگ خیال نہیں کرتے وہ یہ کہ وظیفہ یا الفاظ کی درست ادائیگی۔ اس کے لیے کسی عالم دین سے راہنمائی بھی لی جا سکتی ہے۔ اگر وظائف پاک حالت میں باوضو کیے جائیں اور الفاظ کی ادائیگی درست ہو تو کامیابی یقینی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کی اطاعت: جو لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ وظائف اور دعائیں

قبول نہیں ہوتیں وہ کاش پہلے اپنے روزمرہ کے معمولات کو بھی دیکھ لیں کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور آقائے دو جہاں پیارے نبی پاک ﷺ کی سنتوں کی پابندی ہم کتنی کرتے ہیں۔کیا اللہ تعالیٰ کی ذات ترجیح اول ہے۔پیارے نبی ﷺ کی سنتیں ہماری زندگیوں کا حصہ ہیں۔حرام حلال کی تمیز کتنی ہے ہم کتنا خیال کرتے ہیں۔کیا آمدن کے ذرائع نیک اور جائز ہیں کیا رشتہ داروں کے ساتھ ہمارا سلوک مثالی ہے۔کیا ہم حقوق العباد کا خیال کرتے ہیں یا لوگوں کے حقوق غصب اور جائیدادیں ہڑپ کرتے ہیں۔ہماری زبان سچ بولتی ہے۔جھوٹ کتنا زیادہ ہماری زندگیوں میں سما گیا ہے مسلم اور غیر مسلم بھائیوں کے ساتھ سلوک اچھا ہے یا ظلم پر ظلم اور لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے۔اگر یہ تمام گناہ اور غلطیاں ہماری زندگیوں کا حصہ بن گئی ہیں تو وظائف اور دعائیں کیسے اثر کریں گی کیسے قبولیت ہوگی۔کیسے رب کائنات کو ہم پر ترس آئے گا۔دعاؤں کی قبولیت کے لیے احکامات الٰہی کو ماننا اور شریعت محمدیؐ کی مکمل پیروی کرنی ہوگی تب جا کر ہمارے وظائف اور دعائیں قبول ہونگی۔

دعا اور قبولیت: جو لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں اور وظیفے اثر نہیں کرتے ان کے لیے پیارے آقا ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش ہے آپ ﷺ ارشاد گرامی ہے کہ کچھ لوگ دعائیں کرتے کرتے تھک جاتے ہیں اور وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ اُن کا کھانا پینا اور لباس حرام کا ہوتا ہے مکان اور جو غذا جسم کو دی جاتی ہے وہ بھی حرام کی تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ایسے لوگوں کی دعائیں قبول ہوں۔

دعا کی فضیلت: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ دعا عبادت ہے۔

آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک (عبادات) میں کوئی چیز دعا سے بڑھ کر بزرگ و برتر نہیں ہے۔اور فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اُس پر غصہ ہوتا ہے۔اور فرمایا کہ دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔اور فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی دعا سختیوں اور بے چینیوں میں قبول کرے اُسے چاہیے کہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کرے۔

دعا کے قبول ہونے کا اوقات: جن اوقات میں دعا قبول ہونے کی زیادہ اُمید ہے وہ یہ ہے۔

1۔ شب قدر 2۔ عرفہ کا دن 3۔ رمضان المبارک کا مہینہ
4۔ افطاری کا وقت 5۔ شب جمعہ کا دن 6۔ آدھی رات
7۔ پہلی تہائی رات 8۔ پچھلی تہائی رات 9۔ پچھلی تہائی رات کا درمیانی وقت 10۔ سحر کا وقت 11۔ ساعت جمعہ (دو خطبوں کے درمیان)

دعا کے قبول ہونے کی حالتیں:

یعنی وہ حالتیں جن میں دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔1۔جس وقت نماز کے لیے اذان دی جائے۔
2۔ اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا اور نماز کی اقامت کے وقت 3۔ مصیبت زدہ اور غمزدہ شخص کی دعا

4۔ میدان جہاد میں جب صف باندھے ہوئے ہوں
5۔ اور جنگ کے وقت (جب مومن و کفار ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہوں)
6۔ فرض نمازوں کے درمیان سجدہ کی حالت میں اور تلاوت قرآن مجید کے بعد 7۔ ختم قرآن کے بعد
8۔ زم زم کا پانی پیتے وقت 9۔ مرغ کی آواز کے وقت 10۔ میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت
11۔ ذکر کی مجلسوں میں 12۔ بارش ہوتے وقت 13۔ کعبہ پر نظر پڑتے وقت

دعا قبول ہونے کے مقامات:

وہ مقامات جہاں پر دعا قبول ہونے کی اُمید زیادہ کی جاتی ہے۔وہ درج ذیل ہیں۔
حضرت حسن بصریؒ نے خط میں مکہ والوں کو لکھا تھا کہ مکہ مکرمہ میں اِن مقامات پر دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔
1۔ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔ 2۔ ملتزم پر چمٹ کرے
3۔ میزاب کے نیچے (کعبہ شریف کی چھت سے پانی بہہ کر نیچے آنے کا پرنالہ میزاب کہلاتا ہے۔اسے میزاب رحمت بھی کہتے ہیں۔اور یہ حطیم میں گرتا ہے اس کے نیچے دعا قبول ہوتی ہے۔
4۔ کعبہ شریف کے اندر 5۔ زم زم کے قریب 6۔ صفا پر 7۔ مروہ پر
8۔ صفا، مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے۔ 9۔ مقام ابراہیم کے پیچھے 10۔ عرفات میں
11۔ مزدلفہ میں 12۔ منیٰ میں 13۔ تینوں جمرات کے قریب

جن حضرات کی دعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے:

1۔ بے چین اور مصیبت زدہ مجبور حال 2۔ مظلوم 3۔ والد 4۔ مریض اور مجاہد کی دعا 5۔ مسافر
6۔ امام عادل 7۔ افطار کے وقت 8۔ نیک آدمی کی دعا 9۔ مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا۔
10۔ حج اور عمرہ کی دعا

یہاں پر میں ایک اور حماقت کا ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں کی فرض نمازوں کا اہتمام نہ ہو اور دن رات دعائیں اور وظیفے جاری ہوں یا سرکار مدینہ پاک ﷺ کی سنتوں کی پیروی نہ ہو اور وظیفے جاری ہوں یا زبان دن رات جھوٹ بولتی ہو اور اُسی زبان سے وظیفوں یا دعاؤں میں کیا اثر ہوگا لہٰذا اللہ تعالیٰ سے شکوہ کرنے سے پہلے ہمیں اپنے روزمرہ کے معمولات کو چیک کرنا چاہیے کہ ہماری زبان، کردار، روزمرہ کے معمولات لوگوں سے لین دین اور اخلاقی اقدار اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہیں کیونکہ دعاؤں کی قبولیت کے لیے۔صدق مقال اور اکل حلال بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ یا کچھ لوگ جب کوئی مصیبت یا پریشانی آئی تو دن رات نمازیں، نوافل اور وظیفے اور دعائیں شروع کر دیتے ہیں۔میں تو اکثر طالب علموں اور غیر شادی شدہ لڑکے لڑکیوں سے کہتا ہوں کہ امتحان کے لیے اور شادی کے لیے آپ جتنی عبادت اور نمازیں

پڑھتے ہو کاش بعد میں بھی اس طرح صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کے لیے پڑھیں ایسے لوگ جو کسی مصیبت کے وقت نمازیں اور وظیفے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بخوبی جانتا ہے کہ یہ صرف وقتی طور پر عبادت کر رہے ہیں جیسے ہی ان کا مسئلہ حل ہوگا یہ بھاگ جائیں گے۔ ایسے لوگ کیسے توقع کرتے ہیں کہ جیسے ہی ہم نے نمازیں اور وظیفے شروع کیے فوری طور پر قبول ہو جائیں۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ رب کائنات ہمارا خالق ہے وہ ہماری رگ رگ سے واقف ہے وہ ہمارے اُن خیالوں سے بھی واقف ہے جو ابھی ہمارے دل و دماغ میں نہیں آتے۔ وہ رب کعبہ ہم سب کو بہت بہتر جانتا ہے میں تو اکثر کہتا ہوں کہ سامنے طاقتور اور بااختیار ہو تو ہر کوئی اُس سے ڈرتا ہے۔ کسی کے اندر اتنی ہمت ہے کہ کسی بڑے افسر کے ساتھ بدتمیزی کرے یا پولیس والوں کے ساتھ پنگا لے کوئی نہیں۔ اور میرا سوہنا رب جو پوری کائنات اور ہزاروں جہانوں کا مالک ہے اُس کو ہم کیسے بیوقوف بنا سکتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دعائیں فوری قبول ہوں تو اچھے وقت پر خوب جی بھر کر اللہ تعالیٰ کا شکر اور عبادت کریں تاکہ بُرے وقت پر وہ فوری ہماری دعائیں قبول کرے۔

اللہ تعالیٰ دعا کیسے قبول کرتا ہے: تمام بنی نوع انسانوں کی حکمت و عقل ایک طرف اور اللہ تعالیٰ کی حکمت اور عقل سب سے بڑھ کر۔ جو ہمارا رب جانتا ہے وہ ہم نہیں جانتے اس لیے دعا کی قبولیت بھی اللہ تعالیٰ اس طرح کرتا ہے۔ پیارے نبی پاک ﷺ کا فرمان ہے کہ دعا چار طرح سے قبول ہوتی ہے۔

1۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے جو مانگا وہی اللہ تعالیٰ قبول اور دے دیتے ہیں۔ 2۔ بعض اوقات ہم جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ یہ دیکھتے ہیں کہ یہ چیز ہمیں دینا ہمارے لیے اس دنیا اور آخرت میں ہمارے لیے بہتر نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ وہ چیز دینے کی بجائے اُس کے متبادل کوئی بہتر چیز دے دیتے ہیں۔

3۔ کیونکہ رب ذوالجلال ہمارے موجودہ اور آنے والے حالات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں اس لیے جب ہم کوئی دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُس دعا کے بدلے میں کوئی آنے والی مصیبت ٹال دیتے ہیں مثلاً ہم نے اللہ تعالیٰ سے 100 روپے مانگے اللہ تعالیٰ نے 100 روپے تو نہیں دیئے لیکن ان کے بدلے میں آنے والی کوئی بہت بڑی مصیبت کو ٹال دیا جو لاکھوں کروڑوں کی بھی ہو سکتی تھی۔ 4۔ بعض دفعہ جب ہم دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کچھ بھی نہیں دیتے بلکہ اس دعا کو آخرت کے لیے رکھ دیتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ بوقت حسابِ قیامت کے دن کچھ لوگ اپنے اعمال کو دیکھ کر پریشان اور حیران رہ جائیں گے کہ ہم نے تو اتنی نیکیاں کی ہی نہیں یہ اعمال کا خزانہ کدھر سے آ گیا تو اُنہیں بتایا جائے گا کہ یہ اُن دعاؤں کا صلہ ہے جو تم دنیا میں مانگتے رہے اور وہ دنیا میں قبول نہ ہوئیں اُنہیں آخرت کا حصہ یا ذخیرہ بنا دیا گیا۔

یہ سب دیکھ کر لوگ حسرت کریں گے کہ کاش دنیا میں ہماری کوئی بھی دعا قبول نہ ہوتی تو آج ہمارا اعمال کا خزانہ اور بھی زیادہ ہوتا۔ اب اِس حدیث پاک سے دعا کی اہمیت اور قبولیت کا سارا فلسفہ سمجھ آ جاتا ہے کہ ہمارا رب ہمارے لیے بہتر فیصلہ کرتے ہیں کہ کیا ہمارے لیے ابھی بہتر ہے اور کیا نہیں اب ہر مسلمان کو جلد بازی ترک

کر دینی چاہیے اور دعا مانگنے کے بعد ہر چیز اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینی چاہیے کیونکہ تمام انسانوں اور جہانوں کا رب بہتر فیصلہ کرنی والی ذات ہے وہ جو بھی کرے ہمارے حق میں بہتر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے عشق: کیونکہ میرا تعلق روحانیت اور تصوف سے زیادہ ہے اس لئے میرا مشورہ تو یہی ہے کہ دعاؤں میں اللہ کی رضا کو شامل کرنا چاہیے اور اپنی مرضی میں اللہ پاک کی مرضی کو شامل کر لینا چاہیے اور اللہ سے دیوانگی کی حد تک عشق کرنا چاہیے۔ ہر لمحہ اُس کی رضا میں راضی رہنا چاہیے آپ اگر یہ کر لیتے ہیں تو کائنات کی سب سے بڑی خوشی اور سرور آپ کو مل جائے گا اور آپ کی دعائیں بھی فوری قبول ہونگی۔

کیونکہ جس سے عشق ہوتا ہے اُس کی ہر بات مانی جاتی ہے جب ہم ہر معاملے میں اللہ کی رضا کے ساتھ چلیں گے تو آہستہ آہستہ ہم اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتے جائیں گے ہم وہ تمام کام دل سے کریں گے جس سے اللہ تعالیٰ کی ذات خوش ہوتی ہے اور جس نے اللہ کی رضا اور عشق پا لیا اُس نے ساری دنیا کے خزانے پا لیئے

وظائف کے ساتھ اپنا علاج بھی کرائیں: بہت سارے لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ وہ جب کوئی وظیفہ شروع کرتے ہیں تو حکیمی یا ڈاکٹری علاج بند کر دیتے ہیں ایسے لوگوں سے میری درخواست ہے کہ خدارا روحانی علاج کے ساتھ ساتھ اپنا ڈاکٹری علاج بھی ضرور کرائیں۔ روحانی علاج کے ساتھ شفاء بڑھ جاتی ہے پہلے جو دوائیاں اثر نہیں کر رہی تھیں اب اِن وظائف کی بدولت اللہ تعالیٰ اُن دواؤں میں شفا ڈال دیتے ہیں۔ یہاں پر میں ایک اور وضاحت بھی کرنا چاہتا ہوں کہ میری اِس کتاب میں بہت سارے طبی نسخہ جات بھی ہیں جو میں عرصہ دراز سے لوگوں کو فی سبیل اللہ مفت دے رہا ہوں آپ جب بھی اُن کو استعمال کریں تو ساتھ ساتھ اپنا چیک اپ ضرور کرائیں مثلاً بلڈ پریشر اور شوگر، جگر، گردوں کی پتھری وغیرہ کے مجرب المجرب نسخہ جات جن سے ہزاروں لوگ فائدہ اٹھا چکے ہیں اگر آپ استعمال کرتے ہیں تو چیک کرتے رہیں مثلاً بہت سارے لوگ جب بلڈ پریشر یا شوگر کا علاج کرتے ہیں تو اکثر بلڈ پریشر یا شوگر لو یعنی کم ہو جاتی ہے لہٰذا ایسی صورت میں دوائی کی مقدار کم کرتے جائیں۔ شروع میں ایلوپیتھک ادویات کا استعمال جاری رکھیں بعد میں چھوڑ دیں میں نے جو بھی بیماریوں کے نسخہ جات کتاب میں دیئے ہیں یہ مکمل طور پر بے ضرر اور مجرب المجرب ہیں اور اِن کا کوئی نقصان یا سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے آپ پورے اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

علاج باالغذا: فطری طور پر ہر انسان مختلف مزاج رکھتا ہے مثلاً میں گرم اشیا انڈہ مچھلی نہیں کھا سکتا تو کوئی اور درجن انڈے بھی کھا سکتا ہے۔ اِسی طرح میں اگر سرد مزاج غذا زیادہ کھا اور ہضم کر سکتا ہوں تو کوئی دوسرا شاید استعمال کرے تو زکام کا شکار ہو جائے اِس لیے ہر بندے کو اپنے مزاج کے مطابق خوراک لینی چاہیے اور اُس خوراک سے اجتناب کرنا چاہیے جو ہضم نہ ہوتی ہو مثلاً شوگر کے مریضوں کو میٹھے سے پرہیز کرنا چاہیے، بلڈ پریشر کے مریضوں کو نمک اور تلی ہوئی مرغن غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے اور اسی طرح جگر کے

مریضوں کو چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے ہر بندہ اپنے مزاج کو بہتر طور پر جانتا ہے اُس کو وہ غذائیں استعمال کرنی چاہیں جو اُس کے لیے نقصان دہ نہ ہوں۔

رسول پاکؐ کے فرمان کے مطابق کھانا ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا چاہیے بلکہ میں تو ایک اور گزارش کروں گا کہ 40 سال کہ بعد ہر انسان کا خون گاڑا ہونا شروع ہو جاتا ہے خون کا گاڑھا ہونا بہت خطرناک ہے دل کی نالیاں بند ہونا کولیسٹرول کا بڑھ جانا ھارٹ اٹیک، یورک ایسڈ اور جگر کے تمام امراض میں خون کی چکنائی کا بڑھ جانا ہی وجہ بنتی ہے لہذا اسیر کو اپنا معمول بنالیں اور سبزیوں کا استعمال بلکہ سادہ غذا کی طرف آجائیں کیونکہ جوانی میں انسان جو کھاتا ہے بڑھاپے میں وہی غذا انسان کو کھانا شروع کر دیتی ہے۔ جو غذا آپ کی بیماری میں اضافہ کر رہی ہو وہ کم یا ترک کر دیں اِس طرح ہم بیماریوں کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔

وظائف کا وقت اور تعداد: میرے پاس اکثر لوگ مایوس ہو کر آتے ہیں ہم نے بہت سارے وظیفے اور پڑھائیاں کی ہیں کوئی کام نہیں ہوا کسی وظیفے نے اثر نہیں دکھایا تو میں ایسے لوگوں سے درخواست کروں گا کہ جس طرح ڈاکٹر حضرات شفا نہ ہونے کی صورت میں دوا کی مقدار بڑھا دیتے ہیں اُسی طرح وظیفے کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے یا اُس کا وقت تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایک وظیفہ اگر دوسرے بہت سارے لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو رہا ہے اور آپ کے لیے نہیں تو اپنی غلطی تلاش کریں کہ آپ کہاں غلطی کر رہے ہیں اپنے معمولات چیک کریں جہاں غلطی یا کوتاہی ہو رہی ہے وہ دور کریں۔ اگر 11 دن میں کام نہیں ہوا تو 21 یا 41 یا اور بھی بڑھا سکتے ہیں کیونکہ وظیفہ اللہ تعالیٰ کو گھنٹی یا دستک دینا ہے آپ بار بار گھنٹی مارتے رہیں آخر اللہ تعالیٰ کو ضرور پیار آئے گا وہ دعا سنے گا۔ بہت سارے لوگ پوچھتے ہیں کہ وظیفہ کس وقت کرنا ہے تو میں تو ہمیشہ کہتا ہوں کہ کسی بھی وقت جب آپ کا دل چاہے آپ اللہ تعالیٰ کو پکاریں وہ ضرور سنے گا البتہ کچھ گھڑیاں ایسی ضرور ہیں جب اللہ تعالیٰ زیادہ سنتا ہے مثلاً رات کا آخری پہر باقی تفصیل ہم پیچھے دعامیں دے آئے ہیں۔ اکثر لوگ تعداد کا پوچھتے ہیں تو میں اُن سے اکثر درخواست کرتا ہوں کہ اگر آپ دن میں ایک بار وظیفہ کر رہے ہیں اور آپ کا کام نہیں ہوا تو آپ صبح شام یا صبح دوپہر شام کریں اور مقدار کو بھی اِسی طرح بڑھائیں جس طرح ڈاکٹر حضرات آرام نہ آنے کی صورت میں دوا کی طاقت بڑھا دیتے ہیں اِسی طرح وظیفے کی تعداد بھی بڑھائی جا سکتی ہے۔

آسانیاں تقسیم کریں: بہت سارے لوگ کئی بار اِس فقیر سے پوچھ چکے ہیں کہ وہ کون سا طریقہ یا عبادت ہے جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں جلدی سن لے گا یا ہماری زندگی کے روحانی اور مالی مسائل کس طرح جلدی حل ہو جائیں گے تو میری ہمیشہ یہی گزارش ہوتی ہے کہ اللہ کے نزدیک صوفیاء کرام ہوتے ہیں جن کی دعائیں اللہ تعالیٰ فوری سن لیتا ہے لہذا صوفیاء کرام کی زندگیوں کا مطالعہ کریں کہ آخر وہ کون سا ایسا عمل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی فوری دعائیں قبول کرتا ہے تو ہمیں بہت سادہ عمل [illegible] تا ہے کہ صوفیاء کرام مخلوق

خدا کی خدمت کرتے ہیں اُن کے پاس مسلم غیر مسلم کوئی بھی آجائے وہ سب سے پیار کرتے ہیں اور سب کا دکھ درد بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات کو سب سے محترم اور اول رکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق جوڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز سے پیار کرتے ہیں یہ لوگ سخاوت کرتے ہیں لوگوں میں آسانیاں تقسیم کرتے ہیں صوفیا کرام کا وجود لوگوں کے لیے باعث راحت ہوتا ہے یہ لوگ کسی بھی معاشرے میں عطر یا خوشبو کی طرح ہوتے ہیں لہذا دکھی مایوس اور مسائل زدہ لوگوں کو اہل اللہ کے قریب ہونا چاہیے ایسے نیک لوگوں کی قربت میں سکون کے ساتھ ساتھ اللہ کا قرب بھی ملتا ہے اور آپ کا وجود بھی لوگوں میں آسانیاں تقسیم کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ آپ کو لوگوں میں آسانیاں تقسیم کرنا چاہیں اللہ تعالیٰ آپ کی زندگیوں میں آسانیاں بھر دے گا۔

ایک ضروری وضاحت (کالا جادو): مجھے اُس وقت بہت دکھ ہوتا ہے جب کوئی شخص آکر مجھے یہ کہتا ہے کہ میرے اوپر کالا جادو ہوا ہے یا میرا جادو بہت پرانا ہو گیا ہے یا میرے جادو کی مدت ختم ہو گئی ہے کیا نوری علم سے میرے جادو کا علاج ہو جائے گا یا نوری علم میں اتنی طاقت ہے کہ وہ کالے جادو کا علاج کر سکے بعض لوگ تو اتنے جاہل ہوتے ہیں کہ وہ پوچھتے ہیں کہ پروفیسر صاحب آپ کسی ہندو یا عیسائی عامل کو جانتے ہیں یا کسی بنگالی جادوگر کو جانتے ہیں جو ہمارا علاج کر سکے بلکہ مجھے اُس وقت شدید حیرت ہوئی جب مجھے کچھ ایسے امیر خاندان ملے جنہوں نے یہ کہا کہ ہم اپنا روحانی علاج کروانے بھارت گئے یا بنگلا دیش گئے بلکہ ایک امیر آدمی تو مجھے کہنے لگا کہ بنگلا دیش میں ایک بہت بڑا ادارہ ہے جہاں پر نامی گرامی پنڈت اور جادوگر ہیں جو لوگوں کا روحانی یعنی جادو کا علاج کرتے ہیں مزید حیرت مجھے اُس وقت ہوئی جب انہوں نے بتایا کہ علاج کرانے کے مختلف ریٹ ہیں جو لاکھ 5 لاکھ اور 10 لاکھ دوران علاج مریض کو اُن کے آشرم یا ادارے میں رہنا پڑتا ہے کچھ لوگ مجھے ایسے بھی ملے جو ہندوستان گئے اور وہاں پر اُنہوں نے اپنی عمر کے حساب سے سونا دیا جتنے سال عمر اُتنے تولے سونا پاکستان کے امیر لوگ دھڑا دھڑ ہندوستان اور بنگلا دیش جا رہے ہیں کہ ہمارے جادو کا قرآن پاک یا کسی مسلم عامل کے پاس کوئی علاج نہیں جب کسی چیز کی ڈیمانڈ مارکیٹ میں زیادہ ہوتی ہے تو لوگ بھی میدان میں آجاتے ہیں پاکستان کے اخبار بھرے ہوئے ہیں ایسے اشتہاروں سے اصلی بنگالی بابا یا اصلی عیسائی عامل جھوٹا ثابت کرنے والے کو اتنے ہزار انعام کا ڈرامہ اب بندہ ایسے جاہلوں کا کیا کرے بہت دکھ ہوتا ہے جب ایسے جاہل اور معصوم لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے اور حد تو اُس وقت ہوتی ہے جب وہ آکر کہتے ہیں کہ آپ کی نظر میں کوئی ایسا عامل ہے جو کالے جادو کا علاج کر لیتا ہو اور جو لوگ غیر ممالک میں اپنا علاج کرانے جاتے ہیں وہ واپس آکر خوب مزے لے کر اپنی داستان سناتے ہیں۔ ایسے جاہل لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ ایسے غیر مسلم عاملوں کے پاس جانے سے آپ اللہ تعالیٰ کے بھی مجرم ہوتے ہیں یا کچھ لوگ سندھ میں لوگوں کو فون کر کے پوچھتے ہیں کہ کوئی ہندو عامل ہے اور وہاں جا کر اپنا وقت اور پیسہ برباد کرتے ہیں ایسے لوگوں سے درخواست

ہے کہ خدارا اپنا ایمان کمزور نہ کریں وطنِ عزیز میں کئی ایسے عامل ہیں جو خدمتِ خلق کے تحت تمام روحانی، جسمانی امراض کا علاج کرتے ہیں اُن کے پاس جائیں لیکن یہ شاید نفسیاتی مریض بن چکے ہوتے ہیں ایک بابے سے دوسرے بابے تک اِن کو عادت پڑ چکی ہوتی ہے جہاں کسی نئے بابے کا پتہ چلا خود بھی جائیں گے اور دوستوں کو بھی دعوت دیں گے الحمدللہ ادارہ ترقیاتِ روحانیات پچھلے کئی سالوں سے ہزاروں لاعلاج مریضوں کا مفت علاج کر چکا ہے آپ بھی کوئی مسئلہ ہو تو یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔

اظہار تشکر: میری زندگی کا ہر لمحہ رب ذوالجلال کا بے حد شکر گزار ہے کہ رب کعبہ نے مجھے اپنا عشق دیا سرکار مدینہ ﷺ کا اُمتی ہونے کا اعزاز بخشا۔ سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کا شرف بخشا روضہ رسول ﷺ پر حاضری اور غارِ حرا میں نوافل پڑھنے کی توفیق اور میری زندگی کی عظیم ترین گھڑیاں جو میں نے غارِ حرا میں گزاریں۔ اُن جگہوں پر جینے اور سانس لینے کی توفیق بخشی جہاں پر میرے پیارے آقا محمد ﷺ نے اپنا بچپن، جوانی اور رسالت کا وقت گزارا میرے اللہ میری حماقتوں، کوتاہیوں، گناہوں، نافرمانیوں کے باوجود، اے میرے اللہ تو اپنی نوازشوں کی برسات کئے جا رہا ہے۔ اپنا عشق دیا مجھے اس قابل بنایا کہ میرا خواب تھا کہ کروڑوں کی تعداد میں تیرا ذکر کروں اور اے اللہ پاک تیری توفیق اور کرم خاص سے یہ ممکن ہوا اپنے عشق کا جو پیالہ پلایا میرے باطن کے اندھیرے دور کئے اپنے عشق کا سرور، مستی، نشہ دیا ہمہ وقت اپنے قرب کا احساس دیا میں جب بھی کسی مشکل میں پھنسا توں نے ہمیشہ مجھے باعزت رکھا اور اپنا کرم خاص کرتے ہوئے اس مشکل سے نکالا۔

اے اللہ تیرے کرم خاص کی بدولت ہی میں اِس قابل ہوا کہ گزشتہ بیس سالوں میں ہزاروں لوگوں کو تیرے کرم خاص کی وجہ سے راحت دینے کا باعث بنا لوگوں کی دکھی اور پریشان زندگیوں میں خوشیاں لانے کا سبب بنا میں نکما گناہ گار گندگی کا ڈھیر اور تُو نے مجھے اِس قابل بنایا کہ بے شمار لوگوں کی زندگی میں اندھیروں کی بجائے اجالے لانے کا سبب بنا میرے اللہ اپنا یہ خاص کرم اِسی طرح میرے اوپر جاری وساری رکھنا کیونکہ یہ سارا فیض تیرا ہے میری تو تُو عزت بنائے جا رہا ہے اور میں حیرت سے دیکھ رہا ہوں کہ تو اے اللہ کرموں پر کرم اور احسانات کی لگاتار بارش کئے جا رہا ہے۔ میں تشکر کے آنسو اور سجدہ تشکر کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا اے اللہ مجھے بلا معاوضہ دکھی لوگوں کی خدمت کا اِسی طرح موقع دیئے رکھنا مجھے اِس قابل رکھنا کہ میں صرف تیری رضا اور عشق میں بلا معاوضہ خدمت جاری رکھ سکوں اللہ تعالیٰ، سرور کونین ﷺ کے بعد میں ان تمام عظیم اولیا کرام کا شکر ادا کرتا ہوں جنہوں نے مشیت الٰہی کے تحت ہر دور میں بھٹکی ہوئی پریشان حال دکھی انسانیت کی خدمت کی اور سیدھے راستے پر لگایا اور کتابوں کی صورت میں عظیم ذخیرہ ہم جیسے گناہ گار اور اندھوں کے لیے چھوڑا یہ عظیم ذخیرہ اپنے دامن میں اسرار و معرفت کے وہ تمام راز اور خزانے چھپائے ہوئے ہے۔ ہر دور میں متلاشیان حق اِس چشمہ معرفت سے اپنا اپنا حصہ لیتے رہے ہیں معرفت کے اِس سمندر میں راہِ سلوک کے مسافروں نے غوطے لگائے اور اسرار و معرفت الٰہی کے دوران اور آج تک بے شمار اہلِ معرفت بزرگوں سے

ملاقاتیں رہیں اور تصوف کی کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جہاں جہاں سے اللہ کی توفیق سے جو جو بھی مِلا میں تہہ دل سے شکر ادا کرتا ہوں۔ میری پہلی دونوں کتابوں ''اسرار روحانیت'' اور ''فِکر درویش'' کو جس طرح دوستوں اور اہلِ ادب نے پسند فرمایا میں شکر ادا کرتا ہوں میری دونوں کتابوں کے حوالے سے کچھ دوستوں نے مفید مشورے دیئے انشاءاللہ آئندہ ایڈیشنوں میں اُن مفید مشوروں پر عمل کیا جائے گا۔ اگر کسی بھی انسان کو میری کسی بات، رویے یا میری کتابوں سے دکھ یا تکلیف پہنچی ہو تو میں صدق دل سے معافی کا خواستگوار ہوں اور اِس امر کی وضاحت کرتا ہوں کہ دانستہ میں نے کبھی کسی کا دل دکھانے کی کوشش نہیں کی۔ میں شکر ادا کرتا ہوں اپنے گاؤں والوں کا، بچپن کے دوستوں کا جنہوں نے ہمیشہ میرے ساتھ تعاون اور محبت کی بلاشبہ میرے گاؤں کے لوگ بہت اچھے، سادہ، ملنسار اور صلح جو ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میرے ملک کی فضا میں اخوت و محبت کے ساتھ ساتھ رواداری، ایثار، قربانی، خدمتِ خلق اور دوسروں کو برداشت کرنے کے جذبات ہر جگہ پر ہوں۔

اِس کتاب میں بہت سارے حکمت کے نسخہ جات شامل ہیں جو کمال شفقت فرماتے ہوئے میرے ماموں زاد بھائیوں حکیم حاجی ساجد رشید صاحب اور حکیم حاجی عبداللہ رشید صاحب نے مجھے عطا کئے اور اُس مشن کا حصہ بنے جو ایک صدی پہلے نانا جان مولوی احمد دین صاحب بعد میں حکیم حاجی ہارون رشید صاحب نے شروع کیا۔ دعا ہے کی اللہ تعالیٰ بزرگوں کے اس عظیم ادارہ رشید دواخانہ کو اِسی طرح لوگوں کی خدمت کی توفیق دے اور بیماریوں کے لیے باعث شفا رکھے آمین۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی مجھے شدت سے والد صاحب مرحوم شیر محمد اور بڑے بھائی قاری جلیل احمد صاحب کی یاد بہت آتی ہے اور اُن کے احسانات جو اُنہوں نے مجھ فقیر پر کئے۔ میری عظیم والدہ بڑے بھائی ریاض احمد صاحب، سعید احمد صاحب اور بہنوں کا شکریہ جن کی محبت اور دعائیں میرے لیے اثاثہ حیات ہیں اِن کی دعاؤں کے طفیل ہی یہ سب اللہ کا کرم ہے۔

راہِ سلوک میں آنے کے بعد قیام مری میں فاروق عباسی، شیراز عباسی، جلیل عباسی، ناصر کشمیری، اسلم کھوکھر، یاسر قریشی، طارق عباسی، شعیب عباسی، عامر سہیل، اکرام عباسی، عمر عباسی، کامران عباسی، ڈاکٹر عامر بٹ۔ درج بالا دوستوں نے قیام مری کے دوران مُجھ پردیسی سے محبت کی اور آج تک محبت کر رہے ہیں اور میرا بھرپور ساتھ بھی دیا آج سے 11 سال پہلے جب اللہ تعالیٰ مجھے لاہور لے آیا تو کس طرح شکر ادا کروں کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی پیار محبت اور عقیدت کرنے والے بے شمار لوگ دیے جو یقیناً میرے لیے اللہ تعالیٰ کا انعامِ خاص ہیں لاہور میں دوستوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ میں بتانے سے قاصر ہوں اگر میں نام لکھنا چاہوں تو یہ کتاب صرف ناموں سے ہی بھر جائے گی۔

اور یہ تمام دوست ایک سے بڑھ کر ایک ہیں میں قرض دار ہوں اِن کی محبت کا کہ یہ مُجھ گناہ گار سے بے پناہ محبت کرتے ہیں میں اللہ کا شکر اور دعا ہی کر سکتا ہوں۔ کیونکہ میں گھر میں واحد بڑا ہوں بچے چھوٹے ہیں نوکری کرنا بچوں کے معاملات دیکھنا اور ہزاروں لوگوں سے ملنا یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مدد اور کرم سے یا اِن

دوستوں کی مدد سے ممکن ہے ورنہ شاید میں خدمت خلق اس طرح نہ کر سکتا۔ لیکن جن دوستوں نے میری کتابوں کے سلسلے میں خاص طور پر میری مدد کی میں تہہ دل سے اُن دوستوں کا شکر ادا کرتا ہوں اور رب پاک سے اُن کی آسانی اور معافی کی دعا کرتا ہوں اِس کا اجر میں نہیں دے سکتا یہ صرف اللہ ہی دے سکتا ہے میرے دل سے ہمیشہ اِن کے لیے بے پناہ دعائیں نکلتی ہیں جو شب و روز میری مدد اور خدمت کرتے ہیں۔ یہاں پر میں میرے بہت محترم دوست جاوید صدیق صاحب اور اُن کے سٹوڈنٹ محمد عدیل امجد، فیصل ریاض، عمر ریاض اور حامد علی کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ''سرمایہ درویش'' کی تکمیل میں میرا بھرپور ساتھ دیا اُن کی بے پناہ محبت، خلوص اور محنت میرے لیے اثاثہ حیات ہے اللہ تعالیٰ اِن کو اپنا قُربِ خاص عطا کرے آمین۔

آخر میں اُس ہستی کا ذکر خاص طور پر میری وفا شعار بیوی جس نے مشکل کی ہر گھڑی میں میرا ساتھ دیا اور سب سے بڑھ کر ہمیشہ یہ کہا کہ کسی سے بھی پیسے نہیں لینے یہ پیسے ہمارے لیے حرام ہیں یہ پیسہ گھر میں نہیں آنا چاہیے میری بے پناہ مصروفیت عبادات، مجاہدات، مراقبہ جات کو میری خوشی کے لیے قبول کیا اور ساتھ دیا۔ کیونکہ اگر میری شریک حیات میرا ساتھ نہ دیتیں تو شاید میرے قدم بھی ڈگمگا جاتے میری شریک حیات میرے بچے میرے اللہ پاک کا خاص انعام ہیں۔ جس کے لیے میں رب کعبہ کا خاص طور پر شکر ادا کرتا ہوں۔

شکریہ ادا کرتا ہوں ان تمام لوگوں کا جنہوں نے میری کتابیں پسند کیں TV پروگرامز کو میرے روحانی لیکچرز کو پسند کیا۔ اب میں تہہ دل سے معافی مانگتا ہوں ان لوگوں سے جن کو میں مصروفیت کی وجہ سے وقت نہیں دے سکا یا فون نہیں سن سکا یا مصروفیت کی وجہ سے کوئی سخت جملہ یا بات کہہ دی ہو خدارا مجھے معاف کر دیں یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے میں قارئین کی خدمت میں مودبانہ ملتمس ہوں کہ اگر کوئی غلطی، کوتاہی یا سقم رہ گیا ہو تو اِسے راقم کی کم علمی، کم فہمی اور ناتجربہ کاری سمجھتے ہوئے معاف کر دیں اور اپنے مفید مشوروں سے راہنمائی فرمائیں۔

بندہ ناچیز عاجز حقیر فقیر نمانا
پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
سرائے درویش 234 پاک بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

اسماء الحسنٰی کے خواص

نمبرشار	اسمائے حسنٰی	اعداد
1۔	اَللّٰہُ (خدا تعالیٰ کا ذاتی نام)	66

اللہ ذات حقیقی کا نام ہے دوسرے تمام نام ذات واجب کے صفاتی نام ہیں۔لفظ اللہ اسم ذات ہے اور ایسی ذات مقدس کا نام ہے جس میں کمال کی تمام صفتیں جمع ہیں۔ اسم ذات کے علاوہ ننانوے نام جو قرآن پاک میں موجود ہیں اس کے علاوہ ہیں اور یہ نام مجازاً دوسروں پر بھی بولے جاسکتے ہیں۔لیکن لفظ اللہ خدا تعالیٰ کی ذات خاص کیلئے مخصوص ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے ناموں سے افضل واعلیٰ ہے اسی لیئے اکثر عارفین و کاملین نے اسے اسم اعظم بتلایا ہے۔ جو شخص روزانہ 1000 مرتبہ اسم یَا اَللّٰہُ اول آخر گیارہ مرتبہ درود بعد از نماز عشاء ورد کرے تو اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے۔عزم ویقین کی قوت نصیب ہوگی کہ جس کے نتیجہ میں بلآخر اسے عشق الٰہی کا ساغر عطاء کر دیا جائے گا۔ یہ عمل مجھ فقیر کے ذاتی مجربات میں سے ہے اور اس کے سریع التاثیر ہونے کا میں عینی شاہد ہوں اس عمل کے نتیجہ میں ایسی روحانی لذات مشاہدات اور کیفیات سے سالک کو آشنائی ملتی ہے۔کہ جن کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا تجربہ شرط ہے۔

2۔	اَلرَّحْمٰنُ (بے حد رحم کرنے والا)	298

رحمٰن لغوی اعتبار سے مبالغے کا صیغہ ہے اور یہ لفظ رحمت سے بنا ہے۔اللہ کی رحمت دو طرح کی ہے ایک عام اور دوسری خاص،اللہ عموی رحمت ہر ایک کے لئے ہے چاہے کوئی کافر ہو یا مسلمان، یہودی ہو یا نصرانی ہر ایک پر یہ رحمت نازل ہوتی ہے۔مثلاً جب بارش نازل ہوتی ہے تو وہ امیر غریب نیک وبد کے کھیت پر پڑتی ہے یعنی وہ ہر ایک کیلئے یکساں ہوتی ہے۔اس طرح ہر ایک پر رحمت کرنے کے اعتبار سے اللہ کو رحمٰن کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اسکے اعداد 298 ہیں اسے پڑھنے کے چند فوائد درج ذیل ہیں۔

حصول رشتہ: اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَا رَحْمٰنُ کو علیحدہ پاکیزہ جگہ پر بیٹھ کر باوضو روزانہ 3125 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور ہر روز وظیفہ ختم ہونے پر اللہ کے حضور نیک رشتہ ملنے کی دعا کرے۔

شفا امراض: اس اسم مبارک کا ورد شفائے امراض کے حوالے سے بھی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔کیونکہ

بیماری سے شفا ہمیشہ اللہ کی رحمت کی بدولت ہی حاصل ہوتی ہے اگر کسی مریض کو یہ اسم مبارک پانچ یوم کے اندر 41000 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں تو انشاء اللہ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔

یَا رَحْمٰنُ کا وظیفہ خاص: یہ عمل جواب میں پیش کرنے جارہا ہوں یہ ہمارا خاص الخاص خاندانی عمل ہے اور میرے صدری مجربات کے گنج گراں بہا میں سے وہ تحفہ خاص ہے کہ جس کو بجالانے کے نتیجے میں لازماً اللہ تعالیٰ کی رحمت وکرم نوازی کا سائباں عامل کو میسر آجائے گا بشرطیکہ وظیفہ پڑھنے میں خلوص ہو۔اس وظیفے کی رحمت وبرکت کے نتیجے میں تسخیر خلق اور محبوب کو اپنی طرف راغب کرنا من پسند مراد جاہنا جیسی نعمات بشرطیکہ جائز ہو انسان کو میسر آتی ہیں۔ترکیب وظیفہ یہ ہے: 3125 مرتبہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود وقت مخصوص میں ایک ہی جگہ پر روزانہ مسلسل چالیس یوم تک ورد کیا جائے۔ذکر یہ ہے۔

یَا رحمٰن کُلِّ شَیءٍ وَ وَارِثَہٗ وَ رَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ

3۔	اَلرَّحِیْمُ (بڑا مہربان)	259

رحیم وہ ذات ہے جو اپنے بندوں پر بے کسی،مصیبت،ناتوانی،درماندگی اور مظلومی میں رحم کرتی ہے۔عارفین وکاملین کا کہنا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد یَا رَحِیْمُ کا بکثرت ورد کرے تو اس کے قلب سے غفلت کے پردے اٹھ جائیں گے۔

☆ نماز فجر کے بعد روزانہ یَارَحِیْمُ کو 500 مرتبہ پڑھنا عزت میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو چالیس یوم تک روزانہ 1548 مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہو گا وہ فوراً کر دے گا۔

4۔	اَلْمَلِکُ (حقیقی بادشاہ)	90

مَلِک اور مالک دو لفظ ہیں ہر مَلِک کو مالک تو کہہ سکتے ہیں مگر ہر مالک کو مَلِک نہیں کہہ سکتے۔مقصد یہ ہے کہ دو جہان اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں جن کا وہ حقیقی بادشاہ ہے اور وہ سب سے بے نیاز ہے وہ کسی کا محتاج نہیں سب اس کے محتاج ہیں۔اس مقدس نام کے اثرات سے فیض یاب ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ ہی کے در کا غلام بنا رہے اور اسی کی گلی اور کوچے کا فقیر بنے اسی کی اطاعت اور فرمانبرداری سے اپنی عزت بڑھائے اور سب سے بے نیاز ہو کر اسی کی قدرت اور تصرف سے اپنا رشتہ جوڑے اللہ تعالیٰ کے سوا کبھی کسی غیر اللہ سے اپنی حاجت ظاہر نہ کرے اور نہ اس سے امید اور نہ اس کا خوف اپنے دل میں رکھے۔بعض مشائخ سے کسی نے وصیت چاہی تو انہوں نے فرمایا کہ:" تو دنیا اور آخرت کا بادشاہ بن جا" مقصد یہ تھا کہ تو اپنی خواہش اور حاجت دنیا سے منقطع کر لے کیونکہ حقیقی بادشاہی آزادی اور بے نیازی کا نام ہے۔

☆ جو شخص روزانہ یَا مَالِکُ کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادیں گے۔

☆ حصول دولت کے ساتھ عزت اور غلبہ حاصل کرنے کیلئے اَلْمَلِکُ اَلْعَزِیْزُ دس ہزار مرتبہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اب میں عاملین حضرات کیلئے ایک ایسا تحفہ گراں قدر پیش کرنے جا رہا ہوں۔ کہ جس کی قدر و قیمت بیان سے باہر ہے جو عامل 5625 مرتبہ یَا مَالِکُ کا ورد چالیس یوم تک روزانہ ایک وقت مخصوص پر کرے گا تو اس کے اندر ایک ایسی روحانی قوت پیدا ہو جائے گی تو پھر وہ اس کا تعویذ بنا کر بھی دوسروں کو دینے کا اہل ہوگا۔ یہ تعویذ کاروبار چلانے تعمیر مکان، مکان یا دکان خالی کروانے دوسروں کو مسخر کرنے گویا ہر ایسا کام جس کا تعلق بادشاہت سے ہو دے سکتا ہے۔

5۔ اَلْقُدُّوْسُ (اے منزہ پاک) 170

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک و منزہ ہے اس لیے اسے قدوس کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 170 ہیں۔ اس کے ورد کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

روحانی امراض مثلاً حسد، بغض، کینہ، حرص، لالچ، خود غرضی، غصہ، بغل، تکبر وغیرہ کے خاتمے کیلئے اس اسم مبارک کا ورد اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ جب میرے پاس کوئی روحانی طالب آتا ہے تو ان آلائشوں کے خاتمے کیلئے میں اس اسم مبارک کی مداومت کے لیئے کہتا ہوں۔ کیونکہ جب تک انسانی روح ان آلائشوں سے منزہ مبرا نہ ہو اس وقت تک اس کی روح روحانی کمالات کے حصول میں ناکام رہتی ہے۔ یہ بات میرے مصدقہ تجربات میں ہے کہ جب بھی اس اسم کا عامل چند یوم اس اسم کی مداومت کرتا ہے تو اس کی روح طہارت و پاکیزگی کی موجوں میں نہا جاتی ہے اور پھر ایسے عامل میں روحانی کشف کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

اس اسم مبارک کے چند مجربات جو اکثر میرے تجربات میں آئے ہیں درج ذیل ہیں۔

☆ بواسیر شوگر اور بلڈ پریشر سے بچنے کیلئے اس اسم مبارک کا ورد بہت ہی زیادہ موثر ہے جو شخص یَا مَالِکُ یَاقُدُّوْسُ کو ہر نماز کے بعد 33 بار پڑھتا رہے تو ان امراض سے محفوظ رہے گا۔

☆ یہ وظیفہ جو میں اب درج کرنے جا رہا ہوں یہ ان عامل حضرات کیلئے ایک ایسا تحفہ خاص ہے جو صاحب کشف بننا چاہتے ہیں اور اس روحانی لطافت کو حاصل کرنے کے متمنی ہیں کہ جس کو پانے کے بعد وہ جس ولی اللہ کے مزار پر بھی جائیں اس سے روحانی ملاقات کر سکیں۔ یہ وظیفہ بھی میرے مجربات میں سے ہے۔ اور میرے بے شمار شاگرد اس سے فیض یاب ہو کر صاحبان مزار سے براہِ راست روحانی رابطہ کر کے روحانی فیض کے حصول کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ وظیفہ درج ذیل ہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْح

اس وظیفے کو 240 روز بلا ناغہ 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ وقت مخصوص اور جگہ مخصوص کی شرائط کے ساتھ ورد کیا جائے انشاء اللہ صاحب مراد ہوگا۔

6۔ اَلسَّلَامُ (اے سلامتی والے) 131

اللہ تعالیٰ کا یہ مبارک نام اصل میں صدر ہے بامعنی سلامت۔ لیکن یہاں سالم کے معنی میں مستعمل ہے۔ انسان کو عموماً چار اشیا میں سلامتی کی از حد ضرورت در پیش رہتی ہے۔

ا۔ ایمان سلامت رہے۔ اس دنیا سے جائے تو حالت ایمان میں جائے۔

۲۔ جان سلامت رہے۔ ۳۔ مال سلامت رہے ۴۔ مکان سلامت رہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس اسم مبارک کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو ورد میں رکھا جائے اور اس کی برکت سے ان چاروں چیزوں کی سلامتی قائم و دائم رہے گی۔ اس اسم مبارک کے چند مجربات جو برسہا برس سے میرے تجربے میں ہیں درج ذیل ہیں۔

یہ اسم شفاء امراض کیلئے بہت مؤثر ہے اگر کوئی مریض مرض کی شدت سے پریشان ہو تو اسے بسم اللہ شریف کے ساتھ 3000 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے استعمال کرے انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر مریض صحت یاب ہوگا۔

☆ جس گھر یا مقام پر لڑائی جھگڑا رہتا ہو وہاں اسے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھنے سے انشاء اللہ ہر طرح کی سلامتی اور امن قائم ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی مریض حالت بے ہوشی میں ہو تو اس کے سرہانے بیٹھ کر 300 مرتبہ یَارَحْمٰنُ یَا سَلَامُ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت سے اسکو ہوش میں لے آئے گا۔

جسمانی صحت اور تندرستی کے حوالے سے میں نے اس اسم مبارک کو بہت زیادہ مفید و فائدہ مند پایا ہے۔ یہ بات میرے تجربے میں آئی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ 1000 مرتبہ اس اسم کو پڑھنا اپنا معمول بنا لے اللہ کی رحمت سے وہ ہمیشہ تندرست رہے گا۔ اور وہ محتاج ہو کر کبھی نہیں مرے گا۔

اس اسم کی خصوصیت چونکہ سلامتی ہے اس لیے پڑھنے والا ہمیشہ شدید قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

7۔ اَلْمُؤْمِنُ (اے امن دینے والے) 136

لفظ مومن کا ماخذ امن و ایمان ہے ہر قسم کا امن و ایمان دینے والی ذات اللہ کی ہے اس لیے اسے مومن کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 136 ہیں۔ اس کے فوائد و خواص درج ذیل ہیں۔

☆ اگر کسی عورت کا خاوند بداخلاق ہو بات بات پر بدزبانی اور بدسلوکی کرتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد یَا مُؤْمِنُ 6000 مرتبہ اول و آخر درود گیارہ مرتبہ 21 دن تک پڑھے روزانہ پڑھائی مکمل کرنے پر اپنے خاوند کے وفادار بننے کی التجاء اللہ کی بارگاہ میں پیش کرے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے خاوند بیوی کا گرویدہ اور وفادار بن جائے گا۔

☆ جو مرد یا عورت ڈپریشن یا وہم کی بیماری کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ 136 مرتبہ

پڑھنا اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اپنا معمول بنا لے انشاء اللہ اسے ایسا سکون ملے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔ میں نے کئی مریضوں کا علاج اس اسم مبارک کی برکت سے کیا ہے۔

8۔ اَلْمُهَيْمِنُ (اے نگہبان) 145

اس اسم مبارک کے ثمرات درج ذیل ہیں۔

☆ جو شخص اس اسم کو کثرت سے طویل عرصے تک پڑھتا رہے اس پر اسرار الٰہی کا ظہور ہوگا۔

☆ یہ بات بکثرت میرے تجربے میں آئی ہے کہ یہ اسم مبارک دنیا کی تسخیر کے لیے بھی بہت زیادہ تاثیر کا حامل ہے۔ اسے ہمیشہ پڑھنے والے سے دشمن ڈر اور خوف محسوس کرتے ہیں۔ اور اس کا رعب ہر شخص کے دل پر بیٹھ جاتا ہے۔ سخت سے سخت دل بھی اس کے سامنے موم ہو جاتا ہے۔

خاص الخاص وظیفہ اس اسم مبارک کا جو قارئین کے لئے بمثل دُرِ نایاب ثابت ہوگا۔ درج ذیل ہے

☆ صبح کی نماز کے بعد روزانہ غسل کرے اور اس کے فوراً بعد بغیر کلام کیے اس اسم مبارک کو 18496 مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے۔ نتائج کو عوام الناس سے مخفی رکھے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی ذات چونکہ ہمارے معاملات سے اچھی طرح باخبر ہے اس لیے جو شخص اس اسم سے پکارتا ہے، اللہ اسے آنے والے انجام سے باخبر کر دیتا ہے اس اعتبار سے اس اسم میں استخارہ کی تاثیر بھی موجود ہے۔ لہٰذا جو شخص کسی کام یا فعل کے انجام سے باخبر ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ پاک صاف جسم اور لباس کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کر کے تین روز تک اسے 1115 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اشارہ غیبی سے اس کے انجام کا پتہ چل جائے گا۔

9۔ اَلْعَزِيْزُ (اے غالب) 94

عزیز اسے کہتے ہیں کہ جس کی بارگاہ میں کسی کا پہنچنا آسانی سے ممکن نہ ہو۔ یہ اسم مبارک درج ذیل خواص کا حامل ہے۔ اس اسم کا ذکر محتاجی سے نجات دلاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے تو کبھی کسی کا نہ محتاج ہوگا اور نہ کبھی مقروض ہوگا۔

☆ زندگی کے ہر پہلو میں دوسروں پر غالب رہنے کیلئے یَا عَزِيْزُ يَا اللّٰه کا ورد بہت مفید ہے۔

☆ اب میں برسہا برس سے سینہ بسینہ منتقل ہونے والے ایک ایسے صدری عمل کو بیان کرنے لگا ہوں کہ جس کی افادیت بیان سے باہر ہے۔

يَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِحَقِّ يَا عَزِيْز

جو شخص اس ورد کو 108 مرتبہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھنا اپنا معمول بنا لے۔ تو تسخیر خلائق بے حد و حساب ہوگی۔

10۔ اَلْجَبَّارُ (سب سے زبردست) 206

جبار مبالغہ کا صیغہ ہے جو کہ جبر سے بنا ہے اور جبر کے معنی ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے کے ہیں۔ اللہ جبار ہے یعنی اپنی مرضی سے جو چاہے کر دے اور اس کے سامنے کوئی دوسرا دم نہ مارے۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے اسے پڑھنے سے طبیعت میں زبردست اقتدار پیدا ہوتا ہے۔ ماتحت لوگ اس کی مرضی کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے اس عمل کے خواص درج ذیل ہیں۔

☆ اگر کوئی دشمن کو زیر کرنا چاہے تو اس اسم کو چالیس دن تک 1236 مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ جادوگروں کے کالے علم کے وار سے بچنے کیلئے یہ اسم بہت اکثیر ہے۔ لہٰذا اگر کالے علم والا کسی کو تعویذ دھاگا کر کے نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد گیارہ یوم تک روزانہ 20600 مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کے جادو کا حملہ زیر ہو جائے گا۔

☆ عاملین اور اہل ریاضت کو میرا مشورہ ہے کہ اس اسم مبارک کا 10000 مرتبہ روزانہ کا ایک چلہ ضرور کریں انشاء اللہ ایک چلّے کے نتیجے میں نفس میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ شہوت پرستی ختم ہوگی طبیعت میں انکساری اور نیک نیتی پیدا ہو جائے گی۔

11۔ اَلْمُتَكَبِّرُ (بڑائی اور بزرگی والا) 662

تکبر اور استقرار کے معنی گردن کشی کرنا اور اپنی بزرگی ظاہر کرنا ہے۔ اس اسم کے خواص درج ذیل ہیں۔

☆ اس اسم کو کثرت سے پڑھنا قرب الٰہی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس سے بندے میں خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ اس سے راضی ہوگا۔ اور اسے اپنوں میں شامل کر لے گا۔

☆ جس شخص کو بدخوابی میں احتلام ہو جاتا ہو یا خوف پیدا کرنے والے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے 100 مرتبہ یہ اسم مبارک چالیس روز تک پڑھ کر سوئے انشاء اللہ بدخوابی نہ ہوگی اور خواب میں کبھی نہ ڈرے گا۔

12۔ اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا) 731

اس اسم مبارک کے فوائد و عملیات درج ذیل ہیں۔

☆ ایسا مرد یا عورت جن کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو انہیں چاہیے کہ گیارہ جمعرات نفلی روزہ رکھے اور جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کے وقت اس اسم مبارک کو 4386 مرتبہ اول آخر درود ابراہیمی گیارہ دفعہ پڑھیں اور پانی پہ دم کر کے دونوں میاں بیوی پی لیں اور اللہ کے حضور اولاد صالح کی دعا کریں۔

☆ اس اسم کا ورد مرض اٹھرا کیلئے بھی بہت اکسیر ہے۔اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس صورت میں وہ خود سات دن تک بعد از نماز عشاء 7000 مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھے اور پھر پانی پر پھونک کر پی لے اگر یہ عمل خود نہ کر سکتی ہو تو اس کا کوئی عزیز کر لے وظیفے کے اول آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا لازم ہے۔

☆ یَـا خَـالِقُ کا عامل بننے کیلئے اسے چالیس دن میں پانچ لاکھ مرتبہ پڑھ لیں یعنی ایک وقت مقرر کر لیں اور باوضو قبلہ رُخ ہو کر ایک مقام پر روزانہ 12500 کی تعداد میں پڑھیں تعداد مکمل ہونے کے بعد آپ اس کا تعویذ دوسروں کو اولادِ نرینہ کے حصول کیلئے دیں۔جس کے بچے مر جاتے ہوں اسے بھی دے سکتے ہیں۔ ایسے ہی اٹھراء کے مرض کیلئے بھی یہی تعویذ کام کرے گا۔

13۔ اَلۡبَارِئُ (جان ڈالنے والا) 213

تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ نے بالکل مکمل انداز میں پیدا فرمایا ہے اس کی تخلیق ہر قسم کے نقص سے پاک ہے انسانی تخلیق اتنی جامع ہے کہ اس میں کوئی کمی نہیں اگر انسانی جسم کے بناوٹ کے ایک ایک حصے پر غور کیا جائے۔تو پتہ چلے گا کہ بدن انسانی کی تخلیق اس کا ایک عظیم شاہکار ہے اس شاہکار کو بنانے کی صفت کو باری کہا جاتا ہے۔حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے تین مدراج طے کرنے پڑتے ہیں۔ ۱۔ پہلا درجہ اندازہ ہے۔یعنی کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا ہے۔ ۲۔ دوسرا درجہ وجود دینا ہے ۳۔ اور تیسرا درجہ اس کی شکل وہیت ہے
پہلے درجے کیلئے خالق کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔دوسرے کیلئے باری کا اور تیسرے کیلئے مصور کا لفظ ہے۔اس لیے باری کا مطلب تخلیقی وجود کو سنوار کر پیدا کرنا ہے۔اس اسم کے خواص جن کو میں نے سریع التاثیر اور مجرب المجرب پایا ہے درج ذیل ہیں۔

☆ ایسا ڈاکٹر، حکیم یا طبیب جو یہ چاہتا ہو کہ اس کے علاج کرنے میں اللہ کی خصوصی مدد شامل حاصل ہو اور اس کی دی ہوئی دوا شفا کا ذریعہ بنے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ 213 مرتبہ درود شریف اول وآخر گیارہ مرتبہ پڑھنا معمول بنا لے انشاءاللہ جس مریض کا وہ علاج کرے گا اللہ کرم کرے گا۔

☆ یہ بات کثرت سے میرے تجربے میں آئی کہ شوگر جیسے موذی مرض کا روحانی علاج کرنے کے حوالے سے یہ اسم مبارک بے پنا مفید ہے۔اگر کوئی اس مرض کا مریض اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہے تو انشاءاللہ اس کا بگڑا ہوا لبلبہ درست ہو کر کام کرنا شروع کر دے گا۔

☆ میں نے اس اسم مبارک کو فالج کے مرض میں بہت مفید پایا ہے۔فالج میں کیونکہ جسم کا ایک اہم حصہ متاثر ہو کر بیکار ہو جاتا ہے اور اسے نئے وجود کی ضرورت ہوتی ہے۔علاج کرنے کے ساتھ ساتھ اس اسم کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے آدمی بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

مزید برآں اگر چند لوگ مل کر 41000 مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر تیل دم کر کے فالج زدہ کو مالش کیلئے دیں تو انشاءاللہ مالش کرنے سے فائدہ ہوگا۔

☆ یہ وظیفہ جو میں اب درج کرنے جا رہا ہوں قضائے حاجات مشکل سے مشکل کام کو حل کرنے، جادو، کالے علم کے اثرات ختم کرنے برص اور جزام کی بیماری سے خلاصی پانے کیلئے انتہائی مجرب ہے۔
ترکیب درج ذیل ہے: اس اسم مبارک کو روزانہ 12000 مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ سات دن تک پڑھے انشاءاللہ تمام فوائد حاصل ہونگے۔

14۔ اَلۡمُصَوِّرُ (صورت دینے والا) 336

اللہ تعالیٰ مصور ہے چونکہ اس نے لاتعداد صورتیں بنائیں ہیں جو دیکھنے میں ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ پھر ہر ایک کی خصوصیات الگ الگ ہیں۔ یہ کام سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں کر سکتا اس لیے اسے مصور کہا جاتا ہے۔اس اسم مبارک کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ ایسا سالک جس کا باطن کھل چکا اور اس پر کشف کے حالات واضح ہو جاتے ہوں اگر وہ عالم ارواح کی صورتوں کا مشاہدہ کرنے کی غرض سے اس اسم کو روزانہ 12500 مرتبہ اول وآخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ چالیس یوم تک وقت مقررہ اور جگہ کی تخصیص کے ساتھ پڑھے تو اسے عالم ارواح کی صورتوں کا روحانی مشاہدہ نصیب ہوگا۔

☆ ایسے کاروباری لوگ جو نئی چیزیں بناتے ہیں جس میں اس بات کا اندیشہ موجود ہوتا ہے کہ نئی مصنوعات (Products) مارکیٹ میں چلیں گی یا نہیں تو ایسے لوگوں کے لئے اس اسم کا کثرت سے ذکر بہت مفید ہے۔کیونکہ اس اسم کے پڑھنے سے انکی عقل کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہو جاتی ہے۔

☆ یہ بات کثرت سے میرے تجربے میں آئی ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو 21 یوم تک روزانہ 5000 مرتبہ اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھے تو اس کے کام میں آسانی پیدا ہو جائیگی۔

15۔ اَلۡغَفَّارُ (درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا) 1281

اللہ غفار ہے یعنی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرنے والا ہے۔غفار کا مطلب ڈھانپنا اور چھپانا ہے جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا ہے وہ اللہ کا شیدائی بن جاتا ہے۔میں نے جب بھی اپنے کسی روحانی طالب کو اس اسم مبارک کی کثرت سے مداومت کروائی ہے۔اس کے نتیجے میں اس کے دل میں ہر وقت توبہ اور مغفرت کا احساس موجزن رہتا ہے۔اس عمل کے چند مجربات جو میرے معمولات میں شامل ہیں درج ذیل ہیں۔

☆ جب کس کو تنگدستی ہو روزی کے ذرائع محدود ہوں یا حصول مال میں رکاوٹ کا سامان ہو تو اسے

چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور اللہ کے حضور دو، دو رکعت کر کے بیس نوافل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل شریف پڑھ کر 100 مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھے 21 یوم تک یہ عمل وقت معینہ کے ساتھ جاری رکھے میرے پاس ایسے سینکڑوں واقعات (Cases) موجود ہیں کہ جن کو میں نے یہ عمل کروایا تو اس کی بدولت آج وہ مالی آسودگی اور کشائش رزق کی نعمتوں سے بہرہ مند ہیں۔

☆ ایسے لوگ جو غم واندوہ میں گھرے ہوئے ہوں اور کسی بھی طرح ان کا یہ بوجھ ہلکا نہ ہوتا ہو تو ان کیلئے یہ میرا برسہا برس کا یہ مجرب المجرب روحانی تجربہ پیش خدمت ہے کہ ہر نماز کے بعد 41 مرتبہ یہ اسم مبارک کو سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھ لیا کرے انشاء اللہ غم و یاسیت سے چند ہی دنوں میں چھٹکارا مل جائے گا اور روحانی لطافت کا احساس ہونے لگے گا۔

16۔ اَلْقَهَّارُ (سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا) 306

یا قہار جلالی خواص کا حامل اللہ کا بڑا زبردست اسم مبارک ہے میں نے اس اسم مبارک کے درج ذیل خواص کو آزمودہ پایا ہے۔ اگر کسی جگہ پر آسیب کے اثرات ہو گئے ہوں تو اس کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے اس اسم کا ورد بڑا اکثیر اور لاجواب ہے لہذا آسیب کے مقام پر اس اسم کو انتہائی کثرت سے پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو اس جگہ سے آسیب کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ میرے نانا جی مرحوم مغفور نے اورادِ احمدیہ میں اس اسم مبارک کے خواص کے ساتھ درج کیا ہے کہ اگر یَا قَهَّارُ پڑھنے کے ساتھ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف ملا کر ورد کیا جائے۔ تو اس سے روحانی طاقت کئی گنا زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

17۔ اَلْوَهَّابُ (سب کچھ عطا کرنے والا) 14

یہ لفظ ہبہ سے بنا ہے جس کا مطلب بغیر معاوضے کے عطاء کرنا ہے۔ اس عمل کے خواص مندرجہ ذیل ہیں

☆ جو شخص مالی تنگ دستی میں مبتلا ہو تو اس کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے وہ تنگدستی دور کرنے کے لیے اس اسم کو روزانہ نماز فجر کے بعد 3125 مرتبہ اول آخر درود ابراہیمی پڑھنا معمول بنالیں انشاء اللہ چند ہی یوم کے اندر معاشی خوشحالی کے دروازے اس کے اوپر کھل جائیں گے۔ اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کے روز نماز جمعہ ادا کر کے چند افراد کو ساتھ ملا کر اس اسم مبارک کو 41700 مرتبہ ورد کرے انشاء اللہ چند ہی روز میں ادائیگی قرض کا سامان پیدا ہو جائے گا۔

18۔ اَلرَّزَّاقُ (بہت بڑا روزی دینے والا) 308

یہ بات کثرت سے میرے تجربے میں آئی ہے کہ یَا رَزَّاقُ کا ورد کشادگی رزق کا سبب بنتا ہے اگر کوئی شخص اسے روزانہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے یعنی جب بھی موقع ملے اس کا کثرت سے ورد کرے تو اس پر

اللہ تعالیٰ اپنے رزق کے خزانے کھول دیتا ہے۔ اس اسم مبارک کا وظیفہ کاروباری بندش کے خاتمے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ میرے تایا جی نے اپنی کتاب مجربات رحمانی میں یہ عمل ذکر کیا ہے اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے رُک جائے اور آمدن ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک دکان یا کاروبار شروع کرتے وقت اس اسم مبارک کو 3125 مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے اس کی دکان کا رکا ہوا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ اگر کاروبار ماند پڑ گیا ہو تو وہ بھی شروع ہو جائے گا۔ میں اب تک ہزاروں لوگوں کو یہ وظیفہ بتا چکا ہوں جس کسی نے بھی یہ وظیفہ کیا اس کے کاروبار کو چار چاند لگ گئے۔

19۔ اَلْفَتَّاحُ (بہت بڑا مشکل کشا) 489

یہ اسم مبارک ہر کام میں آسانی پیدا کرنے کیلئے بہت مفید ہے لہذا جو شخص اسے صبح یا رات کو سوتے وقت 1100 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا ہر مشکل کام خود بخود حل ہو جائے گا۔

جن لڑکے یا لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں اور والدین کیلئے پریشانی کا سبب بنتی ہیں ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کو کھولنے کیلئے اس اسم کو روزانہ 1250 مرتبہ بعد از نماز عصر چالیس روز تک پڑھے تو انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اگر کوئی طالب علم یہ چاہتا ہو کہ اسے ہر امتحان میں کامیابی ہو تو اسے چاہیے کہ اسم کو روزانہ 300 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

20۔ اَلْعَلِيْمُ (بہت وسیع علم والا) 150

بابا جمال دین بیاض جمال میں رقم فرماتے ہیں کہ اہل طریقت میں جو شخص صاحب کشف بننا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ اس اسم مبارک کو 1250 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تین ماہ کے اندر اندر اس میں کشف کی قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ جس قبر پر جائے گا اس کو معلوم ہوگا کہ قبر میں مردے کا کیا حال ہے۔ اگر کسی ولی اللہ کے مزار پر جائے گا تو اس سے ملاقات ہو جائے۔ الغرض اس پر پوشیدہ اشیاء کے حقائق کا دروازہ کھل جائے گا۔

☆ اگر کسی شخص نے کسی چیز کا انجام معلوم کرنا ہو کہ کیا وہ اس کیلئے اچھی رہے گی کہ بری تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو سات دن تک سوتے وقت روزانہ 2100 مرتبہ پڑھے اور بات چیت کیے بنا سو جائے انشاء اللہ اسے خواب میں اشارہ غیبی سے اس چیز کے اچھے یا برے ہونے کا پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

میرے پاس جو لوگ حافظہ کی کمزوری کی شکائیت بیان کرتے ہیں تو میں ان کا علاج اس اسم مبارک سے کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ ہر روز نہار منہ 21 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا۔

21۔ اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا) 903

میرے پاس بعض مریض ایسے آئے جو منشیات کے عادی تھے میں نے انہیں برائی کی اس دلدل سے نکالنے کیلئے اس اسم مبارک کو ورد کرنے کی ہدایت کی بفضل تعالیٰ کچھ ہی دنوں میں ان لوگوں کی کایہ پلٹ گئی اور آج وہ لوگ ہر طرح کی برائی چھوڑ کر صاف ستھری زندگی گزار رہے ہیں۔

☆ اگر کسی کی اولاد نشے کی لت میں مبتلا ہو تو ایسے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کو راہ راست پر لانے کیلئے 5000 مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اگر تجارت پیشہ افراد اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو انہیں کبھی بھی تجارت میں خسارے کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور ہمیشہ نفع حاصل ہوگا۔ اگر کسی دشمن سے جان و مال کا خطرہ لاحق رہتا ہو تو اس اسم کو تین رات تک 1000 مرتبہ یہ نیت رکھ کر پڑیں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کو دشمنی سے روک دیں گے یعنی اس سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے تو انشاءاللہ دشمنی کا خوف ختم ہو جائے گا۔

22۔ اَلْبَاسِطُ (روزی فراخ کرنے والا) 76

اسم یَا بَاسِطُ کی نہایت اہم خاصیت یہ ہے کہ اس کے ذکر میں اطاعت الٰہی اور کثرت عبادت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے۔ لہذا جو چاہتا ہے کہ اس کا دل ہر وقت عبادت اور اطاعت کی طرف راغب رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھنے کا معمول بنالے اس اسم کی پڑھائی کے باعث دل میں اطاعت الٰہی کی استقامت پیدا ہو جائے گی۔

☆ جو شخص روزانہ یَا بَاسِطُ صبح کے وقت ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا اور اس کا رزق وسیع ہو جائے گا۔ جو وظیفہ میں اب ہدیہ قارئین کر رہا ہوں یہ بھی اضافہ رزق کیلئے انتہائی مؤثر ہے اور اس سے بہت جلد مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ اضافہ رزق کیلئے اس وظیفے کو رمضان المبارک کے دوران دن یا رات کے کسی حصے میں 1100 مرتبہ پڑھنا انتہائی مفید و فائدہ مند ہے۔

☆ رنج و غم کے اثرات اپنے دل سے دور کرنے کیلئے بھی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا دل سے غم کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے اور سکون قلبی نصیب ہوتا۔

23۔ اَلْخَافِضُ (پست کر دینے والا) 1481

یہ اسم دشمن کو پست کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے اس مقصد کیلئے اس اسم کو بعد از نماز فجر 1581 مرتبہ چالیس دن کیلئے پڑھیں انشاءاللہ دشمن جو آپ کو ذلیل کرنے کا منصوبہ بنائے گا خود ہی ذلیل ہوگا اور جو قتل کرنے کا منصوبہ بنائے گا اللہ پڑھنے والے کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

☆ میرے پاس اکثر ایسے لوگ آتے ہیں اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کا افسر بہت سخت مزاج

ہے ایسے سائلین کو میں 11 بار یَا خَافِضُ کا ورد کرنے کا کہتا ہوں۔ میرے تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ یہ مختصر سا ورد انسان کو اس پریشانی سے نجات دلا دیتا ہے۔

☆ اگر کوئی برا آدمی کسی لڑکی کے پیچھے عشق مجازی کے چکر میں پڑا ہوا اور بے پناہ تنگ کرتا ہو جس سے بدنام ہونے کا خطرہ ہو اس سے پیچھا چھڑانے کیلئے اس اسم کو گیارہ دن تک سورج ڈھلنے کے وقت کھڑے ہو کر 9999 مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ عمل ختم ہونے پر برے آدمی سے خلاصی ہو جائے گی۔

24۔ اَلرَّافِعُ (بلند کر دینے والا) 351

میرے نانا جی مرحوم مغفور نے اپنی کتاب اوراد احمدیہ میں اس اسم کے خواص بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ اسم سالکانِ طریقت کیلئے سلوک میں بلند درجات کیلئے مفید و فائدہ مند ہے۔ اگر کوئی مرید یا شیخ طریقت منزل بقاء پانے کے بعد پڑھے تو اسے روحانی مراتب میں بلندی حاصل ہوگی مگر کثرت سے پڑھنا ضروری ہے۔ چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کی غرض سے بلا ناغہ چالیس یوم تک باوضو حالت میں 1000 مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا صاحب حیثیت اور مالدار ہو جاتا ہے۔ کاروباری حضرات کیلئے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔

25۔ اَلْمُعِزُّ (عزت دینے والا) 117

جو شخص پیر یا جمعہ کے دن بعد نماز مغرب (۴۰) مرتبہ اَلْمُعِزُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنادیں گے اور اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگی۔

جو ایک سو چالیس دن تک 4100 بار ہر روز بلا ناغہ اس کو پڑھے گا دنیا اور آخرت میں عزت پائے گا پڑھنے کا آغاز پیر یا جمعہ کی شب کرے۔ جو شخص بعد نماز عشاء پیر یا جمعہ کی رات میں ایک 101 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت اور حرمت مخلوق کے دل میں ڈال دے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا اور انشاءاللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

26۔ اَلْمُذِلُّ (ذلیل کرنے والا) 770

مذل کا مطلب ذلیل کرنے والا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ باعزت کرنے کی طاقت اور شان رکھتا ہے اسی طرح یہ بات بھی اس کے اختیار میں ہے کہ جسے چاہے ذلت کی گہرائیوں میں گرادے۔ اس لیے اسے مذل کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص جمعہ سے جمعہ تک ہر روز 100 مرتبہ یَا مُذِلُّ کا ورد کرے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ حاسدوں کی ایذا رسانیوں سے بچائے رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ علم و ہنر کی دولت سے آراستہ کر دیتا ہے اس کی زبان سے عقل و دانش کی ہی باتیں بیان ہوتی ہیں فحش گوئی اور فضول باتوں سے اسے نفرت ہو جاتی ہے۔ میرے پاس جو روحانی طالبین آتے ہیں کہ جن کو نفسانی خواہشات

بہت تنگ کرتی ہیں اور ایسے طالبین کے لئے ایک مجرب المجرب وظیفہ اس اسم مبارک کا بھی ہے اگر اس اسم مبارک کو روزانہ 800 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تھوڑے ہی عرصے میں اس کی نفسانی خواہشات محدود ہو کر کنٹرول ہو جائیں گی۔ اور نفس کو ذلت ہوگی۔ ایسے ہی اپنے نفس کو قابو کرنے اور دوران خواب شیطانی خیالات سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے سونے سے پہلے باوضو ہو کر اول و آخر درود پاک پڑھے اور درمیان میں یہ اسم مبارک ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔

27- اَلسَّمِیْعُ (سب کچھ سننے والا) 180

یہ اسم مبارک مستجاب الدعوات بننے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لیے اگر کسی شخص کی خواہش ہو کہ اُسکے کسی ضروری کام لیے دعا اللہ کے حضور لازماً قبول ہو تو اس چاہیے کہ گیارہ روز 1250 مرتبہ اس اسم مبارک کو صبح کے وقت پڑھے اس کے بعد گیارویں روز اللہ کے حضور دعا کرے انشاء اللہ ہر جائز کام کیلئے دعا قبول ہوگی۔ یہ بات بھی متعدد مرتبہ میرے تجربے میں آئی ہے کہ اگر کوئی شخص مشکل امور اور مہمات میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مشکل کے وقت 700 بار یَا سَمِیْعُ کا ورد کرے اور پروردگار سے دعا کرے اس کام کا آغاز کرے انشاء اللہ کامیابی حاصل کرے گا۔ ایک مرد کامل کی طرف سے مجھے یہ تحفہ خاص عنایت ہوا تھا جو میں اب پیش کر رہا ہوں۔ اس اسم مبارک کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی اہل طریقت اس اسم مبارک کو 1250 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ کے ساتھ وقت معینہ اور جگہ مخصوص کے ساتھ چالیس یوم تک پڑھے اس نیت کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اسے جانوروں کی آواز سننے کی قوت عطاء کرے۔ انشاء اللہ اسے اللہ تعالیٰ سماعت کی ایسی قوت عطاء فرمائے گا جانوروں کی آوازوں کو سمجھنے لگے گا۔

28- اَلْبَصِیْرُ (سب کچھ دیکھنے والا) 302

اللہ تعالیٰ بصیر ہے اور وہ اپنے سے اس وصف کی بناء پر ہر شے کو ہر وقت دیکھ رہا ہے۔ جو سالک روحانی اس اسم کو نماز تہجد کے بعد 302 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ دفعہ روزانہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی عنایات اور مکاشفات ظاہر ہونگے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز اس کی روح کی نظر کے سامنے کھل جائیں گے۔ ایسا شخص جو دنیاوی آلائشوں میں مبتلا ہوا گروہ یَا بَصِیْرُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک بنا دیتا ہے اور اسکے دل میں دین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کوئی گنا کر دیتا ہے۔ جو شخص آنکھوں میں سفید موتیا اترنے سے بچنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھنا اپنا معمول بنالے۔ بابا جمال دین بیاض جمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل انتہائی آزمودہ ہے۔

اس اسم کے خواص بیان کرتے ہوئے مزید بابا جی یہ رقم فرماتے ہیں کہ اس کے پڑھنے والا آنکھوں کی بینائی سے محروم نہیں ہوتا بلکہ اس کی آنکھوں کی بینائی مرتے دم تک قائم رہے گی۔ بابا جی کی بینائی بھی مرتے

دم تک قائم رہی اور اس کی وجہ وہ اس اسم مبارک کا ورد بتاتے تھے۔

29- اَلْحَکَمُ (حاکم مطلق) 68

اللہ تعالیٰ کی صفت حکم کا مطلب یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز پر اس کا حکم چلتا ہے یعنی کہ وہ حاکم مطلق ہے۔ جب میں اجمیر شریف گیا تو وہاں خواجہ غریب نواز کی چوکھٹ کے پاس ایک مرد حق سے میری ملاقات ہوئی جب میں نے ان سے کوئی روحانی تحفہ مانگا تو انہوں نے فرمایا اسم مبارک یَا حَکَمُ کو تہجد کے وقت کثرت سے پڑھنا روحانی اسرار کھلنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اگر نصف شب کے بعد نماز تہجد پڑھ کے اس کی پڑھائی میں مگن ہو جائے تو اس کا باطن روشن ہو جائے گا اور اس پر روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔

اس مرد حق نے مزید یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص حصول اقتدار چاہتا ہے تو اس اسم مبارک کا ورد اس کیلئے انتہائی مفید ہے۔ ایسے طالب کو چاہیے کہ یَا حَکَمُ کو 340 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ وہ صاحب اقتدار بن جائے گا۔ اور دوسرے لوگ بلا چوں چراں اس کا حکم مانیں گے خصوصاً الیکشن والے کاموں میں کامیابی ہوگی۔ مزید برآں انہوں نے یہ فرمایا کہ اگر کوئی حاکم یہ چاہتا ہو کہ اس کی حکومت دیر تک قائم رہے تو اسے اس اسم کو روزانہ 1100 مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیے انشاء اللہ اس کی حکومت دیر تک قائم رہے گی۔

30- اَلْعَدْلُ (سراپا انصاف) 104

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا عادل ہے کیونکہ اس کا ہر کام عدل و انصاف پر مبنی ہوتا ہے اور اس کے کسی بھی حکم میں ناانصافی نہیں ہوتی اور نہ اس کے حکم میں کوئی ظلم یا زیادتی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے احکام اور افعال ظلم سے مبرا ہیں۔ میں نے اس اسم مبارک کو اس حوالے سے انتہائی مجرب پایا ہے کہ اس اسم کو اگر روزانہ 33 مرتبہ ہمیشہ پڑھا جائے تو اس سے گھر والے اور جن لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے وہ مسخر رہیں گے۔ ایک عمومی عمل جو اس حوالے سے انتہائی مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی جمعہ کی شب میں ایک روٹی کے 20 عدد ٹکڑوں پر یَا عَدْلُ لکھ کر خود کھائے تو دوسرے لوگ اس کے تابع رہیں گے۔ نماز عشاء کے بعد جو عامل 500 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا اپنا معمول بنالے تو وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جاتا ہے اور لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔

31- اَللَّطِیْفُ (بڑا لطف و کرم کرنے والا) 129

اللہ لطیف ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں پر مہربانی کرتا ہے ان سے نرمی سے پیش آتا ہے۔ لڑکیوں کے بہتر رشتے اور شادی کے انتظامات کے حوالے کوئی دشواری ہو تو اس اسم مبارک کا ذکر بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔ اگر کسی لڑکی یا لڑکے کے رشتہ کے بارے میں پریشانی ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو ایسی

صورت میں باوضو حالت میں اول دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر اطمینان سے بیٹھ کر اول آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں 111 مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاءاللہ اکیس یوم کے اندر اندر دلی مراد پوری ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔ میرے پاس جو لوگ محتاجی، مفلسی اور بے روزگاری کا مسئلہ لے کر آتے ہیں تو میں انہیں یَـا لَـطِیْفُ کا عمل بتاتا ہوں۔ کیونکہ جو صدری مجربات مجھے منتقل ہوئے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو شخص یالطیف کے ورد کو اپنا معمول بنالے تو اس کی ہر طرح کی تنگدستی دور ہو جاتی ہے اور معاشی خوشحالی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ وظیفہ خاص یہ ہے یَـا لَـطِیْفُ کو چالیس یوم تک 1250 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ دفعہ ورد کیا جائے تو انشاءاللہ ہر طرح کی پریشانی اس ورد کی برکت سے ختم ہو جائے گی۔

32۔ اَلْخَبِیْرُ (باخبر اور آگاہ) 812

اللہ خبیر ہے کیونکہ اسے تمام اشیاء کی باریکیوں کی خبر ہے وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کو ہر وقت پوری طرح جانتا ہے۔ میرے نانا جی اورادِ احمدیہ میں اس اسم مبارک کی خاصیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر نماز تہجد کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک پڑھا جائے تو ذاکر کو کشف کا مرتبہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسرار و انوار اس پر عیاں ہوتے ہیں اور اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا خواب و بیداری میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہو جاتا ہے۔

روحانی سالکین کیلئے نانا جی حضور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی روحانی سالک نفس امارہ کے ہاتھوں تنگ ہو تو اسے اس اسم مبارک کا روزانہ ورد کرنا چاہیے۔ اس طرح وہ نفس امارہ پر غالب آسکتا ہے۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے نفس قابو میں رہتا ہے اور ذہن برے تصورات سے محفوظ ہو جاتا ہے ذہن میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں خواہشاتِ نفسانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ نانا جی مزید بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے حکمت کے تجربات میں تشخیص مرض کے حوالے سے بھی اس اسم کو بہت مؤثر پایا ہے۔ اس حوالے سے اپنا تجربہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر کوئی حکیم روزانہ اس ورد کو 812 مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو انشاءاللہ مریض کو دیکھتے ہی اللہ کی رحمت سے مریض کے صحیح مرض کا پتہ چل جائے گا۔

33۔ اَلْحَلِیْمُ (بڑا بردبار) 88

حلیم کا مطلب بردباری کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے اللہ تعالیٰ اس اعتبار سے حلیم ہے کہ وہ انتقام کیلئے جلدی نہیں کرتا اور گناہوں کی سزا میں رزق بند نہیں کرتا۔

اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر کے بعد ایک تسبیح یَا حَلِیْمُ کو ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں باعزت رکھتا ہے اور اس کی خطاؤں سے بھی درگزر فرماتا ہے۔ اب میں روحانی علوم کے شائقین کیلئے ایک

ایسا تحفہ بے مثال پیش کرنے جا رہا ہوں۔ کہ جو میری برسہا برس کی تلاش کا ثمر ہے جس طرح ہیرے کی قدر کوئی جوہری ہی کر سکتا ہے اس طرح کوئی اہل نظر ہی اس وظیفے کے اندر چھپے ہوئے اسرار و رموز سے کما حقہٗ آشنائی پا سکتا ہے۔ یہ وظیفہ تسخیر خلائق کیلئے تیر بہدف ہے ترکیب وظیفہ یہ ہے کہ چالیس یوم تک وقت معین اور جگہ مخصوص کی شرائط کے ساتھ 3125 مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی یَـا حَـلِیْـمُ کا ورد کیا جائے انشاءاللہ مخلوق خدا اس کی تابعدار رہے گی اس سے ملنے والا ہر شخص اس کا گرویدہ ہوگا۔

34۔ اَلْعَظِیْمُ (بڑا بزرگ) 1020

اللہ اپنی شان میں ہر لحاظ سے بلند و بالا ہے اس کی عظمت اور غلبہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کے اس اسم مبارک کو چالیس یوم تک چار ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو دین و دنیا میں کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اللہ اس اسم مبارک کی برکت سے اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے گا بے پناہ مال و دولت اسے حاصل ہوگی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے بھی اس اسم مبارک کا وظیفہ انتہائی مؤثر ہے جو شخص ہر روز نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے اللہ اسے اپنی خاص کرم نوازی سے سرفراز کرتا ہے۔ پیٹ درد ہونے کی صورت میں اس اسم مبارک کو 11 مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پینے سے انشاءاللہ تعالیٰ پیٹ درد جاتا رہے گا اور مکمل آرام آجائے گا۔ یہ عمل میرا کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔

35۔ اَلْغَفُوْرُ (بہت بخشنے والے) 1286

غفور کا مطلب بار بار معاف کرنے والا ہے یعنی وہ اپنے بندوں کے بار بار گناہ معاف کرنے والا ہے۔ چونکہ وہ اپنی مخلوق کے گناہوں کو اپنی رحمت تلے ڈھانپ لیتا ہے اس لیے اسے غفور کہا جاتا ہے۔ اگر کسی کے دل پر کوئی غم بیٹھ چکا ہو جو اسے اندر سے دیمک کی طرح چاٹ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک بعد از نماز مغرب 1400 مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاءاللہ غم کو بھول جائے گا دل اپنے ٹھکانے پر لگ جائے گا۔ اور اسے پڑھنے سے دل کی سیاہی دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی طویل عرصے سے بیمار ہو تو اسے یا اس کے کسی رشتے دار کو چاہیے کہ اس اسم کو 5000 مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھے اور پانی دم کر کے بیمار کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ شفایابی کا کوئی نہ کوئی سبب بن جائے گا۔

میرے تایا جی مرحوم و مغفور مجربات رحمانی میں فرماتے ہیں کہ اگر سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفائی اثرات دکھانے کیلئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ تایا جی قبلہ اپنے روحانی تجربات کو بیان کرتے ہوئے مزید لکھتے ہیں کہ اگر گلے کی خرابی کے باعث کسی شخص کی آواز بیٹھ چکی ہو اور گلے میں درد بھی ہو تو ایسے شخص کو 41 بار یَـا غَـفُـوْرُ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی پینا چاہیے انشاءاللہ تعالیٰ اسے شفا نصیب ہوگی۔

36۔ اَلشَّکُوْرُ (قدردان) 526

اللہ تعالیٰ شکور ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے کام کو قبول کر کے اس پر راضی ہو جاتا ہے۔شکر کرنے کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عنایت کے بغیر عطاء نہیں ہوتا۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس میں جذبہ شکر پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو صبح کے وقت اور رات کے وقت سونے سے پہلے 111 مرتبہ روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنا لے اس میں انشاء اللہ جذبہ شکر پیدا ہو جائے گا۔ میرے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ اگر کسی بچے یا شے کو نظر بد ہو گئی ہو تو اس کے اثرات سے بچنے کیلئے 41 بار یَا شَکُوْرُ سے دم کیا ہوا پانی اس کو پلایا جائے اور اس پر اسی پانی کے چھینٹے ڈالے جائیں تو اللہ اسے شفایاب رکھتا ہے۔ اور نظر بد کے برے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

37۔ اَلْعَلِیُّ (بہت بلند و برتر) 110

اللہ تعالیٰ کی صفت علو سے مشتق ہے اس کا مطلب ہے بلند مرتبہ اور بزرگ اللہ تعالیٰ کی مجھ پر خاص کرم نوازی ہے کہ اس نے مجھے یہ ہمت اور توفیق دی کہ میں خلق خدا کی ہمہ وقت بے لوث خدمت خلق میں مشغول رہوں۔ چونکہ میرے پاس ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور بہت سے لوگوں کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر، اور وکیل پیشہ لوگ بھی میرے پاس کثرت سے آتے ہیں۔

اسم یَا عَلِیُّ کا وظیفہ ان شعبوں سے وابستہ لوگوں کیلئے وہ تحفہ نایاب ہے کہ جس کی مداومت ان شعبوں سے وابستہ لوگوں کی ترقی میں انتہائی مفید اور فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ وہ شخص جو اپنی کسی غلطی کی وجہ سے لوگوں کی نظروں میں بے قدر ہو چکا ہو۔ اسے چاہیے کہ اکیس روز تک ہر صبح کی نماز کے بعد روزانہ 500 مرتبہ یَا عَلِیُّ کا ورد کرے اور پروردگار سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ باعزت باوقار بنا دے گا۔

38۔ اَلْکَبِیْرُ (بہت بڑا) 232

اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں کبیر ہے یعنی سب سے بڑا ہے اس کی ذات ہر لحاظ سے مکمل اور جامع ہے ایسے ہی اس کی صفات اکمل اور کامل ہیں۔ اس لیے اس کے برابر کا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہو سکتا ہے۔ اور جس کے مقابلے میں کوئی نہ ہو وہ ہی کبیر ہوتا ہے اس لیے اللہ ذات کبیر ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مبارک بے پناہ خواص اور فوائد و ثمرات کا حامل ہے اختصار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے میں یہاں اس اسم مبارک کے اس وظیفہ خاص کا بیان لکھ رہا ہوں۔ جو مجھے امام بری سرکار کے مزار مقدس پر مرد درویش سے ملا اس مرد درویش کا یہ قول تھا کہ یہ وظیفہ قضائے حاجات، ادائے قرض، اقتدار قائم رکھنے، ہمیشہ باعزت رہنے اور دوسروں کو مطیع اور فرمانبردار کرنے۔ عہدے پر برقرار رہنے اور اپنے تسلط کو ہمیشہ کیلئے قائم رکھنے کیلئے بہت لاجواب ہے۔ جو شخص یہ فوائد حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس وظیفے کو

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ 3125 مرتبہ چالیس دن تک وقت معینہ اور جگہ مخصوص کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ یہ تمام فوائد بڑے احسن طریقے سے حاصل ہونگے۔

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہِ الَّذِی لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ یو صُفِ عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ

39۔ اَلْحَفِیْظُ (سب کا محافظ) 998

اللہ تعالیٰ ہر چیز کی حفاظت کرتا ہے یعنی ہر چیز کو برباد اور تباہ ہونے سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے۔

اس اسم مبارک کا ورد برسہا برس سے میرے معمولات میں شامل ہے۔ کم و بیش پچھلے اٹھارہ سال سے میں اس اسم مبارک کا عامل ہوں اور لاکھوں کی تعداد میں اس اسم مبارک کو پڑھ چکا ہوں۔

شیطان اور دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہنے کے حوالے سے اس اسم مبارک کا ورد انتہاء اکسیر ہے۔ اگر کسی مکان یا دوکان میں اس اسم کو 1100 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے کونوں میں چھڑک دیں تو انشاء اللہ مکان یا دکان ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ اور کسی قسم کا خوف نہیں رہے گا۔ اگر کسی بچے یا بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہو جس سے والدین کو بے حد پریشانی لاحق ہو تو اس اسم کو ماں 1000 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائے تین روز تک اسطرح کریں۔ انشاء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہو جائے گا۔

40۔ اَلْمُقِیْتُ (سب کو روزی و توانائی دینے والا) 550

اللہ تعالیٰ کی جس قسم کی بھی مخلوقات ہیں اللہ اسے روزی دے کر ان کے جسم میں قوت اور توانائی پیدا کرتا ہے جس سے ان کی جسمانی قوت برقرار رہتی ہے۔ بابا جمال دین سرکار نے اپنی بیاض جمال میں اس اسم مبارک کے ورد کو اپنی زندگی کا خاص عمل بتایا ہے۔ بابا جی سرکار لکھتے ہیں کہ غربت و افلاس کو دور کرنے کیلئے ہر روز نماز فجر کے بعد 170 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی جاتی رہتی ہے اور غربت دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراوانی عطاء فرما دیتا ہے اور اسے کبھی بھی رزق کی کمی کی شکائیت نہیں رہتی اس کے گھر میں خوشحالی کا دور دورہ ہو جاتا ہے اس کے تمام جائز کاموں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر سبب پیدا فرما دیتا ہے۔ بابا جی سرکار فرماتے ہیں اس اسم مبارک کی وجہ سے ہی مجھے زندگی میں کبھی تنگدستی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یہ تھی بابا جی سرکار کی بات۔ میرے ذاتی مجربات میں یہ ہے کہ یہ اسم مبارک امراض معدہ کیلئے انتہائی اکسیر ہے وہ لوگ جو گیس کے مرض میں مبتلا ہیں جن کو خوراک اچھی طرح ہضم نہ ہوتی ہو اگر کوئی بھی خوراک کھاتا ہو تو گیس بن کر تنگ کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ روٹی کھانے سے پہلے اس اسم کو چند بار پڑھے پھر کھاتے وقت بھی دل میں پڑھتا رہے کھانا ختم کر کے اللہ کے حضور دعا کرے کہ یا الٰہی جو کھانا تو نے میرے جسم میں پہنچایا اسے صفت مقیت کی بنا پر ہضم کر کے جسم میں قوت پیدا کر دے انشاء اللہ اس کی رحمت سے گیس کے مرض سے نجات پائے گا۔

41۔ اَلْحَسِیْبُ (سب کیلئے کفایت کرنے والا) 80

اللہ تعالیٰ قیامت کے روز حساب لے گا یعنی جو کچھ اس نے ہمیں دیا ہے اس کے متعلق پوری طرح باز پرس کرے گا اس لیے اسے حسیب کہا جاتا ہے۔ حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ حسیب حسب سے بنا ہے جس کا مطلب سرداری اور شرف کمال ہے۔ اپنی روحانی ریاضت کے ایام میں مجھے حکم ملا کہ دربار بی بی پاک دامن پر حاضری دو جب میں دربار پر حاضری دینے کیلئے جانا شروع ہوا تو وہاں پر ایک مرد کامل سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے اپنے صدری مجربات میں سے یہ تحفہ نایاب مجھے ہدیہ کیا جس کے خواص یہ ہیں۔ اگر کسی کے دل میں کسی قسم کا خوف یا ڈر بیٹھ گیا ہو تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اپنے نام کے اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا۔ مزید انہوں نے اگر کسی کو غم یا فکر یا مصیبت کا سامنا ہو تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ کی کثرت کرے انشاء اللہ ہر طرح کے علام سے نجات پائے گا۔

42۔ اَلْجَلِیْلُ (بڑے اور بلند مرتبہ والا) 73

اللہ تعالیٰ کی شان اپنے ذاتی کمالات کی بناء پر جامع اور اکمل ہے اور اپنی صفات میں ہر لحاظ سے کامل اور عظیم ہے۔ اسم جمال اور جلال کی خوبیاں بیک وقت موجود ہیں اس لیے اسے جلیل کہا جاتا ہے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے عبادت میں حلاوت اور یکسوئی حاصل ہو اور عبادت کرنے میں سرور اور سکون نصیب ہو تو ہر نماز کے بعد اس نیت سے 7 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسے سکون قلبی کی دولت میسر ہوگی۔ تایا جی مرحوم نے مجربات رحمانی میں اسے اپنا مجرب المجرب قرار دیا ہے۔

43۔ اَلْکَرِیْمُ (بہت کرم کرنے والا) 270

اللہ کریم ہے کیونکہ اس سے جو مانگتا اسے عطاء کر دیتا ہے جتنا مانگتا ہے اتنا ہی دے دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو جو پوری ہوتی نظر نہ آئے تو اسے چاہیے کہ اس وظیفے کو روزانہ 11000 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور سات ماہ تک یہ عمل جاری رکھے انشاء اللہ اس کی جو بھی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ بشرطیکہ یقین کامل ہو۔

44۔ اَلرَّقِیْبُ (بڑا نگہبان) 312

حفاظت کی غرض سے نگہبانی اور نگرانی کرنے والے کو رقیب کہا جاتا ہے اس اسم مبارک کا ورد راہ سلوک کے طالبوں کیلئے بہت مفید ہے۔ میں اپنے روحانی سفر کے آغاز میں سب سے پہلا چلہ اسی اسم مبارک کا کیا تھا۔ اور اسی اسم مبارک کا حصار کی غرض سے کیا تھا۔

کیونکہ روحانی سفر، وظائف، روحانی منازل کے لیے کسی مرشد کا ہونا بہت ضروری ہے جب میں

اس وادی میں داخل ہو رہا تھا اور بصد کوشش کے باوجود مجھے مرشد نہیں ملا تھا تو ایک بہت ہی نیک بزرگ نے مجھے مشورہ دیا کہ اگر مرشد نہیں ملتا تو کوئی بات نہیں اَلرَّقِیْبُ کا چلہ کر لو۔ تب میں نے پہلا وظیفہ جو کیا وہ اَلرَّقِیْبُ تھا اس کی بھی تمام تفصیل میری پہلی کتاب اسرار روحانیت میں موجود ہے۔ الرقیب یعنی اے نگہبان اللہ تعالیٰ تمام انسانوں اور جہانوں کا نگہبان اور نگران ہے میں اپنے تمام روحانی شاگردوں کو پہلا وظیفہ یہی کراتا ہوں۔ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف کے ساتھ 5000 مرتبہ روزانہ 41 دن پڑھنے کے بعد آپ اَلرَّقِیْبُ کے عامل بن جاتے ہیں۔ میں عاملین اور روحانی علاج کرنے والے بھائیوں سے بھرپور درخواست کروں گا کہ وہ اس اسم پاک کا وظیفہ ضرور کریں۔ اس اسم کے عامل کو کوئی شیطانی اور آسیبی قوت اللہ پاک کے فضل سے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اَلرَّقِیْبُ کے مختصر فوائد درج ذیل ہیں۔ فصلوں کی حفاظت، گمشدہ چیز کا واپس ملنا، شیطانی وسوسوں سے نجات، سفر میں خیریت ہو، حمل کی حفاظت، زخموں کی جلد تندرستی اور راہ سلوک کے مسافروں کی شیطانی اور آسیبی قوتوں سے حفاظت۔

45۔ اَلْمُجِیْبُ (دعائیں سننے اور قبول کرنے والا) 55

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول فرماتا ہے اس لیے اسے مجیب کہا جاتا ہے۔ جس شخص کو مرشد کامل نہ ملتا ہو یا عارف کامل کسی کو مرید بنانا قبول نہ کرتا ہو تو اس اسم کو دس دن تک بعد از نماز مغرب 12500 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب خواہش اللہ کا بندہ مل جائے گا۔

46۔ اَلْوَاسِعُ (وسعت والا) 137

واسع کا مطلب وسعت اور کشادگی والا ہے چونکہ اللہ کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں اس لیے اسے واسع کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر صبح نماز فجر کے بعد بغیر کلام کیے 70 بار یَا وَاسِعُ کا ورد کر کے رزق روزی کی تلاش میں نکلے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہتر معاش کا انتظام فرما دیتا ہے۔ میرے اپنے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ اضافہ رزق کیلئے اس اسم مبارک کا ورد بہت مجرب ہے۔ جس شخص نے بھی اسے پڑھنے کا معمول بنایا اللہ تعالیٰ نے اس کے رزق میں اضافہ کر دیا۔ مجھے زندگی میں جو بھی کاملین ملے اکثر نے اس بات کا اظہار فرمایا کہ اس اسم مبارک کو پڑھنے والا کبھی تنگی رزق کا شکار نہ ہوگا۔ عاملین و کاملین کا بیان ہے کہ اسے چالیس یوم تک روزانہ 3125 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ دفعہ روزانہ پڑھنے سے روزی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ ایسا شخص جس کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو تو وہ اسے پڑھے انشاء اللہ اس کا ذریعہ معاش بہت جلد بن جائے گا۔ یہ وظیفہ میرا متعدد بار کا تجربہ شدہ ہے۔ جس کو بھی بتایا وہ معاشی خوشحالی سے ہمکنار ہوا۔

اگر کسی شخص کو کوئی زہریلا کیڑا یا بچھو وغیرہ کاٹ لے تو اس کیلئے تھوڑے سے پانی میں نمک ڈال کر پانی پر 137 مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھ کر دم کریں اور وہ پانی کاٹے کی جگہ پر بار بار لگاتے رہیں۔ تو جلد ہی درد کم

ہوجائے گا۔ اورزہریلے اثرات بھی زائل ہوجائیں گے۔

47۔ اَلْحَکِیْمُ (بڑی حکمتوں والا) 78

حکیم وہ ہوتا کہ جس کے حکم میں سراسر حکمت ہو۔

ناناجی حضوراورادِ احمدیہ میں رقم فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک انوارواسرار کی کنجی ہے جوشخص اس اسم کو12500 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اورعرصہ تین سال تک اس پر مداومت کرتا رہے۔ اس پر انوار و اسرار کھلنے لگیں گے۔ اس اسم کے خواص بیان کرتے ہوئے مزید یہ لکھتے ہیں۔ کہ جوشخص اس اسم کو روزانہ 100 مرتبہ سوتے وقت پڑھنے لگے تو اس پر حکمت اور دانائی کی راہیں کھل جائیں گی اوراسکی فہم وفراست میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ چونکہ آپ سرکار شعبہ حکمت سے وابستہ تھے اس لیے حکماء اور ڈاکٹروں کیلئے مندرجہ ذیل وظیفہ آپ نے بطور خاص درج کیا ہے۔ اوراس وظیفے کو درج کر کے لکھا ہے کہ جوبھی یہ وظیفہ کرے گا اس میں امراض کو سمجھنے کی صلاحیت کا بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا اوراس کا تجویز کردہ علاج کامیاب ہوگا۔ وظیفہ درج ذیل ہے۔

یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَتِهٖ وَ الْحِکْمَتُهٗ فِیْ حِکْمَتِ حِکْمَتِکَ یَا حَکِیْمُ اس وظیفے کو 1100 مرتبہ روزانہ چالیس دن تک وقت معینہ اورجگہ مخصوص کے ساتھ وردکرے۔

48۔ اَلْوَدُوْدُ (پیار کرنے والا) 20

اللہ ودود ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے دلوں میں اپنی محبت کو پیدا کر کے پھران سے محبت کرتا ہے۔

یہ اسم مبارک تسخیرالقلوب کیلئے بہت مجرب ہے اور یہ میرے خاص الخاص مجربات میں سے ہے اگر کوئی شخص دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو اس اسم کو12500 مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے اس کے بعد تین دن ناغہ کر کے پہلے کی طرح چالیس دن پڑھائی کر کے اس طرح تین چلے پورے کرے بعد میں اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاءاللہ ہرخاص وعام اس کی طرف مائل ہوجائے گا اوروہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا۔ جس کی طرف نظر بھرکر دیکھے گا وہ ہی اس کی محبت میں مبتلا ہوجائے۔

49۔ اَلْمَجِیْدُ (بڑا بزرگ) 57

مجید کا مطلب انتہائی بزرگی والا ہے یعنی اللہ اپنے مرتبے اورمقام کے لحاظ سے بلند پایا ہے اور شرف کے لحاظ سے بھی سب سے اعلیٰ ہے اس لیے اسے مجید کہا جاتا ہے۔ یوں تو اس اسم مبارک کے خواص بے شمار ہیں میں یہاں تبرکاً چند ایک کو ذکر کر رہا ہوں۔ ایسے لوگ جو سگریٹ نوشی کی عادت میں مبتلا ہیں اور سگریٹ نوشی چھوڑنا چاہتے ہیں۔ ان کو میرا مشورہ ہے کہ وہ اس عادت بد سے چھٹکارا پانے کیلئے روزانہ اس اسم کو 500 مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں روزانہ پڑھائی کے بعد سبز الائچی پر دم کر کے منہ میں ڈال کر چبا کر کھائیں

انشاءاللہ سگریٹ نوشی کی عادت ختم ہوجائے گی۔ میں نے بے شمار لوگوں کی بواسیر کا علاج اس اسم مبارک کی برکت سے کیا ہے۔ لہٰذا جو بھی اس مرض میں مبتلا ہوتو اسے چاہیے کہ وہ چاند کی تیرھویں یا پندرھویں کو حسب دستور روزہ رکھے اور پھر افطار کے بعد 7000 مرتبہ یَا مَجِیْدُ کو ورد کر کے پانی پر دم کرے اور پھر چند دن تک گھونٹ گھونٹ کر کے وہ پانی پیتا رہے انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔ اس طرح میرے پاس جو مریض پسلی میں درد کے لیے آتے ہیں 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرواکے روئی کے اوپر دم کر کے روئی درد والی جگہ پر باندھ لی جائے اللہ کی رحمت سے درد ختم ہوجاتا ہے۔

50۔ اَلْبَاعِثُ (مردوں کو زندہ کرنیوالا) 73

باعث سے مراد وہ ذات ہے جو اٹھنے کے دن مخلوق کو پیدا کرے گی قبروں سے مردوں کو اٹھائے گی اور سینوں کے چھپے راز ظاہر کرے گی۔

باباجی جمال دین بیاض جمال میں لکھتے ہیں کہ ایسا روحانی مسافر جو سلوک کی راہ پر گامزن ہوچکا ہو مگر اسے کشف قبور نہ ہوتا ہو یعنی ابتدائی طور پر اس کے اندر روحانی صلاحیتیں پیدا ہوچکی ہوں۔ تو ایسے شخص کو صاحب کشف بننے کیلئے یَا بَاعِثُ کا ورد کرنا چاہیے اور چند ماہ تک مسلسل کثرت سے پڑھنا چاہیے تو انشاءاللہ اس کے دل کی آنکھ کھل جائے اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔

51۔ اَلشَّهِیْدُ (حاضروناظر) 319

شہید وہ ہوتا ہے جو حاضروناظر ہونے کی وجہ سے ہر چیز کا شاہد یعنی گواہ ہو۔ میرے تجربات میں یہ بات کثرت سے آئی ہے کہ اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور بیٹی یا بیٹا برائی کی راہ پر چل نکلے ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے اس کا ماتھا پکڑے اور اس کا چہرہ آسمان کی طرف کرے 214 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اس پر دم کرے انشاءاللہ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حل پذیر ہوجائے گا۔ بہتر ہے کہ چالیس یوم تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے اس دوران اگر حالات ٹھیک بھی ہوجائیں اور اولاد راہ راست پر بھی آجائے تو پھر بھی چالیس یوم ضرور پورے کرے۔

52۔ اَلْحَقُّ (برحق وبرقرار) 108

اللہ حق ہے اور حق کا مطلب حق ہی ہے یعنی جو ہر لحاظ سے سچا ہو اور اس کا وجود ہر لحاظ سے موجود ہو اور اسے ایک لمحے کیلئے بھی زوال اور عدم نہ ہو۔ بعض مقامات ایسے ہوتے ہیں جو حق اور سچائی پر مبنی ہوتے ہیں لیکن زمانے کی عدالت سے حق پر ہونے کے باوجود انصاف ملنے کی امید نہیں ہوتی اس صورت میں اس اسم کا اکتالیس دن تک 6250 مرتبہ ورد کریں اور بعد میں مقدمے کی تاریخ کے دن اسے 1100 مرتبہ پڑھ کر پیشی پر جائیں انشاءاللہ مقدمہ آپ کے حق میں ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی مقدمے میں ہار گیا ہو یا کسی

پنچایت وغیرہ میں اپنا حق پانے سے محروم رہا ہو اور وہ دوبارہ اپیل کرے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاءاللہ اپیل میں کامیابی ہوگی بشرطیکہ وہ حق پر ہو۔

53۔ اَلْوَکِیْلُ (بڑا کارساز) 66

انسانی زندگی کا سارا دارومدار اللہ تعالیٰ کی عنایات پر ہے۔ اس لیے وہی ہمارے تمام معاملات کو درست فرماتا ہے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی، دینی ہو یا دنیاوی یعنی ہمارے ہر کام کو احسن طریقے سے انجام دیتا ہے۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ ہمارا وکیل ہے۔

☆ تایا جی حضور مجربات رحمانی میں لکھتے ہیں کہ جس کسی کا قرضہ ادا نہ ہوتا ہو اور وہ ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس اسم مبارک کو بکثرت ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ غائب سے اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرمادے گا۔ اور اس کی مشکل کو آسان کردے گا۔ مزید آپ یہ لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کا کام بگڑ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک اس اسم کو 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے تو ہر روز پڑھائی مکمل کرنے کے بعد 500 مرتبہ لفظ اللہ کا ورد کرے انشاءاللہ بگڑا ہوا کام درست ہو جائے گا۔

54۔ اَلْقَوِیُّ (بڑی طاقت وقوت والا) 116

اللہ قوی ہے کیونکہ اس کی ذات سب سے زیادہ طاقت ور اور مضبوط تر ہے بابا جی جمال دین بیاض جمال میں رقم فرماتے ہیں کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے بے پناہ روحانی قوت حاصل ہوتی ہے ایسے حضرات جو کسی روحانی سلسلے سے وابستہ ہوں انہیں چاہیے کہ اس اسم کو کم از کم 2100 مرتبہ روزانہ چار ماہ تک خلوص نیت سے پڑھیں انشاءاللہ بے پناہ باطنی طاقت حاصل ہوگی۔

میرے ذاتی مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ اس اسم مبارک سے عارضہ نسیان کا علاج کیا جاسکتا ہے طریقہ علاج یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد سے لے کر اشراق کے وقت تک 3000 بار یَا قَوِیُّ کا ورد کر کے اللہ سے دعا کی جائے یہ ورد ہر جمعہ کو لگاتار سات جمعہ تک پڑھا جائے۔

55۔ اَلْمَتِیْنُ (شدید قوت والا) 500

متین کا مطلب کمال قوت والا ہے۔ یعنی طاقت میں اتنا مضبوط ہو کہ اس کے مقابلے میں ہر دوسری چیز کم ہو جائے۔ ایسے بچے جو اپنے بچپن میں چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچ کر پھر بھی نہ چلیں تو انہیں یہ اسم 4100 مرتبہ روزانہ پڑھ کر گیارہ دن تک پانی دم کر کے پلائیں انشاءاللہ بچہ چلنے پھرنے لگے گا۔

اسی طرح میرے مجربات میں یہ بات بھی ہے اگر کسی عورت کو بچہ ہونے کے بعد دودھ نہ آئے یا کسی مرحلے بچے کو پلانے کیلئے دودھ کم ہو تو اس صورت میں اس اسم کو وہ خود یا کوئی دوسرا 5000 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے اور گیارہ روز تک یہ عمل کرے انشاءاللہ دودھ پورا ہو جائے گا۔

56۔ اَلْوَلِیُّ (مددگار اور حمایتی) 46

ولی کا مطلب دوست اور مددگار ہے میرے نانا جی قبلہ اوراد احمدیہ میں اس اسم کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اللہ سے دوستی کیلئے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کو روزانہ 5000 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ زندگی کے ہر شعبے میں اس کی مدد فرمائے گا۔ اور جس معاملے میں اس کا کوئی کام نہ ہوتا ہو اس اسم کی برکت سے فوراً کام کی تدبیر نکل آئے گی۔

مزید اس اسم کی خاصیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ کشف القلوب سے اس لفظ کا بہت گہرا تعلق ہے جو شخص اسے روزانہ 11000 مرتبہ پڑھتا رہے اور دو یا تین سال تک مسلسل اسے پڑھے انشاءاللہ وہ صاحب کشف القلوب بن جائے گا۔ اور ح ب کوئی بندہ اس کے سامنے آئے گا تو اس کے دل کا راز معلوم ہو جائے گا۔

57۔ اَلْحَمِیْدُ (لائق تعریف) 62

حمید حمد سے مشتق ہے چونکہ حمد کے لائق صرف وہی ذات ہے اس لیے اسے حمید کہا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ بات بات پر گالیاں دیتے ہیں اور فحش گوئی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا علاج یہ ہے کہ اس اسم کو 99 مرتبہ پڑھیں اور 99 مرتبہ کورے پیالے میں لکھیں۔ اور پھر اس میں پانی ڈال کر پلائیں انشاءاللہ وہ گالی دینا چھوڑ دے گا۔ اور بدکلامی سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی سخت زبان دراز ہو اور ہر وقت فحش گوئی کرتا رہتا ہو خاوند ہو، بیوی ہو، یا اولاد ہو تو ان کی ان حرکات پر قابو پانے کے لئے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس مقصد کیلئے باوضو ہو کر ایک سفید اور پاک کاغذ پر 100 مرتبہ یہ اسم پاک لکھیں اور پانی میں گھول کر پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں بری عادات سے خلاصی مل جائے گی اور اس کے اخلاق درست ہو جائیں گے۔

58۔ اَلْمُحْصِیُ (اپنے علم وشمار میں رکھنے والا) 148

اللہ تعالیٰ کے علم نے کائنات کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اس لیے اسے محصی کہا جاتا ہے۔ محصی کا لفظ احصہ سے بنا ہے جس کا مطلب گھیر لینا ہوتا ہے۔ اوراد احمدیہ میں نانا جی لکھتے ہیں اگر کسی شخص یا کسی بچے کی قوت حافظہ کم ہو اس کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ اور اس مقصد کیلئے اس کی تعداد 1400 مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا ہے جو بچہ خود نہ پڑھ سکتا ہو اسے خود پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں انشاءاللہ قوت حافظہ میں زیادتی ہوگی۔ اگر بچے کو سبق یاد نہ ہوتا ہو تو سبق بڑی آسانی سے یاد ہونے لگے گا۔

اسی طرح مزید آپ یہ لکھتے ہیں کہ جس شخص کی طبیعت میں حسد، کبر، بغض، بخل، اور بات بات پر غصہ آنے کی بری عادات ہوں تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو 3125 مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے اور پھر روزانہ بعد از نماز فجر 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاءاللہ اس کی طبیعت میں مستقل مزاجی پیدا ہو جائے گی۔ اور بری عادات جن کا تعلق روح سے ہے ختم ہو جائیں گی۔

59۔ اَلْمُبْدِئُ (پہلی بار پیدا کرنے والا) 56

اللہ تبارک وتعالیٰ مبدی ہے یعنی اس نے تمام اشیاء کو عدم سے وجود دیا اور پیدا کیا خواجہ نظام الدین اولیاؒ کے مزار پر جب ہم حاضری دینے کیلئے گئے تو وہاں ہماری ملاقات ایک مرد کامل سے ہوئی یہ مرد کامل ہمیں ایک اہل ڈیوٹی کے پاس لے کر گیا جب اس روحانی شخصیت سے علوم روحانیت پر تبادلہ خیال ہوا گفتگو کے آخر میں میں نے ان سے کوئی روحانی تحفہ مانگا انہوں نے فرمایا ایسا سالک روحانی جو اللہ تعالیٰ کے روحانی مشاہدات کو دیکھنا چاہے تو اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد اللہ کی رضا کیلئے 11000 مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کر دے۔ کچھ عرصے کے بعد اس پر پوشیدہ اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔ اور اس پر بہت سی حکمت کی باتیں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا ہر کام میں اپنے اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اور ہر کام اور عمل کا آغاز کرنے میں مولا ہی کا تصور اس کے ذہن میں رہے گا تو ''توکل'' کرنا اس شخص کی عادت بن جائے گا۔ یہ تو تھی ایک اہل ڈیوٹی کی بات اس فقیر کے مشاہدات میں یہ بات آئی ہے۔ کہ یہ اسم مبارک مرض اٹھراء کے علاج کیلئے انتہائی مفید ہے اگر کسی عورت کو اٹھراء کا مرض ہو تو اسے اسم کا نقش دیں اور وہ اپنے پاس رکھے اس کے علاوہ اس اسم کو روزانہ 1100 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے انشاءاللہ دو ماہ کے اندر اندر اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

60۔ اَلْمُعِیْدُ (دوبارہ پیدا کرنے والا) 124

معید وہ ذات ہے جو کسی شے کو فنا کرنے کے بعد دوبارہ اسے پہلے کی طرح زندہ کرنے پر قادر ہو چونکہ اللہ کی طرف سے ہمیں موت آئے گی اور پھر زندہ کرے گا۔ اس لیے اسے معید کہا جاتا ہے۔

اگر پیدائش کے وقت بچہ پیدا ہونے میں شدید تکلیف ہو اور درد زہ بہت زیادہ ہو تو اسوقت اس اسم کو پانی پر 1100 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں یا اس اسم کا نقش اسے دے دیں جسے وہ بازو پر باندھ لے انشاءاللہ تکلیف رفع ہو جائے گی۔ بچے کی ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول دیں، پانی میں بہا دیں یا کسی قبرستان میں پھینک دیں۔ میں نے اس اسم مبارک کو اس حوالے سے بھی بڑا سریع التاثیر پایا ہے کہ اگر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکھتا چلا جائے اور بظاہر کوئی مرض نہ ہو تو سمجھ لیجئے اسے مسان ہے ایسے مریض کیلئے 13000 مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھ کر تیل دم کریں اور اسے مالش کیلئے دیں انشاءاللہ تندرست وتوانا ہو جائے گا۔

61۔ اَلْمُحْیِیُ (زندگی دینے والا) 68

محیی کا لفظ احیا سے بنا ہے جس کا مطلب زندگی دینا ہے اس اسم مبارک کا وہ خاص الخاص عمل جو برسہا برس سے میرا آزمودہ ہے یرقان کے علاج کے حوالے سے ہے۔

اگر کسی کو یرقان کا مرض لاحق ہو یرقان ہونے کی صورت میں اس کے طبی علاج کے ساتھ ساتھ یرقان کے مریض کو روزانہ 100 مرتبہ یہ اس پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں اور گیارہ روز تک پلائیں انشاءاللہ یرقان ٹھیک ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی کے سر، سینے یا آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد 321 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ درد بہت جلد رفع ہو جائے گا۔

62۔ اَلْمُمِیْتُ (موت دینے والا) 490

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت شان قدرت سے تعلق رکھتی ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی مخلوق کو زندہ کرتا ہے اور پھر مارتا ہے کیونکہ اللہ کے سواء کوئی اور نہ موت دے سکتا ہے نہ زندگی عطاء کر سکتا ہے۔

مجربات رحمانی میں تایا جی لکھتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم مبارک کو 7 مرتبہ پڑھ کر ہر روز اپنے اوپر دم کرے تو وہ جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ مزید لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر سفلی علم کا وار کیا گیا ہو تو اس سے بچنے کیلئے اس اسم کو سات روز تک 7000 مرتبہ روزانہ پڑھیں اور پانی پر پھونک کر خود پی لیں یا سفلی علم سے متاثرہ شخص کو پلائیں انشاءاللہ اثر ختم ہو جائے گا۔ بلکہ الٹا کرنے والے پر اس کا اثر پڑے گا۔

63۔ اَلْحَیُّ (ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا) 18

حیی وہ ذات ہوتی ہے جس میں زندہ رہنے کی قوت بنفس نفیس موجود ہو اس لیے حیی صرف اللہ کی ذات ہے کیونکہ وہ ذات ہمیشہ سے زندہ ہے اور ابد تک زندہ رہے گی۔

☆ زندگی میں حادثے کا پیش آجانا بعید از عقل نہیں اس لئے ایسے کام کرنا جن میں حادثہ ہونے کا خطرہ ہو جیسے ڈرائیور کی ڈیوٹی دینا یا کسی مشین پر کام کرنا، فوجیوں کی سروس عموماً حادثات سے دوچار ہوتی ہے اس لیے فوجی سپاہیوں، دریا میں کشتی چلانے وملاحوں، بس، کار، رکشہ، اور انجن ڈرائیوروں کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے انشاءاللہ اس کو پڑھنے والا ہمیشہ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

میرے تمام چاہنے والے اور میری کتاب ''اسرار روحانیت'' پڑھنے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ میں عرصہ دراز سے **یاحیی یا قیوم** کا ورد کر رہا ہوں اور اپنے چاہنے والے اور مسائل کے شکار دوستوں کو بھی پڑھنے کے لیے بتاتا ہوں۔

میں نے اپنی زندگی کا پہلا بڑا وظیفہ بھی یہی کیا تھا۔ جب اللہ کے فضل سے میں نے یَا حَیُّی یَا قَیُّوْمُ کو سوا کروڑ بار پڑھا۔ اس کی تمام تر تفصیل راقم الحروف کی شہرۂ آفاق کتاب ''اسرار روحانیت'' میں موجود ہے کہ کس طرح

کتنی تعداد میں روزانہ اللہ کی توفیق سے میں نے یَا حَیُّی یَا قَیُّوْمُ کو پڑھا۔ سوا کروڑ کے بعد پانچ کروڑ پھر
دس کروڑ پندرہ کروڑ اور بیس کروڑ کے بعد اب تعداد کے بنا کھلا ساری عمر پڑھنے کا معمول بنا لیا ہے۔
جیسے جیسے میں یَـا حَیُّی یَـا قَیُّوْمُ کے ورد کی کثرت کرتا گیا ویسے ویسے میرے اوپر اللہ پاک کی رحمت فیوض
وبرکات اور انوار الٰہی کی برسات ہوتی گئی۔ یہ یاحیی یا قیوم کا ہی فیض تھا اور ہے کہ اللہ پاک نے اس احقر اور
گناہ گار کو لوگوں کے لیے باعث شفا بنا دیا۔ عالم باطن کے مشاہدات بھی کرائے۔ انوار واسرار کھلنا شروع
ہوئے اور روحانی حقائق بھی منکشف ہوتے چلے گئے۔ روحانی ترقی اور حصول کشف کیلئے بھی
یَا حَیُّی یَا قَیُّوْمُ اپنی مثال آپ ہے۔ میرا اسم اعظم تو یہی ہے اسم اعظم اور یَـا حَیُّی یَا قَیُّوْمُ پر اور اللہ تعالیٰ
کے دیگر اسماء پر میں اپنی کتاب 'اسم اعظم' تفصیل سے بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔ یہاں پر مختصراً چند
فوائد درج کیئے جا رہے ہیں۔

شدید بیماری سے شفا: اگر کوئی کسی شدید اور لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو تو کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

آپریشن کامیاب ہو: اگر آپریشن کے وقت مریض خود یا اس کے اہل خانہ کثرت سے یاحیی کا ورد کریں تو
آپریشن کامیاب ہوگا اور صحت نصیب ہوگی۔

روحانی طاقت حاصل ہو: روحانی طاقت بڑھانے کے خواہش مند کو چاہیے کہ کثرت سے یَـا حَیُّی کا ورد
کرے کہ حال طاری ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ ذاکر کی روحانی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

ڈاکٹروں کا وظیفہ: ہر ڈاکٹر اور حکیم یہ خواہش ہوتی ہے کہ اُس کے ہاتھ میں بے پناہ شفا ہو۔ جو ڈاکٹر
یاحیی یا قیوم روزانہ مطب کھولنے سے پہلے 1001 بار یا بلاتعین تعداد ورد کرتا رہیگا اللہ تعالیٰ کے
فضل سے اُسکا تجویز کردہ علاج شفا کا موجب بنا کریگا۔

مصیبت سے محفوظ: اس اسم کا ذاکر ہر قسم کی زمینی اور آسمانی آفت یا مصیبت سے محفوظ ہو جاتا ہے اور
بڑے سے بڑے خطرے اور مصیبت سے آسانی سے نکل جاتا ہے۔

اعصابی اور عضلاتی نظام درست رہے: اس اسم کا ذاکر تمام اعصابی اور عضلاتی بیماریوں سے محفوظ ہو
جاتا ہے اور جسم کے کسی حصے کے بیکار ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا۔

64۔ اَلْقَیُّوْمُ (سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا) 156

قیوم وہ ہوتا ہے جو اپنی ذات میں خود بخود قائم ہو اور اپنے قیام میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور دوسرا اس
کے بغیر قائم نہ رہ سکتا ہو۔ بلکہ ہر چیز اپنے آپ کو قائم رکھنے کیلئے اس کی محتاج ہو۔

اگر کسی شخص کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو خلوت میں بیٹھ کر سحری کے وقت گیارہ دن
تک 3000 مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ جس کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کا تصور دل میں کریں گے اور
وہی مائل ہو جائے۔ یاقَیُّوْمُ کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ صدا خوشیاں اور کامیابیاں عطاء کرتا ہے۔
اگر کوئی شخص ہر روز 300 بار یَـاقَیُّوْمُ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ہمیشہ
مسرور رکھتا ہے اور اسے بکثرت پڑھنے والے کی عمر میں اللہ تعالیٰ درازی عمر عطاء کرتا ہے۔

غربت دور ہو: غربت اور تنگدستی دور کرنے میں یہ اسم اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر نماز کے بعد اگر
کوئی اس اسم کا کھلا ورد کرے تو چند دنوں میں تنگی اور غربت دور ہو جاتی ہے۔

ہر چیز کو قائم ہو: اس اسم کے پڑھنے سے ہر بگڑا اور رکا ہوا کام جاری اور قائم ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کی
نوکری، فیکٹری یا دوکان خراب ہونے لگے تو ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کو 1000 بار پڑھنے کا معمول
بنائے انشاء اللہ بہت جلد مثبت اثرات آنے شروع ہو جائیں گے۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنا: اگر کسی کی چوری یا کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو رات کو سوتے وقت ایک گھنٹہ اس
اسم پاک کا ورد کر کے تصور کر کے سو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر چیز مل جائے گی یا چور پکڑا جائے گا۔

ہمیشہ خوش اور تندرست رہنا: یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ لوگ اکثر مجھ سے پوچھتے ہیں کہ جناب آپ دن
رات مختلف مزاجوں اور طبقات سے تعلق رکھنے والوں ملتے ہیں لیکن ہمیشہ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی
ہے آپ کو غصہ نہیں آتا تو اس کی وجہ اس اسم پاک کی برکت ہے۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ خوش اور تندرست رہنا چاہتا
ہو یا سستی اور نیند کے غلبے سے نجات چاہتا ہو تو کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کریں سستی کاہلی دور ہوگی اور
جسمانی اعضا میں قوت و چستی پیدا ہوگی۔

مقدمات میں کامیابی ہو: اگر کسی پر ناجائز مقدمات کر دیئے گئے ہوں اور انصاف کے حصول میں
شدید مشکلات ہو تو کثرت سے اس اسم مبارکہ کا ورد اپنا معمول بنالے انشاء اللہ جلد ہی جھوٹے مقدمات سے
جان چھوٹ جائے گی اور انصاف مل جائے گا۔

ڈپریشن کا علاج: میری روحانی زندگی میں ڈپریشن اور مایوسی کے مریضوں کے لیے اس اسم سے اچھا
کوئی ورد یا وظیفہ نہیں ہے جو بھی کرے گا ڈپریشن اور مایوسی سے محفوظ ہوگا۔

65۔ اَلْوَاجِدُ (ہر چیز کو پانے والا) 14

واجد کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کے حضور ہر چیز ہر وقت حاضر و ناظر رہے یعنی کوئی بھی چیز اُس
رب کے سامنے سے غائب نہ ہو۔ بابا فرید الدین گنج شکرؒ کے مزار اقدس پر میری ملاقات ایک مرد کامل سے
ہوئی اس نے مجھے یہ روحانی تحفہ عطاء کیا کہ اسم مبارک یَـا وَاجِدُ حصول کشف کیلئے انتہائی سریع الاثر ہے

لہذا جو شخص کشف کی غرض سے اسے روزانہ کثرت سے پڑھے انشاءاللہ وہ ایک یا دو سال کے اندر اندر صاحب کشف ہو جائیگا۔ایک بزرگ کا یہ بھی قول ہے کہ جو شخص روٹی کھاتے وقت ہر نوالے پر یَا وَاجِدُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے روشن کر دیتا ہے اور اس کے ارادے قوی ہو جاتے ہیں اور جب دل روشن ہو جاتا ہے تو کشف کھل جاتا ہے۔

66۔ اَلْمَاجِدُ (بزرگی اور بڑائی والا) 48

ماجد کا مطلب انتہائی عزت و شرف والا ہے اس اسم مبارک کا وظیفہ بھی روشن ضمیر بننے کیلئے بہت مفید ہے جو شخص اسے 11000 مرتبہ روزانہ ایک سو گیارہ دن تک پڑھے گا اس کا دل اللہ کے نور سے معمور ہو جائے گا۔اور وہ روشن ضمیر بن جائے گا۔اس اسم کے چلے کے دوران سگریٹ حقہ پینا منع ہے اور بد بودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص رات کے اندھیرے میں ہر روز 11000 بار اکتالیس دن تک ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے روشن ضمیر بنا دیتا اور دین کی نعمتوں کی فراوانی کر دیتا ہے۔

67۔ اَلْوَاحِدُ (ایک، اکیلا) 19

بلا شبہ اللہ واحد ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی اُس جیسا ہوتا ہے۔جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھتا ہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اس کا ایمان خدائے واحد پر بہت مستحکم ہو جائے گا ایسے شخص میں سب سے بڑھ کر یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ خدا کے سوا کسی کو اپنا مہربان نہیں سمجھتا ایسے شخص میں صبر اور شکر کا جذبہ بے حد پیدا ہو جاتا ہے اور ایسا شخص ہر طرح کے شرک سے بھی بچ جائے گا۔اور وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب اور محبوب بن جاتا ہے۔

68۔ اَلْاَحَدُ (اے یکتا و یگانا) 13

کیونکہ اللہ ایک ہے اِس لیے وہ یکتا و یگانہ ہے اور وہ ایسی ہستی ہے جس کی مثال کوئی نہیں ہے۔بابا جمال دین بیاض جمال میں رقم فرماتے ہیں کہ نفس ہمیشہ انسان کو برائی کا حکم دیتا ہے یہ ابلیس سے بھی زیادہ بڑا دشمن ہے نفسانی خواہشات اور شہوات کے علاج کیلئے اس اسم کا ورد بہت مجرب ہے لہذا جس شخص کو نفسانی خواہشات بہت تنگ کرتی ہوں اسے چاہیے کہ اس اسم کو چالیس دن تک 5000 مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ نفس بری راہ چھوڑ کر نیکی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف مائل ہو جائے گا۔

69۔ اَلصَّمَدُ (بے نیاز) 134

صمد کے معنی یہ ہیں کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہے وہ کسی کا محتاج نہیں ساری دنیا اُس کی محتاج ہے وہ سب سے بے نیاز ہے۔ یَاصَمَدُ کا ہمیشہ ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے اُس کی ہر طرح کی مشکلات

آسان ہو جائیں گی اور وہ پریشانیوں اور مسائل سے بچا رہے گا۔اس اسم مبارک کا باوضو ورد جاری رکھنے والا انشاءاللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔اس اسم مبارک کو 134 مرتبہ روزانہ ورد کرنے سے آثار صمدانی ظاہر ہونگے اور انشاءاللہ بھوکا نہیں رہے گا۔اس اسم مبارک کو سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر 115 یا 125 مرتبہ پڑھنے والے کو ظاہری سچائی نصیب ہوگی اور وہ ظالم سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل در پیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر 1100 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔اس اسم مبارک کو 1000 مرتبہ روزانہ پڑھنے والا دشمنوں پر فتح یاب ہوگا۔

70۔ اَلْقَادِرُ (قدرت والا) 305

اللہ اپنی مرضی میں ہر طرح سے با اختیار ہے وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔جو شخص اس اسم کو روزانہ 500 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ کی مدد ہر وقت اس کے ساتھ رہے گی۔اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے انشاءاللہ آفات سے محفوظ رہے گا۔اگر کسی کام کی تکمیل میں مشکل پیش آجائے تو اس اسم مبارک کو 41 مرتبہ پڑھنے سے انشاءاللہ وہ کام آسان ہو جائے گا۔اگر کوئی شخص دل کا کمزور ہو اور وہ معمولی سے معمولی بات پر بھی دہل جاتا ہو اور اسے چاہیے کہ ہر روز دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد 700 مرتبہ "یَا قَادِرُ" کا ورد کر کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تقویت بخش دیتا ہے۔اس اسم مبارک کو وضو کے دوران ہر ایک عضو دھونے کے وقت پڑھنے والا ظالم سے محفوظ رہے گا اور اُس کے دشمن اُس کے اُوپر حاوی نہ ہو سکیں گے۔

اگر ضرورت مند شخص اس اسم مبارک کو بعد ادائیگی دو رکعت نفل 100 مرتبہ روزانہ ورد کرے اور حق پر ہو تو اللہ تعالیٰ اسکے دشمنوں کو ذلیل و رُسوا فرمائے گا۔

71۔ اَلْمُقْتَدِرُ (پوری قدرت رکھنے والا) 744

پوری کائنات میں اقتدار اور طاقت صرف اللہ کے پاس ہے۔اسم مبارک کو صبح اُٹھ کر 20 مرتبہ یا بکثرت ورد کرنے والے شخص کی ہر طرح کی مشکلات آسان ہو جائیں گی، کام درست ہو جائیں گے اور وہ رحمت الٰہی میں رہے گا۔غفلت، سستی اور کمزوری کو دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد 121 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے جسم کو توانائی مل جاتی ہے۔اُسکی غفلت اور سست روی جاتی رہتی ہے۔اس اسم مبارک کا ورد توجہ کے ساتھ اختیار کرنے سے چند ہی دنوں میں سستی دور ہو جائے گی۔اور نیند میں بھی خرابی پیدا نہ ہوگی۔

72۔ اَلْمُقَدِّمُ (پہلے اور آگے کرنے والا) 184

اللہ کی خوبی یہ ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دے سکتا ہے۔اس اسم کا ورد رکھنے والا اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرماں بردار بن جاتا ہے اور اطاعت الٰہی میں اس کا نفس فرمانبردار ہوگا۔اس اسم

مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔اس اسم مبارک کو 9 مرتبہ شیرینی پر پڑھ کر اگر کسی کو کھلا دیا جائے تو انشاءاللہ وہ شخص محبت کرنے لگے گا۔غلط اور ناجائز مقاصد کے لئے یہ عمل کرنا حرام ہے اور سخت نقصان ہوگا۔اس اسم کے ذاکر کو ملازمت میں بہت جلد ترقی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص کے عہدے کی ترقی افسران بالا نے روک دی ہو تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اس اسم کو 184 مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے انشاءاللہ ترقی مل جائے گی۔

73۔ اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے اور بعد میں رکھنے والا) 846

موخر کے معانی کسی کو اپنی رحمت سے دور کر دینا وہ اپنے دشمنوں کو اپنے قرب اور رحمت سے دور کر دیتا ہے۔مجربات رحمانی میں تایا جی سرکار لکھتے ہیں کہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ اپنے بندے سے گناہوں کو دور کر دیتا ہے مگر توبہ کی توفیق کا ملنا بہت ضروری ہے۔اس مقصد کیلئے اسم مبارک یَا مُؤَخِّرُ کا کثرت سے ورد بہت مفید ہے۔اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد رکھنے والے کو انشاءاللہ سچی توبہ نصیب ہوگی۔اس اسم کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھنے سے انسان نیکی کی طرف مائل ہو جاتا ہے دل میں سکون پیدا ہوگا برائیاں دور ہو جائیں گی۔یادالٰہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہوگی،حق تعالٰی کی قربت نصیب ہوگی اور اللہ کے اولیاء جیسی صفات پیدا ہونگی۔حصول مقاصد کے لئے اس اسم مبارک کو روزانہ 48 یوم تک 3000 رتبہ پڑھا جائے تو انشاءاللہ جو چاہے گا پالے گا۔

74۔ اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلے) 37

اللہ سب سے اول تھا اُس سے پہلے کوئی نہ تھا اور نہ ہی اُس کا کوئی آغاز ہے جب کچھ نہ تھا تو بھی وہی تھا۔میرے مجربات میں یہ بات شامل ہے کہ اگر راہ سلوک کے ابتدائی مسافر اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد 500 مرتبہ پڑھیں تو ان کے دل سے غیر اللہ کی محبت بالکل ختم ہو جائے گی۔مسافر جمعہ کے روز 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو انشاءاللہ بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔حاجت روائی کے لئے اس اسم مبارک کو 40 شب جمعہ بعد نماز عشاء 1000 مرتبہ پڑھا جائے تو انشاءاللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔اولاد نرینہ کے لئے 40 مرتبہ روزانہ پڑھا کرے انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ہر روز 11 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھا جائے تو پڑھنے والے پر تمام خلقت انشاءاللہ مہربانی کرے گی۔اس اسم مبارک کا روزانہ 100 مرتبہ ورد کرنے والے سے انشاءاللہ اُس کی بیوی محبت رکھے گی۔

75۔ اَلْاٰخِرُ (سب کے بعد) 801

قیامت کے دن جب ہر شے فنا اور ختم ہو جائے گی تو آخر میں اللہ کی ذات ہی باقی رہے گی۔یہ اسم مبارک بھی یرقان کے علاج کیلئے بہت مفید ہے لہٰذا جب بھی کسی کو یرقان ہو جائے تو اس اسم کو ۱۴۰۰ مرتبہ پڑھ

کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور سات روز تک یہ عمل کریں انشاءاللہ یرقان سے شفایابی ہوگی۔اس اسم مبارک کا ورد 1000 مرتبہ روزانہ کرنے والے کے دل سے انشاءاللہ غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی اور اُس سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔اگر کوئی شخص اپنی عمر کے آخری حصہ تک بھی نیک اعمال نہ رکھتا ہو تو اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرے انشاءاللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہوگا،خاتمہ خیر پر ہوگا اور اللہ تعالٰی اس کی عاقبت بہتر فرمائے گا۔اس اسم مبارک کو 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے والا بتدریج نیک اعمال میں بہتری پائیگا۔اگر کسی جگہ جانے پر اس اسم مبارک کا ورد رکھے تو وہاں پر عزت و توقیر پائے گا اور اسکے دشمن دفع ہوں گے۔

76۔ اَلظَّاهِرُ (ظاہر و آشکار) 1106

زمین آسمان ہر جگہ پر اللہ ہی ظاہر ہے۔یہ اسم مبارک ارباب مکاشفات کا ذکر ہے۔اس اسم مبارک کو مسلسل ورد کرنے سے اللہ تعالٰی بندے کو سماوی آفات بلاؤں اور مصائب سے بچائے رکھتا ہے۔

اس اسم مبارک کو روزانہ نماز اشراق کے بعد یا بروز جمعہ 500 مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالٰی دل میں نور عطا فرمائے گا۔ بارش کے طوفان کو روکنے کیلئے یَا ظَاهِرُ کا بکثرت ورد کر کے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالٰی دعا قبول فرماتا ہے۔اگر گھر کی دیوار پر اس اسم مبارک کو لکھ دیا جائے تو انشاءاللہ دیوار سلامت رہے گی۔ اگر سرمہ پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگا کر لوگوں کے سامنے جائے گا تو لوگ اس سے مہربانی سے پیش آئیں گے اور انشاءاللہ دشمن مغلوب رہیں گے۔

77۔ اَلْبَاطِنُ (پوشیدہ پنہاں) 62

اللہ ہماری مادی آنکھوں سے پوشیدہ ہے ہماری آنکھیں اُسے دیکھنے کی تاب نہیں رکھتی۔ اورادِ احمدیہ میں نانا جی قبلہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اس کے دل پر قبضہ نہ کرنے پائیں تو وہ ہر روز باوضو حالت میں 1000 مرتبہ یہ اسم پاک یَا بَاطِنُ پڑھے انشاءاللہ اس کا نفس قابو میں رہے گا۔روزانہ کسی بھی نماز کے بعد 33, 41, 80 یا 360 مرتبہ پڑھنے والا واقف اسرار الٰہی ہو جائے گا۔ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے والے سے لوگ محبت کرنے لگیں گے۔روزانہ 25000 مرتبہ پڑھنے والے کو انسیت الٰہی نصیب ہوگی۔کسی کو امانت سونپتے یا زمین میں دفن کرتے وقت اگر یہ اسم مبارک لکھ کر ساتھ رکھ دیا جائے تو انشاءاللہ کوئی اس میں خیانت نہ کرے گا۔

78۔ اَلْوَالِیُ (متولی اور متصرف) 47

اللہ تعالٰی ہر ایک کا والی ہے اور اُسی نے سب کو پیدا کیا ہے۔جو شخص مختلف امراض میں مبتلا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اَللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اللہ تعالٰی سے شفایابی کی دعا کرے انشاءاللہ تعالٰی اس کی بیماریوں کو دور کر دے گا۔اور وہ تندرست و توانا ہو جائے گا۔روزانہ 300 مرتبہ اس اسم

مبارک کا ورد کرنے والے کا گھر انشاء اللہ آفات اور بربادی سے محفوظ رہے گا۔ اگر تسخیر کیلئے ۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو مطلوب مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ خلقت و امراء میں معزز و محترم ہوگا، اور ناگہانی وسماوی آفات سے محفوظ رہے گا۔

79۔ اَلْمُتَعَالِیُ (سب سے بلند و برتر) 551

کائنات کی عظیم ترین ہستی اللہ کی ہے جو بھی اللہ کو اس صفت سے پکارتا ہے اللہ اُسے دنیا میں بلند مرتبہ عطا کر دیتا ہے۔ اگر کوئی عورت اپنے حیض کے زمانے میں باوضو ہو کر 3000 مرتبہ یہ اسم پاک روزانہ پڑھے تو اسے حیض کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔ اگر اخلاق باختہ اور خراب کردار کی حامل عورت اپنے ایام کے دوران اس اسم کو بکثرت ورد کرے تو انشاء اللہ بری عادات سے چھٹکارا پائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کی انشاء اللہ مشکلات رفع ہونگی اور اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ اتوار کی رات آسمان کی طرف منہ کر کے اس اسم مبارک کو 3000 مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے گا تو انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر حاکم یا افسران بالا کے سامنے جاتے وقت یہ اسم مبارک پڑھ کر جائے گا تو انشاء اللہ غلبہ نصیب ہوگا۔ سات یوم تک روزانہ دشمن کی ہلاکت کے لئے پڑھنا مفید ہے۔

80۔ اَلْبَرُّ (بڑا اچھا سلوک کرنے والا) 202

اللہ کی ذات سراپا نیکی ہے وہ اپنی مخلوق پر ہر قسم کی نیکی کرتا ہے۔ اس اسم کا ورد کرنے والا شخص نیک خصلت، رحم دل، سخی اور خوش اخلاق بن جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں مقبول بنا لیتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑنے والے کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب، شراب خوری اور زنا کے گناہ میں مبتلا شخص اس اسم مبارک کو ۷۰۰ مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ سچی توبہ کی توفیق پائے گا اور گناہوں سے ہٹ جائے گا۔ روزانہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا اعزیز خلائق ہوگا۔ اگر اس اسم مبارک کو آندھی وغیرہ کی آفت، زمینی یا سمندری طوفان کے ڈر سے پڑھے گا تو انشاء اللہ امن وسلامتی میں رہے گا۔ قبولیت دعا کیلئے اس اسم مبارک کو یَا رَحِیمُ کے ساتھ پڑھنے سے قبولیت کی زیادہ امید ہوتی ہے۔

81۔ اَلتَّوَّابُ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا) 409

کیونکہ اللہ کی ذات بندوں کی توبہ قبول کرتی ہے اس لیے اللہ تواب ہے اور بار بار بندوں کو معاف اور توبہ قبول کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو ۴۱ یوم تک روزانہ 800 مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ ظاہری و باطنی نعمتوں سے سرفراز ہوگا۔ جو شخص نماز چاشت کے بعد 360 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسم مبارک کو 700 بار ہر روز پڑھے تو وہ کبھی شیطان کے مکر

وفریب میں نہیں آئے گا۔ اگر کسی کو شیطانی خیالات تنگ کرتے ہوں تو وہ اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے شیطان تنگ نہ کرے گا اور اس کی زندگی بڑے احسن طریقے سے پوری ہوگی۔ شراب خوری کی عادت میں مبتلا شخص کو یہ اسم مبارک لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پلایا جائے تو اس کی شراب پینے کی عادت سے انشاء اللہ جان چھوٹ جائے گی اور گناہوں سے تائب ہو جائے گا۔

82۔ اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) 230

یہ جلالی اسم ہے کیونکہ اللہ تعالی بار بار بندوں کو معاف کرتا ہے اس لیے درگزر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ جو شخص آدھی رات کے وقت تنہائی میں کھڑے ہو کر 3000 مرتبہ اس نام کو پڑھے اور اس کے بعد جو خواہش ہو دل میں رکھ کر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور پیش کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والے کی آنکھ انشاء اللہ نہیں دکھے گی۔ اگر کوئی شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو تین جمعہ تک بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھ کر انتقام کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے انشاء اللہ اس کا انتقام اللہ تعالیٰ خود لیں گے۔

83۔ اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنے والا) 156

یہ جمالی اسم ہے اللہ بار بار بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔ جو کوئی چڑ چڑا مزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آجاتا ہو اپنی اس حالت وعادت پر اسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہو تو وہ اپنی اس عادت بد کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ اس کی طبیعت سے چڑ چڑا پن دور ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اچھے اعمال کی توفیق عطا فرمائے گا اور انشاء اللہ اُسکے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ اس اسم مبارک کے اکیس یوم تک بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ خلقت میں معزز ہوگا اور دشمن اس سے دوستی کے طالب ہونگے۔ اگر ظالم کا یا کسی قسم کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کو 156 مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ خوف سے امن عطا ہوگا۔

84۔ اَلرَّءُ وفُ (بہت بڑا مشفق) 286

اللہ گنہگاروں پر بے پناہ شفقت اور رحم کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کثرت سے پڑھے گا تو اللہ کی رحمت ہر لحاظ سے حاصل ہوگی اور وہ شخص جس کام یں ہاتھ ڈالے گا اسی میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے پر ظالم مہربان ہو جائیں گے اور مخلوق خدا اسے دوست رکھے گی۔ اگر کوئی شخص 10 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس اسم مبارک کو 10 مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ غصہ رفع ہوگا۔ اگر کسی اور غضبناک شخص پر بھی اس طرح پڑھ کر پھونک دے گا تو اس شخص کا غصہ بھی دور ہو جائے گا۔ اگر کسی ظالم شخص سے مظلوم کی شفاعت مقصود ہو تو 10 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر ظالم سے شفاعت کرے انشاء اللہ وہ اسے قبول کرے گا۔

85۔ مَالِكُ الْمُلْكِ (ملکوں کا مالک) 212

کائنات کی ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے انسان کی ملکیت عارضی ہے۔ جو شخص اس اسم مبارک کو 7000 بار روزانہ پڑھے اور روزانہ اسے جاری رکھنے کا عزم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صاحب جاہ و حشم، غنی، اور ذی وقار بنائے رکھتا ہے۔ اسکی عزت اور وقار کو ہمیشہ برقرار رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دے گا اور انشاءاللہ وہ زمانے میں کسی کا محتاج نہیں رہیگا۔

اگر کوئی شخص کسی دنیاوی معاملہ میں فتح یا استحکام کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے انشاءاللہ مراد پائے گا۔

86۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عظمت وجلال اور اکرام والا) 1100

یہ اسم جلالی ہے اس اسم کے ذاکر کو دنیاوی عزت شہرت اور روحانیت میں اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص روحانیت کی وادی میں آنا چاہتا ہے تو اس کیلئے اس اسم مبارک کا وظیفہ بہت اکسیر ہے اس لیے روحانیت کے طالب کو چاہیے کہ وہ نفی اثبات کے ذکر پر مداومت کرنے کے ساتھ ساتھ اس اسم مبارک کو روزانہ کم از کم 5000 مرتبہ ضرور پڑھے انشاءاللہ وہ روحانی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ میں نے زندگی میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے بعد اللہ تعالیٰ کے جس اسم مبارک کا سب سے زیادہ ورد کیا ہے وہ یہ ہے اکثر بزرگان دین نے اس اسم کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور میرے ابتدائی دنوں میں میرے اوپر جو حال اور جذب کی کیفیت طاری ہوتی تھی وہ اس اسم پاک کے ورد سے تھی۔ جب بھی میں پہاڑوں پر درختوں کے جھنڈ میں ورد کرتا مجھے حال پڑھ جاتا اور میں نے کئی بار اپنے کپڑے بھی پھاڑے۔ روحانی مسافر جو عرصہ دراز سے مختلف وظائف کر کے تھک گئے ہوں میری درخواست پر ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا کثرت سے کھلا ورد کریں۔ اسرار باطنی کا مشاہدہ ہوگا اور بے شمار غائب کے اسرار و رموز حاصل ہونگے۔ راہ سلوک کے مسافر روزانہ 12500 مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ بہت جلد باطن کھل جائے گا حجابات اٹھ جائیں گے اور غیبی اسرار و رموز کا مشاہدہ خواب اور عالم بیداری میں ہوگا۔ روحانیت کے حصول کیلئے اس اسم مبارک کا ورد بے مثال ہے۔ اس اسم مبارک کے ذاکر کو بیماری سے شفا، ہمیشہ کی تندرستی اور صحت، بحالی عزت و عظمت، رزق کی تنگی کا خاتمہ، رزق کی کشادگی، حصول مقاصد، ہر کام میں کامیابی، دعاؤں کی قبولیت، تسخیر خلق اور اسرار غیبی کا مشاہدہ کے فوائد حاصل ہوتے ہیں

87۔ اَلْمُقْسِطُ (عدل وانصاف قائم کرنے والا) 209

یہ جلالی اسم ہے جس کے معانی عدل و انصاف قائم کرنے والا ہے، حقیقی عادل بھی اللہ کی ذات ہے۔ مجربات رحمانی میں تایا جی حضور لکھتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم مبارک کا 3000 مرتبہ روزانہ اکیس دن تک ورد کرے تو اس کا رنج و غم ختم ہو جاتا ہے اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔ اس اسم مبارک کو روزانہ 100

مرتبہ یا بکثرت پڑھنے والا شخص شیطان کے شر اور وسوسے سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص رنج و غم میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم مبارک کو روزانہ 70 مرتبہ پڑھا کرے انشاءاللہ رنج و غم سے نجات پائے گا۔ اگر اس اسم مبارک کو کسی جائز مقصد کے حصول کی نیت سے 700 مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔

88۔ اَلْجَامِعُ (سب کو جمع کرنے والا) 112

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر چیز کو جمع کرنے والی ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز یا متاع گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ یَا جَامِعُ بکثرت ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو وہ کھوئی ہوئی شے مل جاتی ہے یا اس کے بارے میں خبر ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی عزیز بچھڑ گیا ہو تو اسے ملنے کے لئے اس اسم مبارک کو 114 مرتبہ کھلے آسمان تلے پڑھنا مفید ہے۔ اگر عزیز و اقارب منتشر ہو چکے ہوں تو چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے 10 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور ایک اُنگلی بند کرتا جائے، جب ساری اُنگلیاں بند ہو جائیں تو آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے اور دعا کرے انشاءاللہ جلد سب جمع ہونگے۔

89۔ اَلْغَنِیُّ (بڑا بے نیاز و بے پرواہ) 1060

اللہ تعالیٰ تمام خزانوں کا مالک ہے اور وہ جس کو چاہے غنی کر دیتا ہے۔ اگر دوکاندار یا سوداگر اپنی دکان یا تجارت کی جگہ کا تالا کھولنے سے پہلے 70 بار یَا غَنِیُّ پڑھے گا تو انشاءاللہ اس کے مالِ تجارت میں برکت ہوگی، کسی کا محتاج نہ رہے گا اور اسے کبھی بھی نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس اسم مبارک کو 1000 مرتبہ روزانہ یا جمعرات کے روز پڑھنے والا شخص انشاءاللہ مالدار ہو جائے گا اور کسی کا دست نگر نہ رہیگا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے شخص کو انشاءاللہ اعضاء کے درد سے شفا ہوگی۔ طمع، لالچ، ظاہری و باطنی امراض میں گرفتار اشخاص کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے تمام اعضاء پر دم کریں انشاءاللہ ان امراض سے نجات حاصل ہوگی۔ اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا مفلس نہ ہوگا اور اگر مال میں لکھ کر رکھے گا تو مال میں برکت ہوگی۔

90۔ اَلْمُغْنِیُ (بے نیاز و غنی بنا دینے والا) 1100

اللہ تعالیٰ پکارنے والے کو غنی کر دیتا ہے۔ یَا مُغْنِیُ کا عمل غنی بننے کیلئے بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو غنی بننے کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ 5000 مرتبہ تین ماہ تک پڑھتا رہے۔ اگر کوئی شخص دس جمعہ تک ہر جمعہ کو 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھا کرے گا تو انشاءاللہ کبھی دنیا والوں کا دست نگر نہ ہوگا۔ حصول غناء کیلئے 1267 مرتبہ یا 1121 مرتبہ روزانہ بلا ناغہ اس اسم مبارک کو پڑھنا بہت مفید ہے انشاءاللہ کسی کا محتاج نہیں رہیگا۔ اگر کوئی شخص بہت مفلس ہو تو وہ فجر کے وقت فرض و سنت کے درمیان 200 مرتبہ ظہر، عصر اور مغرب کے بعد 200 مرتبہ اور عشاء کے بعد 300 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے

انشاء اللہ مفلسی دور ہو جائیگی۔ اگر کوئی شخص روزانہ اول و آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر 1100 مرتبہ فجر یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سورہ مزمل کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے ظاہری و باطنی غنا عطا ہو گی۔ اگر کوئی شخص قربت سے پہلے اس اسم مبارک کو 70 مرتبہ پڑھ لے گا تو امساک ہوگا۔

91۔ اَلْمَانِعُ (روک دینے والا) 161

اللہ تعالیٰ کی بڑی خوبی مانع بھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور نقصان کو روک بھی سکتا ہے۔ ایسے روحانی مسافر جن کو پڑھائی وظائف کے دوران بہت زیادہ خوف پیدا ہوتا ہو تو انہیں چاہیے کہ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اس اسم کو 100 مرتبہ پڑھ لیں انشاء اللہ ہر قسم کا خوف ختم ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کو روزانہ بکثرت پڑھنے والا شخص شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر جائز مقصد کے حصول کی نیت سے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے کے بعد آغاز کیا جائے یا صبح شام اس اسم مبارک کا ورد کرے تو انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ اگر دو اشخاص میں لڑائی رکوانی مقصود ہو تو اس اسم مبارک کو 100 مرتبہ پڑھ کر دونوں کے بیچ جائے انشاء اللہ دونوں فریقین اس شخص کی بات مان کر صلح کریں گے۔

92۔ اَلضَّآرُّ (ضرر پہنچانے والا) 1001

یہ اسم جلالی ہے اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو نقصان پہنچانے کی قدرت بھی رکھتا ہے۔ یَا ضَآرُّ کا کثرت سے ورد کرنے والا اسد ادوسرے انسانوں کیلئے مفید اور نافع ہی بنا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی ضرر رسانیوں سے بچائے رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو شب جمعہ میں 100 مرتبہ پڑھنے والا شخص انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفات سے محفوظ رہے گا اور حق تعالیٰ کا مقرب ہوگا۔ اگر کسی شخص کو ایک حال و مقام میسر نہ ہو تو وہ شخص بھی اس اسم مبارک کو شب جمعہ میں 100 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر مقام پر ثابت وقائم رکھے گا اور اہل قرب کے اُس مقام کو پہنچے گا جس کے سامنے ظاہری کمال کی کچھ حیثیت نہ ہے۔ ظالم سے انتقام لینے کے لئے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھ کر ظالم کا نام لیکر دعا کرے ظالم کو ضرر پہنچے گا اور پڑھنے والا ظلم سے محفوظ ہوگا۔

93۔ اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانے والا) 201

اللہ کی یہ خوبی ہے کہ وہ کسی کو بھی نفع پہنچا سکتا ہے اس لیے اُسے نافع کہا جاتا ہے۔ غربت دور کرنے اور ہر جائز کام میں نفع حاصل کرنے کیلئے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر مفید ہے۔ کسی بھی نیک کام کی ابتداء میں 41 مرتبہ یا 121 مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے کام میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کام حسب منشاء تکمیل کو پہنچتا ہے۔ سفر حج اور بحری سفر کے دوران اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنے والا انشاء اللہ آفات سے امن میں رہے گا اور بخیریت گھر واپس آئے گا۔ قربت کرنے سے پہلے اگر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے تو انشاء اللہ صالح اولاد نصیب ہوگی۔

94۔ اَلنُّوْرُ (سرتاپا نور اور نور بخشنے والا) 256

اللہ کی ذات نور ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتا ہے تو اُس کا ظاہر اور باطن نور سے روشن ہو جاتا ہے۔ یہ اسم مبارک اہل بصیرت و مکاشفات کے لئے بہت مناسب ہے۔ اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد یَا نُوْرُ کا ورد اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشنی، سکون اور اطمینان بخش دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ میں 7 مرتبہ سورہ نور اور 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل نور الٰہی سے منور فرما دیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص اندھیرے کمرے میں آنکھیں بند کر کے اس اسم مبارک کا اس قدر ورد کرے کہ حال طاری ہو جائے تو اس کا دل نور سے روشن فرما دیا جائے گا اور انوار واسرار کا مشاہدہ نصیب ہوگا۔

95۔ اَلْهَادِیُ (سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والا) 20

اصل اور حقیقی ھادی اللہ ہے اور اصل ہدایت بھی اُس کے پاس ہی ہے۔ سالکین کی سیر علوی کے لئے اس اسم مبارک کا ذکر مفید ہے۔ اگر کوئی شخص بدکرداری یعنی شراب، زناء، جوا، اور بری سوسائٹی میں ملوث ہو کر کوشش کے باوجود راہِ ہدایت پر نہ آتا ہو تو اس شخص کو روزانہ 1000 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں انشاء اللہ برائیاں چھوڑ کر راہ راست پر آجائے گا۔ اگر کوئی شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے روزانہ بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھے اور آخر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے تو انشاء اللہ اسکو کامل ہدایت نصیب ہو گی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا۔ اس اسم مبارک کے ذاکر کو بصیرت اور فہم صحیح نصیب ہوگا۔ حکمران یا افسران بالا اگر اس اسم مبارک کو اسقدر ورد کریں کہ حال طاری ہو جائے تو ماتحت فرمانبردار رہیں گے۔

96۔ اَلْبَدِیْعُ (بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا) 86

اللہ کی ایک صفت بدیع بھی ہے جس کے معنی کسی بھی چیز کو بغیر نمونے کے بنا دینا ہے اِس اسم کا وظیفہ اللہ کی شانِ بدیع کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص باوضو ہو کر رات کے وقت یا بدیع کا ورد کرتے ہوئے سو جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو کئی طرح کی برکات اور نعمتوں سے نوازتا ہے اور اسے خوابوں میں کئی اہم اشارات فرما دیتا ہے۔ اگر کسی کام کا ارادہ ہو اور اس کے بارے جاننے کی خواہش ہو تو باوضو ہو کر رات کے وقت یَـا بَـدِیْعُ کا ورد کرتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ خواب میں نظر آجائے گا۔ حصول مقاصد کیلئے بعد نماز عشاء یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ 1200 مرتبہ 12 روز پڑھے تو انشاء اللہ عمل ختم ہونے سے قبل مراد حاصل ہو جائے گی لیکن عمل مکمل کرنا بہتر ہے۔

غم، مشکل یا مصیبت پیش آجائے تو 1000 مرتبہ یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے تو انشاء اللہ کشادگی نصیب ہوگی اور غم، مشکلات اور مصائب سے نجات ملے گی۔ شدید غم و تکلیف، مشکل اور مصیبت سے رہائی یا انتہائی اہم حاجت و مقصد کے حصول کے لئے 70000 مرتبہ یَـا بَـدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے تو

انشاء اللہ غم و تکلیف، مشکل اور مصیبت سے رہائی پائے گا اور حاجت پوری ہوگی۔

97- اَلْبَاقِیُ (ہمیشہ باقی رہنے والا) 113

باقی کے معانی یہ ہیں کہ جو چیز اپنی اصل حالت پر قائم و دائم رہے اور ہمیشہ باقی رہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز سورج طلوع ہونے سے پہلے 100 مرتبہ یا 1000 مرتبہ جمعہ کی رات کو اس اسم الٰہی کا ورد کرتا رہیگا اللہ تعالیٰ اسے غم و پریشانیوں، مصیبتوں، دکھوں اور سختیوں سے بچائے رکھتا ہے، اسکے نیک اعمال مقبول ہونگے اور آخرت میں بخشش نصیب ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو 100 مرتبہ ہفتہ کے دن کسی وقت دشمن کی مغلوبی کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد پڑھے گا تو انشاء اللہ دشمن مطیع ہونگے۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو 113 مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا معمول بنالے گا تو انشاء اللہ اس شخص کو اس کے منصب سے تمام جن و انس بھی اکٹھے ہو کر معزول کرنا چاہیں تو نہ کر پائیں گے۔

98- اَلْوَارِثُ (سب کے بعد موجود رہنے والا) 707

ہر شے کا حقیقی وارث اللہ ہے ہر چیز کے فنا ہونے کے بعد صرف اللہ کی ذات باقی رہے گی۔ اگر کوئی شخص مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کے دل سے حیرانی و پریشانی کو ختم کر دیگا۔ اگر کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت 100 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا وہ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں ہر مصیبت اور رنج و غم سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بلخیر ہوگا۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھا کرے گا تو انشاء اللہ اس کے مال میں برکت ہوگی، اسکے کام خوش اسلوبی سے انجام پائیں گے اور اسکی عمر دراز ہوگی۔

99- اَلرَّشِیْدُ (راستی اور نکوئی کرنے والا) 514

دنیا کا سب سے اچھا اور بڑا رہنما اللہ ہے وہی سب کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ اگر باطنی راہنمائی کیلئے کسی شخص کو صحیح مرشد نہ مل رہا ہو تو اسے چاہیے تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد کے بعد اس اسم مبارک کو 5000 مرتبہ پڑھے اس کے بعد سجدے میں سر رکھکر مرشد کامل ملنے کی دعا کرے اس طرح گیارہ دن تک عمل کرے انشاء اللہ مرشد کامل مل جائے گا۔

اگر کوئی شخص درست فیصلہ کے بارے تذبذب کا شکار ہو تو اس اسم مبارک کو بعد نماز عشاء 100 مرتبہ پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ راہنمائی مل جائے گی۔ اگر کسی شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کے حصول کی تدبیر سمجھ نہ آرہی ہو تو وہ شخص مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان 1000 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ خواب میں اسکو تدبیر نظر آئے گی یا دل میں القاء ہوگا۔ اس اسم مبارک کا قربت سے پہلے ورد کرنے سے انشاء اللہ فرزند صالح پیدا ہوگا۔

100- اَلصَّبُوْرُ (بڑے صبر و تحمل والا) 298

یہ اللہ کا صفاتی نام ہے جس کے معانی ہیں سب سے زیادہ برداشت کرنے والا۔ یہ اسم مبارک اہل مجاہدہ کا ورد ہے اس کے ذریعے انہیں ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔ یہ اسم دلوں کے رنج و غم اور غضب دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے، آدھی رات میں یا دوپہر میں مداومت رکھنے والے شخص کے انشاء اللہ رنج دور ہونگے اور اسے سرور اور طمانیت حاصل ہوگی، اسکے دشمنوں کی زبان بند ہوگی اور افسران و حکام بالا کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی شخص کسی بھی طرح کی مصیبت میں گرفتار ہو وہ 1020 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔ اگر کوئی شخص طلوع آفتاب سے پہلے 100 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا وہ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں ہر مصیبت اور رنج و غم سے محفوظ رہے گا اور حاسدوں کی زبانیں اسکے خلاف بند رہیں گی۔

اسماء الحسنیٰ روزمرہ کے ذکر اذکار:

ذکر	مقصد
یاحیی یا قیوم یا لطیف	ہر کام کے لیے
یا ذوالجلال والاکرام	روحانی ترقی کے لیے
یا لطیف ُیا حلیم ُ	رشتہ کے لیے
یا رقیب ُیا حفیظ ُ	جادو، جنات سے حفاظت کے لیے
یاودود ُیا کبیر ُ	میاں بیوی میں محبت کے لیے
یا مصورُ یا خالق ُیا باری ُ	اولاد کے لیے
یا حکیم ُیا باعث ُ	پڑھائی کے لیے
یا رزاق ُیا باسط ُیا فتاح ُ	رزق کے لیے
یا سلام ُیا باری ُیا اللہ	صحت کے لیے
یا نور ُیا بصیر ُ	بینائی کے لیے
یا اللہ یا وکیل ُیا نصیر ُ	مقدمہ میں کامیابی کے لیے
یا اللہ پہلا کلمہ تیسرا کلمہ	قربِ الٰہی کے لیے
کثرت درود شریف سورۃ الکوثر	عشق رسول ﷺ کے لیے

نوٹ: ضرورت کے مطابق 300 سے 1100 بار اول و آخر 11 بار درود شریف کے ساتھ روزانہ کا معمول بنالیں انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کرم خاص عطا کریں گے۔

باب (2)

برکات اسماء النبی ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرشِ بریں ہے
ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ ''نہیں'' ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے
تیرے لیے دو چار قدم عرشِ بریں ہے
ہر اِک کو میّسر کہاں اُس در کی غلامی
اُس در کا تو دربان بھی جبریلؑ امیں ہے
اعظم چشتی

برکات اسماء النبی ﷺ

حضور ﷺ کے چند اسماء بمعہ اعداد اور فوائد درج کئے جاتے ہیں تا کہ عاشقانِ رسول ﷺ برکات حاصل کر سکیں۔

مُحَمَّدٌ (بہت زیادہ قابلِ تعریف): اگر اسماء اعداد کے برابر پڑھے تو بہتر ہے۔

اَحْمَدٌ (بہت زیادہ تعریف کرنے والا): جو کوئی 100 مرتبہ پڑھے گا اس پر دنیا مہربان ہوگی اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوگی۔

مَحْمُوْدٌ (تعریف کے قابل): جو کوئی روزانہ 40 مرتبہ پڑھے گا اس کے مال میں برکت ہوگی رزق میں بھی فراوانی ہوگی۔

قَاسِمٌ (تقسیم کرنے والا): جو کوئی 10 مرتبہ پڑھے گا اس کا علم بڑھے گا اور وہ لوگوں کے لیے باعثِ راحت ہوگا۔

عَاقِبٌ (پیچھے آنے والا): جو کوئی سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی اگر زندگی مشکلات سے بھری ہو تو ختم ہو جائیں گی۔ زندگی خوشیوں سے بھرپور گزرے گی۔

فَاتِحٌ (کھولنے والا): جو کوئی روزانہ 10 مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں خدا کی محبت مستحکم ہوگی، عشق الٰہی اور روحانی اسرار سے واقفیت ہوگی۔ باطن کے اندھیرے دور ہوں گے۔

شَاهِدٌ (گواہی دینے والا): جو کوئی روزانہ 10 مرتبہ پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہوگا کسی مشکل کام کے لیے پڑھیں تو آسانی ہوگی۔

حَاشِرٌ (لوگوں کو اکٹھا کرنے والا): جو کوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا اس کے علم میں اضافہ ہوگا، ذہنی روحانی ترقی حاصل ہوگی۔

مَاحٍ (برائی کو مٹانے والا): جو کوئی روزانہ 14 مرتبہ پڑھے گا اسے بہت زیادہ فائدہ ہوگا ہر کام میں برکت ہوگی۔

دَاعٍ (اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والا): جو کوئی روزانہ لاتعداد پڑھے گا خلق اس کی مطیع ہوگی، تسخیرِ خلق کے لیے پڑھیں بہت فائدہ ہوگا۔

سِرَاجٌ (روشن): جو کوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہوں گے دل کی سیاہی ختم ہوجاتی ہے عبادت میں دل لگتا ہے۔ اور نفس کی سرکشی ختم ہوجاتی ہے۔

بَشِيْرٌ (خوشخبری سنانے والا): جو کوئی روزانہ لاتعداد صبح وشام پڑھے گا وہ غم ناک نہ ہوگا خوف دور ہوگا۔

نَظِيْرٌ (دیکھنے والا): جو کوئی نماز ظہر کے بعد لاتعداد پڑھے گا، غربت دور ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا۔

رَسُوْلٌ (پیغام پہنچانے والا): جو کوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا محتاجی سے محفوظ رہے گا اللہ روحانی جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

هَادٍ (راہ دکھلانے والا): جو کوئی روازنہ 100 دفعہ پڑھے گا اسے ہدایت ہی ہدایت ہوگی دل ودماغ گناہوں سے پاک ہونگے۔

نَبِيٌّ (خبر دینے والا): جو کوئی روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے گا اسرار الٰہی سے مطلع ہوگا مشاہدہ حق ہوگا اور سچے خواب آئیں گے۔

مُنْتَهِيٌّ (انتہا کرنے والا): جو کوئی روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے گا امان میں رہے گا اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں رہے گا۔

مَهْدِيٌّ (ہدایت کرنے والا): جو کھانے کے بعد پڑھے گا اس کا کھانا ہضم ہوگا جسم کی کمزوری ختم ہوگی۔

خَلِيْلٌ (گہرے دوست): جو کوئی روزانہ نماز عصر کے بعد 20 مرتبہ پڑھے گا برے خواب نہ دیکھے گا ذہن خوف اور شک سے پاک ہوگا۔

وَلِيٌّ (مالک): جو کوئی 1000 مرتبہ پڑھے گا اسے نور عطا ہوگا اسرار الٰہی سے واقفیت ہوگی۔

حَمِيْدٌ (نیک خصلت): جو کوئی روزانہ صبح 14 مرتبہ پڑھے گا نیک عادات بن جائے گا بری عادتوں سے نجات حاصل ہوگی۔

نَاصِرٌ (مددگار): جو کوئی 5 مرتبہ سفر میں پڑھے گا اس کا سفر آسانی سے طے ہوگا گھر اور اہل وعیال اللہ کی حفاظت میں رہیں گے

یٰسٓ (یٰس): جو کوئی رات کے وقت 14 مرتبہ پڑھے گا اسے مدد خدا نصیب ہوگی اللہ تعالیٰ کا خاص قرب نصیب ہوگا۔

طٰهٰ (طلب کرنے والا شفاعت کا): جو کوئی نیا لباس پہننے کے وقت پڑھے گا وہ لباس باعث برکت ہوگا ذہنی سکون حاصل ہوگا۔

مُزَمِّلٌ (کمبل اوڑھنے والا): جو کوئی روزانہ مغرب کی نماز کے بعد 1000 مرتبہ پڑھے گا غنی ہوگا ہر

قسم کی محتاجی دور ہوگی۔

مُدَّثِّرٌ (لحاف لپیٹنے والا): جو کوئی روزانہ 44 مرتبہ پڑھے گا شیطان اس سے دور رہے گا بُرے خیالات اور سوچوں سے محفوظ ہوگا۔

حَبِيْبٌ (دوست رکھنے والا): جو کوئی روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے گا مخلوق میں محبوب ہوگا ہر کوئی عزت واحترام سے پیش آئے گا۔

كَلِيْمٌ (کلام کرنے والا): جو کوئی روزانہ 40 مرتبہ پڑھے گا دولت مند اور اہل علم ہوگا۔

مُصْطَفٰی (چنا ہوا): جو کوئی 100 مرتبہ پڑھے گا وہ عبادت نہ چھوڑے گا اللہ تعالیٰ کا عشق اور نبی پاکؐ کا عشق نصیب ہوگا۔

مُرْتَضٰی (بلند کیا ہوا): جو کوئی نماز عصر کے بعد 14 مرتبہ پڑھے گا بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

مُخْتَارٌ (اختیار کیا گیا): جو کوئی 100 مرتبہ پڑھے گا وہ عبادت کرنے کا عادی ہوجائے گا عبادت میں دل لگے گا۔

قَآئِمٌ (قائم کرنے والا): جو کوئی ہر رات 1000 مرتبہ پڑھے گا تو اس پر رحمت رہے گی سرکارِ مدینہ کا عشق اور غلامی نصیب ہوگی۔

مُصَدِّقٌ (سچا کیا گیا): جو کوئی روزانہ 21 مرتبہ پڑھے گا حاکم کی نظروں میں صاحب عزت ہوگا مقدمات میں کامیابی نصیب ہوگی۔

حُجَّةٌ (دلیل): جو کوئی روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے گا ظاہری وباطنی پاک ہوگا روحانی ترقی نصیب ہوگی

بَيَانٌ (کھلا ہوا): جو کوئی روزانہ 64 مرتبہ پڑھے گا صاحب فہم وعقل ہوگا شعوری بیداری نصیب ہوگی۔

حَافِظٌ (نگاہ رکھنے والا): جو کوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا اسے اللہ سے محبت ہوگی قرب الٰہی کی لذت نصیب ہوگی۔

شَهِيْدٌ (گواہی دینے والا): جو کوئی مسواک کرتے وقت پڑھے گا اس کے دانت مضبوط ہوں گے، اللہ تعالیٰ عزت قائم رکھے گا۔

عَادِلٌ (عدل کرنے والا): جو کوئی روزانہ 10 مرتبہ پڑھے گا مخلوق اس سے محبت کرے گی۔

حَلِيْمٌ (بردبار): جو کوئی روزانہ 100 بار پڑھے گا لوگوں کی نظروں میں نیک شریف رہے گا روحانی، جسمانی سکون نصیب ہوگا۔

نُوْرٌ (روشنی والا): جو سونے سے پہلے 14 مرتبہ پڑھے گا تو خواب میں نہ ڈرے گا پُرسکون نیند آئے گی۔

مَتِیْنٌ (استوارکار): جوکوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا اس کی منت پوری ہوگی دعائیں پوری ہوں گی

بُرْهَانٌ (دلیل): جوکوئی روزانہ 11 مرتبہ پڑھے گا مال دار ہوگا رزق میں اضافہ ہوگا غربت ختم ہوگی۔

مُطِیْعٌ (اطاعت کرنے والا): جوکوئی روزانہ 14 مرتبہ پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہوں گے عبادت میں دل لگے گا۔ نبی پاکؐ اور اللہ تعالی کا عشق نصیب ہوگا۔

ذَاکِرٌ (ذکر کرنے والا): جوکوئی روزانہ لاتعداد پڑھے گا وہ بات نہ بھولے گا یاداشت میں اضافہ ہوگا دماغی کمزوری دور ہوگی۔

اَمِیْنٌ (امانت دار): جوکوئی روزانہ 21 مرتبہ پڑھے گا وہ ذلیل نہ ہوگا اللہ تعالی نیک شہرت دے گا۔

وَاعِظٌ (نصیحت کرنے والا): جو ماہ رمضان میں روزانہ پڑھے گا اس کی عبادت قبول ہوگی دعائیں قبول ہونگی ذہنی سکون ملے گا۔

صَاحِبٌ (سردار): جوکوئی مرض پر 100 مرتبہ پڑھے گا مریض شفا پائے گا پرانی بیماریاں ختم ہونگی شفا حاصل ہوگی۔

نَاطِقٌ (کلام کرنے والا): جوکوئی روزانہ 3 مرتبہ پڑھے گا اس پر تلوار اثر نہ کرے گی۔

صَادِقٌ (سچا): جوکوئی آسیب زدہ پر 100 مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا آسیب چلا جائے گا پرانے سحری آسیبی اثرات ختم ہونگے۔

مَکِّیٌ (مکان والا): جوکوئی روزانہ 10 مرتبہ پڑھے گا اس کی نظر کمزور نہ ہوگی سر درد سے نجات ہوگی۔

مَدَنِیٌّ (مدینے کا رہنے والا): جوکوئی 1000 مرتبہ جہاں سانپ نے کاٹا ہو پڑھے گا زہر اثر نہ کرے گا بے خوابی ختم ہوگی۔

یَتِیْمٌ (جس کا باپ نہ ہو): جوکوئی زخم پر 9 مرتبہ پڑھے گا زخم جلد ٹھیک ہوگا لاعلاج بیماری ختم ہوگی۔

غَرِیْبٌ (سفر کرنے والا): جوکوئی 40 مرتبہ پڑھ کر بھونکتے کتے پر پھونکے گا تو کتا نہ بھونکے گا اور نہ کاٹے گا۔ دوران سفر ہر قسم کی حفاظت ہوگی۔

حَرِیْصٌ (دین میں معاملے میں سخت): جوکوئی 40 مرتبہ پانی پر دم کر کے پیٹ درد کے مریض کو پانی پلائے گا تو مریض کو شفاء ہوگی۔ پیٹ درد میں فائدہ ہوگا۔

قُرَیْشِیٌّ (مشہور قریش): جوکوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا وہ صاحب عزت وحشمت ہوگا خاص و عام میں شہرت حاصل ہوگی۔

عَزِیْزٌ (غالب): جوکوئی روزانہ 19 مرتبہ پڑھے گا آسیب سے محفوظ رہے گا جادو اور شیطانی اثرات سے محفوظ ہوگا۔

حِجَازِیٌّ (عرب کا رہنے والا): جوکوئی روزانہ 10 مرتبہ پڑھے گا وہ متقی بن جائے گا اللہ تعالی اور نبی پاکؐ کی قربت نصیب ہوگی۔

رَءُوْفٌ (مہربان): جوکوئی 10 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے گا حاکم مہربان ہوگا جھوٹے مقدمات سے نجات ملے گی۔

کَرِیْمٌ (کرم کرنے والا): جو بہت زیادہ پڑھے گا اسے غیب سے روزی ملے گی تنگی رزق اور غربت سے چھٹکارا ہوگا۔

عَلِیْمٌ (جاننے والا): جوکوئی روزانہ 14 مرتبہ پڑھے گا صاحب علم ہوگا طالب علموں کو کامیابی ملے گی دماغی ترقی ہوگی۔

رَحِیْمٌ (مہربانی کرنے والا): جوکوئی روزانہ 3 مرتبہ پڑھے گا غیب سے نعمت ملے گی رزق کی کشادگی ہوگی۔

نوٹ:

زیادہ تر لوگ اللہ کے ناموں کا ورد کرتے ہیں لیکن اگر ہم سرکار مدینہ نبی پاک ﷺ کے پاک اور خوبصورت ناموں کو اپنے روزمرہ کے ذکر اذکار میں شامل کرلیں تو یقیناً شہنشاہِ مدینہؐ کے طفیل ہم گناہ گاروں پر بھی اللہ کی نظر پڑ سکتی ہے کیونکہ روزِ محشر جب کوئی کسی کو نہیں پہچانے گا تو صرف ایک ہی ایسی ہستی ہیں جن کی سفارش اُس دن چل سکتی ہے اور جب سارے عالم کی نظریں مدد کے لیے کالی کملی والی سرکارؐ کی طرف اُٹھیں گی تو ہمارے نامہ اعمال میں شاید ہماری نیکیاں اس قابل نہ ہوں کہ ہماری بخشش ہو سکے لیکن سرورِ کونین شہنشاہِ دو عالم سرکارِ مدینہ ﷺ کے ناموں کا ورد ہی ہماری بخشش کا سبب بن جائے۔ ہمیں پورے یقین عشق اور اعتماد کے ساتھ نبی کریم پیارے آقا ﷺ کے ناموں کے ورد کو اپنی زندگی کا حصہ بنالینا چاہیے۔

باب (3)

اسمِ اعظم

عشق جہاندے ہڈی رچیا رہندے چپ چپاتے ہُو
لوں لوں دے وِچ لکھ زباناں ، پھر دے گنگے باتے ہُو
اوہ کردے وضو اسم اعظم دا تے دریا وحدت وِچ نہاتے ہُو
تدوں قبول نمازاں باہُو جد یاراں یار پچھاتے ہُو

عشق جن کے رگ وپے میں سرایت کر جاتا ہے وہ خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ حالاں کہ روئیں روئیں میں لاکھوں زبانیں ہوتی ہیں لیکن وہ گونگے اور بہرے بن کر گھومتے پھرتے ہیں وہ اسمِ اعظم سے وضو کر کے دریاوحدت میں غوطہ زن ہو جاتے ہیں۔ اے باہُو! نمازیں اُس وقت قبول ہوتی ہیں جب یار یار کو پہچان لیتے ہیں۔

سلطان باہُوؒ

اسم اعظم

امام ابوحنیفہؒ کا فرمان:

ابوبکر بن العلاء کہتے ہیں میں نے سہل بن عبداللہ سے اللہ کے اسم اعظم کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے کہا ''اللّٰہُ'' میں نے ان سے کہا۔ کہا گیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے ملتا ہے ہم تو اس سے سوال کرتے ہیں وہ ہمیں دیتا ہی نہیں فرمایا اگر دل کو اس کی مناجات کے سوا ہر چیز سے فارغ کر کے سوال کرتے تو اس وقت مل جاتا پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

ترجمہ: ''موسیٰ کی ماں کا دل ہر چیز سے خالی ہو گیا۔ صرف موسیٰ کا سوال تھا''۔

ابن مبارک کہتے ہیں اللہ کا اسم اعظم اللّٰہُ ہے کیونکہ تمام اسماء اس کی طرف منسوب ہوتے ہیں یہ ان کی طرف منسوب نہیں ہوتا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں وہ یَاظَاہِرُ ہے۔ ابن عباسؓ سے بھی یَا حَیُّ یَاقَیُّومُ مروی ہے۔

استاذ ابواسحاق کہتے ہیں جو اللہ کے جس نام کو جانتا ہے اسی کو زباں سے ادا کرے وہی اسم اعظم ہے۔ یہ ابن عباسؓ کی روایات میں سے ایک روایت ہے۔ حضرت علیؓ سے بھی یہی روایت ہے کہ اللہ کا اسم اعظم گناہوں سے بچنا ہے۔ حافظ ابوالقاسم عباس نے حدیث شریف، سنن ابوداؤد میں اپنی سند سے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:

تو فرمایا تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا کہ جب بھی اس کے ذریعے اس سے سوال کیا جائے ملتا ہے اور جب بھی دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ ایک اور حدیث شریف میں ہے یقیناً تو نے اللہ سے اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا ہے۔ حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ اور سورۃ آل عمران کے شروع میں الٓمّٓ۔ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو اس طرح دعا کرتے ہوئے سنا:

ترجمہ: الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بیشک تو یکتا و بے نیاز ہے، بنائے بیوی اور بیٹا۔

سرکارؐ نے فرمایا تو نے اللہ کے اس اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا جس کے ذریعے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اور مانگا گیا سوال ملتا ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز میں کہہ رہا تھا۔

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے اپنے ساتھ والے صحابہ کرام سے فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ اس شخص نے کیا دعا مانگی ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا اس نے اپنے پروردگار کے اس اسم اعظم سے دعا مانگی جس سے جب دعا کی جائے قبول ہوتی ہے اور جب مانگا جائے ملتا ہے۔

حضرت ابوامامہؓ نے اپنی مرفوع حدیث میں فرمایا، اللہ کا وہ اسم اعظم جس سے مانگی گئی دعا قبول اور مانگا گیا سوال ملتا ہے تین سورتوں میں ہے۔ اَلْبَقَرَة، اٰلِ عِمْرَان اور طٰهٰ۔ جعفر الدمشقی نے کہا، میں نے ان تین سورتوں میں ایسی چیز دیکھی جس کی مثال پورے قرآن کریم میں نہیں۔ آیت الکرسی میں اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ آل عمران میں الٓمّٓ. اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور سورۃ طٰهٰ میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۔ ابوجعفر مذکور نے کہا، میرے نزدیک صحیح یہ ہے کہ اللہ کا اسم اعظم اَللّٰهُ ہی ہے۔

حضرت اسماء بنت یزیدؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

الٓمّٓ. اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

حالانکہ ان میں سے صرف ایک میں اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کا ذکر ہے۔ میں کہتا ہوں بلکہ اس کا تقاضا تو یہ ہے کہ اللہ کا اسم اعظم لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ہو۔ دیکھتے نہیں امام مالک نے مؤطا میں کیا روایت ذکر کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا اس میں افضل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔

سنن ابوداؤد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ کی کتاب میں سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ انہوں نے کہا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تو سرکارؐ نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا، ابوالمنذر علم مبارک ہو۔ استاذ ابوالقاسم قشیری نے کہا اس حدیث میں اسم اعظم ہے۔ سہیل نے کہا اللہ کے 99 نام اسم اعظم اللہ کے تابع ہیں اور اس سے سو پورے ہو جاتے ہیں۔ یہ درجات جنت کی تعداد کے برابر ہیں۔ ہر دو درجوں میں سو سال کی مسافت ہے اور فرمایا جو ان اسمائے حسنٰی کو یاد کر لے جنت میں داخل ہوگا۔ یہ جنت کے درجوں کے مساوی ہیں ورنہ اللہ کے نام بے شمار ہیں۔ ہاں ان اسماء مبارکہ کو دوسروں پر فضیلت حاصل ہے کہ ان کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ اس پر سرکارؐ کا یہ قول دلالت کرتا ہے جو مؤطا میں موجود ہے۔

میں تجھ سے تیرے ان اسماء حسنٰی کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو میرے علم میں ہے اور جو میرے علم میں نہیں۔ الحاج الابن الوہب میں ہے سبحانک لا احصی اسماء ک میں تیری پاکی بولتا ہوں۔ تیرے نام شمار نہیں کر سکتا۔ اس بات کی دلیل کہ یہی اسم اعظم ہے۔ یہ ہے کہ تمام اسماء کو اس کی طرف منسوب کرتا ہو۔ مثلاً

العزیز اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔ (اسی طرح اَلسَّمِیْعُ ، اَلْبَصِیْرُ. اَلْقَدِیْرُ وغیرہ) یہ نہیں کہتے اَلْعَزِیْزُ اَللّٰهُ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔ شیخ ابوبکر فہری کہتے ہیں فرمان باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: تمام اچھے نام اللہ ہی کے ہیں سو اس کو ان سے پکارو۔ تو یہ آیت تمام اسماء کو عام و شامل ہے۔

پھر فرمایا: ترجمہ: تم اللہ کو پکارو یَا رَحْمٰنُ کو پکارو۔

یہاں اپنے تمام ناموں میں بزرگ تر سے ابتداء فرمائی اور مخلوق کو فرمایا کہ وہ اس نام سے اس کو پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کا یہ نام رکھا ہے اور کسی اور کو یہ نام رکھنے سے منع فرمایا ہے اور مخلوق کی اس طرف سے توجہ پھیر دی کہ کوئی ظالم و جابر سرکش اور شیطان مردود یہ نام رکھتا ظاہری یا باطنی۔ یہ ہے فرعون سرکش، جس پر اللہ نے لعنت کی۔ اپنی سرکشی و شان شوکت کے باوجود مصری قبطیوں کو کہتا ہے:

اِنَّ رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ''میں تمہارا بلند تر خدا ہوں۔''

جس کی وجہ سے اس پر اور اس کی قوم پر عذاب نازل ہوا۔ یہ جرأت نہ کر سکا کہ میں اللہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے شریروں کو یہ نام رکھنے سے باز رکھا، فرمایا ہے۔ هل تعلم له سميا یہی وہ اسم گرامی ہے جو مخلوق کی تمام زبانوں میں بولا جاتا ہے اور اسی سے تعلق پیدا کرنے کے اسباب کثرت سے پائے جاتے ہیں ایمانی حقوق اسی سے متعلق ہیں۔ اسی کو فریادیوں کا فریادرس، مظلوموں کا ٹھکانہ، ڈرنے والوں کا سہارا، عبادت گزاروں کی عبادت اور پناہ مانگنے والوں کیلئے ڈھال بنایا گیا ہے۔ جو بھی کسی مصیبت میں گرفتار ہوتا یا تکلیف سے ڈرتا ہے اس کی پکار یَا اَللّٰهُ ہی ہوتی ہے۔ در دنیا میں مکلّف کا یہی پہلا حصہ ہے۔ جب رحم اندر کی تاریکی سے، اسے سرسبز و شاداب وسیع دنیا میں پھینکتے ہیں۔ لینے والے اسے ہاتھ میں لیتے ہیں اور با آواز بلند کرتے ہیں اللہ اکبر۔ دنیا میں کثرت سے اپنے روزمرہ محاروں اور لین دین میں استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ انہیں اس سے منع کیا گیا۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ:

یہی وہ اسم اقدس ہے جو حیرانی میں تیرے تمام غم دور کرتا، شہوتوں اور شرارتوں سے بچاتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے لئے دعا میں وسعت فرمائی کہ جو ان کے دلوں کے موافق اور جس میں قبولیت کی زیادہ امید ہو اسی اسم گرامی سے دعا کریں فرمایا: ترجمہ: اللہ سے دعا کرو یَا رَحْمٰنُ سے۔ گویا اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔ اگر مجھے میرے نام سے نہیں پکارتے، تو میرے فضل و رحمت کے حوالے سے پکارو۔ اسی لئے الواسطی نے کہا جس نے اللہ کے ناموں میں سے کسی نام سے دعا کی اس میں اس کے نفس کا حصہ ضرور ہوتا ہے۔

ماسوا اللہ کے کہ یہ اسم گرامی اسے ایسی وحدانیت کی طرف بلاتا ہے۔ جس میں نفس کا کوئی حصہ نہیں۔ اس لیے علماء نے کہا ہے کہ یہ اسم گرامی تخلق کیلئے تعلق کیلئے ہے اور اس لئے کہ الوہیت کا دارومدار ذوات کے پیدا کرنے کی قدرت پر ہے اور صفات جلال و کمال کی یہ آخری حد ہے۔ ابوسعید نے کہا سب سے پہلے جس کلمہ کی طرف سے اس نے بندوں کو بلایا وہ ایک ہی کلمہ ہے جس نے اسے سمجھ لیا دوسروں کو سمجھا لیا اور وہ ہے

اللہ دیکھتے نہیں کیا فرماتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔)

حقیقت شناسوں کیلئے بات پوری ہوگئی پھر خاص لوگوں کیلئے اضافہ فرمایا:

اَحَدٌ (ایک ہے) پھر اولیا کیلئے اضافہ کیا: اَللّٰهُ الصَّمَدُ (اللہ بے نیاز ہے)

پھر عوام کیلئے مزید وضاحت فرمائی:

لَمْ يَلِدْ. وَلَمْ يُوْلَدْ. وَلَمْ يَكُن لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

(نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد، اور نہ اس کی برابری کا کوئی دعویدار۔)

ہشام نے محمد بن حسن شیبانی سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوحنیفہؒ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اَللّٰهُ ہے یا اللہ اکثر صوفیا و عارفین کا یہی عقیدہ ہے کہ ان کے ہاں کسی مقام والے کیلئے صرف اسم گرامی ''اَللّٰهُ'' کے ذکر کرنے والے سے بلند تر کوئی مقام نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ سے فرمایا: قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ ترجمہ: تم کہو اللہ پھر ان کو چھوڑ دو اسی لئے شبلیؒ ذکر کرتے وقت فرماتے ہیں اللہ۔ بعض صوفیا کا یہی مذہب ہے۔ حجۃ الاسلام امام غزالی نے بعض اہل علم کا یہ قول نقل کیا ہے کہ یہی اسم گرامی ہے اس کا خاص نام ہے مخلوق کو کسی کو اس سے موسوم نہیں کیا گیا۔ ابو جعفر طحاوی نے اپنی کتاب ''المشکل'' میں کہا اَللّٰهُ ہی اسم اعظم ہے اور حضرت اسماءؓ کی مذکورہ حدیث سے استدلال کیا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: اللہ کے اسم اعظم آلٓمّٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ اور اس سے ملتے جلتے کلمات ہیں جو کوئی ان حروف کی ترتیب و ترکیب اچھی طرح سمجھ لے، اسے اللہ کا اسم اعظم معلوم ہو جائے گا۔ آپ کی مراد ہے حروف مقطعات جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں اور جن میں تکرار ہے اور یہ 14 حروف ہیں۔ ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م۔ ن۔ ی اور بعض علماء نے کہا وہ اَلْاَحَدُ، اَلصَّمَدُ ہے۔ بعض نے کہا وہ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اور بعض نے کہا وہ ''رَبَّنَا'' ہے۔

اس کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے:

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا سے فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمَا تک پوری آیت کہ قبولیت اَللّٰهُ کے اسم اعظم کی دلیل ہے جو ربان کے بعد پانچ بار آیا ہے۔ اس بات کو اس شخص کے قول سے رد نہیں کیا جا سکتا کہ اسم اعظم اللہ ہے۔ شروع کی آیات میں فرمایا اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا بھی کہا گیا کہ اسم اعظم اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ہے۔ دلیل حضرت ایوب علیہ السلام کا یہ فرمان ہے۔

ترجمہ: مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

اللہ فرماتا ہے: ترجمہ: ہم نے اس کی دعا قبول فرمائی

ایک ایمان افروز واقعہ:

اللیث، کہتے ہیں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت زید بن حارثہؓ نے ایک شخص سے طائف تک خچر کرایہ پر لی۔ کرائے میں یہ شرط لگائی کہ جہاں وہ چاہے گا لے جائے گا۔ وہ ان کو ایک ویرانہ کی طرف لے گیا اور کہا اترو۔ دیکھتے کیا ہیں کہ اس ویرانے میں کئی مقتولین کی لاشیں پڑھی ہیں جب اس شخص نے آپؓ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو آپؓ نے فرمایا:

مجھے دو رکعت نفل پڑھنے دے اس نے کہا پڑھو۔ تجھ سے پہلے یہ لوگ بھی نماز پڑھ چکے ہیں مگر ان کی نماز نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ فرمایا جب میں نماز سے فارغ ہوا وہ مجھے قتل کرنے کیلئے آگے بڑھا۔ میں نے کہا یا ارحم الرحمین۔ آواز آئی اسے مت قتل کرنا، وہ باہر گیا ادھر ادھر دیکھا کچھ نظر نہ آیا۔ پھر میری طرف قتل کی نیت سے بڑھا اچانک ایک شہسوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں نیزہ تھا اس نے اسے چوکا لگا کر ہلاک کر دیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسم اعظم لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی حکایت بیان فرمائی:

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

ترجمہ: انہوں نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ (ہم نے ان کی دعا قبول کر لی)

ابن السنی نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ جو مصیبت زدہ اسے کہے اللہ اس کی مصیبت دور فرمائے اور وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے۔

جو اندھیروں میں آپ نے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور ترمذی نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ مچھلی والے کی وہ دعا جو شکم ماہی میں انہوں نے اپنے رب سے کی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہے کوئی بھی کسی مقصد کے لیے یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

یہ بھی کہا گیا کہ وہ ''اَلْوَهَّابُ'' ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے دعا مانگی تھی۔ یہ بھی کہا گیا یہ کہ وہ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ہے کہ زکریا علیہ السلام کی دعا ہے کہا گیا ہے کہ وہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ہے اور ایک قول یہ ہے کہ وہ ''اَلْغَفَّارُ'' ہے کہا ہے کہ میں نے بعض عارفین کو کہتے سنا ہے کہ دعا کرنے والے کے نزدیک جو اسم اسم اعظم ہے وہ اسی سے دعا مانگے۔

وہ اس کے حسب حال اسم اعظم ہے اسی طرح جس مقصود و مطلوب کیلئے دعا مانگی جارہی ہے اس کی مناسبت بھی محفوظ رکھی جائے گی۔ یہ قول معنی کے قریب ہے ہمارے جمہور صوفیا اور مشائخ اور محققین کا یہی قول ہے کہ میں شیخ عارف محبّ الدین طبری کو فرماتے ہوئے سنا کہ بعض عارفین کو حرم مکہ میں اللہ اس کو بزرگی عطا فرمائے، 666ھ میں یہ فرماتے سنا کہ جس کسی نے اللہ تعالیٰ کو اس کے نام سے پہچانا جو اس کے حال و مقام مؤثر ہے۔ اس نے اپنا مخصوص اسم اعظم پہچان لیا اور کہا گیا ہے کہ اسم اعظم **اَلْقَرِیْبُ** ہے اور کہا گیا وہ **سَمِیْعُ الدُّعَآءِ** ہے اور کہا گیا وہ **السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ** ہے اور توفیق الٰہی شامل حال ہو تو عارف کیلئے ان تمام اسماء کو جمع کرنا ممکن ہے جنہیں دعا میں ہم ذکر کرآئے ہیں جب اسے یہ توفیق ہوگی چھپے راز تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ پوشیدہ خزانے کا دروازہ اس لئے کھولا جائے گا فرمایا میں نے اس دعا میں مختلف اسماء گرامی جمع کردیئے ہیں جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے وہ دعا یہ ہے۔

حضرت علی بن ابی طالبؓ فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے دعا مانگی جائے تو چھ آیتیں سورۃ الحدید، سورہ حشر کے آخر سے جب ان کی قرأت سے فارغ ہو جائے تو یہ کہے اے ایسی صفات والے خدا میرے لئے ایسا ہی کردے اللہ کی قسم، بدبخت یہ دعا مانگے تو نیک بخت ہو جائے۔

شیخ امام علامہ ابوالثنا محمود استاذ قشیری سے بعض اولیا کا یہ قول نقل کرتے ہیں اللہ کا اسم اعظم وہی ہے جس کے ذریعے تو تعظیم اور دلی توجہ کے ساتھ اس سے دعا مانگے۔ اس حال میں جو مانگے ملے گا۔ خواہ کسی نام سے ہو۔ اس میں اللہ کا وہ ایفائے عہد ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ ترجمہ: بے بس کی دعا کون سنتا ہے؟

وہ مخصوص نام سے جسے اللہ اپنے خاص بندوں میں سے جسے چاہتا بتاتا ہے جس کو معلوم ہو جائے وہ صرف مناسب مقام پر ہی اس سے دعا مانگے۔ بعض نے کہا کہ اسم اعظم سورۃ آل عمران میں ہے۔

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے قائم رکھنے والے، اے توریت وانجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے، اے وہ کہ جس پر زمین و آسمان میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، غالب، حکمت کا مالک، اے رب! اے لوگوں کو اس دن کیلئے جمع کرنے والے جس میں کوئی شک نہیں اے وہ جو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، اے وہ جس نے اپنی گواہی خود دی اور جس کی گواہی فرشتوں اور علماء نے دی جو اپنی مخلوق پر نگران ہے۔ انصاف قائم کرنے والا جس کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں غالب حکمت والا، اے اللہ! اے ملک کے مالک، اے وہ کہ جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلیل کرے، تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ کہ رات کو مردہ کو زندہ سے اور جسے چاہے بے حساب رزق دے۔ اور کہا گیا وہ اسم جس سے آصف بن برخیا نے دعا کی:

یا الٰهنا واله كل شيء الها واحد الا اله الا انت النتنى بعر شها

اور کہا گیا ہے وہ اسم جس سے العلا بن الحضرمی نے اس وقت دعا مانگی جب وہ سمندر میں ڈوبا۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد یَا حَلِیْمُ، یَا عَلِیْمُ، یَا عَلِیُّ، یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا، بعض فضلا عارفین نے کہا جان لو کہ اولیا کے راز دو طرح کے ہیں یا تو مسلمان جن کے واسطہ سے اثر لینا یہ عوام کا بیان ہے۔ یا اللہ سے بغیر واسطہ فیض لینا یہ خواص کا مقام ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے اللہ کا کسی چیز کو فرمانا ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ ان دونوں درجوں کو صرف مجتہد مخلص پہنچ سکتا ہے۔

جب مجتہد (محنت کرنے والا) پہلے درجے تک پہنچتا ہے اس کیلئے مومن جن کے راز ظاہر ہو جاتے ہیں تو خبردار پہلے درجے پر راضی نہ ہو جانا۔ وہ عوام سالکوں کا درجہ ہے۔ جان لو کہ دوسرے درجے تک صرف پہلا درجہ حاصل کرنے کے بعد ہی پہنچا جا سلتا ہے پھر اس پر مغرور نہ ہونا۔ جب غرور کرے گا تو یقیناً یہ تعصب تیرے نفس کو خراب کرے گا۔ یہ سب کچھ صرف اللہ تعالیٰ کے نام سے حاصل ہوتا ہے بڑی بھوک برداشت کرنے کے بعد اور یہی وہ پوشیدہ نام ہے جسے صرف اولیا پہچانتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں اللہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ **اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** اور فرمان باری تعالیٰ **الٓمّٓ. اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے **سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران اور سورہ طٰہٰ۔**

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں اللہ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعہ مانگی گئی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور وہ سات حروف سے مرکب ہے۔ پھر الیافعی نے کہا میں نے شیخ ابوالعباس المری کا ایک خط دیکھا جو انہوں نے شیخ عبدالنور کی خانقاہ میں بعض مشائخ کے نام لکھا اس میں لکھتے ہیں میں تجھے اسم اعظم کا تحفہ بھیج رہا ہوں۔ نماز فجر کے بعد اس کے ساتھ 70 بار دعا مانگو اس طرح یہ سات اسماء ہیں جنہیں میں نے ایک عارف شیخ ابوالحجاج کے خط سے نقل کیا ہے یہ بزرگ الاقصر میں مدفون ہیں۔ الخ الیافعی کا مختصر کلام

شعرانی کا ارشاد: سید عبدالوہاب شعرانیؒ نے المنن الکبریٰ" کے سولھویں باب میں فرمایا اللہ کے احسانات میں سے ایک مجھ پر یہ ہے کہ مجھے اللہ کا وہ اسم اعلیٰ معلوم ہے جس سے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ مگر میرے علم میں اس سے دعا اسی نے مانگی جس کی دینداری خوف خدا اور مخلوق خدا پر شفقت کا مجھے یقین ہے۔ مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ آدمی جس پر ناراض ہو یا جس نے اسے ستایا ہو اس کے خلاف اس سے دعا کرے اور اس شخص کو اللہ ہلاک کردے۔ جیسے بلعم بن باعور کو پیش آیا۔ اگر مجھ سے پہلے اولیاء کرام اسے نہ چھپاتے، تو میرے بھائی! میں اس کتاب میں متعین کر کے تیرے سامنے ذکر کر دیتا لیکن کتاب اہل و نا اہل ہر ایک کے ہاتھ میں جاتی ہے۔ خیر، میرے بھائی کوئی حرج نہیں اگر اسم اعظم سے متعلق تمام اقوال کا خلاصہ تیرے سامنے
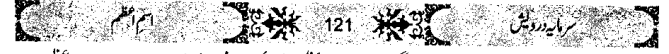
سے عرض کرتا ہوں ایک جماعت اس طرف گئی ہے کہ اسم اعظم کا کوئی وجود نہیں کیونکہ اللہ کے تمام نام اعظم ہیں کوئی ایسا اسم گرامی نہیں جو اعظم نہ ہو۔ ان حضرات میں ابوجعفری طبری، شیخ ابوالحسن الاشعری ابن حبان اور الباقلانی وغیرہ شامل ہیں۔ امام مالک وغیرہ کا بھی یہی قول ہے بعض اس طرف گئے ہیں کہ اسم اعظم ''اَللّٰہُ'' کا نام ہے۔ بعض کے نزدیک ''ھوٗ'' ہے الشعبی اس طرف گئے ہیں کہ وہ تیرا قول یا اللہ ہے۔ بعض نے کہا وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ مستدرک نے کہا میں اس کے متعلق حدیث ہے اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ بعض نے کہا وہ صرف اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے وغیرہ جیسا کہ ہم نے اسے سنن الوسطی میں ذکر کیا ہے۔

فوائد: ایک شخص پر تقریباً تین ہزار دینا قرض تھا۔ اس نے کہا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ ہاں اللہ کی قسم تو ہی وہ اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ اے زندہ، قائم رکھنے والے، پھر سو گیا۔ بیدار ہوا تو سرہانے کے پاس تین ہزار دینار پائے۔ پھر اسے خواب میں کہا گیا تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم سے سوال کیا ہے جو پانی پر پڑھا جائے تو جم جائے۔ خلاصہ کلام یہ کہ ان باتوں پر کسی کو اطلاع ہو سکتی ہے تو بذریعہ کشف ہی ہو سکتی ہے۔ اسے جان لے راہ راست پائے گا اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ امام شعرانی کا کلام ختم ہوا۔

علامہ الفاسی نے شرح دلائل میں منصب کے قول۔

تیرے پوشیدہ اسم کے حق ہونے کا واسطہ جو تو نے اپنی ذات کا رکھا ہے اور جسے تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا اور اپنے ہاں خصوصی علم غیب میں اسے محفوظ کیا کے تحت فرمایا'' ظاہر یہ ہے کہ وہ اسم جو چھپا کر خزانہ غیب میں رکھا گیا ہے ان سو ناموں میں شامل ہے جو قرآن کریم میں نازل کئے گئے ہیں اور وہی اسم اعظم ہے اور یہ اسم اعظم ہے اللہ نے اپنا رکھا ہے باوجودیکہ اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا۔ چھپا دیا، یعنی نہ اس کے اسم اعظم ہونے کی وضاحت فرمائی نہ اسے معین فرمایا۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ''

اس میں اختلاف کیا گیا ہے کہ اسم اعظم کیا ہے کہا گیا ہے کہ وہ غیر معین ہے تعظیم اور ہر طرف سے دل کو فارغ کر کے جس نام سے پکارو وہی اسم اعظم ہے اس طرح اس سے جو دعا مانگو قبول ہوگی کہ فرمان باری تعالیٰ سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے۔ ترجمہ: بے بس جب دعا کرتا ہے تو اس کو کون سنتا ہے؟

مشہور یہی ہے کہ وہ اسم معین ہے جسے اللہ جانتا ہے اور اپنے خاص بندوں میں سے جسے چاہے الہام کرے، پھر جو اس کے تعین کے قائل ہیں۔ ان میں غور و فکر آثار سے حاصل کرنے اور کشف و الہام کے ذریعے اسے پانے میں اختلاف ہے۔ سو کہا گیا ہے کہ وہ ''اَللّٰہُ'' ہے۔ بعض نے اسے اکثر اہل علم کی طرف منسوب کیا ہے اور کہا گیا ہے وہ ''ھُوَ'' ہے اور کہا گیا ہے'' اَللّٰھُمَّ '' اور کہا گیا ہے وہ'' اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ '' ہے اور کہا گیا ہے وہ'' اَلْعَلِیُّ ، اَلْعَظِیْمُ، اَلْحَلِیْمُ، اَلْعَلِیْمُ ''۔ یعنی ان چار کا مجموعہ ہے اور کہا گیا ہے وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ہے۔ کہا گیا ہے الحق کہا گیا ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اور کہا گیا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
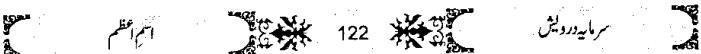
سُبْحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یہ بھی آیا ہے کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہے۔

یہ بھی آیا ہے کہ وہ اللہ کے اس فرمان میں ہے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ آخر تک کہا گیا ہے اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہے کہا گیا ہے رَبَّنَا۔ کہا گیا ہے اَلْوَھَّابُ کہا گیا ہے اَلْغَفَّارُ۔ کہا گیا ہے اَلْقَرِیْبُ۔ کہا گیا ہے اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ کہا گیا ہے سَمِیْعُ الدُّعَآءِ کہا گیا ہے خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ہے۔ کہا گیا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَاَحْکَمُ۔ الفاسی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ختم ہے۔ سلسلہ تیجانیہ کے بانی عارف باللہ سیّد احمد محمد تیجانی کے خلیفہ شیخ محمد غسالی کے خلیفہ شیخ عمر بن سعید القونی نے اسم اعظم کیلئے اپنی کتاب ''الرماح'' کی تیسویں فصل مقرر کی ہے جس میں شرح العزیز علی الجامع الصغیر کے حوالہ سے مذکورہ 20 اقوال نقل کئے ہیں اور سیدی عبدالعزیز الدباغ کے حوالے سے اتنا اضافہ کیا ہے کہ وہ سوواں (100) نام ہے اور یہ کہ اس کے اکثر معانی 99 اسماء میں موجود ہیں۔ کچھ اور اقوال بھی اس سلسلہ میں نقل کئے ہیں۔

وہ ہے اَللّٰہُ حَمِیْدُ قَھَّارُ اور کہا امام نوری نے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اختیار کیا ہے کیونکہ حدیث میں ہے اسم اعظم تین سورتوں میں ہے البَقَرَۃِ ، آلِ عمران اور طٰہٰ اور سید عبدالقادر کا مختار قول یہ ہے کہ وہ اَللّٰہُ ہے۔ فرمایا کہ یہی مذہب مختار ہے یہاں تک کہ اس پر قریب قریب اجماع ہو چکا ہے اور عارف تیجانیؒ جو نبی کریم ﷺ سے بیداری میں ملاقات کیا کرتے تھے کا قول ہے کہ مجھے سید الوجود ﷺ نے فرمایا:

اسم اعظم پر پردہ ڈالا گیا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ صرف اپنے مخصوص محبوب بندوں کو اطلاع دیتا ہے کہ تیجانیؒ نے یہ بھی فرمایا جان لیجئے کہ اسم اعظم کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے کوئی عمل اس کے برابر نہیں۔ پھر اس کو شاذ و نادر ہی معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً انبیائے کرام اور اقطاب۔ ان کے علاوہ کوئی نادر ہی اس تک رسائی حاصل کر سکتا ہے اور ان شاذ و نادر افراد میں سے زیادہ تر صدیقین میں سے ہوتے ہیں۔ ہاں کبھی کبھار وہ اولیا بھی جو مرتبہ صدیقیت پر نہیں پہنچتے اس سے بہرہ ور ہو جاتے ہیں۔ شیخ عمر مذکور نے کہا اس پر دلیل کہ اسم اعظم پر پردہ ڈالا گیا ہے۔ علماء کا اس کے وجود اور تعین میں اکثر اختلاف ہے۔ یہاں تک کہ یہی اختلاف عدم معرفت کا سبب بن گیا ہے کیونکہ کسی چیز میں کثرت اختلاف اسے زیادہ گہرائی میں لے جاتا ہے۔ پھر کہا، کہ شیخ تیجانیؒ نے فرمایا: مجھے سید الوجود ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم پر پردہ ڈالا گیا ہے اور اس کی اللہ تعالیٰ صرف ان حضرات کو اطلاع دیتا ہے جنہیں اپنی محبت کیلئے خاص کر لیتا ہے۔ اگر لوگوں کو اس کا پتہ چل جائے اسی میں مصروف ہو جائیں اور باقی سب کچھ چھوڑ دیں۔ جو اسے پہچان لے اور قرآن اور مجھ پر درود سلام پڑھنا چھوڑ دے کیونکہ اس میں اسے زیادہ فضیلت نظر آئے تو اس کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے۔

شیخ عمر نے کہا جب تم اسے سمجھ گئے تو جان لو کہ اسم اعظم دنیا اور طالب دنیا کے لائق نہیں جس نے اسے جانا اور طلب دنیا کیلئے صرف کیا وہ دنیا و آخرت میں زیاں کار رہا۔

اور میرے سامنے آ کر بیٹھ گئے اور معذرت کرنے لگے کہ مجھے تمہارا علمی رتبہ معلوم نہ تھا۔ میرے نزدیک تم نیک تر آدمی ہو۔ اس کے بعد ہمیشہ اپنے دوستوں پر مجھے فضیلت وعزت دیتے۔ یہاں تک کہ اسی طرح مجھ پر پورا سال بیت گیا میں نے کہا استاذ! میں مسافر آدمی ہوں، بچوں کی یاد آرہی ہے۔ میں نے سال بھر آپ کی خدمت کی ہے اور آپ پر میرا حق واجب ہو گیا ہے مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ اللہ کا اسم اعظم جانتے ہیں۔

آپ نے مجھے آزما لیا اور معلوم کر لیا کہ میں اس کے قابل ہوں۔ اگر آپ اسے جانتے ہیں تو مجھے بتا دیجئے۔ آپ خاموش ہو گئے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ مجھے خیال گزرا شاید مجھے بتا چکے ہیں۔ پھر 6 ماہ تک خاموش رہے پھر ایک دن فرمایا: ابو یعقوب! تم فسطاط شہر میں میرے فلاں دوست کو نہیں جانتے؟
آپ نے اس کا نام لیا میں نے کہا جی جانتا ہوں پھر ایک تھال باہر لائے جس پر ڈھکن تھا۔ جو رومال سے کس کر باندھا ہوا تھا۔ فرمایا فسطاط میں جس آدمی کا میں نے ابھی نام لیا تھا یہ اس کے پاس لے چلو، کہتے ہیں میں نے تھال لیا تو وہ ہلکا پھلکا تھا۔ گویا اس میں کوئی شے ہے ہی نہیں۔
جب میں فسطاط شہر پہنچا میں نے دل میں کہا:

ذوالنون ایک شخص کے پاس ایسا تھال بھیج رہے ہیں جس میں کچھ نہیں۔ میں ضرور دیکھوں گا اس میں کیا ہے۔ کہ میں نے رومال کھولا ڈھکن الٹایا تو دیکھتا کیا ہوں کہ ایک چوہا چھلانگ لگا کر چلتا بنا۔ کہتے ہیں میں پریشان ہو گیا اور میں نے کہا ذوالنون نے میرے ساتھ مذاق کیا ہے اور اس وقت میرا ذہن ان کے مقصد کی طرف نہ گیا۔ میں غصے میں بھرا واپس آ گیا۔ جب مجھے دیکھا تو مسکرائے اور تمام بات سمجھ گئے۔ فرمایا پاگل! میں نے ایک چوہے کی امانت تیرے سپرد کی تو نے اس میں خیانت کر دی۔ پھر میں تیرے پاس اللہ کے اسم اعظم کی امانت کیسے رکھوں؟ اٹھ، چل، اس کے بعد میں تجھے کبھی نہ دیکھوں سو میں لوٹ آیا۔

ضروری گزارش:

جو لوگ اسم اعظم کے بارے میں اور جاننا چاہتے ہیں اُن سے گذارش ہے کہ میری کتابیں ''اسرارِ روحانیت'' اور ''ثمرات اسم اعظم'' کا مطالعہ ضرور کریں کیونکہ اپنی ابتدائی روحانی زندگی کے دوران میں بھی بے شمار روحانی لوگوں سے ملا اور بے شمار کتب کا مطالعہ بھی کیا، اسم اعظم کا بیان، ریاضت اور دوران ریاضت پیش آنے والے چانکا دینے والے مشاہدات اور حالات و واقعات کی تمام تفصیل اور ہر شخص کا اِسم اعظم کون سا ہے درج ہے شائقین حضرات کو پہلی فرصت میں '' اسرارِ روحانیت'' اور '' ثمرات اسم اعظم'' کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

باب (4)

سورتوں کے خواص

امتِ مرحوم کا جب تک تھا قرآن پر عمل
اس کی شوکت ساری دنیا میں رہی ضرب المثل
چھوڑ کر قرآن کو مسلم حق سے بے گانہ ہوا
دین بھی رسوا کیا اور آپ بھی رسوا ہوا

سورتوں کے خواص

نمبر شمار		اعداد
1۔	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ	9461

لفظ فاتحہ کا لغوی معنی کھولنے والی افتتاح یعنی آغاز کرنے والی چیز ہے کیونکہ یہ سورۃ قرآن کی ابتداء میں ہے اور قرآن کا آغاز اسی سے ہوتا ہے اس لیے اس کا نام فاتحہ رکھا گیا ہے۔

مفہوم و معنی کے اعتبار سے یہ سورۃ پورے قرآن کا نچوڑ اور اس کی تعلیمات کا خلاصہ ہے اس سورۃ کے بے شمار نام ہیں جن میں زیادہ مشہور فاتحہ اور ''ام الکتاب'' ہیں لیکن ان کے علاوہ بھی بے شمار ناموں سے اسے موسوم کیا گیا ہے۔ جس میں سے ایک نام سورۃ الشفا بھی ہے چونکہ ہمارا موضوع اس سورۃ کے روحانی فیوض و برکات سے اپنے قارئین کو آگاہ کرنا ہے اس لیے ہم سورۃ الشفا ہونے کے ناطے اس سے استفادہ کرنے اور اسکی برکات سے جھولیاں بھرنے کے لیے آزمودہ اور مستند طریقے بیان کریں گے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ'' سے بہتر کوئی سورۃ قرآن میں نہیں یہ سورۃ موت کے علاوہ ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ روایت میں ہے کہ مریض کی عیادت کے وقت اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ کو 7 مرتبہ پڑھنا موجب شفاء ہے۔ جب کوئی شخص بیمار ہو تو چینی کی پلیٹ پر سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ زعفران سے لکھ کر دھو کر اسے پلائی جائے تو وہ بہت جلد اچھا ہو جائے۔ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر اپنے پاس رکھے جس ظالم کے پاس جائے گا وہ مہربان ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ کے عامل کے معاش میں تنگی نہ ہوگی، رزق غیب سے ملے عزیز خلائق ہو، اسکو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی فتوحات غیب سے ہوں گی اور جملہ خلائق اس کے سامنے مسخر ہوں گی۔ ہر قسم کی دین و دنیاوی حاجات کے لیے سورۃ فاتحہ روزانہ 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور اس کی حاجات بہت جلد پورا کر دے گا۔ اگر سورۃ فاتحہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کا کوئی بھی جائز کام ہو تو وہ ضرور پورا ہوگا اور ہر جائز حاجت اللہ کی بارگاہ سے پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا ہو اور اسے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس حال میں گھر کے تمام افراد کو اکٹھا کیا جائے اور مل کر سورۃ فاتحہ 125 مرتبہ 40 دن تک پڑھیں اللہ کے فضل و کرم سے مصیبت ختم ہو جائے گی اور جو جائز حاجت ہوگی اللہ اسے پورا کر دیگا۔ دانتوں کے درد، سر کے درد اور شکم کے درد کے لیے یہ سورۃ 7 مرتبہ پڑھی جائے تو درد جاتا رہے گا۔

Ghulam Yaseen

ہرطرح کی مشکلات کیلئے سات روزہ عمل:

یہ عمل ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے اور جس جس کو بتلایا ہے اس نے اسکی افادیت کا سات روز کے اندر اندر کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔

اتوار کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	502بار
پیر کو الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم	556بار
منگل کو مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ	211بار
بدھ کو اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	836بار
جمعرات کو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	1060بار
جمعہ کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	4070بار

انشاءاللہ ہرطرح کی مشکلیں آسان اور مرادیں پوری ہوں گی۔

2۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ : 948009

بقرۃ کے لغوی معنیٰ گائے کے ہیں چونکہ اس سورۃ میں ایک گائے کو ذبح کرنے کا قصہ موجود ہے اس لیے اس کا نام بقرۃ رکھا گیا ہے۔ ابی بن کعبؓ کہتے ہیں رسول خدا ﷺ نے فرمایا جوکوئی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کرے گا وہی مراد پائے گا۔ جوکوئی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ روزانہ سات دفعہ تلاوت کرے گا مرگی کے مرض سے محفوظ رہے گا۔ اگرکوئی حاکم کے پاس جانے سے پہلے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھ کر جائے گا تو وہ مہربان ہوگا۔ جو کوئی روزانہ فجر یا عشاء کے بعد سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کرے گا وہ برائیوں سے محفوظ رہے گا اور دل نیکی کی جانب راغب ہوگا۔ اگرکوئی فقیر سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا یا گلے میں ڈالے گا تو فقر و فاقہ اس سے دور ہوگا۔ اگر دل کی تکلیف ہو تو یہ سورۃ لکھ کر سینہ پر لٹکا دیں دل کی تکلیف کا مرض ختم ہو جائے گا۔ جس گھر یا مکان میں آسیب یا جن کا احتمال ہو تو اس گھر کے ہر کونے میں یا حصہ میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھی جائے یا کسی سے پڑھوادی جائے تو انشاءاللہ آسیب و جن کا اثر جاتا رہے گا۔ جس گھر میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیتیں تین رات تک پڑھی جائیں تو اس میں شیطان قریب نہیں آتے اور وہ گھر چور وغیرہ اور بلاؤں وغیرہ محفوظ رہے گا۔ جس پر سحر ہو چکا ہو وہ اس سورۃ مبارکہ کی کثرت سے تلاوت کرے ہرطرح کے سحر کا اثر اس سورۃ کی برکت سے ختم ہو جائے گا۔

3۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ : 184956

اس سورۃ کا نام کنز یعنی خزانہ بھی ہے توریت میں اس سورۃ کا نام طیبہ ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جوکوئی

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ کی تلاوت کرے گا تو یہ سورۃ قیامت کے دن اس کے سر پر بادل کی طرح سایہ فگن ہوگی۔
ایک اور حدیث مبارکہ میں سرکار ارشاد فرماتے ہیں۔ جوکوئی سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ کی تلاوت کرے گا تو اس کے بدلے میں وہ شخص پل صراط کی سختی سے امان میں رہے گا۔
ابی بن کعب کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جوکوئی سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ کی تلاوت کرے گا وہ نمازیوں اور شہیدوں میں لکھا جائے گا۔ جس عورت کو حمل نہ ہوتا ہو وہ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالے تو اسے حمل ہوگا۔ جو شخص سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ زعفران سے لکھ کر گھول کر پیئے گا تو پیٹ کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ اگرکسی کی آنکھ میں درد ہو تو وہ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانِ عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر آب نسیاں یا باراں میں گھول کر اس پانی کے قطرے آنکھ میں ڈالے تو درد جاتا رہے گا۔

آیتہ الکرسی کی فضیلت: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ جنات اور شیاطین سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص 100 بار روزانہ پڑھے اُس کو نوکری ملے گی اور کاروبار میں برکت ہوگی۔

اگرکوئی بیمار نمک کی چھوٹی کنکریوں پر 11 بار پڑھ کر روزانہ چوس لے تو بلغم دور ہوگا۔ مرگی کے مریض پر صبح شام 21 بار پڑھ کر پھونکیں مرگی کا مرض دور ہوگا۔ اگرکوئی رات کو تین بار پڑھ کر سو جائے تو چوری اور ڈکیتی سے گھر محفوظ ہوگا۔ لاعلاج بیماری کی صورت میں کھُلا پڑھنے سے بیماری دور ہوگی روزانہ رات کو 41 بار پڑھنے سے ہرقسم کی تنگی اور محتاجی دور ہوگی۔

4۔ سُوْرَۃُ النِّسَآءِ : 11392923

اس سورۃ میں بیان کردہ اکثر مسائل کا تعلق عورتوں سے ہے اور عورتوں سے متعلق ہی احکام بیان ہوئے مردوں کے نام سے الرجال نام کی کوئی سورۃ نہیں ہے اور نساء یعنی عورتوں کی سورۃ اس لیے عورتوں کے ناموں کے وجہ سے اس کا نام نساء رکھا گیا ہے۔ اس سورۃ کی تلاوت سے گناہوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کوئی مرد یا عورت زنا کاری کے مرض میں مبتلا ہوں تو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں سُوْرَۃُ النِّسَآءِ 7 مرتبہ پڑھ کر اس کا پانی پلائے اس کی برکت سے انشاءاللہ نیک صالح ہو جائیں گے۔ جو کوئی سُوْرَۃُ النِّسَآءِ زعفران سے لکھ کر پھر اسے آب نیساں میں گھول کر وہ پانی خفقان کے مریض کو پلائیں تو شفایاب ہوگا۔ اگرکوئی شخص اپنی زوجہ کو مہر دیتا ہے اور مالی کمزوریوں کی وجہ سے وہ اپنی زوجہ سے کچھ مال طلب کرتا ہے تو اسکی زوجہ وہی مال جو اس کا حق مہر تھا اپنی خوشی اور رضا سے دیتی ہے تو سُوْرَۃُ النِّسَآءِ پڑھ کر کوئی کاروبار شروع کرے گا تو اس کے کاروبار میں برکت ہوگی اور اس کا کاروبار اچھا چلے گا۔
اگرکوئی شخص چالیس دن تک سُوْرَۃُ النِّسَآءِ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے بعد یہ تحریر اپنے گھر کی کسی بھی دیوار میں پوشیدہ کر دے گا تو وہ جسے چاہے کہ وہ اس کے گھر میں نہ رہے تو وہ وہاں سے نکل جائے گا۔

5۔ سُورَةُ الْمَآئِدَةِ : 848546

المآئدۃ کے معنی آسمان سے اترنے اور دسترخوان کے ہیں۔ اس سورۃ میں حضرت عیسٰیؑ کے اس واقعہ کا ذکر ہے جس میں ان کی قوم نے ان سے تقاضا کیا تھا کہ آپ آسمان سے دسترخوان کے اترنے کی دعا کریں اور حضرت عیسٰیؑ نے دعا کی اور پھر دسترخوان نازل ہوا اس لیے اس سورۃ کا نام المآئدۃ رکھا گیا۔

اگر کوئی شخص باوضو 41 مرتبہ سُورَةُ الْمَآئِدَة کو پڑھے تو اس کے گھر والے فاقہ سے محفوظ رہیں اور اس کا پڑھنے والا دنیا کے لوگوں کی نگاہ میں عزیز ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُورَةُ الْمَآئِدَة لکھ کر صندوق میں رکھ دے گا تو اس کا سامان محفوظ رہے گا۔ اگر سُورَةُ الْمَآئِدَة کو لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی ایسے مریض کو پلایا جائے جو سخت پیاس محسوس کرتا ہو تو وہ سیراب ہوگا اور اسے پیاس لگنی ختم ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص رات کو نماز تہجد کے بعد سُورَةُ الْمَآئِدَة 10 دفعہ پڑھ کر پھر اسے عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کا کوئی مخالف اس کو نقصان نہیں دے گا۔ اگر کسی کی زبان لڑکھڑاتی ہو تو وہ سُورَةُ الْمَآئِدَة کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اسے آب نسیاں یا باراں میں گھول کر پیئے ایک ہفتے کے اندر اسکی لڑکھڑاہٹ ختم ہو جائے گی۔

6۔ سُورَةُ الْاِنْعَامِ : 935329

لغوی اعتبار سے الانعام کے معنی چوپائے کے ہیں کیونکہ اس سورۃ کے آخری حصے میں مخصوص جانوروں اور چوپایوں کا ذکر اور احکام بیان کیے گئے ہیں اس لیے اس سورۃ کا نام انعام رکھا گیا ہے۔

جو شخص سُورَةُ الْاِنْعَامِ کو باوضو 41 مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ ہر مشکل حل ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی سُورَةُ الْاِنْعَامِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص سُورَةُ الْاِنْعَامِ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے دشمن نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

حدیث نبوی ﷺ میں ہے کہ جب سورۃ الانعام اتری تو آپ نے بے ساختہ سبحان اللہ کہا پھر فرمایا کہ یہ سورۃ پہنچانے اتنے فرشتے آئے ہیں کہ ان کے ہجوم سے آسمان کے کنارے ڈھک گئے ہیں اس لیے اس سورۃ کی تلاوت کی جائے۔ اگر کوئی مہم درپیش ہو تو سُورَةُ الْاِنْعَامِ پڑھ کر دعا کریں کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی مہینے کے شروع میں سُورَةُ الْاِنْعَامِ کی تلاوت کرے گا تو وہ اس پورے مہینے میں تمام آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا جو عموماً زندگی میں آتی رہتی ہیں۔

7۔ سُورَةُ الْاَعْرَافِ : 252592

الاعراف عرف کی جمع ہے اس کے معنی مرغ کی کلغی ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ اعراف پل صراط کا دوسرا نام ہے۔

عارفان حق نے فرمایا جو شخص سُورَةُ الْاَعْرَافِ ہر مہینہ میں ایک دفعہ پڑھے گا تو اسے بروز قیامت کوئی خوف وغم نہ ہوگا۔ اگر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو اس کا حشر ان لوگوں میں ہوگا جن سے حساب نہ لیا جائے گا۔ جو کوئی سُورَةُ الْاَعْرَافِ 3 دفعہ پڑھے گا جابر حاکم اس سے نرمی سے پیش آئے گا۔

اگر کوئی شخص باوضو عرق گلاب اور زعفران سے سُورَةُ الْاَعْرَافِ کو پاک کاغذ پر لکھے اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے وہ انشاء اللہ آنکھ کی تکلیف اور آنکھ کے زخم سے صحت یاب ہوگا۔ اگر کوئی سُورَةُ الْاَعْرَافِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہر قسم کی دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے گا۔

جو کوئی سُورَةُ الْاَعْرَافِ کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے گا اور گھول کر اسے پیئے گا تو اس کا دل اللہ کے نور سے منور ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُورَةُ الْاَعْرَافِ کو لکھ کر اسے شہد میں ملا کر پیئے گا تو اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی کو ناف پڑ گئی ہو اور ٹھیک نہ ہوتی ہو تو وہ سُورَةُ الْاَعْرَافِ لکھ کر ناف کی جگہ پر باندھ دے تو آدھے گھنٹے کے اندر اسے آرام آجائے گا۔

8۔ سُورَةُ الْاَنْفَالِ: 412375

الانفال کے معنی قدرتی ذرائع اور عام دولت اور اموال غنیمت کے ہیں کیونکہ اس سورۃ کا نام الانفال رکھا گیا ہے۔ اس سورۃ کا نام بدر بھی ہے کیونکہ ہجرت کے بعد رمضان المبارک کے مہینے میں سن 2 ہجری کو جنگ بدر ہوئی اس وقت یہ نازل ہوئی۔

☆ اگر کوئی ناحق قید ہو گیا ہو تو اس کی روزانہ تلاوت سے وہ اللہ تعالٰی کے فضل وکرم سے رہا ہو جائے گا نیز اس کا پڑھنے والا ہمیشہ کامیاب رہے گا، عزت حاصل ہوگی اور دشمنوں پر ہیبت طاری ہوگی۔ اگر کسی شخص کو ظالم حاکم یا عدالت میں جانا پڑے اور پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ سُورَةُ الْاَنْفَالِ لکھے اور موم جامہ میں ڈال کر بازو کے ساتھ باندھے انشاءاللہ حاکم اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا۔

☆ اگر کسی شخص کو پتھری ہو تو سُورَةُ الْاَنْفَالِ پڑھ کر دم کریں اور اسے عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب نیساں میں گھول کر پلائیں اس کی پتھری خارج ہوگی۔ اگر کوئی سُورَةُ الْاَنْفَالِ روزانہ پڑھے گا اور عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے گا تو امتحان میں کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی سُورَةُ الْاَنْفَالِ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی باغ میں چھڑک دے گا تو اس باغ میں نقصان نہ ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ زانی کو زنا سے روکا جائے تو وہ سُورَةُ الْاَنْفَالِ 41 دفعہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور کسی طریقہ سے اسے پلا یا کھلا دے اور اگر یہ ممکن نہ ہو سکے تو ایسی جگہ پر پانی چھڑک دے جہاں سے وہ عموماً گزرتا ہو اس برے کام سے دل انشاءاللہ اس کے دل میں نیکی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی روزانہ 3 دفعہ سُورَةُ الْاَنْفَالِ کی تلاوت کرے گا اور لکھ کر پاس رکھے گا تو اسے تنگی رزق سے نجات ملے گی۔

9۔ سُوْرَۃُ التَّوبَۃ : 703615

اس سورۃ کا اصل نام برات ہے جس کے معنی اعلان بیزاری کے ہیں ایک اس کا نام توبہ ہے اس کے معنی بازگشت کے ہیں اس لیے اسکی پیشانی پر توبہ لکھا جاتا ہے اور اس کی ابتدا میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس سورۃ میں مشرکین وکفار سے بیزاری کا اعلان ہے اگر وہ نظر آئے اور وہ حق کو قبول کریں تو ان ہی کا فائدہ ہے اس لیے اس کا نام توبہ رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی چالیس دن تک روزانہ 1 مرتبہ سُوْرَۃُ التَّوبَۃ پڑھے گا تو مقدمے میں کامیاب ہوگا مخالف راضی ہوں گے گم شدہ چیز مل جائے گی قرض کی ادائیگی اور نظر بد کیلئے بھی مفید ہے۔

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ قرآن آیت آیت اور حرف حرف نازل ہوا ہے سوائے سورۃ التوبہ اور التوحید کے یہ یکجا نازل ہوئے اور ان کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے اترے۔

☆ اگر کوئی متواتر 3 جمعہ نماز فجر کے بعد سُوْرَۃُ التَّوبَۃ 19 مرتبہ تلاوت کرے گا تو اس کا دشمن معزول ہوگا۔ عید الاضحیٰ کے دن سُوْرَۃُ التَّوبَۃ 21 بار پڑھے دشمن تباہ ہوگا۔ اگر جسم میں درد ہو تو سُوْرَۃُ التَّوبَۃ تیل پر 41 مرتبہ پڑھ کر اس تیل سے مالش کریں درد ختم ہوگا فالج کے مریض کیلئے بھی مفید ہے۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ التَّوبَۃ لکھ کر اپنی ٹوپی یا عمامہ میں رکھے گا تو جہاں کہیں بھی چور اسکو دیکھیں گے اس کے پاس سے چلے جائیں گے اور اگر اپنے گھر میں رکھے تو وہ خود اور اس کا گھر آتشزدگی سے محفوظ رہے گا اگر چہ اس کا سارا محلہ آگ سے جل جائے مگر آگ اس کے گھر کے قریب نہ پہنچے گی جب تک وہ توشہ اس کے گھر میں رہے گا۔ اگر سُوْرَۃُ التَّوبَۃ 11 بار بارش کے پانی پر پڑھ کر وہ پانی جریان کے مریض کو پلائے تو شفا ہوگی۔

☆ اگر سُوْرَۃُ التَّوبَۃ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے تو برے خواب نہیں آئیں گے اگر کوئی قیدی 44 مرتبہ سُوْرَۃُ التَّوبَۃ پڑھے تو رہائی پائے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ التَّوبَۃ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لے اور تھوڑا سا پانی بچا کر اس سے غسل کرے تو وہ سحر وجادو سے محفوظ رہے گا مردانہ طاقت کے لیے بھی یہ عمل مفید ہے۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ التَّوبَۃ لکھ کر پانی میں گھول کر کسی باغ یا زراعت کی فصل پر چھڑک دے گا تو وہ فصل اچھی ہوگی اس کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں مگر احتیاط شرط ہے۔

10۔ سُوْرَۃُ یُوْنُسِ: 550108

اس سورۃ مبارکہ میں ایک خاص واقعہ کو بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح قوم یونس کے سر پر عذاب آیا اور اس قوم نے پھر توبہ استغفار شروع کی اور اس طرح یہ عذاب ان سے ہٹ گیا کیونکہ انہوں نے سچے دل سے توبہ کی تھی جسکی وجہ سے وہ عذاب ہٹ گیا اس واقعہ کی یاد دلانے کیلئے اس سورۃ کا نام یونس رکھا گیا ہے حضرت یونسؑ خود پیغمبر تھے اس وجہ سے بھی یہ ان کی طرف منسوب ہے۔

☆ رسول خداؐ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ یُوْنُس کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو حضرت یونس پر ایمان لائے یا ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے حضرت یونسؑ کو نہ مانا اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو فرعون کے ساتھ ہوئے ثواب عطا فرمائے گا۔

☆ ابی بن کعب کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی سُوْرَۃُ یُوْنُسِ کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے شہیدوں کے برابر اور حضرت خضرؑ کے اہم کاموں کے برابر ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے ہر حرف کے بدلے اس کے درجات بلند ہوں گے۔

☆ اگر چور کا پتہ لگانے کیلئے سُوْرَۃُ یُوْنُسِ تانبے کی تھال میں لکھ کر اسے ٹھہرے ہوئے پانی میں گھول لیں پھر آٹا خمیر کر کے یہ پانی ملا دیں پھر ان لوگوں کا نام دل میں لے کر جن پر شک ہو روٹی پکائیں اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر روٹی کے ٹکرے کر دیں اور انہیں کھلا دیں جس کے گلے میں لقمہ پھنس جائے گا وہی چور ہوگا اگر کھا بھی لے گا تو چوری کا اقرار کر لے گا۔

نوٹ: عمل کی کوتاہی سے نقصان بھی ہوسکتا ہے پرہیز بہتر ہے۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ یُوْنُس لکھ کر اسے آب نیساں یا باراں میں گھول کر پی لے تو درد گردہ سے نجات پائے گا۔

11۔ سُوْرَۃُ ھُوْدِ : 514781

ھود کے لغوی معنی توبہ کرنے والے ہیں ھودؑ ایک پیغمبر کا نام بھی ہے ھود اور قوم عاد کا ذکر اس سورۃ میں ہوا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام ھود رکھا گیا۔ ہر مشکل گھڑی میں سُوْرَۃُ ھُوْدِ کی تلاوت بہت مفید وفائدہ مند ہے اس کے پڑھنے سے دشمن مغلوب رہتا ہے اس کا روزانہ معمول رکھنے والے پر ہتھیار بھی اثر نہیں کرتا۔

☆ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ ھُوْدِ کی تلاوت کرے گا تو خدا سے ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو حضرت نوحؑ، صالحؑ، شعیبؑ اور لوطؑ پر ایمان لائے اور ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے ان کے ماننے سے انکار کیا ان سب کی تعداد کے برابر دس گنا نیکیاں عطا فرمائے گا اور اس کا مرتبہ امقام شہدا کے برابر ہوگا اور اس کا حساب آسان ہوگا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ ھُوْدِ ہرن کے چمڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خدا سے ایسی ہیبت عطا کرے گا جو بھی اسے دیکھے گا خوف کھائے گا اور اس کے نزدیک کھڑا نہ ہو سکے گا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ ھُوْدِ زعفران سے لکھ کر اسے پانی میں گھول کر تین دن تک صبح کے وقت وہ پانی پیئے گا تو رات کو ایک قوت اس کے دل میں ظاہر ہوگی جو اسکو بے خوف کر دے گی چاہے جتنی تاریکی میں سفر میں ہوگا اسے خوف نہ ہوگا، جن پریوں پر غالب رہے گا اور وہ اسے نقصان نہ دے سکیں گے۔

12۔ سُوْرَۃُ یُوْسُف : 503980

یوسف کے لغوی معنی بادشاہ کے ہیں اور یوسف ایک پیغمبر کا نام بھی ہے اس سورۃ میں یوسف کا قصہ تفصیل سے ذکر ہوا ہے اور اس میں بہت سی عبرتیں اور نصیحتیں ذکر ہوئی ہیں اور یوسفؑ کے بادشاہ بننے کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام یوسف رکھا گیا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا اگر کوئی قرآن کو یاد کرنا چاہتا ہے تو وہ سُوْرَۃُ یُوْسُف کی تلاوت کرے اسکی برکت سے اسے پورا قرآن یاد ہو جائے گا اگر یاد نہ بھی ہو تو اس کے نامہ عمل میں اس کا ثواب درج ہوگا اور قبر میں فرشتے بہشت کا ایک طبق لا کر اس کے ہاتھ میں دیں گے اور وہ جب بھی قبر سے اٹھے گا تو حافظ ہی شمار ہوگا۔

☆ ابی بن کعب کہتے ہیں رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ یُوْسُف کی تلاوت کرے گا وہ اپنے گھر والوں اور غلاموں اور کنیزوں کو اسکی تعلیم دے گا تو خدا اس پر سکرات وموت کو آسان کر دے گا اور اسکو توفیق دے گا کہ وہ کسی مسلمان سے حسد نہ کرے۔ ہر قسم کی حاجت براری کیلئے سُوْرَۃُ یُوْسُف کی تلاوت بہت اہم ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو یا نوکری سے نکال دیا گیا ہو تو اس کی کثرت سے تلاوت کرے انشاءاللہ واپس اپنے عہدے پر بحال ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ یُوْسُف لکھ کر تعویز بنا کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کی زوجہ اس پر فریفتہ ہوگی۔ اگر سُوْرَۃُ یُوْسُف لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈالا جائے تو بحکم خدا پیدا ہونے والا بچہ سعید و نیک بخت و پرہیز گار رہے گا۔

☆ اگر گھر میں پڑے ہوئے غلہ میں کیڑے پڑ جائیں تو اس غلہ پر سُوْرَۃُ یُوْسُف کی تلاوت کی جائے تو سب کیڑے بھاگ جائیں گے۔ اگر کوئی انتہائی کمزور بچہ ہو تو سُوْرَۃُ یُوْسُف لکھ کر اسے گلے میں دال دیں وہ بچہ صحت مند ہوگا۔ جس کا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو وہ سُوْرَۃُ یُوْسُف کی روزانہ تلاوت کرے اس کا بچہ زندہ رہے گا۔

13۔ سُوْرَۃُ الرَّعْد: 244692

الرعد کے لغوی معنی گرج والا ہیں رعد اس آواز کو کہتے ہیں جو مسموع ہوتی ہے رعد اس آواز کو کہتے ہیں جسے سن کر لوگ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں الرعد ایک فرشتے کا نام بھی ہے الرعد آسمان اور بادلوں کی مسکراہٹ کو بجلی کہتے ہیں کیونکہ اس سورۃ میں اس کیفیت کا خاص طور پر ذکر ہوا ہے اس لیے اس کا نام الرعد رکھا گیا ہے۔

☆ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی سُوْرَۃُ الرَّعْد پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے گا تو قیامت تک اس کیلئے ثواب لکھا جائے گا۔ ابی بن کعب کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ الرَّعْد کی تلاوت کرے گا تو تمام گزشتہ و آئندہ ہونے والے بادلوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جائیں گی اور بروز محشر اللہ کے عہد کو پورا کرنے والوں میں مشہور ہوگا۔

☆ جو شخص سُوْرَۃُ الرَّعْد کی زیادہ تلاوت کرے گا وہ بجلی گرنے کی موت سے محفوظ رہے گا اور اگر مومن ہوگا

تو بلا حساب جنت میں داخل ہوگا اور اپنے خاندان، برادری، رشتہ داروں جملہ واقفان کے حق میں اس کی شفاعت قبول ہوگی۔ اگر سُوْرَۃُ الرَّعْد لکھ کر روتے ہوئے بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ بچہ رونا بند کر دے گا۔ اگر کسی شخص کو سر کا درد بہت زیادہ ہوتا ہو تو وہ سُوْرَۃُ الرَّعْد لکھ کر سر پر باندھے چند منٹوں میں درد ختم ہو جائے گا بہتر ہے کہ مریض اسے لکھ کر پانی میں گھول کر بھی پی لے۔

14۔ سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم : 245108

ابراہیم کے لغوی معنی ہیں'' جسے تنگ کیا جائے''۔ ابراہیمؑ ایک پیغمبر کا نام ہے اس سورۃ میں ابراہیمؑ کا نام ہے اس سورۃ میں حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور دعا کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام ابراہیم رکھا گیا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی شخص سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم کی تلاوت کرے گا تو دنیا میں جتنے بھی مومن ہیں اور جتنے بت پرست ہیں ان کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر ملے گا۔ اگر کوئی سات دفعہ سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم کی تلاوت کرے گا تو وہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص جادو سحر کی وجہ سے نامرد ہو گیا ہو تو وہ روزانہ 3 دفعہ سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم کی تلاوت کرے اس سے نامردی دور ہوگی اور سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم سفید کپڑے پر لکھ کر بچے یا لڑکے کے بازو پر باندھے گا یا گلے میں ڈال دے گا تو وہ رونے، ڈرنے، نظر بد اور ام الصبیان سے یہ بچہ محفوظ رہے گا۔ اسی طرح کی دیگر امراض سے بھی محفوظ رہے گا اس کا دودھ بھی چھڑانا آسان ہوگا۔

15۔ سُوْرَۃُ الْحِجْر: 176709

الحجر قوم ثمود کی سرزمین کا نام ہے جو مدینہ اور شام کے مابین ہے وہاں پر قوم ثمود آباد تھی اس قوم نے حضرت صالح سے پہاڑ سے اونٹنی کے برآمد ہونے کا مطالبہ کیا تھا اس واقعہ کا اس سورۃ میں تفصیل سے ذکر ہے اس لیے اس کا نام الحجر رکھا گیا ہے۔

☆ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی سُوْرَۃُ الْحِجْر کی تلاوت کرے گا تو مہاجرین و انصار کے برابر اسکی نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْحِجْر 3 دفعہ پڑھ کر پھر خرید و فروخت کرے گا تو اس سال میں جو اس نے خریدا ہے اس کے لیے خیر و برکت ہوگی۔

☆ اگر جگر بڑھ گیا ہو یا سخت ہو گیا ہو تو سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کریں تکلیف جاتی رہے گی۔

☆ جو شخص سُوْرَۃُ الْحِجْر روزانہ 11 دفعہ پڑھے گا تو اسے باطنی علم کی معلومات فراہم ہوں گی۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْحِجْر 120 مرتبہ پڑھے گا تو وہ امراض خبیثہ سے محفوظ رہے گا۔

16۔ سُوْرَۃُ النَّحْل: 520188

النحل کے لغوی معنی شہد کی مکھی ہے ہیں کیونکہ اس سورۃ میں شہد کی مکھی کا ذکر بڑی تفصیل سے ہے اس

وجہ سے اس کا نام النحل رکھا گیا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی سُورَةُ النَّحلِ کی تلاوت کرے گا تو قیامت کے دن دنیاوی نعمتوں کا اس سے حساب نہ لیا جائے گا اور نیک وصیت کر کے مرنے والوں کے برابر اسے اجر و ثواب عطاء کیا جائے گا۔ جو شخص پورے مہینے میں 1 دفعہ سُورَةُ النَّحلِ کی تلاوت کرے گا تو دنیا میں اس سے تاوان نہ لیا جائے گا اور ستر قسم کی مصیبتوں میں گرفتار نہ ہو گا جن میں کم سے کم دیوانگی، برص اور جذام ہیں۔ اگر کوئی سُورَةُ النُّحلِ 21 مرتبہ پڑھے گا تو دشمن تتر بتر ہوں گے اور ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ اگر کسی شخص کے دشمن اسے جان سے مارنا چاہتے ہوں اور اسے ہلاکت کا خوف ہو تو ایک مجلس میں ایک آدمی یا کئی آدمی ملکر 108 بار سُورَةُ النَّحلِ پڑھیں تو دشمن مطیع ہو گا یا آوارہ و پریشان ہو کر خوار ہو گا۔

17۔ سُورَةُ الْإِسْرَآءِ: 245818

اس سورۃ کا اصل نام اسریٰ ہے جس کے معنی شبانہ سفر ہیں اسریٰ عربی میں رات کے وقت سفر کرنے کو کہتے ہیں اس کے دو مرحلے ہیں۔ مکہ سے مسجد اقصیٰ تک رات کے وقت زمینی سفر اور دوسرا مرحلہ مسجد اقصیٰ سے زمین سے آسمان کے سفر کا جسے معراج کہتے ہیں۔ چونکہ اس میں معراج کا واقعہ ذکر ہے اس لیے اسے اسرا کہا گیا ہے۔ دوسرا اس میں بنی اسرآئیل کے مشہور واقعہ کا تذکرہ ہے اس لیے اسے بنی اسرآئیل کہا گیا ہے۔ اور پیشانی پر بنی اسرآئیل ہی لکھا جاتا ہے۔ جو شخص سُورَةُ النُّحل اور سُورَةُ الاِسْرَآءِ کی تلاوت کرے گا اور والدین کے ذکر سے اس کا دل نرم ہو جائے تو جنت میں اسے دو قنطار ثواب دیا جائے گا اور ایک قنطار بارہ سو اوقیہ کا ہو گا جب کہ ایک ایک اوقیہ پوری روئے زمین اور اسکی جملہ آبادی سے بہتر ہو گا۔ اگر چھوٹا بچہ بول نہ سکتا ہو تو سُورَةُ الاِسْرَآءِ زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی بچے کو پلایا جائے تو حکم خدا سے اس کی زبان کھل جائے گی اور وہ بچہ بولنے لگے گا اور اگر کسی کی زبان لڑکھڑاتی ہو تو وہ بھی پانی پیئے تو اُسکی زبان کی لڑکھڑاہٹ ختم ہو جائے گی۔

18۔ سُورَةُ الْكَهف: 505517

الکھف کے معنی غار والا پہاڑ کیونکہ پہاڑ کے ایک خاص غار میں اصحاب کھف یعنی اس میں پناہ لینے والے کچھ دیندار افراد کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الکھف رکھا گیا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا جب سُورَةُ الْكَهف نازل ہوئی تو اس کے ساتھ بہتر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے تھے ہر جمعہ کی رات یا دن میں سُورَةُ الْكَهف پڑھا کریں۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا دن کو سُورَةُ الْكَهف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے اگلے جمعہ کے درمیان پورا ہفتہ بیت العتیق خانہ کعبہ کے درمیان ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے اور وہ نور عدن سے مکہ تک ہوتا ہے اور اس نور میں

فرشتے پھرتے ہیں اور وہ حفاظت میں رہتا ہے۔ جو کوئی سُورَةُ الْكَهف کو لکھ کر غلہ میں رکھے گا یا اس کمرے میں رکھے جس میں غلہ موجود ہو تو اس غلہ کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا اور اگر سُورَةُ الْكَهف گندم، چاول، چنا اور دیگر غلہ کے انبار میں لکھ کر رکھ دی جائے تو کوئی موذی کیڑا اسے خراب نہ کر سکے گا۔ ہر روز سُورَةُ الْكَهف کی تلاوت سے گھٹنوں کا درد ختم ہو جاتا ہے۔

19۔ سُورَةُ مَرْيَم: 289644

حضرت مریمؑ حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کا نام ہے کیونکہ اس سورۃ میں بڑی تفصیل سے حضرت مریمؑ کا ذکر ہوا ہے جو اپنے ماں باپ کی نذر ماننے کے سبب بیت المقدس کی خدمت کیلئے وقف تھیں۔ اس وجہ سے اس سورۃ کا نام مریم رکھا گیا ہے۔

☆ جو شخص سورۃ مریم کی تلاوت کرے گا تو اسے حضرت زکریا، یحییٰؑ، موسیٰ و ہارونؑ و عیسیٰ و ابراہیمؑ، اسحٰق، و اسماعیلؑ کے ماننے والوں اور ان سے انکار کرنے والوں کی کل تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں ملیں گی۔ جو کوئی سُورَةُ مَرْيَم لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے رکھے گا تو وہ ہر بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا اور سب کے نزدیک محبوب ہو گا۔ اگر کوئی سُورَةُ مَرْيَم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رات کو اچھے خواب دیکھے گا۔ اگر کسی شخص نے کسی نوجوان کی قوت مردی باندھ دی ہو اور وہ پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ باوضو سُورَةُ مَرْيَم پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی قوت مردی بحال ہو جائے گی خود پڑھنا نہ جانتا ہو تو کسی سے تین مرتبہ پڑھوا کر پانی پر دم کروا لے اور روزانہ وہ پانی پیتا رہے جب تک قوت بحال نہ ہو پانی پیتا رہے انشاء اللہ صحت یاب ہو گا۔ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ روزانہ اسکی تلاوت کرے تو بہت جلد مناسب رشتہ آ جائے گا۔

20۔ سُورَةُ طٰهٰ: 399283

عارفان حق نے طٰہٰ کے معنی یہ بیان کیے ہیں "ط" کے عدد 9 اور "ہ" کے عدد 5 ہیں جو مل کر 14 بنتے ہیں کیونکہ 14 تاریخ کو چاند کامل ہوتا ہے اس لیے رسول خداؐ کے مرتبہ بدر کامل کی طرف اشارہ ہے بمعنی سالم چاند یعنی اللہ فرماتا ہے اے ہمارے جلوے کے ساتھ اور ہماری طرف ہدایت فرمانے والے محبوب چونکہ رسول خدا ﷺ کا ایک خاص نام طٰہٰ ہے اس لیے اس سورۃ کا نام طٰہٰ رکھا گیا۔

☆ رسول خدا ﷺ نے فرمایا سُورَةُ طٰهٰ مجھے موسیٰؑ کی الواح (آسمانی تختیوں) سے عطا کی گئی ہے اور فرمایا جو سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے قیامت کے دن مہاجرین و انصار کے برابر ثواب عطاء کرے گا۔

اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت سُورَةُ طٰهٰ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس کے لیے رزق کی سبیل پیدا کر دے گا اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور لوگوں کے دل اس کے لیے مسخر رہیں گے اور یہ دشمن پر غالب رہے گا۔

☆ اگر کسی عورت کی شادی نہ ہوتی ہو تو وہ سُورَةُ طٰهٰ لکھ کر اسے پانی میں گھول کر اس پانی سے غسل کرے تو

اسکی شادی میں آسانی پیدا ہوگی۔حصول رشتہ یا شادی میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے 21 بار روزانہ سُوْرَۃُ طٰهٰ پڑھنے سے مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا۔

21۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ : 382219

سورۃ الانبیآء یعنی نبیوں کی سورۃ کیونکہ اس سورۃ میں نبیوں کا ذکر ہوا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الانبیآء رکھا گیا ہے۔رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کی تلاوت کیا کرے گا تو اس کا بروز قیامت حساب آسان ہوگا اور جس قدر انبیاء کا قرآن میں ذکر موجود ہے وہ سب اس سے مصافحہ کریں گے اور اس کا ثواب تمام انبیاء کے برابر کر دیا جائے گا۔دشمن پر فتح پانے کیلئے سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ 7 مرتبہ پڑھنا مفید ہے یہ عمل مختلف بیماریوں سے نجات پانے کیلئے بھی موثر ہے۔اگر کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے یا کسی خوف کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو وہ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنی کمر میں باندھ لے اسے نیند آجائے گی اور کوئی خوف طاری نہ ہوگا یہ تعویز اس کے لیے بھی ہے جو زیادہ فکر میں رہتا ہو وہ خواب میں اچھے عجائبات دیکھے گا۔اگر کسی کو سرطان کا مرض لاحق ہو تو وہ 40 دن تک روزانہ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کی تلاوت کرے اور عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر پیئے اس مرض سے نجات مل جائے گی۔

22۔ سُوْرَۃُ الْحَجِّ : 382344

الحج کے لغوی معنی قصد و ارادہ کے ہیں اسلامی عبادات میں ایک خاص فریضہ کا نام حج ہے کیونکہ اس سورۃ میں حج کی تفصیل ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الحج رکھا گیا ہے۔رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ الْحَجِّ کی تلاوت کرے گا تو گزشتہ اور آئندہ کے تمام حاجیوں کے برابر اسے ثواب ملے گا۔

☆ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو وہ سُوْرَۃُ الْحَجِّ کی نماز فجر کے بعد متواتر سات دن تک تلاوت کرے اور اپنے ہاتھوں کو آنکھوں پر مل دے شفا ہوگی۔

☆ اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو یا کوئی اور درد ہو تو سُوْرَۃُ الْحَجِّ نماز تہجد کے بعد اور نماز فجر کے بعد درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے درد ختم ہوگا۔اگر کوئی شخص روزانہ 5 مرتبہ پڑھے گا تو امتحان میں کامیاب ہوگا۔جو شخص سورۃ الحج عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر شراب کے عادی شخص کے بازو پر باندھے گا تو وہ شراب پینا چھوڑ دے گا۔آئندہ کبھی بھی شراب کے نزدیک بھی نہیں جائے گا اور شراب کا دشمن بن جائے گا۔

23۔ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ : 351714

چونکہ اس سورۃ کے آغاز میں ہی اہل ایمان کا ذکر ہے اور مزید اس سورۃ میں مومنین کی بلند حفاظت کو بیان کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام المومنون رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی روز نماز فجر کے بعد سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی تلاوت کرتا رہے گا تو اس کی جیب پیسوں سے

کبھی خالی نہ ہوگی کچھ نہ کچھ جیب میں ضرور رہے گا۔اگر کسی شخص کو خارش ہو تو وہ نماز فجر کے بعد سات دفعہ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ تیل پر پڑھ کر دم کرے اور ایک ہفتہ تک اس تیل سے مالش کرے خارش ختم ہو جائے گی۔

☆ جو کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ پڑھے گا اس کی جان و مال محفوظ رہیں گے اور زراعت میں بھی برکت ہوگی۔سحری اور آسیبی امراض کے لیے سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی آخری تین آیات کامل شفا کا درجہ رکھتی ہیں اور برسہا برس سے میرے معمولات میں شامل ہیں۔

24۔ سُوْرَۃُ النُّوْرِ: 402457

النور لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو چاند سورج سے پیدا ہو کر زمین اور زیور و اشجار کو روشن کردے نور معنی ہادی نور معنی منور ہے کیونکہ اس سورۃ میں آیت اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام النور رکھا گیا ہے۔اگر کسی شخص کو دشمن بہت تنگ کرتے ہوں اور بہت الزامات لگاتے ہوں تو کسی بھی نماز کے بعد روزانہ اس سورۃ کو 5 مرتبہ پڑھ لے۔انشاءاللہ دشمن ناکام ہوگا اور اس کے الزامات سے بھی محفوظ رہے گا۔اگر کسی شخص کو کثرت سے احتلام کا مرض ہو تو روزانہ باوضو ہو کر تین مرتبہ اس سورۃ کو پڑھ کر اپنے اوپر اور پانی پر دم کر کے پی لے تو انشاءاللہ احتلام کے مرض سے جان چھوٹ جائے گی۔

25۔ سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ: 209575

قرآن کا نام فرقان بھی ہے۔جو اس کے پہلی آیت میں ہے۔اس کے معنی علیحدہ کرنے والا کے ہیں۔حق کو باطل سے اور ہدایت کو گمراہی سے الگ کرنے والی ہے۔اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام الفرقان رکھا گیا ہے۔دشمن کی ہلاکت کے لیے روزانہ 38 مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے، انشاءاللہ دشمن ہلاک ہوگا۔اگر ظالم شخص کسی کو ناجائز تنگ کرتا ہو تو اس سورۃ کو 108 مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے محفوظ ہوگا۔

26۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 403738

شعراء یعنی شاعروں والی سورۃ کیونکہ سورۃ کے آخر پر اچھے اور برے شاعروں کا ذکر ہے۔اس لیے اس سورۃ کا نام الشعرآء رکھا گیا۔رسول ﷺ نے فرمایا جو ہمیشہ سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ پڑھتا رہے گا اُس کے گھر میں کبھی چور داخل نہیں ہوگا نہ وہ گھر جلے گا اور نہ ہی غرق ہوگا۔جو شخص سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کو پڑھے گا اُس کے تمام گناہ معاف کر دئے جائے گئے۔

خوف سے نجات: اگر کوئی شخص خوف کی وجہ سے پریشان ہو تو سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کو باوضو 7 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے دل خوف اور ڈر سے آزاد ہو جائے گا۔اور تمام پریشانی ختم ہو جائے گی۔

27۔ سُوْرَۃُ النَّمْلِ: 340962

نمل کے معنی چیونٹی کے ہے۔کیونکہ اس سورۃ میں حضرت سلیمانؑ اور چیونٹیوں کے لشکر اور ان کی

سردار چیونٹی کی حضرت سلیمانؑ سے گفتگو کا ذکر کیا گیا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام نمل رکھا گیا ہے۔

اگر کسی شخص کو ضروری حاجت پیش آئے تو سُوْرَۃُ النَّمْلِ ایک ہفتہ کے لیے روزانہ ایک بار باوضو ہو کر پڑھ لیا کرے انشاءاللہ اُس کی حاجت پوری ہوگئی۔ اور اگر کوئی شخص ہرن کی کھال پر اس سورۃ کو باوضو لکھ کر اپنے صندوق یا گھر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ گھر سانپ بچھو اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

28۔ سُوْرَۃُ الْقَصَصِ: 407120

قصص کے معنی بیان واقعات کے ہے۔ کیونکہ اس سورۃ میں سابقہ امتوں کے قصے بیان کئے گئے ہیں اس لیے اس سورۃ کا نام القصص رکھا گیا ہے۔ رسول ﷺ فرمایا کہ جو شخص سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اُس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور وہ دنیا میں مفلس نہ ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ الْقَصَصِ 27 مرتبہ پڑھے تو گمشدہ شخص جلد واپس آجائے گا یا اُس کا پتہ لگا جائے گا۔

بیماری سے نجات: اگر کوئی بیمار ہو یا پیٹ میں درد رہتا ہو یا اُسے جذام کی بیماری ہو تو اس سورۃ کا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے انشاءاللہ صحت ہوگئی۔

29۔ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ: 275297

عنکبوت کے معنی مکڑی کے ہے۔ اور سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔ اور وہ مکڑی ہی تھی جس نے حضرت محمد ﷺ کے غار میں داخل ہونے کے بعد باہر جالا بنایا تھا کیونکہ اس سورۃ میں مکڑی کے جالا بنانے کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام العنکبوت رکھا گیا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ پڑھے گا تو تمام مرد و عورتوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں درج ہوں گی۔

اگر شخص رنج و غم میں مبتلا ہو تو سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ باوضو ہو کر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے لکھے اور اس کو پانی میں گھول کر پیئے انشاءاللہ اس پانی کے پینے سے تمام رنج و غم دور ہوں گے۔

30۔ سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 269977

حضرت نوحؑ کی اولاد میں سے ایک زبردست قبیلہ روم تھا جس کی طرف علاقہ روم منسوب ہے۔

اس روم کے علاقہ کا بادشاہ قیصر روم تھا جسے ہرقل کہا جاتا تھا۔ فارس کا بادشاہ خسرد پرویز تھا سرزمین و شام کے قریب دونوں ملکوں میں لڑائی ہوئی اور فارس نے فتح پائی۔ اس پر مسلمانوں کو بہت دکھ ہوا اور کفار خوش ہوئے روم والے عیسائی تھے مذہب کے لحاظ سے مسلمانوں کے ساتھ قربت رکھتے تھے کیونکہ اس سورۃ کی ابتدا میں رومیوں کی وقتی شکست کا ذکر اور مستقبل میں ان کی فتح کا تذکرہ ہوا ہے۔ اس لیے سورۃ کا نام الروم رکھا گیا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سُوْرَۃُ الرُّوْمِ پڑھے گا تو زمین و آسمان کے درمیان تسبیح کرنے والے جملہ فرشتوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اس کے نامہ میں درج ہوگئی۔ اگر کوئی چاہئے کہ اُس کا

دشمن ذلیل ہو اور دشمن قدم قدم پر ناکام ہو تو سورۃ الروم کو باوضو کاغذ پر لکھے اور اس کو لپیٹ کر ایک بوتل میں رکھ دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

میاں بیوی میں محبت: اگر میاں بیوں میں جھگڑا رہتا ہو تو باوضو اس سورۃ کو لکھ کر بوتل میں بند کر کے اپنے پاس رکھ لے انشاءاللہ تعالیٰ دونوں میں محبت ہو جائے گی۔

31۔ سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ: 159000

یہ سورۃ لقمٰن حکیم کے نام سے مشہور ہے بعض ان کو نبی کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں وہ اللہ کے نیک بندے تھے۔ بعض حضرت ایوبؑ کے بھانجے کہتے ہیں۔ یہ قوم بنی اسرائیل کے قاضی رہے تھے۔ اس سورۃ میں خاص طور پر اُن کی اپنے بیٹے کو کی گئی وصیت کا ذکر کیا گیا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام لقمٰن رکھا گیا ہے۔

اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو یا پیٹ کی کوئی بھی بیماری ہو تو سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کو سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

سمندر یا دریا کا محفوظ سفر: اگر کوئی شخص دریا یا سمندر کا سفر کرتا ہو تو سفر سے پہلے صرف ایک بار پڑھ لے انشاءاللہ تعالیٰ سفر میں ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم بیماری سے صحت کے لیے: اگر کوئی چاہتا ہو کہ ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہے تو تین بار پڑھ کر خود پر دم کر لیا کرے۔ انشاءاللہ ہر بیماری سے محفوظ ہوگا۔

32۔ سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 113331

سجدہ کے معنی ذبح کرنا ہے۔ اس لیے نماز میں مقام سجدہ سے مراد شیطانوں کی گردنوں کو ذبح کرنا ہے۔ اور مسجد کو مسجد اس لیے کہتے ہیں کہ شیطانوں کے گردنیں کاٹی جاتی ہے۔ اور ان ہی وجوہات کی بنا پر اس سورۃ کا نام السجدہ رکھا گیا ہے۔

لڑکیوں کی شادی کے لیے: اگر کوئی چاہتا ہو لڑکیوں کا رشتہ اچھی جگہ ہو جائے تو 21 مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔

بیماری کی شفا: اگر کسی شخص کو مختلف بیماریوں نے گھیر رکھا ہو تو سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے اور مریض کو پلائے انشاءاللہ تمام بیماری سے شفاء ہوگی۔

33۔ سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ: 35525

احزاب حزب کی جمع ہے یعنی پارٹی جمع پارٹیاں اور گروہ اور لشکر ہے یا آل یا تمام گروہ۔ کیونکہ جو جنگ اُحد کی شکست کے بعد مشرکین قریش بدلہ لینے کے لیے حضرت محمد ﷺ کے مخالف قبائل کے ساتھ مل کر مدینے پر چڑھ آئے جس پر رسول ﷺ نے اصحاب سے مشورہ کیا اور سلمان فارسیؓ کے مشورے کے مطابق خندق

کھودی گئی اس لیے اس جنگ کو جنگ خندق بھی کہتے ہیں۔

ظالم شخص سے نجات: اگر کوئی ظالم شخص کسی مجبور پر ناحق ظلم کرتا ہو تو سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کو باوضو 7 مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے نجات حاصل ہوگی۔

رشتہ جلدی ہو: اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو یا بار بار ہو کر ٹوٹ جاتا ہو تو سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے پاس رکھ لے انشاءاللہ تعالیٰ جلدی ہو رشتہ کی بندش ختم ہوگی اور اچھی جگہ رشتہ ہوگا۔

34۔ سُوْرَۃُ سَبَا: 253419

سبا ایک عرب کا مشور قبیلہ تھا۔ ملکہ سبا اس ملک کی حکمران تھی۔ اس قبیلہ کا نام سبا بن یشجب سے منسوب تھا۔ ان کی آبادی حدود یمن میں تھی۔ اللہ نے اس ملک سبا میں بڑی نعمتیں بھیجی تھیں۔ حضرت سلیمانؑ کا زمانہ بھی یہی تھا۔ اس سورۃ میں اس کا ذکر تفصیل سے درج ہے اس لیے اس سورۃ کا نام سبا رکھا گیا۔

موذی جانوروں سے حفاظت: لکھ کر پاس رکھنے سے تمام موذی جانوروں سے حفاظت ہوگی۔ اگر دشمن طاقتور ہو اور ناحق تنگ کرتا ہو تو صبح شام ایک بار پڑھنے سے دشمن کی سازشوں سے محفوظ رہے گا اور دشمن اپنی مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ انشاءاللہ۔

35۔ سُوْرَۃُ فَاطِر: 242771

فاطر کے معنی شگاف ڈالنے والا ظاہر کرنے والا یعنی دوسرے لفظوں میں اللہ آسمانوں کو چیرتا ہے بارش کے ساتھ اور زمین کو چیرتا ہے سبزیوں کے ساتھ اس سورۃ کی پہلی آیت میں وہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو پردہ عدم سے شگاف کر کے پیدا کیا اس لیے اس سورۃ کا نام سُوْرَۃُ فَاطِر رکھا گیا۔ اس سورۃ کا ایک اور نام ملائکہ بھی ہے کیونکہ اس سورۃ میں فرشتوں کے بال و پر اور ان کے پروں کے تعداد بیان کی گی ہے اس لیے اسے ملائکہ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ اگر کسی نے کسی بڑے افسر کے سامنے جانا ہو یا درخواست دینی ہو تو باوضو سُوْرَۃُ فَاطِر کو 75 بار پڑھے اور درخواست پر انگلی سے اپنا مقصد بھی لکھے اور درخواست بھیج دے انشاءاللہ تعالیٰ درخواست منظور ہوگی۔

36۔ سُوْرَۃُ یٰسٓ: 221410

اس سورۃ کو قرآن پاک دل بھی کہا جاتا ہے۔ یٰس کے معنی یہ ہے کہ اے انسان کامل اس سے مراد حضور ﷺ ہیں اس سورۃ کی ابتدا ہی یٰس سے ہے اس لیے اس سورۃ کا نام یٰسٓ رکھا گیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خدا کی رضا کی خاطر سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا اس کے گناہ بخشے جائے گے اور 12 ختم قرآن کا ثواب اُس کو ملے گا۔ اگر مرض الموت میں مبتلا شخص کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھی جائے تو اُس کے تمام حروف کے بارہ گنا فرشتے نازل ہو کر مرنے والے کے لیے بخشش کی دعا کریں گے۔ مرتے وقت

بھی موجود ہونگے اور نماز جنازہ و دفن میں بھی شریک ہونگے۔ اگر سکرات موت کے وقت مریض یا اُس کے ساتھ کوئی دوسرا آدمی پڑھے گا تو رضوان بہشت اس کے لیے جنت سے جام شربت لے کر آئے گا۔ جسے وہ بستر پر لیٹے ہوئے پیئے گا اور سیراب ہو کر مرے گا۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت روزانہ کرے گا تو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں ملیں گی۔

موتیا بند کا علاج: باوضو سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں روزانہ بلاناغہ لگانے سے انشاءاللہ موتیا دور ہو جائے گا۔

اختلاج قلب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کو باوضو اس طرح پڑھے کہ پہلے مبین سے لوٹ کر دوبارہ پڑھا شروع کر دیے جب دوسرے مبین پر پہنچے تو پھر لوٹ کر شروع سے پڑھے اسی طرح ساتویں مبین پر پہنچے تو لوٹے بغیر سورۃ ختم کر لے پھر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اور یہ عمل 11 روز تک جلدی رکھے انشاءاللہ تعالیٰ دل کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔

قرض کی ادائیگی کیلیے: جو شخص روزانہ بعد نماز عشاء 7 مرتبہ سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھے گا انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

دودھ میں اضافہ کیلیے: اگر کسی عورت کا دودھ ختم ہو گیا اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو سُوْرَۃُ یٰسٓ باوضو کسی چینی کی پلیٹ یا کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر عورت کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ عورت کا دودھ اتنا ہو جائے گا کہ بچے کا پیٹ بھر سکے۔

قضائے حاجات: اگر کوئی شخص تین دن متواتر سُوْرَۃُ یٰسٓ کو 72 بار پڑھ لے تو انتہائی مشکل حاجت حل ہو

دل نرم کرنے کیلیے: دل کی سختی دور کرنے کے لیے اور دل میں محبت اور شفقت نرمی پیدا کرنے گناہوں سے بچنے اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ باوضو کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اور اُس شخص کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کا دل نرم ہوگا۔

رحمت کی بارش ہو: باران رحمت طلب کرنے کے لیے اور خشک سالی سے نجات کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ 75 بار پڑھے انشاءاللہ فضل و رحمت کی بارش ہوگی اور کھیتی خوب سیراب ہوگی۔

قیدی کی رہائی: اگر کوئی شخص بے گناہ قید میں ہو تو اس کی رہائی کا کوئی راستہ نہ ہو تو باوضو 75 بار سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھے۔ انشاءاللہ جلد ہی قیدی قید سے رہا ہوگا۔

مال و دولت کیلیے: اگر کوئی شخص روزانہ تین بار سُوْرَۃُ یٰسٓ کو پڑھتا رہے تو کچھ عرصہ بعد غربت دور ہوگی اور رزق کی فراوانی ہوگی۔

ہر کام کیلئے: اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اُس کا ہر کام آسانی سے ہو اور اُسے کوئی مشکل پیش نہ آئے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد سُوْرَۃُ یٰسٓ ایک بار پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ اُس کے تمام کام آسانی سے ہوں گے۔

37۔ سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ: 264754

صفت کے معنی صف باندھے والا کے ہے اس سورۃ کی پہلی آیت میں صف باندھنے والوں کی فرشتوں یا مجاہدوں کی منظم صفوں اور پرواز کرنے والے قطاروں میں پرندوں اور نمازیوں کی صفوں کی اللہ نے قسم کھائی ہے۔

ہر حاجت پوری ہو: اگر کوئی سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ 7 بار پڑھے تو اُس کے ہر حاجت پوری ہوگی۔

آسیب سے نجات: اگر کسی پر سخت قسم کا آسیب مسلط ہو تو داہنے کان میں سات بار اذان، ایک بار فاتحہ ایک بار آیت الکرسی، ایک ایک بار سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سورۃ الطارق، سورۃ الحشر کی آخری چار آیت اور پوری سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ آسیب اُسی وقت جل جائے گا۔

38۔ سورۃ صٓ: 229337

صٓ حروف مقطعات قرآنی سے ایک حرف ہے اور حضرت محمد ﷺ کی ذات بھی مراد لی گئی اور یہ کہا گیا ہے کہ اے صادق و مصدق۔ اس سورۃ کا آغاز صٓ سے ہو رہا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام صٓ رکھا گئے ہیں۔

پہاڑ کے برابر نیکیاں: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ صٓ کی تلاوت کرے گا تو حضرت داؤدؑ کے لیے مسخر ہونے والے پہاڑوں کے برابر وزنی نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں درج ہوگی۔

دفع دشمن کیلئے: اگر کوئی شخص ظالم دشمن کے ظلم سے تنگ آ گیا ہو تو سورۃ صٓ کو باوضو 7 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے ظلم سے محفوظ ہوگا۔

39۔ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ: 306585

زمر زمرہ کی جمع ہے اور اس کے معنی گروہ اور جماعتیں ہے۔ زمرہ زمر سے مشتق ہے۔ جس کے اصل معنی آواز ہے کیونکہ جماعت بھی آواز سے خالی نہیں ہوتی۔ اہل جنت و دوزخ کے گروہ کے گروہ قیامت کے دن اپنے اپنے ٹھکانوں کی طرف جائیں گے۔ یہ ذکر اس سورۃ میں کیا گیا ہے اس لیے اس کا نام زمر رکھا گیا۔

مال میں برکت کیلئے: اگر کوئی شخص چاہے کے اُس کے مال و دولت میں برکت ہو تو روزانہ باوضو 7 مرتبہ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ پڑھے انشاء اللہ مال میں برکت ہوگی۔

کھوئی ہوئی عزت واپس: اگر کوئی شخص چاہے کہ اُسے کھوئی ہوئی عزت دوبارہ حاصل ہو تو باوضو 7 مرتبہ روزانہ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی عزت دوبارہ بحال ہوگی۔

40۔ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ: 368524

المومن کے معنی ایمان لانے والا کے ہیں اس سورۃ میں خاص مومن آل فرعون کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام المؤمن رکھا گیا ہے۔ اس سورۃ کو غافر بھی کہتے ہیں جس کے معنی گناہ کو معاف کرنے والا کے ہیں۔

☆ جس شخص کے جسم پر سفید یا سیاہ داغ ہوں تو وہ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خدا اسے تندرستی اور شفا عطا فرمائے گا۔ جس شخص کے جسم پر پھوڑے نکلے ہوں وہ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے شفا پائے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ لکھ کر پانی میں گھول کر اور اس کے پانی سے آٹا گوندھ لے پھر اس آٹے کو خشک کر کے باریک سفوف تیار کر لے اور کسی برتن میں محفوظ کر کے رکھ لے اور اس کا منہ بند کر دے اور جب بھی اسے یا کسی کو دل کی تکلیف ہو یا بے ہوشی غشی ہو جگر کا درد ہو، تلی کو تکلیف ہو تو اس سے تھوڑا سا اس مریض کو کھلا دے یا خود کھالے تو بحکم خدا ان بیماریوں سے شفا نصیب ہوگی اور ہر قسم کی تکلیف اس سے دور ہو جائیگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ لکھ کر اپنی دکان میں لٹکا دے تو اس پر گاہک بہت آئیں گے اور اس کی دکان خوب چلے گی جس کا اسے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

41۔ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ: 245837

قرآن مجید کی چار سورتیں ایسی ہیں جن میں سجدہ واجب ہے۔ ان میں سے یہ دوسری سورۃ ہے اس کی ابتداء ہی حٰمٓ السجدۃ سے ہے اس لیے اس کا نام السجدۃ رکھا گیا ہے۔ دوسری آیت میں لفظ فصلت آیا ہے اس کے معنی حصوں میں تقسیم شدہ کے ہیں اور یہ مختلف حصوں کو بیان کرتی ہے اس لیے اس کا نام فصلت ہے۔ مگر پیشانی پر حٰمٓ السجدۃ لکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کو صاف برتن پر لکھ کر پانی سے دھوئے اور اس پانی سے آٹا خمیر کرے اور پھر اسے خشک کر کے سفوف بنا لے اور تھوڑا سا سفوف کھا لیا کرے تو دل کی تکالیف سے محفوظ رہے گا۔ اگر سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ لکھ کر بارش کے پانی یا نہر یا کنویں کے پانی میں گھول کر دردوں والے مریض کو پلایا جائے تو اس کا درد ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر آسیب زدہ کو پلائے گا تو اسے افاقہ ہوگا۔

42۔ سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی: 201339

الشوریٰ کے معنی باہم رائے و مشورہ کرنا ہے۔ اس سورۃ میں انتظامی امور میں مشاورت کے سماجی اصول کو ان مومنوں کی صفات میں شمار کیا گیا ہے جو اہل تقویٰ ہیں نماز اور ستم رسیدگی کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہوئے ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورۃ کا نام الشوریٰ رکھا گیا۔

اگر کوئی سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر پھر اس پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے

خشک کریگا تو وہ سرمہ آنکھ کی ہر بیماری کیلیئے باعث شفا ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الشُّوْرٰی' عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر مرگی کے مریض کے گلے میں ڈالے گا تو وہ مرگی سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الشُّوْرٰی' لکھ کر اسے پانی میں گھول کر اس پانی سے مٹی کا ایک پیالہ بنائے گا اور اس پیالے کو پختہ کرے گا تو جو بھی اس پیالے میں پانی پیئے گا تو اسے اسہال کی بیماری سے نجات ملے گی۔

43۔ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ: 160697

الزخرف کے معنی سامان آرائش کے ہیں اس سورۃ میں دنیا کے مادی اور دلفریب جلوؤں اور ان کے غیر اہم ہونے کا بیان ہے کہ اگر یہ اس طرح نہ ہوتا تو لوگ ایک امت اور یکساں ہو جاتے خدا نے کافروں کیلیئے چاندی جیسی چھتوں اور بالا خانوں، دروازوں، تختوں اور سامان آرائش کا ذکر کیا ہے کہ ان کی کوئی اہمیت نہیں اس لیے اس سورۃ کا نام الزخرف رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ لکھ کر پانی میں گھول کر کھانسی کا مریض پیئے گا تو کھانسی ختم ہوگی۔ اور سخت بدزبان عورت کو پلائیں تو وہ میٹھی زبان بن جائے گی اور نرمی سے بات کرے گی۔

☆ جو شخص سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ لکھ کر گھول کر یہ پانی کسی مرض کے مریض کو پلایا جائے تو صحت یاب ہوگا اگر مرگی والے شخص پر چھڑک دیا جائے تو اسے بھی آرام ہوگا۔ شیطان وہاں سے بھاگ جائے گا یا جل کر مرجائے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی پی لے گا تو اسے کوئی اور دوا لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ دے تو وہ برے خواب نہ دیکھے گا اور خیر و نیکی کے خواب ہی دیکھے گا اور خواب کی وجہ سے کبھی پریشان نہ ہوگا۔

44۔ سُوْرَةُ الدُّخَانِ: 97793

الدخان کا معنی دھواں ہے اس سورۃ میں ذکر ہوا ہے کہ اچھا انتظار کرو اس دن کا جب آسمان دھواں لیے ہوئے آئے گا اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک ہے۔ بعض نے اس دھواں کو قیامت کی نشانیوں سے بیان کیا ہے اور اسے تمہید سمجھا ہے اور کچھ نے کہا قیامت کے وقت عذاب کے طور پر دھواں ظاہر ہوگا جو منافقین کی آنکھوں اور کانوں کو بھر دے گا۔ بعض اس بات کا انجام طے شدہ سمجھتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ کی دعوت کو جھٹلانے والے اور ان سے منہ موڑنے کی وجہ سے قحط سالی اور تنگدستی نے ایسا کر دیا کہ لوگ جب اپنی کمزور آنکھوں سے آسمان کو دیکھتے تھے تو اسے دھوئیں سے بھرا ہوا پاتے تھے۔ بعض نے کہا کہ قیامت کے دن یہ بے ہوش ہوں گے اور ان کے نتھنوں، کانوں اور بدن کے سوراخوں سے دھواں نکلے گا۔ یہ واقعہ اس سورۃ میں خوف دلانے کیلیئے بیان ہوا ہے اس لیئے اس سورۃ کا نام الدخان رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الدُّخَانِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ شیطان کے مکر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الدُّخَانِ لکھ کر سرہانے رکھے گا اچھے خواب دیکھے گا رات کے مصائب سے پرامن رہے گا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الدُّخَانِ لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے گا تو درد شقیقہ والا مریض اس سے نجات پائے گا۔

45۔ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ: 150153

الجاثیۃ کے معنی گھٹنوں کے بل گرا ہوا اور یہ معنی بھی ہیں کہ گھٹنوں کے بل پاؤں کی انگلیوں پر کھڑا ہونا۔ اس سورۃ میں ذکر ہے کہ ہے قیامت کے دن ہر قوم گھٹنوں کے بل گرے گی اور اپنے نامہ اعمال کے جائز کیلیئے حاضر ہوگی اس لئے اس سورۃ کا نام الجاثیۃ رکھا گیا۔ جب بچہ پہلے دن پیدا ہوا ہو تو سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ لکھ کر اس بچے کے بازو پر باندھ دیا جائے تو وہ پریوں، جنات اور موذی جانوروں کے نقصان کرنے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ چغل خوروں کے شر، جابر و سرکش حکمران کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اس کا رعب قائم ہوگا اور ہر دیکھنے والے کی نظر میں محبوب ہوگا۔

46۔ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ: 73774

الاحقاف کے معنی ریت کے ٹیلے ہیں وہ ایسے ٹیلے کہ جس میں ایک طرح کا ٹیڑھا پن اور جھکاؤ ہو۔ یمن کے قریب واقع قوم عاد کی سرزمین کا نام بھی ہے اور یہاں کی ایک بستی کا نام روم بھی ہے۔ احقاف عربستان کے جنوبی حصہ میں واقع تھا اب اس کے آثار نہیں ملتے۔ اس سورۃ میں ہے کہ حضرت ھودؑ نے اپنی قوم عاد کو اس سرزمین الاحقاف میں خدا کے عذاب سے ڈرایا اس لئے اس سورۃ کا نام الاحقاف رکھا گیا۔

☆ جو شخص سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا تو جنات کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور سوتے جاگتے ہر قسم کی ایسی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ 7 مرتبہ لکھ کر پانی میں گھول کر آسیب یا جن والے مریض کو پلائے گا تو اسے افاقہ ہوگا۔ اگر کوئی طالب علم اپنا سبق یاد نہ کر سکتا ہو تو سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ لکھ کر اسے گلے میں ڈال دے اور عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر اسے پلا دیا جائے تو اس کا حافظہ تیز ہوگا، اسے سبق بھی یاد ہوگا اور فراموشی ختم ہوگی۔

47۔ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ: 180655

محمد ﷺ اسلام کے عظیم پیغمبر کا نام ہے، محمد کا معنی تعریف کیا ہوا ہے۔ اس سورۃ کی دوسری آیت میں محمدؐ ذکر آیا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام محمدؐ رکھا گیا۔ جو شخص سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ پڑھے گا تو قبر سے نکلتے ہوئے جس طرف رخ کرے گا تو اسے رسول خدا کا دیدار ہوگا اور اللہ اسے جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا۔ اگر کسی شخص کی مشکل حل نہ ہو تو سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ کو سات جمعہ ہر جمعہ کے دن 111 مرتبہ پڑھے چند ساتھی مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں تو اس کی وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر کوئی سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ آب زمزم سے لکھ کر پی لے تو جہاں بھی جائے گا اس کی بات مانی جائیگی۔

48۔ سُوْرَۃُ الْفَتْح : 188828

الفتح کے معنی کامیابی کے ہیں ایک فتح خدا کی مدد سے صلح حدیبیہ میں ہوئی دسری فتح خیبر میں ہوئی تیسری فتح مکہ میں ہوئی۔اس سورۃ کی ابتدا میں فتح کا ذکر ہے اور فتح مکہ کا بھی ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الفتح رکھا گیا۔
جو شخص سُوْرَۃُ الْفَتْح پڑھے گا تو گویا وہ فتح مکہ میں میرے ساتھ شامل رہا اور شجرہ کے نیچے میری بیعت کی جب سورۃ الفتح نازل ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا میرے لیے پوری دنیا سے بہتر سُوْرَۃُ الْفَتْح ہے۔

☆ اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو تو وہ 40 دن تک روزانہ 11 مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَتْح کی تلاوت کرے کہیں نہ کہیں سے حج کی سبیل نکل آئے گی۔اگر کوئی ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر 3 دفعہ کھڑے ہو کر سُوْرَۃُ الْفَتْح پڑھے گا تو پورا سال امن و امان میں رہے گا۔اگر کسی عورت کو سُوْرَۃُ الْفَتْح لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی پلایا جائے تو اس کے دودھ میں اضافہ ہوگا۔

49۔ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ : 102892

جو شخص سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ لکھ کر اپنے گھر میں لٹکائے گا تو ہر قسم کے جھگڑے سے محفوظ رہے گا اور اس کے ذریعے سے ہر خیر و برکت کے ابواب کھل جائیں گے اور وہ ہر قسم کے شیطان کے شر و خوف سے محفوظ اور امن میں رہے گا۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی اس عورت کو پلائے گا جس کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اس کے دودھ میں اضافہ ہو اور وہ عورت اور اس کا بچہ ہر مصیبت و بلا سے محفوظ رہیں گے۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈالے گا جس کا بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس کا بچہ صحیح و سالم و تندرست پیدا ہوگا اور اس عورت اور بچہ کو کوئی مرض لاحق نہ ہوگا۔اور وہ جملہ آفات سے محفوظ رہیں گے۔

50۔ سُوْرَۃُ قٓ: 109736

قٓ حروف مقطعہ ہے یہ رمز یہ علامت ہے بعض مفسرین نے یہ معنی کیا ہے کہ تمام ہونے والے امور کا فیصلہ روک لیا گیا۔امام باقرؒ نے فرمایا قاف ایک سبز رنگ کا پہاڑ ہے اور دوسری روایت میں ہے زبرجد سبز کا پہاڑ ہے بعض کے بقول حضور ﷺ کی ذات سے ظلمت و شرک شب تاریک و کفر کے دور میں اسلام کی روشنی پھیلی اور آپ ﷺ کی ذات اسلام کی روشنی اور قمر ہیں اور اعتبار سے اس سورۃ کا نام قٓ رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ قٓ لکھ کر اپنی جیب میں رکھے گا تو وہ دشمن کے اندرونی و بیرونی ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیگا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ قٓ لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر پی لے گا تو اس سے پیٹ اور منہ کی بیماری ختم ہو جائے گی اگر اسی پانی سے کسی بچے کا منہ دھو دیا جائے تو اس کے دانت آسانی سے نکلیں گے اور زیادہ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی بچہ اکثر ڈرتا ہو تو سُوْرَۃُ قٓ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی بچہ کو پلایا جائے تو اس کا خوف و ڈر ختم ہو جائے گا۔

51۔ سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ: 119544

جو شخص سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ برتن پر لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی پیئے گا تو اس کے پتہ کا درد ختم ہوگا اور اگر لکھ کر حاملہ عورت اسے پیٹ پر باندھے گی تو اس کا وضع حمل آسان ہوگا۔ اگر سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ قریب المرگ شخص کے پاس لکھی جائے تو روح آسانی سے نکلے گی۔اگر کوئی عورت لڑکے کی ولادت کے بعد سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گی تو وہ فاقہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گی۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ کھجور کے 3 دانوں پر پڑھ کر یہ کھجور کے دانے عورت کو کھلائے گا تو اس کا حمل استقرار ہوگا۔

52۔ سُوْرَۃُ الطُّوْرِ : 941383

طور کے معنی اصل پہاڑ کے ہیں اور کئی جگہ ذکر ہوا ہے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ بلند کیا گیا وہ بظاہر کوہ طور نہیں ہے مگر عام طور پر لفظ طور سے ذہن اسی طرف جاتا ہے جسے طور سینا کہا گیا ہے یہ وہ پہاڑ ہے جہاں موسیٰؑ نے اللہ سے کلام کیا وہ آج کل بھی اسی نام سے مشہور ہے۔یہ الیۃ کے نزدیک مصر اور عقبہ کے درمیان ہے۔بعض نے کہا کہ وہ جنت کے پہاڑوں سے ایک پہاڑ ہے بعض نے کہا طور سرسبز و شاداب پہاڑ کو کہتے ہیں سریانی زبانی میں طور کے معنی یہی ہیں۔ اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو پانی پر سُوْرَۃُ الطُّوْرِ پڑھ کر یہ پانی بچھو کے کاٹے پر چھڑک دیا جائے تو شفا ہوگی اور اس کا درد ختم ہوگا۔اگر کاٹنے کے بعد بچھو بھاگ گیا ہو تو مر جائے گا۔اگر کسی کو جذام کی بیماری ہو تو وہ سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کی تلاوت کرے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جذام کے مرض سے نجات پائے گا۔

53۔ سُوْرَۃُ النُّجْمِ : 274334

النجم کے معنی ظاہر ہونا یا باہر نکل جانا ہے ہر نکلنے والی چیز کو النجم کہتے ہیں اور النجم ستارے کو بھی کہتے ہیں اور وہ ستارے جو قیامت کے دن بکھر جائیں گے وہ ستارے جو شیاطین پر گرتے ہیں۔اس پر الف لام آنے کی وجہ سے وہ خاص ستارے مراد ہیں جو عموماً عرب کے کلام میں استعمال ہوتے ہیں اس سورۃ کا آغاز نجم سے ہوا ہے اس لیے اس سُوْرَۃُ النُّجْمِ رکھا گیا۔

☆ جو شخص سُوْرَۃُ النُّجْمِ ہرن کے چمڑے پر لکھ کر اپنے پاس تعویذ بنا کر رکھے گا تو ہر بادشاہ کے پاس جاتے ہوئے اس کا دل قوی اور مضبوط ہوگا اور اسے کوئی پریشانی نہ ہوگی اور وہ بادشاہ اس کا احترام کرے گا اور جس کے ساتھ مناظرہ کرے گا اس پر غالب آئے گا دشمن پر فتح پائے گا دشمن مغلوب ہوگا چاہے وکتنا ہی قوی ہو۔اگر کوئی سُوْرَۃُ النُّجْمِ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب نسیاں یا آب باراں میں گھول کر اسے 40

دن تک اپنی اولاد کو پلائے گا تو وہ تعلیم حاصل کرنے میں رغبت کریگا۔

54۔ سُوْرَةُ الْقَمَرِ: 120450

قمر چاند کو کہتے ہیں شق القمر واقعہ ہجرت سے پہلے ہوا اہل مکہ نے رسول خدا ﷺ سے معجزہ طلب کیا تو آپ ﷺ نے اللہ کے حکم کے مطابق ہاتھ کی انگلی کے اشارے سے چاند کو دو ٹکڑے کر کے دکھایا یہاں تک کہ لوگوں نے کوہ حرا کو اس کے ٹکڑوں کے درمیان دیکھا ایک پہاڑ پر اور دوسرا اس سے پرے۔

☆ اگر کوئی عرق گلاب وزعفران سے سُوْرَةُ الْقَمَرِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی پیے گا تو حاسد حسد کرنا چھوڑ دیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

55۔ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ: 1201214

الرحمٰن کے معنی سب کو فیض پہنچانے والا یعنی اللہ تمام دنیاوی واخروی نعمتوں کا دینے والا ہے کیونکہ مشرکین الرحمٰن سے بہت خوف محسوس کرتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہ الرحمٰن کون ہے جو پیغمبر اکرم ﷺ کو تعلیم دیتا ہے اس سورۃ کی ابتداء میں ہی ان نعمتوں کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الرحمٰن رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی طحال کے مریض کو پلائے گا تو شفا پائے گا اور اگر گھر کی چاروں دیواروں پر چھڑک دے گا۔ تو موذی جانور بھاگ جائیں کے اور کیڑے مکوڑوں اور حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کی حاجات پوری اور ہر مشکل آسان ہوگی۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر آب نسیاں یا زمزم یا آب باراں میں گھول کر یہ پانی جادو سے متاثرہ مریض کو پلائے گا تو مریض نجات پائے گا اور دشمنوں کی نظر میں مقبول ہوگا۔

☆ صبح شام اندھیرے میں آنکھیں بند کر کے خانہ کعبہ کا تصور کر کے سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ کی تلاوت اگر کوئی لاعلاج مریض سنے گا تو انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

56۔ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ: 102965

واقعۃ کے معنی جب قیامت واقع ہوگی۔ الواقعۃ ہونے والی کے معنی میں ہے ضرور ہونے والی یہ امر یقینی اور پکا ہے الواقعۃ سے مراد قیامت ہے اور قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ الواقعۃ سے مراد چیخ ہے اور وہ صور کا پھونکنا ہے کیونکہ اس سورۃ کی ابتداء میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الواقعۃ رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی فقیر نہ ہوگا اور دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ لکھ کر ولادت کے وقت عورت کے گلے میں ڈال دے گا تو ولادت آسانی سے ہوگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ چاند کے مہینہ کی 1 تاریخ سے 7 تاریخ تک باوضو حالت میں عرق

گلاب وزعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی عورت پلائے گا تو وہ حاملہ ہوگی اور اسے اولاد نصیب ہوگی۔

☆ اگر کسی عورت کا بچہ جو پیدائش کے بعد شیر خوارگی میں مرجاتا ہو تو وہ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ لکھ کر تعویذ بنا کر اس بچے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ وہ بچہ طویل عمر پائے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اسے گردن پر باندھ دے تو گردن کا درد ختم ہوگا۔ اگر کمر میں باندھ لے تو کمر کا درد انشاءاللہ ختم ہوگا۔ اگر کوئی 70 مرتبہ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ تیل پر پڑھ کر دم کرے پھر اس تیل سے ٹانگوں کی مالش کرے گا تو ٹانگ کا درد ختم ہوگا۔ اور اگر اس تیل کے چند قطرے کان میں نیم گرم کر کے ڈالے گا تو کان کا درد ختم ہوگا۔

☆ اگر کوئی عرق گلاب پر سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ پڑھ کر اس مریض کو یہ عرق پلائیں جسے کتے نے کاٹا ہو اس کا اثر ختم ہوگا مزید 41 دنوں تک پیتا رہے بہت مفید ہے۔ اگر کوئی قیدی سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے گا تو وہ جلدی قید سے رہائی پائے گا۔

57۔ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ: 198924

الحدید کے معنی لوہے کے ہیں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ نے عالم بالا سے ہتھوڑا اور پھاوڑا وغیرہ بھی نازل کیے تھے جو زراعت سے متعلق ہیں جنگ کے سامان کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ پہلے دور میں تلوار تھی اور یہ اسی کا نام ہے جو آدم علیہ السلام کے ساتھ اترنے والے سامان میں نہیں ہے یہ رسول خداؐ کے زمانہ میں اتری ہے اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ اس سورۃ میں لوہے کا ذکر اور اس کے فوائد بیان کیے گئے ہیں اس لئے اس سورۃ کا نام الحدید رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا تو جنگ کے دوران تیر یا لوہے کا آلہ اس پر کارگر نہ ہوگا۔ اگر کوئی زخم ہوجائے تو سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ پانی پر دم کر کے اس زخم پر لگایا جائے تو وہ جلد ہی ٹھیک ہوجائے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو دشمن اس کا دوست بن جائے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کے بدن سے پھوڑے ختم ہوں گے۔

☆ جگر کے مریض سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ کی پہلی آیت 101 بار روزانہ عرق مکو اور عرق کاسنی پر دم کر کے صبح شام دو چمچے دونوں عرقوں کے دو ماہ تک پیتے رہیں جگر کے تمام امراض سے شفا نصیب ہوگی۔ بہت آزمودہ ہے۔

58۔ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ: 34237

المجادلۃ کے معنی ہیں قرب کی شدت کا اظہار، شدت کے ساتھ بحث وتکرار کرنا۔ ایک بی بی شدید کرب و دکھ میں مبتلا تھی کیونکہ اس کے شوہر نے اسے اپنی ماں کی مثل کہا تھا اور اس سے قطع تعلق کر لیا تھا وہ رسول خدا ﷺ کے پاس یہ شکایت لائی تھی اور اس سلسلے میں مجبوریوں کو بیان کر رہی تھی اور بحث وتکرار کر

رہی تھی کہ اس کا کوئی حل نکالیں تو یہ سورۃ نازل ہوئی۔اس سورۃ میں کیونکہ اس المجادلۃ کا ذکر موجود ہے اس لیے سورۃ کا نام المجادلۃ رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی شخص سُوۡرَۃُ المُجَادَلَۃِ لکھ کر اپنے غلہ کے ڈھیر میں رکھ دے گا تو وہ غلہ ہرگز تلف نہ ہوگا اور غلہ کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص سُوۡرَۃُ المُجَادَلَۃِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر بازو پر باندھ لے گا تو وہ جنگ میں امن میں رہے گا۔اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد سُوۡرَۃُ المُجَادَلَۃِ پڑھے گا تو ظالم افسر کے شر سے محفوظ رہے گا۔

59۔ سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ : 133461

الحشر کے معنی اکٹھا کرنا ہے یا کسی گروہ کو ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ جمع کرنا ہے یعنی جلاوطنی ان لوگوں کا پہلا حشر ہے۔الحشر قیامت کے دن ہوگا۔ایک قبیلہ مدینہ میں صاحب اقتدار و ثروت تھا وہ مضبوط قلعہ والے تھے۔مضبوط قلعہ قبیلہ بنی نضیر کا تھا وہ خیبر کی طرف چلے گئے تھے اور قیامت کے دن اوّلین و آخرین اکٹھے ہوں گے کیونکہ اس سورۃ میں اس خاص قبیلے کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الحشر رکھا گیا۔

☆ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا اگر سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ چینی کے سفید برتن پر لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر یہ پانی ایسے شخص کو پلائیں جو بھول جاتا ہو تو وہ آئندہ نہیں بھولے گا اس کا ذہن مضبوط ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ جس کام کیلئے جائے گا کامیاب ہوگا اور اسے فتح نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ برا کام نہ ہو نیک کام ہو اور وہ تونگر ہوگا۔اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس پر مہربان رہے گا اور اس پر سختی نہیں کرے گا اور وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

60۔ سُوۡرَۃُالۡمُمۡتَحِنَۃِ : 101350

سورۃ الممتحنۃ کے فضائل ممتحنہ کے معنی امتحان لینا ہے اس سورۃ میں ان عورتوں کا ذکر ہے جو ہجرت کر کے مدینہ آئیں اور ایمان کا اظہار کیا اور ان کے امتحان کا ذکر اس سورۃ میں ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الممتحنۃ رکھا گیا۔

☆ جو شخص سُوۡرَۃُالۡمُمۡتَحِنَۃِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی 3 دن متواتر پیے گا تو تلی کی تکلیف سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی اور بیماری ہوگی تو نجات پائے گا اور اس کا درد ختم ہو جائے گا۔اگر کوئی شخص سُوۡرَۃُالۡمُمۡتَحِنَۃِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھے گا تو بھی فائدہ ہوگا اگر کس شخص کے پیٹ میں درد ہو یا اسے ناف پڑ گئی ہو تو سُوۡرَۃُالۡمُمۡتَحِنَۃِ کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب زم زم یا آب نسیاں میں گھول کر یہ پانی پی لے تو شفا ہوگی اگر یہ پانی نہ مل سکے تو بارش کا پانی استعمال کرے۔

61۔ سُوۡرَۃُ الصَّفِّ : 59060

الصّف کے معنی ایک قطار ہیں۔راہ خدا میں صف بستہ ہو کر لڑنے والے صف بندی جو باہم پیوست ہو اور اس کے درمیان کوئی دراڑ یا شگاف نہ رہے پختگی اور مضبوطی، نیتیں درست اور غیر متزلزل ایک دوسرے سے ملے رہنا جیسا نماز باجماعت میں ہوتا ہے جما ہوا ثابت قدم وغیرہ۔اس سورۃ میں مخلوق کا صف بہ صف اللہ کی تسبیح کرنا ذکر ہوا ہے اس لیے اس سورہ کا نام الصّف رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو اور وہ الٹے سیدھے کام کرتا ہو تو نماز فجر کے بعد با وضو ایک دفعہ سُوۡرَۃُ الصَّفِّ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی اس بچے کو پلا دیں وہ ٹھیک ہو جائے گا۔اگر لڑکا یا لڑکی نافرمان ہوں تو لڑکے یا لڑکی پر بھی دم کریں، اور یہ پانی اسے پلا دیں وہ نافرمانی چھوڑ دے گا۔اگر 3 دفعہ سُوۡرَۃُ الصَّفِّ پڑھ کر لڑکے پر دم کیا جائے تو وہ والدین کا فرمانبردار ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص کمزور ہو اور کمزوری زیادہ ہو رہی ہو تو وہ سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے سُوۡرَۃُ الصَّفِّ لکھے اور اسے تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے یا بازو پر باندھ لے تو اسے شفا ملے گی اور اس کی کمزوری ختم ہو جائے گی۔اگر کوئی نزلہ زکام کا مریض ہو تو 3 دن تک روزانہ چینی کی پلیٹ میں عرق گلاب اور خالص شہد سے سُوۡرَۃُ الصَّفِّ لکھ کر اور پانی میں گھول کر یہ پانی پی لے 3 دن کے اندر نزلہ زکام ختم ہوگا اور اسے شفا ملے گی۔

62۔ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ : 61522

الجمعۃ کے معنی فوج کے اکٹھے ہونے کے ہیں یعنی اکٹھا ہونے کا دن، اکٹھا کرنے والا اجتماع۔ الجمعۃ بطور علم ہفتے کے دنوں سے ایک دن ہے۔عربہ بھی الجمعۃ کا قدیم نام ہے۔سریانی میں معرب کہتے ہیں عروبہ بمعنی رحمت ہے۔عروبہ اعرب سے ہے اس کے معنی روشن و بزرگ دن ہیں۔کعب بن لوی نے اس کا نام الجمعۃ رکھا کیونکہ اس سورۃ میں خاص الجمعۃ کا ذکر کیا گیا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الجمعۃ رکھا گیا۔

اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ پڑھ کر پانی پر دم کرے گا اور یہ پانی اپنی بیوی کو پلائے گا تو نفرت محبت میں بدل جائے گی۔اگر دونوں میاں بیوی پی لیں تو زیادہ بہتر ہے کم از کم سورۃ 3 دفعہ پڑھی جائے۔اگر کوئی شخص چاہے کہ بیوی اور خاوند میں محبت پیدا ہو جائے تو 40 گول سرخ مرچیں لے کر ہر مرچ پر 7 دفعہ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ پڑھ کر دم کرے تو وہ بے قرار ہو کر ایک دوسرے سے محبت کریں گے۔

اگر کوئی بلاوجہ نوکری سے نکال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد 3 دفعہ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کی تلاوت کرے وہ بہت جلد اپنی نوکری پر بحال ہو جائے گا۔اگر کوئی شخص جلد کی بیماری میں مبتلا ہو تو روزانہ 21 مرتبہ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کی تلاوت کر کے مریض پر دم کریں اور چند دنوں تک اسی طرح کرتے رہیں بیماری دور ہو جائے گی۔

63۔ سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ : 53256

کافر اس قدر اسلام کیلئے نقصان دہ نہ تھے جس قدر منافق تھے۔ان منافقوں کا ذکر قرآن میں بار بار آیا ہے اور یہ پوری سورۃ ہی منافقوں کے حالات بیان کرتی ہے اس وجہ سے اس سورۃ کا نام ہی المنفقون رکھا گیا ہے۔اگر کسی جگہ بیماری کے پھیلنے کا خطرہ ہو تو اس وقت سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ کی تلاوت کر کے پانی پر دم کرے اور محفوظ رہنے کی دعا کرے پھر یہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے پیتا رہے انشاءاللہ اس بیماری سے محفوظ رہے گا۔اگر کوئی شخص کس طرح بھی برے کاموں سے باز نہ آتا ہو تو پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی لے کر اس پر 12 دفعہ سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ کی تلاوت کر کے دم کرے اور کسی میوہ دار درخت کے نیچے دفن کر دے۔دفن کرتے وقت دعا مانگے کہ فلاں کو برے کاموں اور بری حرکات سے اللہ محفوظ رکھ چند دنوں میں وہ برے کام چھوڑ دے گا۔

64۔ سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ : 79741

التغابن کے معنی ایک دوسرے کے مقابلہ میں گھاٹا اٹھانا ہے۔قیامت کے دن کوئی فائدہ اٹھائے گا تو کوئی نقصان اٹھائیگا۔اس لئے اس سورۃ کا نام التغابن رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس اور اپنے گھر میں رکھے گا تو جمیع آفات سے محفوظ رہیگا۔اگر کوئی شخص 7 مرتبہ سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ پڑھ کر اپنے زیورات سونا چاندی مال اور روپیہ وغیرہ پر دم کر دے گا۔اگر کوئی شخص اپنے مرحوم والدین سے ملنا چاہتا ہو تو نماز عشاء کے بعد اپنے مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے 7 دفعہ سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ کی تلاوت کرے پھر کسی سے بات کیے بغیر اپنے بستر پر سو جائے۔ سونے سے پہلے اس کا ثواب والدین کو ہدیہ کرے۔رات کو خواب میں والدین سے ملاقات ہوگی۔

65۔ سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ : 824012

الطلاق کے معنی علیحدگی ہیں کیونکہ اس سورۃ میں طلاق کے احکام تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اس لیے اس سورۃ کا نام الطلاق رکھا گیا۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔اگر بیمار کے گلے میں سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ کا نقش ڈالے گا تو وہ شفا پائے گا۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ 3 بار پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرے گا تو وہ زخم جلد ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی عورت کو پلائیں تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔اگر حاملہ عورت کی صحت خراب ہو اور اسے تکلیف ہو تو سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر یا اس کے نقش کو لکھ کر اسے پانی میں گھول کر یہ پانی پلائیں تو اس کی صحت اچھی اور تکلیف ختم ہوگی۔اگر کسی کو مرض جذام و برص ہو تو سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں مرض ختم ہوگا۔

66۔ سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ : 49232

التحریم کے معنی حرام کرنا ہے۔حضور ﷺ نے ازواج کی سخت ناراضگی سے پریشان ہو کر جائز کام کو ترک کر دیا۔اس واقع کا اس سورۃ میں ذکر ہے۔اس لیے اس سورۃ کا نام التحریم رکھا گیا۔

اگر سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ لکھ کر اور پانی میں گھول کر یہ پانی مرگی والے شخص پر چھڑکا جائے تو اس سے شیطان جل جائے گا اور مریض شفا پائے گا۔اگر کوئی عورت سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ روزانہ پڑھے گی تو اس کا خاوند اسے ہمیشہ آرام سے رکھے گا اور اس کی اولاد فرمانبردار ہوگی۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی اپنے کھیت میں ڈال دے گا تو یہ کھیت آفات سے محفوظ رہے گا اور اس سے اگنے والا پھل بابرکت ہوگا۔

67۔ سُوْرَۃُ الْمُلْکِ :

الملک کے معنی بادشاہی اور سلطنت کے ہیں۔کیونکہ اس سورۃ میں اللہ کی بادشاہی اور سلطنت کا اعلان ذکر کیا گیا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الملک رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی شخص 41 دفعہ سُوْرَۃُ الْمُلْکِ تلاوت کرے گا تو اس کی تمام مشکلات حل ہوں گی اور حاجات پوری ہوں گی۔اگر کوئی بے اولاد سُوْرَۃُ الْمُلْکِ کا نقش زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی 41 دن تک پیئے گا تو اگر مقدر میں اولاد لکھی ہے تو اسے ضرور ملے گی۔

سورۃ ملک کی شان: رسول خداؐ نے فرمایا قرآن مجید کی ایک ایسی سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں جو پڑھنے والے کے لیے قیامت کو کیس لڑے گی اور جنت پہنچا کر دم لے گی۔سورۃ ملک عذاب قبر سے بھی بچائے گی۔

68۔ سُوْرَۃُ الْقَلَمِ : 93708

یہ لفظ مقطعات میں سے ہے بعض نے اس کے معنی مچھلی کے بھی کیے ہیں۔ہیں اس سورۃ کا دوسرا نام قلم ہے۔یہ خاص ایک لکھنے کا آلہ ہے۔بمعنی دوات کے بھی ہے اور تختی کے معنی میں بھی ہے۔

قلم نور کا قلم ہے۔قلم سے مراد لوح محفوظ میں جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے لکھا گیا ہے۔قلم کاتب تقدیر ہے۔اس سورۃ کے ابتدا میں نٓ و القلم آیا اس لیے اس سورۃ کا نام قلم رکھا گیا ہے۔رسول خدا ﷺ نے فرمایا اگر کوئی سُوْرَۃُ الْقَلَمِ لکھ کر درد والی جگہ یا داڑھ کے درد کی جگہ باندھے گا تو درد فوراً ختم ہوگا۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْقَلَمِ یا اس کا نقش لکھ کر سر درد کے مریض کے سر پر باندھے گا تو اس کا درد رک جائے گا۔

69۔ سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ: 81719

الحاقۃ کے معنی ہو کے رہنے والی، واقع ہونے والی یعنی قیامت، یہ وہ حالت ہے جو حق ہوگی اور اس

کا واقع ہونا لازم ہے۔ قیامت کا نام الحاقۃ ہے اور یہ علم تصور سے بہت بلند و بالا تر چیز ہے کیونکہ اس سورۃ کی ابتداء لفظ الحاقۃ سے ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الحاقۃ رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ الحَاقَّۃِ لکھ کر حاملہ عورت کے بازو میں باندھ دے تو اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

☆ اگر پانی میں گھول کر یہ پانی دودھ پیتے بچے کو پلایا جائے تو وہ پاکیزہ اور حافظہ والا ہوگا۔ اللہ اسے سلامت رکھے گا اور اس کی اچھی تربیت ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ ہو تو وہ بھی پیے غم دور ہوگا اور اگر لڑکا روتا ہو تو اسے بھی پلائے رونا بند ہوگا۔

70۔ سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ: 73525

المعارج کے معنی بلندیوں والا، درجات والا، مقامات قرب والا، مالک جنت میں فرشتے احکام و نواہی کے ساتھ چڑھتے ہیں، اس سورۃ میں اس کا ذکر موجود ہے اس لیے اس سورۃ کا نام المعارج رکھا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے طاقت میسر ہوگی اور کمزوری دور ہوگی۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ لکھ کر اسے موم کی طرح بنا کر حاملہ کے گلے میں ڈالے گا تو یہ حمل جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی بچے کو پلائے اور خود بھی پیئے۔ اگر کسی شخص کا گلہ بیٹھ گیا ہوا اور اس کی آواز نہ نکل رہی ہو تو سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی اس مریض کو پلایا جائے تو اس کا درد اور گلہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر کسی کو غصہ زیادہ آتا ہو تو وہ 1 دفعہ سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ پڑھ لے غصہ ختم ہو جائے گا۔

71۔ سُوْرَۃُ نُوْحٍ: 74314

نوح عجمی اسم ہے۔ سریانی زبانی میں نوح کے معنی ساکن ٹھہرنے کے ہیں۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ نُوْحٍ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ہمیشہ اعداء پر فتح پائے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ نُوْحٍ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر مال تجارت اور رقم میں رکھے گا تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ نُوْحٍ کی تلاوت اکثر کرتا رہے گا رنج والم سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی 7 دن سُوْرَۃُ نُوْحٍ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی اپنی بیوی کو پلائے گا تو نافرمانی چھوڑ دے گی۔

72۔ سُوْرَۃُ الْجِنِّ: 60633

جن ایک ناری مخلوق ہے جو دوسری مخلوق کے جسم و جان رکھتے ہیں۔ جن کے معنی چھپا لینا یا چھپے ہوئے ہونا ہے۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْجِنِّ کا نقش 1700 دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو جن و پری وغیرہ مسخر ہوں گے۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْجِنِّ پانی پر پڑھ کر مال پر چھڑک دے گا تو اس کا مال ضائع نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْجِنِّ روزانہ 41 مرتبہ 40 دن پڑھے گا اور 11 دن تک پانی پر دم کر کے یہ پانی آسیب زدہ کو

پلائے گا اور آخری دس دنوں میں اسے لکھ کر اس کا نقش لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دے گا تو جن کا اثر ختم ہو جائے گا۔

73۔ سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ: 68766

المزمّل کے معنی چادر میں لپٹے ہوئے ہیں۔ آغازِ رسالت کے ابتدائی دور میں رسول خدا ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں آرام فرمانے کیلئے لیٹے تھے کہ خالق نے یہ آیات نازل کیں یعنی اے ہمارے حبیبؐ اب چادر اوڑھ کر لیٹنے کا وقت نہیں، خلق کو جگانے کی ذمہ داری ہے کیونکہ اس سورۃ میں اس واقعہ کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام المزمّل رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص عید قربان کے دن غسل کر کے مسجد کے راستے کی خاک اور پڑاؤ کی خاک لے کر 9 دفعہ اس پر سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ پڑھ کر دم کر کے اور دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے گا جو اسے ہر وقت نقصان دیتا ہو، وہ ہلاک ہوگا۔ شرعی حدود کا خاص خیال رکھے ورنہ نفع کے بجائے نقصان ہوگا۔

عارفان حق فرماتے ہیں کہ سورۃ مزمّل کی تلاوت رزق کی کشادگی کے لیے بےنظیر و بےمثال ہے۔ روحانی ترقی کے لیے بروز جمعرات شروع کریں اور 41 دن تک 41 بار روزانہ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھیں تجلیات الٰہی اور انوارات کی بارش ہوگی اور حجابات اٹھ جائیں گے۔

کسی شخص کے بچے پیدا ہو کر اکثر مر جاتے ہوں تو وہ 7 دفعہ سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ پڑھ کر سپاری پر دم کر کے اس میں سوراخ کر کے اس پیدا ہونے والے بچے کے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ بچہ لمبی عمر پائے گا۔ اگر کوئی شخص روزانہ 40 دن تک خلوت میں سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ پڑھے گا تو زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب ہوگا۔

74۔ سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ: 92355

المدثر کے معنی اے بالا پوش اوڑھنے والے، اے چادر اوڑھ کر لیٹنے والے ہیں۔ ایک معنی ہے اے رسالت کے لائق۔ اے حقیقت محمدیہ کی صورت انسان کی چادر میں لپٹ کر چھپا ہوا۔ ولید بن مغیرہ نے قریش سے کہا کہ اس محمد ﷺ کا نام ساحر رکھو جس سے رسول خدا ﷺ غمگین ہوئے تو یہ سورۃ نازل ہوا اس سورۃ میں اس واقعہ کا ذکر موجود ہے اس لیے اس سورۃ کا نام المدثر رکھا گیا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ مفلس نہ ہوگا اگر لڑائی پر جائے گا دشمن پر غلبہ پائے گا۔

اگر کوئی سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ پانی پر پڑھ کر وہ پانی مریض کو پلائے گا تو شفا ہوگی۔

75۔ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ: 92355

اس سورۃ کی ابتداء میں ہی قیامت کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام القیٰمۃ رکھا گیا۔ جو شخص سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی پیئے گا تو اس کا دل مضبوط ہوگا اور بدن میں طاقت بڑھے گی۔ اگر کسی شخص کے کان میں درد ہو تو سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ کو 7 دفعہ پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دے درد ختم ہوگا۔

76۔ سُورَۃُ الدَّھرِ : 77588

☆ اس سورۃ کے نام ابرار، مفتاح، ھل اتی، انسان اور دھر ہیں۔ دھر کے معنی لا انتہا زمانہ، دھر سے مراد لمبا زمانہ اور غیر محدود ہے۔ یہ دنیا کی کل مدت پر حاوی ہے کیونکہ اس سورۃ میں اس زمانے کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام دھر رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی سُورَۃُ الدَّھرِ لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے گا تو دل کے درد سے نجات پائے گا، جسم تندرست ہوگا۔ بیماریاں ختم ہوں گی۔ اگر کوئی شخص سُورَۃُ الدَّھرِ لکھ کر پھوڑے پر لگائے گا تو پھوڑا ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر کوئی سُورَۃُ الدَّھرِ لکھ کر اسے پانی میں گھول کر پڑھائی میں دلچسپی نہ لینے والے بچہ کو یہ پانی پلائے گا وہ پڑھائی میں دلچسپی لے گا۔

77۔ سُورَۃُ الْمُرْسَلٰتِ : 70634

المرسلت کے معنی بھیجے گئے ہیں۔ یعنی وہ فرشتے جو احکام الٰہی کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں۔ المرسلت جس کے معنی لگا تار مسلسل پیہم کے ہیں۔ المرسلت کا مطلب جن کی خدا نے پہلی آیت میں قسم کھائی ہے یا وہ فرشتے ہیں۔ جو خدا کی وحی نازل کرنے کیلئے بھیجے جاتے ہیں یا وہ تیز ہوائیں ہیں جو بھیجی جاتی ہیں اس لئے اس سورۃ کا نام المرسلت رکھا گیا۔ اگر کوئی شخص سُورَۃُ الْمُرْسَلٰتِ لکھ کر پیاز کے پانی میں گھول کر یہ پانی پیئے گا تو اسے پیٹ کے درد سے شفا ملے گی۔ اگر کوئی شخص سُورَۃُ الْمُرْسَلٰتِ لکھ کر کسی پتھر کے نیچے رکھ دے گا تو غائب شخص جلد حاضر ہوگا۔

78۔ سُورَۃُ النَّبَاِ : 52656

اس سورۃ کا ایک نام عم بھی ہے یعنی کسی چیز کے بارے میں اس کا ایک نام تساول بھی ہے یعنی ایک دوسرے کے بارے میں پوچھنا، النباء کے معنی خبر کے ہیں۔ خاص خبر سے مراد قیامت کی خبر ہے۔ منکروں سے بحث ان کے شبہات کا دفعیہ اس سورۃ میں ذکر ہوا ہے۔ اس لیے اس سورۃ کا نام النبا رکھا گیا۔

☆ اگر کوئی شخص سُورَۃُ النَّبَاِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو جوؤں سے محفوظ رہے گا اور طاقت ور ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُورَۃُ النَّبَاِ لکھ کر آبِ رواں میں گھول کر وہ پانی پیئے گا تو وہ شکم کے درد سے نجات پائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص سُورَۃُ النَّبَاِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے گا تو اس کی آنکھوں کی بصارت بڑھ جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اس پانی کو آنکھوں پر بھی لگا تا رہے، مزید فائدہ ہوگا۔

79۔ سُورَۃُ النّٰزِعٰتِ: 67253

النزعٰت کے معنی وہ جو طاقت کے ساتھ ہلاک کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص سُورَۃُ النّٰزِعٰتِ 21 دفعہ پڑھے گا تو وہ موت کی تکلیف اور قیامت کی ہولناک سختی سے بھی محفوظ رہے گا۔

80۔ سُورَۃُ عَبَسَ: 51314

عبس کے معنی ترش رو کے کے ہے اس کا نام سفراء بھی ہے یعنی سفیروں کے ہاتھ سے۔ اس سورۃ میں عتاب و ملامت ہے دولت مندوں کو مومن مسکینوں اور کمزور لوگوں پر اولیت دی جائے۔ ایک دفعہ حضرت محمد ﷺ کی مجلس میں مکہ کے کچھ بڑے سردار بیٹھے تھے اور ابن مکتوم نابینا حاضر ہوا تو ایک شخص ترش رو ہوا۔ اللہ پاک نے اس طرز سلوک پر نکتہ چینی کی اس لیے اس سورۃ کا نام عبس رکھا گیا۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو گیا ہو تو وہ 75 دفعہ سُورَۃُ عَبَسَ اندھیری رات میں پڑھے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

81۔ سُورَۃُ التَّکْوِیْرِ : 38309

التکویر کے معنی لپیٹ دیا جانا ہے۔ یہ کورت کا مصدر ہے کورت یعنی سیاہ ہو جائے گا اپنے فلک سے ٹوٹ پڑے گا سورج کا لپیٹ دیا جانا اور اس کی روشنی کا ختم ہونا اس دنیا کے نظام کے خاتمے کے مترادف ہے۔ سورج لپیٹ دیئے جانے سے مراد یہ ہے کہ اس کی کرنیں جو ہر طرف پھیلی ہوئی روشنی پھیلاتی ہیں سب سمیٹ کر اس کے حرم میں محدود ہو جائیں گی اور چاروں طرف تاریکی چھا جائے گی پہلی آیت میں آنے والے لفظ کورت سے ہی اس کا نام التکویر رکھا گیا ہے۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو سُورَۃُ التَّکْوِیْرِ پڑھ کر اس پر دم کرے، باذن خدا درد ختم ہو جائے گا۔ اور فرمایا اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو بھی درد ختم ہوگا۔ اگر کوئی سُورَۃُ التَّکْوِیْرِ یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو جملہ بلیات سے نجات پائے گا اگر بازو پر باندھے تو زیادہ بہتر ہے۔

82۔ سُورَۃُ الاِنْفِطَارِ : 26745

الانفطار کے معنی پھٹ جانا ہے۔ جب آسمان شگاف یافتہ ہو جائے گا یعنی پردہ ہٹا دیا جائے گا اس کا مفہوم یہ ہے کہ درمیان میں اجسام و اجرام اِدھر اُدھر بکھر جائیں گے اور نظام درہم برہم ہو جائے گا پہلی آیت سے لفظ انفطرت کے مصدر انفطار کو لے کر اس سورۃ نام سورۃ الانفطار رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی سُورَۃُ الاِنْفِطَارِ پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے گا تو آنکھوں کی بینائی مضبوط ہوگی، آنکھوں کا درد ختم ہوگا، آنکھوں کا چندھیا جانا ختم ہوگا۔ اگر کسی کے گھر میں جادو یا سحر کی چیز دفن کر دی گئی ہو اور پتہ نہ چلتا ہو کہ کہاں ہے تو وہ سُورَۃُ الاِنْفِطَارِ 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر وہ پانی پورے مکان میں چھڑک دے تو اسے خواب میں معلوم ہوگا کہ فلاں جگہ پر دفن ہے اور یہ جادو سحر اسے کوئی نقصان نہ دے گا اگر معلوم نہ بھی ہو تو نقصان سے محفوظ رہے گا۔

83۔ سُورَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ: 48707

یہ سورۃ ڈنڈی مارنے اور کم تولنے اور ناپنے کو بیان کرتی ہے جس میں مدینہ کے لوگ گرفتار تھے۔ تطفیف کا مطلب ناپ تول میں دھوکہ دے کر نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا۔ المطففین کا معنی ہے ڈنڈی مارنے والے اس سورۃ میں اس کا خاص ذکر ہے اسلیئے اس سورۃ کا نام المطففین رکھا گیا۔

☆ اگر سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ کسی خزانہ یا کسی چیز پر پڑھا جائے تو وہ آفت سے محفوظ رہے گا۔اگر کوئی بچہ روتا ہو تو 7 دفعہ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ پڑھ کر بچہ پر دم کیا جائے تو رونا بند کر دے گا۔اگر کوئی عورت سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ یا اس کا نقش 14 دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گی تو بچے کی ولادت آسانی سے ہوگی۔

84۔ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ : 28744

انشقاق کے معنی دو ٹکرے ہونا اور پھٹ جانا کے ہیں۔اس سورۃ کی ابتداء میں ہے کہ اس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اس لیے اس سورۃ کا نام الانشقاق رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ لکھ کر اس عورت پر جس کا بچہ جننا مشکل ہو گیا ہو باندھ دے تو فوراً بچہ پیدا ہوگا اور تکلیف نہ ہوگی۔اگر سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ صرف عورت پر پڑھ دی جائے تب بھی بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

☆ اگر سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ کسی حیوان کے گلے میں لٹکا دی جائے تو وہ بھی ہر قسم کی مصیبت سے محفوظ رہے گا اور اگر گھر کی چار دیواری پر لکھ دی جائے تو یہ گھر حشرات الارض سے محفوظ رہیگا۔

☆ اگر کسی کو بچھو نے ڈس لیا ہو اور زہر کی تکلیف ہو تو سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ پڑھ کر اس مریض پر دم کیا جائے تو اس کا درد ختم ہوگا اور زہر اثر نہ کرے گا اور مریض کو آرام آ جائے گا۔

85۔ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ: 32155

البرج آسمانی ستاروں کی گردش کے مقامات ہیں۔اگر سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ لکھ کر بچے کے گلے یا بازو میں پر باندھ دیں تو دودھ چھوڑ دے گا۔اگر کوئی سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کی حاجت پوری ہوگی۔اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ 70 دفعہ پڑھے گا تو دشمنوں کے درمیان سے محفوظ نکل آئے گا۔

86۔ سُوْرَةُ الطَّارِقِ : 17765

الطارق کے معنی رات کو نمودار ہونے والا کے ہیں۔طرق کا معنی کھٹکھٹانا اور کوٹنا ہے۔اسی لیے لوہے کے ہتھوڑے کو مطرقہ کہا جاتا اور دروازہ کھٹکھٹانے والے کو طارق کہتے ہیں اس مناسبت سے ہر رات کے آنے والے مہمان کو بھی الطارق کہتے ہیں کیونکہ وہ کنڈی کھٹکھٹاتا ہے اور اسی طرح رات کے وقت طلوع کرنے والے ستارہ کو بھی الطارق کہتے ہیں اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الطارق رکھا گیا ہے۔

سحری و آسیبی امراض کا علاج: جادو ٹونہ سحری و آسیبی امراض کے علاج میں سورۃ طارق اپنی مثال آپ ہے۔عرصہ دراز سے یہ میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہے اگر کوئی مریض جادو یا آسیب کا شکار ہو یا جنات کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو جاتا ہو تو پانی پر سورہ طارق 101 بار پڑھ کر پھونکیں اور سُوْرَةُ الطَّارِقِ کو لکھ کر بھی پانی میں ڈالیں انشاءاللہ 21 دن پانی پینے سے مریض ہر قسم کے سحری و جناتی اثرات سے پاک ہوگا۔

مجرب المجرب عمل ہے۔

☆ اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو سُوْرَةُ الطَّارِقِ کا نقش لکھ کر مالک اپنے پاس رکھے، بھاگا ہوا جلد واپس آئے گا۔اگر کوئی سُوْرَةُ الطَّارِقِ دو کاغذوں پر لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر ایک دانت درد کے مریض کے گلے میں ڈالے اور دوسرا درد والے دانت میں دبا لے تو درد ختم ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی گھر میں سانپ یا بچھو بہت نکلتے ہوں تو اس گھر والا سُوْرَةُ الطَّارِقِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر دیوار پر لٹکا دے، بچھو اور سانپ نظر نہ آئیں گے اور نقصان نہ پہنچائیں گے بلکہ اس گھر کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔اگر کسی شخص کے کھیت میں موذی جانور ٹڈی جنگلی چوہے خطرناک کیڑے اور دیگر جانور ہوتے ہوں تو وہ سُوْرَةُ الطَّارِقِ یا اس کا نقش چار کاغذوں پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ لے اور لکڑی لے کر اس میں سوراخ کر کے اس میں رکھے اور کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کر دے تو وہ نقصان نہ پہنچائیں گے۔اگر کسی شخص کو باؤلے (پاگل) کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس پر سُوْرَةُ الطَّارِقِ 3 دفعہ پڑھ کر دم کر دے کتے کا زہر اثر نہ کرے گا۔سُوْرَةُ الطَّارِقِ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی بھی پلائے تو زیادہ بہتر ہے۔

87۔ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى : 17704

اعلیٰ کے معنی بلند و برتر ہے۔اعلیٰ رب کی صفت ہے۔یعنی بلند و برتر شان والا، چونکہ اللہ کی بزرگی و عظمت عقل و فہم و ادراک سے بالاتر ہے۔اس لیے اس کی پاکیزگی بیان کرنے کیلئے ان ناموں سے یاد کرنا ہی بہتر ہے اور وہ جو دنیا کا خالق اور اس کی تدبیر کرنے والا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام الاعلیٰ رکھا گیا ہے۔

☆ جو شخص سُوْرَةُ الْاَعْلٰى لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا وہ بواسیر کے مرض سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْاَعْلٰى کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو سفر سے صحیح وسلامت واپس آئے گا۔

اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو تو سُوْرَةُ الْاَعْلٰى لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس کا حافظہ مضبوط ہوگا۔

88۔ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ : 37457

الغاشیۃ کے معنی چھانے والی، الغاشیۃ سے مراد اس دن آگ ان کے چہرے پر چھا جائے گی جس کے احوال و شدائد ہر شے پر چھا جائیں گے۔الغاشیۃ قیامت کا ایک نام ہے جو پہلی آیت میں ہے یہ لوگوں پر خوف و وحشت محاسبہ اعمال کے لحاظ سے چھانے والی اور اپنے دائرے میں لینے والی اس لیے سورۃ نام الغاشیۃ رکھا گیا

☆ اگر کوئی شخص داڑھ درد کے مریض پر سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ پڑھے گا تو داڑھ کا درد ختم ہوگا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ کھانے پر پڑھے گا تو اس کھانے کیلئے برے اثرات ختم ہوں گے اور اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔اگر کسی علاقے میں وبا پھیل گئی ہو اور بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ ہو تو اگر کوئی سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ بیماری سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ یا اس کا نقش لکھ کر ہچکی کے مریض کے گلے میں ڈالے گا تو ہچکی ختم ہو جائے

89۔ سُوْرَۃُ الْفَجْرِ: 89092

الفجر کے معنی سویرا جس وقت روشنی خوب پھیلے۔ پو پھٹنے کے بعد کا وقت، وقت کا پھیلنا، ضیاء روشنی کا پھیلنا، کسی چیز کا وسعت کے ساتھ پھٹنا، رات کی تاریکی کو پھاڑنے والی، ظلمت شب میں نور کا پھٹنا، اس لئے اس سورۃ کا نام الفجر رکھا گیا ہے۔ قربانی کا دن پہلی آیت میں ہے۔

☆ جو شخص سُوْرَۃُ الْفَجْرِ لکھ کر اپنی کمر میں باندھ کر اپنی حاملہ عورت سے ہم بستری کرے گا تو اللہ اسے نیک لڑکا عطا کرے گا جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور اس کیلئے باعث برکت ہوگا۔

90۔ سُوْرَۃُ الْبَلَدِ: 24283

البلد کے معنی شہر ہیں۔ اس سے مراد مکہ ہے کیونکہ رسول خدا ﷺ اسی شہر میں رہے۔ شہر مکہ کی اہمیت اور اس میں رسول خدا ﷺ کی آمد کو پیش کیا گیا ہے رسول خدا ﷺ کا مولد و موطن شہر مکہ ہے اس لیے اس کی قسم کھائی گئی ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام البلد رکھا گیا ہے۔ جو شخص سُوْرَۃُ الْبَلَدِ لکھ کر کسی بچے کی گردن میں یا کسی دوسرے پیدا ہونے والے حیوان کے بچے کی گردن میں ڈال دے گا تو وہ بچہ باقی بچوں کی طرح لاحق ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہر قسم کی آفت سے بھی محفوظ رہے گا اور وہ بچہ رونے کی بیماری سے نجات اور ام الصبیان سے بھی محفوظ رہے گا۔

91۔ سُوْرَۃُ الشَّمْسِ: 19499

الشّمس سورج کو کہتے ہیں یعنی جب آفتاب چمک اٹھے اور بڑے پیندے والے پیالے کی طرح ہو جائے جو شعاعیں چڑھتی ہیں تو یہی شعاعیں دھوپ کہلاتی ہیں جن میں روشنی بھی ہوتی ہے اور گرمی بھی اس سورہ میں سورج اور اس روشنی کی قسم کھائی گئی ہے اس لیے اس سورہ کا نام الشّمس رکھا گیا ہے۔

سورۃ الشّمس کے فوائد و عملیات: اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الشَّمْسِ لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے گا تو وہ دل کی دھڑکن سے محفوظ رہے گا۔

اٹھرا اور بے اولادی کا کامیاب علاج: میرے تجربے کے مطابق عورتوں کا بانجھ پن، اٹھرا اور بے اولادی کا اِس سے بہتر علاج دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے۔ اگر کوئی عورت جس کا بچہ مر جاتا ہو تو وہ حمل کے دوران سُوْرَۃُ الشَّمْسِ 41 دفعہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے وہ پانی پیا جائے تو حمل ضائع نہ ہوگا بچہ صحیح سلامت پیدا ہوا گا۔ اگر بدزبان شخص کو یہ پانی پلا دیا جائے تو بدزبانی چھوڑ دے گا۔ اگر کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت 7 دفعہ سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کی تلاوت کرے گا تو اس کی مراد پوری ہوگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الشَّمْسِ یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کا مال و جان حفاظت میں رہے گا۔

92۔ سُوْرَۃ الَّیْلِ: 29666

الّیل رات کو کہتے ہیں رات کی قسم جب سورج کو ڈھانپ لے یعنی آفاق تاریکی سے بھر جائے اس سورۃ الّیل کی قسم کھائی گئی ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الّیل رکھا گیا۔ اگر کوئی سُوْرَۃ الَّیْلِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی بخار والے مریض کو پلائے گا تو اس کا بخار اتر جائے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃ الَّیْلِ چاند کی کیم تاریخ کے دن چاندی کے پترے پر لکھ کر اس کی انگوٹھی بنوا کر ہاتھ کی انگلی میں پہن لے گا تو پہاڑوں اور جنگل کی مسافت میں اسے تھکان محسوس نہ ہوگی اور وہ یہ سفر آسانی سے طے کرے گا۔ اگر کوئی سُوْرَۃ الَّیْلِ 3 دفعہ پڑھ کر رونے والے بچہ پر دم کرے گا اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے گا تو وہ رونا بند کر دے گا۔

93۔ سُوْرَۃُ الضُّحٰی: 13322

الضحیٰ کے معنی دھوپ چڑھنے کا وقت سورج کی بلندی کا وقت جو دیکھنے والوں کیلئے اس کی روشنی اور بلندی کو چھوڑ کر اس سے قطع نظر سورج کے نکلنے اور ظاہر ہونے کا وقت ہے وہ دن کا شباب، وہ دن کا معتدل وقت جو ہر موسم میں ہوتا ہے اس وقت میں دھوپ کی قسم کھائی گئی کہ قسم ہے دھوپ کے وقت کی اور رات کی جب اس کا سناٹا چھا جائے اس لیے اس سورۃ کا نام الضّحیٰ رکھا گیا۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اس چیز کا نام اور اس کے ساتھ سُوْرَۃُ الضُّحٰی لکھ دیا جائے تو وہ چیز مل جائے گی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الضُّحٰی 12 مرتبہ تلاوت کرے گا تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی شخص 1000 دفعہ سُوْرَۃُ الضُّحٰی پڑھے گا تو بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ اگر کسی کے منہ میں چھالے بن گئے ہوں اور مرچ نمک والا کھانا کھانا مشکل ہو تو وہ سُوْرَۃُ الضُّحٰی 41 مرتبہ چینی یا میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کرے اور وہ چینی یا میٹھی چیز منہ میں رکھ کر چوس لے، چھالے ٹھیک ہو جائیں گے۔

94۔ سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ: 12416

الم نشرح کا معنی 'ہم نے کشادہ نہ کیا'۔

اگر کوئی سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر سینہ کے درد کے مریض کے گلے یا بازو پر باندھ دے گا تو اسے شفا ہوگی۔ اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو وہ کسی برتن پر سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ لکھ کر اسے پانی میں گھول کر یہ پانی مریض کو پلائیں تو اس کی بندش ختم ہوگی اور اس کا اخراج آسان ہوگا۔ گردہ کی پتھری اور مثانہ کی تکلیف والے کو پلایا جائے تو شفا ہوگی۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر گنٹھیا کے درد کے مریض کے گلے میں ڈالے گا تو شفا ہوگی۔ اگر کوئی شخص روزانہ 7 دفعہ سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ پڑھے گا تو اس کے سینہ کی صفائی ہوگی اور وساوس ختم ہوں گے۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ روٹی پر لکھ کر چوتھی کے بخار والے مریض کو یہ روٹی کھلائے گا تو شفا پائے گا۔

95۔ سُوْرَۃُ التِّیْنِ : 10237

انجیر اور زیتون یوں تو دو پھل ہیں مگر کیونکہ بعد میں دو مقامات کی قسم ہے اس لیے بظاہر التین اور زیتون سے مراد وہ علاقے ہیں جہاں یہ پھل کثرت سے پائے جاتے ہیں اور وہ شام اور فلسطین کے علاقے ہیں۔کیونکہ یہاں انبیاء اور مرسلین کثرت سے ہوئے ہیں۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ التِّیْنِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور پھر کھانا کھائے تو یہ کھانا اس کیلئے فائدہ مند اور اس کی صحت کیلئے بہتر ہوگا۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ التِّیْنِ سات دفعہ پڑھے گا تو غائب واپس آ جائے گا۔اگر کوئی روزانہ سُوْرَۃُ التِّیْنِ 11 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی کسی حاملہ عورت کو پلائے گا تو اس عورت کی اولاد نرینہ نیک پیدا ہوگی۔

96۔ سُوْرَۃُ الْعَلَقِ : 22541

علق کے معنی جما ہوا خون کے ہیں۔علق وہ حالت ہے جو نطفہ ہونے کے بعد دوسری منزل میں پیدا ہوتی ہے خدا نے حقیر پانی نطفہ یا مضغتہ کے نام سے ذکر کیا ہے یہ تینوں حالتیں انسان پر روح کے داخل ہونے سے پہلے پیدا ہوتی ہیں۔اس سورۃ میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام العلق رکھا گیا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْعَلَقِ یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خلائق میں عزت ہوگی۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْعَلَقِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو سفر میں تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا بخیریت وہ اپنے وطن پہنچ جائے گا۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْعَلَقِ کا نقش لکھ کر اپنی دکان میں لگا دے گا تو اس کے کاروبار میں برکت ہوگی

97۔ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ : 8311

القدر کے معنی قدر و منزلت،عزت و شرف اور اندازہ کے ہیں۔یہ بڑی عظیم القدر رات ہے۔

اگر کوئی سُوْرَۃُ الْقَدْرِ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی خشک یا تر خارش کے مریض کو ایک ہفتہ پلائے گا تو خارش ختم ہوگی۔اگر کوئی زوال کے وقت سُوْرَۃُ الْقَدْرِ 100 دفعہ پڑھے گا تو اسے خواب میں رسول خدا ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔اگر کوئی شخص (نماز وحشت) کسی مومن کے دفن کی پہلی رات دو رکعت نماز پڑھے گا اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور 1 مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور 10 مرتبہ سورۃ القدر پڑھے گا اور سلام کے بعد نماز ختم کر کے اس کا ثواب میت کو ہدیہ کریگا تو خدا اسی وقت 1000 فرشتے بھیجے گا اور ہر فرشتے کے ہاتھ میں جنتی لباس ہوگا اور اس کی قبر میں وسعت ہوگی اور نماز پڑھنے والے کو اجر عظیم ملے گا اس رات صدقہ بھی دیا جائے۔

☆ اگر کوئی شخص اپنی عورت سے ہم بستری کرنے سے پہلے اپنا دایاں ہاتھ عورت کی ناف کے دائیں طرف رکھ کر 7 مرتبہ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ پڑھے گا، پھر مجامعت کرے گا تو اس کی مراد پوری ہوگی۔اور پھر جب حمل ظاہر ہو تو پھر عورت کے دائیں طرف ہاتھ رکھ کر 7 مرتبہ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ پڑھے خدا اسے اولادِ نرینہ عطاء کرے گا۔

☆ اگر کوئی شخص فرض نماز کے بعد 7 مرتبہ سُوْرَۃُ الْقَدْرِ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس پر 70000 دفعہ نظر رحمت کرے گا اور اس کے ماں باپ رشتہ داروں اور ہمسایوں کو بخش دے گا۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْقَدْرِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی ناف درد کے مریض کو پلائے گا تو اسے آرام ملے گا۔

98۔ سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ : 31223

البینۃ کے معنی کھلے ہوئے ثبوت اور روشن دلیل ہیں۔اس سے مراد رسول خدا ﷺ کی ذات ہے جس کا وہ اہل کتاب انتظار کر رہے تھے مگر جب وہ آ گئے تو انکار کرنے لگے تو انہیں یاد دلایا گیا کہ یہ وہی رسول ﷺ ہیں جس کا تم انتظار کر رہے تھے اور جسے تم اپنے بیٹوں کی طرح جانتے تھے یہ روشن دلیل ہے۔اس لئے اس سورۃ کا نام البینۃ رکھا گیا ہے۔

اگر کوئی سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ نئے برتن پر لکھ دے پھر لقوہ کا مریض اسے دیکھے تو شفا پائے گا۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ روٹی پر لکھ کر یہ روٹی چور کو کھلائے گا تو روٹی کا لقمہ اس چور کے منہ میں پھنس جائے گا اور چوری مان جائیگا۔اگر کوئی چور کا نام لے کر سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ انگوٹھی پر پڑھے گا تو انگوٹھی حرکت میں آ جائے گی۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی یرقان کے مریض کو پلائے گا تو اسے شفا ہوگی اور اسے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈالا جائے۔اگر کوئی شخص سفیدی آنکھ اور برص کا مریض ہو تو سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ لکھ کر سفیدی آنکھ اور برص کے مریض کے گلے میں ڈالے گا اور پانی پر دم کر کے یہ پانی مریض کو پلائے گا تو اسے شفاء ہوگی۔اگر کوئی سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی حاملہ عورت کو پلائے گا تو حمل محفوظ اور وضع حمل میں آسانی ہو گی۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو تمام دردوں سے محفوظ رہے گا۔اگر کوئی چوراہے کی مٹی لے کر اس پر سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ پڑھے اور پھر یہ مٹی ان لوگوں کی جگہ بکھیر دے جو ضلالت و گمراہی کیلئے جمع ہوتے ہوں تو ان میں جھگڑا ہوگا۔

99۔ سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ : 19966

الزلزال کے معنی ہے جب زمین پورے طور پر ہلا ڈالی جائے گی وہ زلزلہ ہے جو مشیت الٰہیہ کے مطابق ہوگا اس حالت کا متقاضی ہوگا یہ ایسا شدید زلزلہ ہوگا کہ اس کے بعد کوئی زلزلہ نہ آئے گا۔اس سورۃ میں اس زلزلے کا ذکر اس لیے سورۃ کا نام زلزال رکھا گیا۔

اگر کوئی روٹی پر سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ لکھ کر یہ روٹی چور کو کھلائے گا تو وہ لقمہ اس کے حلق میں پھنس جائے گا اور وہ چوری مان جائیگا۔اگر سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ شیشے کی طرح چمک دار لوہے پر لکھ کر اس پر زعفران و مشک مل دے گا اور اس میں لقوہ کا مریض دیکھے گا تو شفا پائیگا۔اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ لکھ کر آسیب زدہ شخص یا مکان میں رکھ دے گا تو اس کے اثرات ختم ہوں گے۔

100۔ سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ : 13354

العٰدیٰت کے معنی دوڑنے والے گھوڑے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں جہاد کے دوران دوڑنے والے جو تیز اور برق رفتاری سے دوڑتے ہیں۔ اس سورۃ میں ذات سلاسل کا ایک خاص واقعہ ذکر ہوا ہے جس میں گھوڑوں کا ذکر ہے۔ اگر کوئی سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ نئے برتن پر لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر اس میں تھوڑی سی شکر ملا کر درد کے مریض کو پلائے گا تو اس کا درد ختم ہوگا کم از کم ایک ہفتہ یہ پانی ضرور پیئے۔ اگر کوئی درد جگر کا مریض روزانہ سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ 3 دفعہ پڑھے گا تو صحت یاب ہوگا۔ اگر کوئی قرض دار ہوگا اور سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ یا اس کا نقش لکھ کر بھی اپنے پاس رکھے۔ اگر کوئی سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ آفتوں سے محفوظ رہے گا اور رزق کے اسباب پیدا ہوں گے۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ 3 دن روزانہ 41 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے جسے نظر بد لگی ہو اس شخص کو پلائے گا تو اسے افاقہ ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ العٰدِيٰتِ 5 دفعہ پڑھ کر سرکش جانور پر دم کر دے گا تو وہ سرکشی چھوڑ دے گا۔

101۔ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ : 12464

القارعۃ کے معنی وہ بڑا حادثہ ہے، دل ہلانے والی اس سے مراد کسی چیز کا کسی کے ساتھ مارنا جس سے ہیبت وخوف وہولنا کی بہت شدید ہو قیامت کا نام القارعۃ ہے اور یہ صور پھونکنے کی آواز ہے وہ ساعت کھٹکھٹانے والی ہے اور ہر شے توڑ پھوڑ ڈالی جائے گی القارعۃ اصل میں دھماکے والی چیز کو کہتے ہیں جس سے دل دہل جائیں کوئی بڑی آفت وبلا کیونکہ ایسی ہی دھماکہ والی چیز ہوتی ہے اس لیے اسے القارعۃ کہتے ہیں۔

اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْقَارِعَة یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا یا پانی میں گھول کر مکان میں چھڑک دے گا تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا، جہاں حشرات الارض بہت زیادہ ہوں تو وہ ہاں سے بھاگ جائیں گے۔ اگر کوئی عورت کے بائیں پاؤں کی مٹی اور مرد کے دائیں پاؤں کی مٹی لے کر چاند کی آخری تاریخوں میں اس مٹی پر سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ پڑھے گا اور کسی ایک کے مکان کے دروازے کے نیچے دفن کر دے گا تو ان کی ناجائز محبت، عداوت میں بدل جائیگی۔

102۔ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ : 103770

التکاثر کے معنی مال کی طلب اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی فکر کے ہیں۔ اس سورۃ کی ابتداء میں ہی اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام التکاثر رکھا گیا۔

اگر کوئی نماز فجر کے بعد روزانہ 3 دفعہ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ پڑھے گا تو اس کا قرض جلد ادا ہوگا اس کا نقش لکھ کر بھی پاس رکھے فائدہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص بارش کے پانی پر 41 دفعہ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ پڑھے گا اور روزانہ اس سے تھوڑا تھوڑا پانی پیتا رہے گا تو اسے رنج وغم سے نجات ملے گی اور جلد مال دار ہوگا۔ اگر کوئی

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ نماز عشاء کے بعد 17 دن تک 170 مرتبہ پڑھے گا تو اسے قرض سے نجات ملے گی۔

103۔ سُوْرَةُ الْعَصْرِ : 4740

العصر کے معنی زمانہ کی قسم اس سے مراد العصر کی نماز ہے جو آفتاب غروب ہونے سے پہلے دن کا حصہ ہے۔ جمعہ کے دن العصر کے وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی۔ العصر سے مراد رسول خدا ﷺ کا زمانہ اور وہ زمانہ جس سے اہل تدبیر نصیحت وعبرت حاصل کریں اس سورۃ کی ابتداء میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام العصر رکھا گیا۔

اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْعَصْرِ نماز عشاء کے بعد لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور کسی حاکم کے پاس جائے گا تو امان میں رہے گا اور اگر کوئی روزانہ سُوْرَةُ الْعَصْرِ 101 مرتبہ 1 ہفتہ پڑھے گا تو اس کی حاجت پوری ہوگی اگر کوئی روزانہ 21 مرتبہ سُوْرَةُ الْعَصْرِ پڑھے گا تو وہ دشمنوں کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا اور اس کا دشمن ذلیل ہوگا۔...... اگر کوئی سُوْرَةُ الْعَصْرِ برتن پر لکھ کر اسے پانی میں گھول کر یہ پانی کمزور حافظہ والے کو پلائے گا تو اس کا حافظہ مضبوط ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْعَصْرِ لکھ کر غلہ والی مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دیگا تو وہ غلہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْعَصْرِ پڑھے گا تو لوگوں میں اس کی محبت بڑھے گی۔

104۔ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ : 8341

الھمزۃ کے معنی برائیاں کرنے والا اور طعنے دینے والا۔ عادی عیب لگانے والا اور نکتہ چینی کرنیوالا وہ شخص جو ہاتھ یا لاٹھی کے اشارے سے نکتہ چینی کر کے دکھ دے اس سورۃ کی پہلی آیت میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الھمزۃ رکھا گیا۔

اگر کوئی 7 مرتبہ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ پڑھ کر آنکھ کے درد کے مریض پر دم کرے گا تو آنکھوں کا درد ختم ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی آنکھ کے درد کے مریض کی آنکھ میں ڈالے گا تو آنکھ کا درد ختم ہوگا۔ اگر کوئی 21 مرتبہ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ پڑھ کر کسی حاکم کے پاس جائے گا تو حاکم نرمی سے پیش آئیگا۔ اگر کوئی روازنہ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ 21 مرتبہ پڑھے گا تو بدگو اور چغل خور کے شر سے محفوظ رہیگا۔

105۔ سُوْرَةُ الْفِيْلِ : 5859

الفیل کے معنی ہاتھی ہیں یعنی ہاتھی والوں کی سورۃ۔ ہاتھی والوں سے مراد یمن وحبشہ کا بادشاہ ابرہہ ہے جس نے خانہ کعبہ پر حملہ کرنا چاہا اور ہاتھی پر سوار ہو کر آیا اس ہاتھی کا نام محمود تھا، جس سال یہ واقع ہوا اسی سال رسول خدا ﷺ پیدا ہوئے اور اس سال کا نام عام الفیل رکھا گیا کیونکہ اس سورۃ میں اس واقعہ کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الفیل رکھا گیا۔

اگر کوئی کسی ظالم حاکم کے پاس جانے سے پہلے سُوْرَةُ الْفِيْلِ پڑھے گا تو اس کے شر سے محفوظ

رہے گا اور وہ اسکی عزت کریگا۔ اگر کوئی شخص 3 مرتبہ سُوْرَةُ الْفِيْلِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے گا اور پھر ہاتھ ناف اور پورے بدن پر پھیرے گا تو ناف ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْفِيْلِ 1250 مرتبہ پڑھے گا اور جمعرات کی رات عشاء کی نماز کے بعد شروع کرے گا تو وہ دشمن کے نقصان سے محفوظ رہے گا اور آئندہ یہ دشمن اسے کوئی نقصان نہ دے سکے گا۔...... اگر کوئی ظالم ظلم سے باز نہ آئے تو سُوْرَةُ الْفِيْلِ 3 دفعہ 7 دن ظالم کا تصور دل میں رکھ کر پڑھے گا تو اس کے ظلم سے نجات پائے گا۔

106۔ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ : 6304

قریش قرش سے ہے اس کا معنی کمانا ہے۔ چونکہ لوگ تجارت پیشہ تھے ان کے پاس زراعت نہ تھی اور نہ مال تھا تجارت کرتے تھے قریش کا معنی اکٹھا کرنا یا جمع کرنا ہے۔ یہ آبی جانور کا نام بھی ہے جس سے تمام دریائی جانور ڈرتے ہیں اور وہ سب پر غالب ہے۔ قریش کے معنی غالب آنے کے ہیں۔ نصر بن کنانہ کی اولاد کو قریش کہتے ہیں۔ اس سورۃ کا نام ایلاف بھی ہے۔ اس کے معنی مانوس کرنا اور کسی شے کی محبت و رغبت یا ملاپ کے ہیں۔ یہ ملاپ ہاشم کا شام کے کسریٰ کے ساتھ ہے ایک معنی ایلاف کا الفت بھی ہے کیونکہ اس سورۃ میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام قریش رکھا گیا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ قُرَيْشٍ پانی پر دم کر کے مریض پر یہ پانی چھڑک دے گا تو وہ مریض تندرست ہوگا۔ اگر کوئی محتاج 70 دفعہ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ کی تلاوت کرے گا تو مال دار ہوگا اور اس کی محتاجی ختم ہوگی۔ اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد سُوْرَةُ قُرَيْشٍ 101 مرتبہ پڑھے گا تو وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیگا۔...... اگر کوئی شخص سورۃ قریش یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ قُرَيْشٍ 11 دفعہ پڑھے گا تو وہ آندھی اور بارش کے طوفان سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ قُرَيْشٍ پڑھ کر کھانے پر دم کر کے جسے پیشاب میں خون آتا ہو کھلا دے تو چند دنوں میں مریض ٹھیک ہوگا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ قُرَيْشٍ کی تلاوت کرے گا تو اس کا بند کاروبار کھل جائے گا بھوکا پڑھے گا تو سیر ہوگا۔

107۔ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ : 9293

الماعون کے معنی ظرف، غذا برتنے کی چیزیں اور ہر ضرورت کا برتن ہے۔ کیونکہ اس سورۃ میں اس کا ذکر ہے اس لیے سورۃ کا نام الماعون رکھا گیا۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم اور جان و مال کے نقصان سے خوف زدہ ہو تو وہ اندھیری رات سے شروع کرے اور 30 راتوں تک روزانہ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ 1000 مرتبہ پڑھے ظالم کے ظلم سے نجات ملے گی اور نہ ہی کوئی حسد کرے گا۔ اگر کوئی سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ 1000 مرتبہ پڑھے گا تو اس کی مشکل آسان ہوگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ہر قسم کے شر و نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی روزانہ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ 41 مرتبہ پڑھے گا تو اس کی اولاد اور بیوی ہر بلا اور محتاجی سے محفوظ رہیں گے۔

108۔ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ : 2754

الکوثر کے معنی خیر کثیر، بھلائی، کثیر اولاد، حوض کوثر جنت کی ایک مخصوص نہر کا نام ہے۔ امت کی کثرت، علماء امت کی کثرت، اس سے مراد رسول خدا ﷺ کی کثیر اولاد ہے کیونکہ اس سورۃ میں یہ ذکر ہوا ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الکوثر رکھا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص دشمن کے شر اور بدگویوں سے تنگ ہو تو وہ روزانہ 7 دفعہ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کی تلاوت کیا کرے اِن کے شر سے محفوظ رہے گا اور ان کی زبان اس کے خلاف بات نہ کر سکے گی بہتر ہے 100 مرتبہ پڑھی جائے۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو اور آرام نہ آ رہا ہو تو 7 دفعہ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ پڑھ کر اس مریض پر دم کیا جائے درد ختم ہوگا۔ اگر کسی عورت کو استحاضہ کی کثرت ہو یا حیض کی کثرت کی وجہ سے پریشان ہو تو وہ روزانہ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ 313 مرتبہ پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کرے اگر بارش کا پانی نہ مل سکے تو نہر یا کنویں یا کوئی پانی جو میسر ہو، اس پر دم کر کے یہ پانی روزانہ پی لیا کرے، چند دنوں میں اس بیماری سے شفا مل جائیگی۔ اگر کوئی شخص اولاد سے محروم ہو تو وہ روزانہ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ 500 مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ اسے اولاد نصیب ہوگی۔

109۔ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ : 2832

الکٰفرون یعنی کافر لوگ جو رسول خدا ﷺ کی نبوت کا انکار کرنے والے ہیں۔ اس سورۃ میں ان کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الکٰفرون رکھا گیا۔

اگر کوئی شخص سونے سے پہلے سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرے گا تو وہ رات بھر اللہ کی امان میں رہے گا۔ اگر کوئی شخص طلوع شمس کے وقت سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ 10 مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ اگر کوئی شخص سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ 100 مرتبہ پڑھے گا تو جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جو شخص سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ پڑھے گا تو اسے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملیں گی اور شریر دیو و جنات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص روزانہ 3 مرتبہ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ پڑھے گا تو اس کا ایمان سلامت رہے گا اور وہ خوشی دیکھے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور دوا اثر نہ کر رہی ہو تو سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ 1000 مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور دوائی پر بھی دم کرے اور پانی پر بھی دم کر کے یہ پانی دوائی کے ساتھ مریض کو پلا دے اور مزید پلاتا رہے انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔

110۔ سُوْرَةُ النَّصْرِ : 6124

النصر کے معنی مدد ہے۔ اللہ کی امداد سے اسلام کی مکمل فتح حضور ﷺ کے ہاتھوں ہوئی۔ اس سورۃ میں اس فتح کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ النصر رکھا گیا رسول خدا ﷺ نے فرمایا، جو شخص سورۃ النصر کی تلاوت کرے گا تو وہ یہ سمجھ لے کہ وہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ کے ساتھیوں میں تھا۔

جوشخص سُوْرَۃُ النَّصر 3 مرتبہ پڑھے گا تو اسے حوض کوثر سے پانی پینا نصیب ہوگا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ النَّصر 7 مرتبہ پڑھے گا تو وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص کسی کو ہر وقت تکلیف دیتا ہو تو وہ سُوْرَۃُ النَّصرِ 1000 مرتبہ پڑھے تو وہ آئندہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ النَّصرِ کو زرد کپڑے پر لکھ کر ہفتہ کے دن اپنی ٹوپی میں رکھ لے گا تو وہ دشمن پر غالب رہے گا۔ اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ النَّصرِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی سُوْرَۃُ النَّصرِ 41 مرتبہ 40 دن نماز عشاء کے بعد پڑھے گا تو وہ کبھی بھی مقروض نہ ہوگا اگر قرض ہوگا تو جلد ادا ہوگا۔

111۔ سُوْرَۃُ اللَّھَب : 5826

تبت کے معنی ٹوٹ جانے اور تباہ ہوجانے کے ہیں۔ اس سورۃ کا نام لہب بھی ہے جو حضور کا دشمن ابولہب تھا۔ لب کے معنی جہنم کے ہیں اور شعلہ لپٹ بھی ہیں اس سورۃ کا نام مسد بھی ہے اس کے معنی مونجھ کی رسی ہیں۔ کیونکہ اس سورۃ میں ابولہب اور اس کی بیوی کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام اللھب رکھا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص بداندیش سے نجات کیلئے سُوْرَۃُ اللَّھَبِ 12 مرتبہ پڑھے گا تو اسے اس سے نجات ملے گی۔

اگر کوئی شخص ظالم سے نجات چاہتا ہو تو وہ سُوْرَۃُ اللَّھَبِ 3000 دفعہ پڑھے اسے ظالم سے نجات مل جائیگی۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کی روزانہ 41 دفعہ تلاوت کرے گا تو وہ خون کے دشمن سے نجات پائے گا۔

اگر کسی کی اکثر لڑکیاں پیدا ہوں اور لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو سُوْرَۃُ اللَّھَبِ روزانہ نماز فجر کے بعد 5 دفعہ پڑھے اور رات کو مجامعت کرنے سے پہلے سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کو 5 دفعہ پڑھ لیا کرے، اسے نیک لڑکا نصیب ہوگا۔ اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کی تلاوت کیا کرے، اس کا دماغ تیز ہوگا۔

112۔ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ : 1002

اخلاص کے معنی خلوص ہے۔ اس سورۃ کا نام توحید بھی ہے اور سورۃ قل بھی کہتے ہیں کیونکہ اس سورۃ میں توحید اور خلوص کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الاخلاص رکھا گیا ہے۔

اگر کوئی سلطان جابر کے سامنے کھڑا ہو کر 3 مرتبہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کی تلاوت کرے گا اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرلے گا تو وہ صحیح وسالم واپس آئے گا ایک سانس میں سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ پڑھنا مکروہ ہے۔

اگر کوئی گھر سے نکل کر سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ 10 مرتبہ پڑھ لے گا تو سفر میں سلامت رہے گا۔

جو کوئی سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کی تلاوت کرے گا اسے چاروں آسمانی کتابوں کی تلاوت کا ثواب ملے گا۔ اگر کوئی شخص تہجد کی دو رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد 30 دفعہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف ہوں گے۔

اگر کوئی 4 رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد 50 دفعہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ پڑھے گا تو اسے تمام کتب سماویہ کا ثواب ملے گا۔ اگر کسی کو سر درد ہو یا کوئی شخص قبرستان سے گزرے تو وہ 11 مرتبہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کی تلاوت کرے، تو اللہ اہل القبور کو بخش دے گا اور ان کی تعداد کے برابر اسے بھی ثواب ملے گا۔ قرب الٰہی اور روحانی ترقی کے لیے روزانہ 101 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھنا اکسیر کا مقام رکھتی ہے۔

113۔ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ : 8675

الفلق کے معنی شق پھاڑنا اور پھٹنا کے ہیں۔ تاریکی، پھٹ کر صبح نکلنا، اس سورۃ میں اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام الفلق رکھا گیا۔ اگر کوئی شخص اپنی وتر نماز میں سُوْرَۃُ الْفَلَقِ والناس پڑھے گا تو اللہ اسے خوشخبری سنائے گا کہ تیری نماز قبول ہے۔

جو شخص سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کی تلاوت کرے گا اس پر جادو کا اثر نہ ہوگا اور سُوْرَۃُ الْفَلَقِ والناس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سونے سے پہلے سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کی تلاوت کرے گا تو اسے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

اگر کسی کو موت کی سزا ہوگئی ہو اور وہ پریشان ہو تو وہ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ رات کے وقت روزانہ جس قدر ممکن ہو سکے پڑھتا رہے، اسے جلد ہی موت کی سزا سے نجات مل جائے گی بشرطیکہ اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہو۔ اولاد کو شر شیطان اور شیطانی کاموں سے نجات دلانا ہو تو سُوْرَۃُ الْفَلَقِ لکھ کر آب نیساں میں گھول کر یا آب زم زم کے میں گھول کر یہ پانی پلایا جائے تو وہ ایسی حرکات چھوڑ کر نیک بن جائے گا اور ماں باپ کا احترام بھی کریگا۔

جو شخص نماز صبح کے بعد سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کی تلاوت کرے گا وہ شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ الْفَلَقِ لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی پیئے گا تو وہ پیٹ کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص احتلام کا مریض ہو تو وہ سونے سے پہلے 5 مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ پڑھ لے۔ احتلام سے محفوظ رہے گا۔ اگر میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو سُوْرَۃُ الْفَلَقِ لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی ان دونوں کو پلایا جائے تو ناچاقی ختم ہوگی۔

114۔ سُوْرَۃُ النَّاسِ : 5296

الناس کے معنی انسان کے ہیں اور خطاب حضور ﷺ کو ہے اس سورۃ کے شروع میں ہی اس کا ذکر ہے اس لیے اس سورۃ کا نام النّاس رکھا گیا۔ جو شخص سُوْرَۃُ النَّاسِ کو نظر بد کے لیے تعویذ بنا کر باندھے گا تو بدنظری سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی شخص سُوْرَۃُ النَّاسِ کی تلاوت کسی درد والے مریض پر کرے گا تو اس درد سے آرام ہوگا۔

اگرکوئی شخص اپنے گھر میں ہررات سُورَۃُ النَّاسِ کی تلاوت کرے گاتو وہ قوم جن اوروسواس شیطان سے نجات پائے گا۔اگرکسی کوجانوروں سے خوف ہوتو وہ روزانہ 11 دفعہ سُورَۃُ النَّاسِ کی تلاوت کرے تو اسے کسی جانور سے نقصان نہ ہوگا۔

اگرکسی کوہیضہ ہوگیا ہوتوسُورَۃُ النَّاس لکھ کر پانی میں گھول کر یہ پانی اسے پلایا جائے ہیضہ سے شفا ہوگی۔اگرکسی کی آنکھ پرموتیا چڑھ گیا ہو تو سُورَۃُ النَّاسِ 14 دفعہ پڑھ کراس کی آنکھ پردم کیا جائے اور پانی پردم کرکے یہ پانی مریض کو پلاۓ جائے اورآنکھوں پربھی لگایا جائے تو موتیا ختم ہوگا۔اگر سورۃ النّاس لکھ کر کسی چھوٹے بچے کے گلے میں ڈالی جائے تو وہ بچہ جنات کی اذیت سے محفوظ رہے گا۔

اگرکسی بھی قسم کے درد کے مریض کیلئے سُورَۃُ النَّاسِ لکھ کرمریض کے گلے میں ڈالے گاتو اسے آرام ہوگا۔اگرکوئی سُورَۃُ النَّاسِ 100 دفعہ پڑھے گاتو اسے جادو سے نجات ملے گی۔حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اگرکوئی شخص سُورَۃُ النَّاس لکھ کریااس کانقش لکھ کراپنے پاس رکھے گاتو آفات سے محفوظ رہے گا۔اگربچھو یا سانپ نے ڈس لیا ہو یا کسی اورزہریلی چیز نے ڈس لیا ہوتو سُورَۃُ النَّاسِ متواتر5 سے 10 منٹ تک پڑھےاورمریض پردم کرے،آرام ہوگااور3مرتبہ سُورَۃُ النَّاس ِ نمک پر پڑھ کردم کرےاور یہ نمک سانپ کے ڈسے ہوئے مقام پرتھوڑاتھوڑاڈالتارہے،زہر کااثرختم ہوگااورمریض کوشفا ہوگی۔

اگر جنگل میں ہوتو معوذتین 3 دفعہ پڑھے تو ہر بلا وخوف سے محفوظ رہے گا۔اگر حاکم کے پاس جائے تو وہاں 11مرتبہ سورۃفلق و ناس پڑھ کراوراسکی طرف پھونک دے تو اس سے کوئی خطرہ نہ ہوگا۔ بدن کے درد کیلئے نیم گرم پانی پر10مرتبہ سُورَۃُ النَّاسِ پڑھ کراس پانی سے غسل کرلیا جائے تو درد ختم ہوگا۔

سُورَۃُ النَّاس کا خاص عمل:

اگرکوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کے دم میں تاثیر پیدا ہو جائے تو ذیل کا عمل تحفہ خاص ہے۔

بعدنمازعشاءاول وآخر11باردرودشریف سُورَۃُ النَّاس کو101بارلگاتار41دن پڑھ لیں بعدمیں روزانہ گیارہ بار ورد میں رکھیں تاکہ عمل کی طاقت قائم رہے۔

اب عمل کے بعدجسم میں کسی بھی جگہ درد ہوتو 11باراول وآخر 11باردرودشریف پڑھ کر تین پھونکیں ماریں انشاءاللہ ہرقسم کادرددورہوگا۔

باب (5)

قرآنی آیات کے خواص

مَیں نوں مار کے منج کر ، نِکی کر کے کُٹ
بھرے خزانے رب دے ، جو چاہوے سو لُٹ

اپنی انا کو تھوڑی کر کے مونج کی طرح کُوٹتا چلا جا۔۔جب تُو ایسا کرلے گا تو پھر۔۔۔خدا کے بھرے ہوئے خزانوں سے جو چاہے لُوٹ لینا۔

بابافریدؒ

قرآنی آیات کے خواص

بسم الله کے خواص:

شرح کبیر میں امام مناوی نے فرمایا ہے کہ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو جہنم کے داروغہ نے فرشتوں سے کہا جوکوئی بسم الله پڑھا کرے گا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ جب بسم الله نازل ہوئی تو تمام جہانوں پرلرزہ طاری ہوااس کے حروف کی تعداد 19 ہے اور جہنم کے نگہبان فرشتوں کی تعداد بھی 19 ہے اسی بسم الله کی برکت سے رب پاک نے حضرت سلیمان علیہ اسلام کی حکومت کوشاندار عزت وقار، ہیبت دی۔

ہیبت وقار حاصل ہو: امام دیربی فرماتے ہیں جوشخص 625 بار بسم اللہ شریف لکھ کر اپنے پاس رکھے گا کوئی اُس کونقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ساری عمر کا سکون: اگر یکم محرم کو 313 بار بسم اللہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ساری عمر غم و پریشانی نہیں ہوگی۔

سورة الفاتحه کے خواص: سورۃ الفاتحہ میں تمام امراض کے لیے شفاء ہے سر درد کے لیے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود شریف پڑھ کر دم کریں شفاء ہوگی۔ پیٹ درد کے لیے نمک پر دم کر کے مریض تھوڑا تھوڑا استعمال کرے شفاء ہوگی۔ بخار کے لیے سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اگر کسی ظالم کا خوف ہوتو ہر نماز کے بعد 21 بار پڑھ کر دعا کرے محفوظ ہوگا اگر خواب میں کچھ دیکھنا چاہیے تو 11 بار پڑھ کر سوجائیں پتہ چل جائے گا۔

آیت الکرسی کے خواص: حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب آیت الکرسی نازل ہوئی تو فرشتہ جبرئیل امین کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے سرکار مدینہ نبی پاکؐ نے آیت الکرسی کوعظیم ترین آیت قرار دیا۔ نبی پاکؐ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جو بھی ہر نماز کے بعد ایک بار پابندی سے آیت الکرسی پڑتا ہے اُس آدمی اور جنت کے درمیان صرف موت کا پردہ ہے مرتے ہی جنت جائے گا۔ جو آدمی پڑھ کر سوئے گا خواب میں شیطان اور جنات سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ اور شیطان: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور محمدؐ نے مجھے فطرانے کے سامان کا نگران مقرر فرمایا۔ ایک رات میں اپنی ڈیوٹی پر موجود تھا۔ کیا دیکھا کہ ایک بوڑھا آیا اور

اس نے فطرانے کے سامان میں سے کچھ گندم چوری کی اور فرار ہونے لگا۔ میں اسے گرفتار کر لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور محمد ﷺ کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے میری منت سماجت کی اور کہا کہ میں عیال دار اور غریب آدمی ہوں۔ فاقے کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ حرکت کی ہے۔ آج چھوڑ دیں، آئندہ ادھر کا رخ نہیں کروں گا۔ مجھے ترس آیا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح جب نبی پاک ﷺ کی خدمت مبارک میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ رات تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے تمام واقعہ سنا دیا اور بتلایا کہ اس نے آئندہ کبھی نہ آئے کا عہد کیا اور منت سماجت کی تو میں نے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج رات وہ پھر آئے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے فرمانے کی وجہ سے مجھے سو فیصد یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گا۔ چنانچہ رات بھر میں تاک لگا کر اس کے انتظار میں بیٹھا رہا۔ رات کے پچھلے پہر وہ آیا اور کچھ گندم آج بھی اچک لی۔ میں نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس نے دوبارہ منت سماجت کی، عیال داری اور فقر و فاقہ کا رونا رویا اور آئندہ کبھی نہ آنے کا پختہ عہد کیا تو ترس کھا کے میں نے اسے دوبارہ چھوڑ دیا۔ صبح جب بارگاہ نبویؐ میں حاضری ہوئی تو آپ ﷺ نے پھر سوال فرمایا کہ رات تمہارے قیدی پر کیا بیتی؟ میں نے پھر پوری صورت حال آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، وہ جھوٹ بولتا ہے، آج رات وہ پھر آئے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں، تیسری رات بھی میں اس کی تاک اور انتظار میں بیٹھا رہا۔ آپ ﷺ کے فرمان مقدس کی وجہ سے مجھے اس کی آمد کا پختہ یقین تھا۔ آج رات بھی وہ آیا اور اس نے پھر کچھ گندم اموال صدقات میں سے اٹھائی تو میں نے اسے گرفتار کر لیا اور کہا کہ آج تو تجھے ہر صورت حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ آج تیرا کوئی بہانہ کوئی عذر نہیں سنوں گا، نہ ہی تیرے کسی وعدے وعید پر اعتماد کروں گا۔ اس نے کہا کہ اگر آج تم مجھے چھوڑ دو تو میں تمہیں چند ایسے کلمات سکھا سکتا ہوں جو زندگی بھر تمہیں فائدہ دیں گے۔ میں کہا، وہ کلمات کیا ہیں؟ تو اس نے کہا کہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان اور محافظ فرشتے مقرر فرما دیں گے اور رات بھر شیطان تمہارے پاس نہ آ سکے گا۔ یہ سن کر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح جب مجلس نبویؐ میں حاضری ہوئی تو آپؐ نے پھر پوچھا کہ رات کو تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے آیت الکرسی کے حوالے سے اس کی بات نقل کی اور سارا قصہ سنایا تو آپؐ نے فرمایا صَدَقَکَ وَھُوَ کَذُوبٌ (تمہارے ساتھ اس نے سچ بولا ہے، حالانکہ ہے وہ پرلے درجے کا جھوٹا) اور فرمایا کہ ابو ہریرہؓ تمہیں معلوم ہے کہ تین روز سے تمہارے پاس آنے والا یہ بوڑھا کون ہے؟ میں ے عرض کیا یا رسول اللہؐ مجھے تو معلوم نہیں، فرمایا یہ شیطان تھا۔ اس

حدیث کو امام ترمذیؒ نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔

جنات کا جلنا: حضرت امام غزالیؒ نے ابن قتیبہؒ سے نقل کیا ہے کہ بنی کعب کا ایک آدمی کھجوروں کی تجارت کی غرض سے بصرہ آیا۔ اُس نے یہ بات بتائی کہ مجھے بصرہ میں اور کوئی مکان نہ ملا تو ایک ویران مکان پر میری نظر پڑی جس کی دیواروں اور چھتوں سے جالے لٹک رہے تھے۔ میں نے اُس مکان کے مالک کے بارے میں معلومات لیں اور اس سے وہ مکان کرائے پر لینے کی بات کی۔ اس نے کہا کہ دینے کو تو میں یہ مکان کرائے پر دے دوں لیکن یہ گھر آسیب زدہ ہے اور ایک خطرناک دیو نے اس پر قبضہ جما رکھا ہے۔ اس مکان میں جو کوئی ٹھہرتا ہے وہ دیو اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے تم بھی اپنی جان بچاؤ اور اس کی بجائے کوئی اور مکان ڈھونڈ لو۔

میں نے کہا تم مجھے مکان دے دو، اللہ مالک ہے، میں جانوں اور دیو جانے۔ میں نے مکان لے لیا ۔رات کو جب تاریکی کے سائے گہرے ہوئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک لمبا تڑنگا خوفناک چہرے کا حامل کالا سیاہ دیو میرے کمرے میں گھس آیا ہے۔ اس کا وجود سر سے پاؤں تک سیاہ تھا اور آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔ دھیرے دھیرے وہ میری طرف بڑھ رہا تھا۔ جب وہ میرے قریب آ پہنچا تو میں آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی۔ میں آیت الکرسی جیسے جیسے پڑھتا جاتا، وہ دیو بھی وہی کلمات میرے ساتھ ساتھ دھراتا جاتا۔ جب میں آخری حصے پر پہنچا اور وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ پڑھنے لگا تو اس کی زبان رک گئی اور میرے ساتھ وہ کلمات نہ دھرا سکا۔ میں جب دیکھا کہ وہ اس حصے کو پڑھنے سے عاجز ہے تو میں نے یہی الفاظ مسلسل پڑھنے شروع کر دیئے۔ تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ وہ کالا وجود میرے سامنے سے ختم ہو گیا۔ اس کی طرف سے مطمئن ہو کر میں بھی سو گیا۔ صبح جب اٹھا تو دیکھا کہ جس جگہ وہ دیو کھڑا تھا، وہاں ایک جلی ہوئی لاش پڑی ہے۔ اور ایک غیبی آواز سنی کہ تم نے رات کو ایک بڑا دیو جلا دیا ہے۔ میں نے پوچھا کہ وہ کس چیز سے جلا ہے؟ تو غیبی آواز آئی۔ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سے۔

جنات جل جائیں: اگر جنات بہت زیادہ تنگ کرتے ہوں تو آیت الکرسی پڑھ کر پھونکیں جل جائیں گے۔

بلغم سے آرام ہو: بلغم کے مریضوں کے لیے بہت مجرب عمل ہے۔ نمک کی سات چھوٹی ڈلیاں لیں اور ہر ڈلی پر سات بار آیت الکرسی پڑھ کر پھونکیں اب سات دن روزانہ نہار منہ ایک ڈلی چاٹ لیں بلغم ختم ہو گا۔

فضیلت وآیات چہل قاف: قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل

قاف) ہیں اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اول (سورۃ بقرہ آیت نمبر 246)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ ۘ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

دوئم (سورۃ آلِ عمران آیت نمبر 181)

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾

سوئم (سورۃ نساء آیت نمبر 77)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾

چہارم (سورۃ المائدہ آیت نمبر 27)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

فضیلت وآیات قطب: قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ جن میں تمام حرف تہجی جمع ہیں۔ علم عملیات کی زبان میں ان آیات کو آیات قطب کہتے ہیں۔ علامہ مقدس اردبیلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو سورۃ الحمد کے بعد ان دو آیات کو ہر روز گیارہ مرتبہ دس دن تک بلا ناغہ پڑھے گا تو اس کی ہر حاجت قبول ہوگی۔

زہر کا اثر نہ ہو: اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو دائیں کان میں ۴ بار اونچی آواز میں آیت قطب پڑھ کر دم

کریں فوری آرام ہوگا۔

کسی سے کام لینا ہو: اگر کسی سے کام ہو اور اندیشہ یہ ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو دو نفل پڑھ کر آیت قطب پڑھ کر خود پر دم کر کے متعلقہ شخص کے پاس چلے جائیں انشاء اللہ انکار نہیں کرے گا۔

دشمن تنگ نہ کرے: اگر کسی ظالم دشمن سے خطرہ ہو تو روزانہ بارہ بار پڑھ لینے سے دشمن کے شر سے محفوظ ہونگیں

غیبی رزق حاصل ہو: اگر کوئی رزق کی تنگی کا شکار ہو تو روزانہ کسی بھی وقت 1100 بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ دستِ غیب نصیب ہوگا۔ اول (سورۃ آل عمران آیت نمبر 154)

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾

دوئم (سورۃ فتح آیت نمبر 29)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

خزانہ الٰہی (آیت سورۃ حج): سورۃ حج کی ان آٹھ آیات کا مجموعہ اعداد بحساب ابجد ایک لاکھ چوبیس ہزار بنتا ہے جو ایک خاص راز ہے یہ راز انبیاء علیہم السلام کی تعداد کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے۔ ہر آیت مجیدہ کے آخر میں اسم الٰہی کا آنا بھی نتائج کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ سے ان آیات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔ یہ آیات اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں یہ آیات اسم اعظم سے

خالی نہیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مجھے سارے قرآن میں ان آیات کی مثل کوئی آیت نہیں ملی۔ جو شخص ان آیات کی تلاوت کریگا اس سے غیب کے حجاب و پردے اٹھا دیئے جائیں گے۔ وہ جن وانس کے شر اور شیطان کے مکر اور دشمنوں کے فریب سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے دروازے کھول دیگا اسکی تمام حاجات ومرادیں پوری ہونگی۔ تمام مخلوق اس کی مسخر ہوگی سفر وحضر میں ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا اس وقت تک اسے موت نہیں آئیگی جب تک اسکی مغفرت نہ ہو جائے۔

سورۃ حج کی آیات: (آیت 58 تا 65)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

فضیلت آیات نجات: کتاب دلائل میں ہے کہ محمد بن حسن الشرف کو کچھ غم لاحق ہوا ایک رات انہوں نے حضرت رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا اور اپنے غم کا ذکر کیا۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ان آیات کو مع جوابات کے تمام کا مجموعہ بارہ بنتا ہے پڑھے گا تو اسکے تمام دنیاوی وآخروی امور درست ہوں گے۔ تنگدستی تونگری میں بدل جائیگی اگر قیدی پڑھے تو قید سے آزاد ہوگا۔ قرض دار کا قرض ادا ہوگا کاروبار میں وسعت وبرکت ہوگی۔ اگر مال ومتاع میں لکھ کر رکھیں تو چوروں اور راہزنوں سے وہ مال محفوظ رہیگا۔ افسران وحاکمین کی تسخیر ہوگی ظالمین کے شر سے محفوظ رہیگا۔ مخلوق کی نظروں میں عزیز ومحترم شمار ہوگا۔ اس سے نظر بد، جادو ٹونہ، نحوست کے اثرات کا ازالہ ہوگا اور ہر میدان میں فتح وکامرانی ہوگی۔ ان درج ذیل آیات کو لکھ کر دروازے کے اوپر لٹکانا، گلے میں باندھنا زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا ہر بلا ومصیبت اور ہر قسم کی ذہنی پریشانی اور ہر قسم کی مہلک و

متعدی بیماریوں جیسے کوڑھ، برص، خارش وکھجلی، مرگی، دمہ، جنون، جذام، طاعون وغیرہ سے نجات اور موذی جانوروں وحشرات الارض، راہزنوں، ڈاکوں اور گھریلو جھگڑوں سے حفاظت کیلئے کام دیں گی اور آزمودہ ہیں۔

بارہ آیات نجات:

پہلی دوسری (سورۃ بقرہ 156،157)

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

تیسری چوتھی (سورۃ آلِ عمران173،174)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

پانچویں چھٹی (سورۃ انبیاء87 تا88)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰي فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

ساتویں آٹھویں (سورۃ انبیاء83،84)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

نویں دسویں (سورۃ المؤ منون 44،45)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

گیارویں بارہویں (سورۃ آلِ عمران 135، 136)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

فضیلت آیات ہفت ہیکل: حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ کہ ''علیؓ'' کیا تو چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی چیز سکھاؤں کہ سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہوکر تم پر کوئی بدی یا آسیب نہ پہنچا سکے اور کوئی آدمی تم پر فتح نہ پا سکے میں نے عرض کی ہاں ''یارسولؐ اللہ'' میں ایسی چیز کا خواستگار رہوں۔فرمایا کہ ''علیؓ'' قرآن مجید میں سات آیتیں ایسی ہیں جو شخص ان آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار بدی اس کے نامہ عمل سے دور فرماتا ہے اور ستر ہزار نیکی اس میں درج فرماتا ہے ستر ہزار محل جنت میں اس کے لئے تعمیر کراتا ہے ستر ہزار حور وقصور اور غلام اسکو عطا فرماتا ہے۔اور ستر ہزار حلہ ہائے حریر و دیبا بہشتی اسکے پہننے کو عطا فرماتا ہے ستر ہزار درجے اس کے بلند فرماتا ہے۔

جنکی تعریف وہ خود جانتا ہے کوئی دوسرا نہیں جان سکتا۔فرمایا ''یا علیؓ'' جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان سات ہیکل کی برکت سے اسے ایمان کی منزل پر ممتاز فرمائے گا۔اگر چہ وہ مستحق عذاب ہی کیوں نہ ہو۔پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان ہفت ہیکل کو خود یا بیمار کی گردن میں لٹکائے گا تو اس کی حالت درست ہو جائے گی۔جو شخص ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا اور حکام وامراء کے پاس جائے گا تو وہ اسکی تکریم کریں گے خواہ وہ اس پر غصے ہوں تو بھی نرم دل ہو جائیں گے۔

آیات ہفت ہیکل

اول (سورۃ توبہ، 51)

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

دوئم (سورۃ یونس، 107)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

سوئم (سورۃ ھود، 6)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾

چہارم (سورۃ ھود، 56)

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

پنجم (سورۃ العنکبوت، 60)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

ششم (سورۃ الفاطر، 2)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

ہفتم (سورۃ الزمر، 38)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

منزل کے فوائد: منزل کے لغوی معنی ٹھہرنے کی جگہ ہے قرآنی علم کی اصطلاح میں چند آیات وسورتوں کے مجموعے کو منزل کہا جاتا ہے۔علمائے قرآن نے قرآن مجید کی سات منزلیں مقرر فرمائی ہیں۔ہمارے اس مضمون وموضوع ''منزل'' میں جن آیات کا تزکرہ کیا جارہا ہے انکی تعداد اگرچہ مختصر ترین ہے بندہ کے اپنے ذاتی تجربہ اور کئی ایک اہل تقویٰ احباب کے علاوہ عاملین سے ان کے مجرب ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ان آیات کی تلاوت خزانہ رحمت کی دستیابی کے مترادف ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل72) وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

ان آیات کو آیات الخوف اور آیات الحرس (حرز) بھی کہا جاتا ہے۔

روایت میں ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک دیہاتی آیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرا ایک بھائی ہے اس کو درد رہتا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے کیا درد ہے اس نے عرض کی ''مراق'' (سودا) ہے آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پاس لے آؤ پھر آپ نے اسے سامنے بٹھا کر اس ''منزل'' والی آیات پڑھیں تو وہ تندرست ہو گیا۔ اگر کسی پر جادو یا آسیب کا اثر ہو گیا ہو تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس ''منزل'' کو اول و آخر 3 مرتبہ درود شریف کیساتھ پڑھ کر مریض کو دم کرے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو وہ آسیبی و سحری اثرات سے مبرا ہوگا۔ مبروص وجذامی کیلئے زعفران سے لکھ کر اور دھو کر پلائیں تو وہ شفایاب ہوگا۔ المختصر علمائے اہل فن و عاملین نے کہا ہے کہ یہ آیات آسیب وسحر، نظر بد، خطرات وحوادث، مقہوری اعداء، مغلوبی دشمنان، کاروبار میں وسعت، ادائے قرض، تسخیر خلائق، ہر دل عزیز ہونے، محبت زوجین، رشتوں، اصلاح اولاد، برائے حصول اولاد و مال، غیبی امداد، حاکموں اور افسروں سے راہ ورسم ایجاد ہونے۔ ہر قسم کے دردوں، شفائے امراض ظاہری و باطنی مثلاً تقویت قلب، شوگر، بلڈ پریشر، یرقان وغیرہ کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں یا پانی پر دم کر کے پئیں تو فی الفور افاقہ ہوگا بلکہ تمام امور میں بالاصطلاح ''مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ'' پنگھوڑے سے قبر تک ہر کام کیلئے نہایت ہی مفید اور مجرب ہیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سُوْرَةُ الْفَاتِحَة)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت نمبر 1 تا 5)

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت نمبر 163)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت نمبر 255 تا 257)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ آیت نمبر 284 تا 286)

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ آیت نمبر 18)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿ؕ۱۸﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ آیت نمبر 26،27)

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡاَعۡرَافِ آیت نمبر 54،55،56)

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿ۚ۵۵﴾ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا وَ ادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡاِسۡرَآءِ آیت نمبر 110،111)

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ آیت نمبر 115 تا 118)

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الصّٰفّٰتِ آیت نمبر 1 تا 11)

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣ الۡکَوَاکِبِ ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَہُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰنِ آیت نمبر 33،34)

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿ۚ۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡجِنِّ آیت نمبر 1 تا 4)

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ آیت نمبر 21 تا 24)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مکمل)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (سُوْرَةُ الْاِخْلَاص مکمل)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (سُوْرَةُ الْفَلَق مکمل)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (سُوْرَةُ النَّاس مکمل)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

تلاوت ربنا: درج ذیل آیات مغفرت ورحمت وسعتِ رزق، استقامتِ ایمان، طلب واصلاحِ اولاد، جمیع حاجات وفتحیابی، مغلوبیِ دشمن، تزکیۂ نفس اور نماز میں وسوسہ کے خاتمہ کی ضامن ہیں۔

۱۔ سورة بقرہ آیت نمبر 201

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

۲۔ سورة اعراف آیت نمبر 23

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۳۔ سورة آلِ عمران آیت نمبر 93

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

۴۔ سورة آلِ عمران آیت نمبر 8

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

۵۔ سورة بنی اسرائیل (سورة الاسرآء) آیت نمبر 80

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

۶۔ سورة کھف آیت نمبر 10

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

۷۔ سورة المومنون آیت نمبر 97،98

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

۸۔ سورة ابراھیم آیت نمبر 39

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾

۹۔ سورة آلِ عمران آیت نمبر 38

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾

۱۰۔ سورة الفرقان آیت نمبر 74

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

١١۔ سورۃ الاحقاف آیت نمبر 15

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

١٢۔ سورۃ ابراھیم آیت نمبر 40 تا 41

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

١٣۔ سورۃ بنی اسرائیل (سورۃ الاسرآء) آیت نمبر 24

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

١٤۔ سورۃ القصص آیت نمبر 16

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ سورۃ البقرۃ آیت نمبر 127

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

آیات شفا: ویسے تو قرآن مجید کا ہر ہر حرف ہی سراپا شفا ہے لیکن ان آیات مجیدہ میں بطور خاص شفا کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یہ آیات ہر قسم کی جسمانی اور روحانی شفا کے لئے بے حد مفید ہیں اس لئے انہیں آیات شفا کہا جاتا ہے۔ ان آیات کے بارے میں حضرت ابوالقاسم قشیری رحمتہ علیہ کا ارشاد ہے کہ ایک مرتبہ ان کا بیٹا اتنا شدید بیمار ہوا کہ اس کے دنیا سے چلے جانے کا غم پیدا ہو گیا یعنی بیماری کی وجہ سے وہ ایسا قریب المرگ ہوا کہ اس کے تندرست ہونے کی امید نہ رہی مگر ایک رات حضرت امام ابوالقاسم قشیری نے خواب میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے بیٹے کی بیماری کا حال عرض کیا تو اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم آیات شفا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بیٹے کی تندرستی کیوں نہیں مانگتے اس پر جب وہ بیدار ہوئے تو انہوں نے قرآن پاک میں

آیات شفا کو تلاش کر کے انہیں پڑھا اور بعد ازاں اللہ کی بارگاہ میں اپنے بچے کی صحت یابی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول فرما کر بچے کو تندرست کر دیا اس سے معلوم ہوا کہ آیات شفا بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لئے انتہائی اکسیر اور لاجواب ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ان آیات کو خلوص نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پڑھے اور اس کے بعد بیماری سے نجات کی التجاء کرے تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرما کر بیماری سے نجات دے دے گا۔ اگر کسی مریض کے لواحقین مریض کا علاج کروا کروا کر تنگ آ چکے ہوں اور مریض کو تندرستی ملتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو مریض کے کسی قریبی عزیز کو چاہیے کہ وہ ان آیات شفا کہ 41 مرتبہ رات یا دن میں کسی وقت پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے مریض کی شفایابی کے لئے دعا کی جائے اگر اللہ کو منظور ہوا تو مریض کی تندرستی کا کوئی ذریعہ بن جائے گا اس عمل کو مریض کے تندرست ہونے تک جاری رکھنا بہتر ہوگا۔ اگر کوئی آیات شفا کو پڑھ کر پانی دم نہ کر سکے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھے آیات کے شروع میں بسم اللہ اور سورۃ الفاتحہ بھی لکھے بعد ازاں چینی کی رکابی کو دھو کر پانی مریض کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مریض کو صحت یاب فرما دے گا۔

سورۃ التوبۃ 14

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

سورۃ یونس 57

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

سورۃ نحل 69

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

آیات سکینہ: ”سکینہ کا لغوی معنی سکون اور اطمینان ہے۔“

ان آیات میں چونکہ سکینہ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس لیے ان آیات کو سکینہ کہا جاتا ہے۔ ان آیات کی

درحقیقت جب تلاوت کی جائے تو تلاوت کرنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکون کا نزول ہوگا اس لئے آیات سکینہ کا پڑھنا سکون قلب، دافع مصائب اور رنج وغم دور کرنے کے لئے بڑا مفید ہے۔ جو شخص ان آیات کو روزانہ صبح کے وقت سات سات مرتبہ پڑھے گا اس کا پورا دن سکون اور چین سے گزرے گا اور اسے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ قلبی طور پر انسان فرحت محسوس کرے گا۔ اگر کسی شخص کو کوئی مصیبت درپیش آجائے تو اسے چاہیئے کہ ان آیات کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے مصیبت کو دور کردے گا۔ اور اس کی پریشانی ختم ہوجائے گی۔ اگر کوئی شخص یکدم کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے نجات کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرمائے گا اور وہ اس مشکل سے نجات پائے گا۔ ان آیات کے فرداً فرداً شان نزول پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ اور مسلمانوں کی ہر مشکل وقت میں خصوصی مدد فرمائی خاص کر جب دشمنان دین انتہائی پریشان کررہا ہو تو اس وقت آیات سکینہ کو کثرت سے پڑھنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہوجائے گی اور دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا غرضیکہ آیات سکینہ کو پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہوجاتی ہے۔

سورۃ بقرہ: 248

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

سورۃ توبہ: 26

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

سورۃ توبہ: 40

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

سورۃ فتح: 4

هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

سورۃ فتح: 18

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

آیات حفاظت: جس کا محافظ خود اللہ بن جائے اسے دنیا کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ان آیات میں اللہ نے اپنی اس صفت کا اظہار بڑے خاص انداز میں فرمایا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے بہت سے کاموں کی حفاظت فرماتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ایک صفت حفیظ ہے جن آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفت حفاظت کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہیں آیات حفاظت کہا جاتا ہے۔ اور ان آیات کا جانی اور مالی حفاظت کے لئے پڑھنا انتہائی اکسیر ثابت ہوتا ہے آیات حفاظت حسب ذیل حفاظتی مقاصد کے لئے پڑھی جاسکتی ہیں۔

جو شخص آیات حفاظت کو روزانہ سونے سے پہلے 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ اور حفاظت میں رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انتہائی مہربان ہے اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا گھر بار ہمیشہ بحفاظت رہے تو اسے چاہیئے کہ گیارہ یوم تک ان آیات کو روزانہ 41 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن آیات کو ایک کاغذ پر لکھے اور اپنے مکان میں حفاظت کی نیت سے کہیں آویزاں کردے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کا گھر ہمیشہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ جو شخص سفر پر روزانہ ہونے سے پہلے آیات حفاظت کو سات مرتبہ پڑھے اور دوران سفر بھی انہی آیات کو پڑھنا جائے تو اللہ کی مہربانی سے وہ سفر بحفاظت رہے گا اور بالکل خیروعافیت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔

سورۃ بقرۃ: 254 تا 255

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

سورة هود:57

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

سورة يوسف 64

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

سورة حجر 9

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾

آیات الاستکفاء: انسان کی اصل کفالت اور کفایت کرنے والا اللہ ہی ہے ان آیات مجیدہ میں اسی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی دکھ درد میں انسان کے کام آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کی ہر جائز حاجت پوری کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا مالک اور خالق ہے اس لئے ہمیں زندگی کے ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد کرنا چاہئے لہٰذا جن آیات میں اللہ پر اعتماد کرنے اور تکلیف میں اسی سے مدد مانگنے کی تاکید کی گئی ہے انہیں آیات الاستکفاء کہا جاتا ہے ان آیات کا ورد انسانی زندگی کے مسائل اور مصائب کو حل کرنے کے لئے انتہائی لاجواب ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں پھنس جائے اور اسے مصیبت سے نکلنے کی کوئی راہ نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد آیات الاستکفاء کو 41 مرتبہ اکیس دن تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مصیبت سے نجات کے لئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے مصیبت سے نجات دے گا۔

جو شخص ہر نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر آیات الاستکفاء کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس سے محتاجی دور فرمادے گا اور اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اگر اسے کوئی مالی پریشانی پیدا ہوگی تو وہ بھی دور ہو جائے گی غرضیکہ آیات الاستکفاء کا ورد انسان کے لئے انتہائی مفید ہے۔ آیات یہ ہیں۔

سورة بقرہ 55-56

اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

سورة آل عمران: 135-136

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

سورة آل عمران: 173- 174

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

سورة انبياء: 83-84

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

سورة انبياء:87 -88

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

سورة المؤمن: 44 - 45

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

ہر دعا قبول ہو: اگر کسی کی دعائیں قبول نہ ہوتی ہوں یا کسی کا دل و نفس برائی کی طرف مائل ہو یا اگر کوئی غیب سنتا ہو تو ذیل کا عمل بہت فائدہ مند ہے اس کے پڑھنے سے ہر دعا قبول ہونا شروع ہو جاتی ہے اور دل و دماغ نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے۔ **عمل:** اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا (سورة نساء 58)

جھوٹے الزام سے بری ہونا: اگر کسی بے گناہ پر جھوٹا الزام لگا دیا ہو جو باعث شرمندگی ہو آدھی رات کو کھلے آسمان کے نیچے آسمان کی طرف منہ کر کے 100 مرتبہ اس آیت کو پڑھے اور اللہ سے دعا کرے کہ مجھے جھوٹے الزام سے بری فرما تو انشاء اللہ اصل مجرم سامنے آئیں گے سات دن یہ عمل کرنا ہے۔

عمل: (سورۃ یونس: 52)

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

قبر کے سوال جواب آسان ہوں: موت کے بعد پہلی منزل قبر میں منکر نکیر کے سوالات کے جواب دینا ہیں جس کے جوابات درست ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عذاب قبر سے محفوظ ہوگا اور آخرت میں بھی بخشا جائے گا جو آدمی ہی ہر نماز کے بعد اس آیت پاک کو 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا قبر کی منازل آسان ہو جائیں گی۔ سورۃ ابراھیم 27

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

والدین بخشے جائیں: اگر کوئی چاہتا ہو کہ اُس کے والدین دنیا سے جانے کے بعد بخشے جائیں تو ہر جمعرات کو بعد نماز عصر تنہائی میں اِس آیت کو 700 بار پڑھے۔ سورۃ ابراھیم 40 اور 41

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

میاں بیوی اور گھر کے افراد میں سلوک ہو: اگر کسی گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور میاں بیوی بھی ہر وقت لڑتے رہتے ہوں تو مرد یا عورت کو چاہیے اِن آیات کو نماز فجر کے بعد 41 بار ظہر 51 عصر 61 مغرب 71 اور عشاء کے بعد 81 مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا کریں اور ساتھ میں یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ 500 روزانہ پڑھے گھر میں امن ہوگا۔

عمل: سورۃ حجر: 65-66

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

لاعلاج بیماری سے شفاء ہو: اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو ہر روز نئی سے نئی بیماری گھر لیتی ہو علاج کرانے کے باوجود صحت تندرستی حاصل نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیے کہ اِس آیت پاک کو 700 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں بفضل خدا 21 دن میں صحت مند ہوگا۔ (سورۃ نحل آیت نمبر:128)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

زمین کے مقدمہ میں کامیابی ہو: اگر کسی ظالم نے زمین یا جائیداد پر قبضہ کر لیا ہو یا وراثت کے کسی مقدمہ میں پھنس گیا مخالف شخص نے جائیداد چھین کر الٹا جھوٹا مقدمہ بنا دیا ہو تو ایسے مقدمات میں جیت کے لیے اس آیت کا ورد بہت اکسیر ہے اس آیت کو بعد نماز عشاء 313 بار پڑھ کر اللہ کے حضور التجا کرے انشاء اللہ زمین یا وراثت کے مقدمہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔

(سورۃ مریم آیت نمبر 41 تا 40)

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

فحاشی اور بدکاری سے روکنا: اگر کوئی لڑکا لڑکی فحاشی، برائی اور بدکاری میں مبتلا ہو اور گھر والوں کے لیے باعث بدنامی ہو اور کسی بھی طرح سے باز نہ آتے ہوں تو گھر کا کوئی نیک مرد نماز مغرب کے بعد کسی پاک صاف جگہ پر باوضو بیٹھ کر اللہ کے حضور دعا کرے یہ عمل 41 دن تک کرے پڑھائی کے آخری دن پانی پر دم کر کے برے لڑکے یا لڑکی کو پلا دے انشاء اللہ پاک کلام کے صدقے سے اس کی بری عادات ختم ہوں گی۔

(سُوْرَۃُ النُّوْر آیت نمبر:33 تا 34)

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۗ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

باب (6)

درود شریف کے فضائل و برکات

اک بار تیرا نقش قدم چوم لیا تھا
سو بار فلک شکر کے سجدے میں جھکا ہے
"یٰسین" ترے اسمِ گرامی کا ضمیمہ
ہے "ن" تیری مدح، "قلم" تیری ثناء ہے
"والّیل" ترے گیسوئے رحمت کا تراشہ
"والعصر" تیری نیم نگاہی کی ادا ہے
"زم زم" تیرے آئینِ سخاوت کی گواہی
"کوثر" ترا سرنامہء دستورِ عطا ہے

محسن نقوی

درود شریف کے فضائل و برکات

درود شریف کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ سے یہ دعاء کرتا ہے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ (یااللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما) سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا آپ ﷺ نعوذ باللہ نعوذ باللہ، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے بہرہ اندوز ہونے کیلئے ہماری دعاؤں کے محتاج ہیں؟ یا خاکم بدہن، کیا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ پر رحمتیں نازل فرمانے کے لئے ہماری سفارش اور دعاء کے منتظر ہیں؟ ہرگز نہیں! ہم ہیں کون؟ ہماری بساط کیا ہے؟ کیا ہمارے اعمال خود ہماری سفارش بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ پھر ہمیں اس دعاء کا حکم کیوں دیا گیا؟ سچ تو یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے کا حکم بھی درحقیقت حضور اکرم ﷺ کی رحمتہ اللعالمین کا ایک صدقہ ہے۔ ورنہ ہم کہاں، ہمارا چھوٹا سا منہ کہاں اور اتنی بڑی بات کہاں کہ یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما! یہ دعاء صرف اس لئے سکھلائی گئی کہ ہم اللہ کے دربار میں بار بار حضور انور ﷺ کے ساتھ اپنے قلبی تعلق اور روحانی نسبت کا اظہار اور لمحہ لمحہ آپ ﷺ کی غلامی کا اقرار کرتے رہیں۔ یہ تو اس لئے سکھایا گیا تاکہ آپ ﷺ کے لئے رحمتیں مانگ کر اصل میں اپنے آپ کو رحمتوں اور سلامتی کا اہل ثابت کرتے رہیں۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ بِھَا عَشْرًا۔ (جو آدمی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس بار رحمتیں بھیجتے ہیں)

درود شریف میں سب سے افضل صیغے وہ ہیں جو خود حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو سکھلائے جن میں سب سے مشہور درود ابراہیمی ہے جسے دنیا بھر کے مسلمان زمین کے چپے چپے پر ہر روز پانچ نمازوں میں بار بار دہراتے ہیں۔ کیونکہ یہ صیغہ خود آنحضرت ﷺ کی زبان اطہر سے جاری ہوا ہے۔ اس میں درود کا صیغہ ہونے کے علاوہ اضافی خوبی یہ ہے کہ اس کا ہر ہر لفظ آپ ﷺ کی مبارک زبان سے پھول بن کر جھڑا ہے۔ جب ہم یہ درود شریف پڑھتے ہیں تو ہماری زبانوں کی نسبت آپ ﷺ کی زبان اطہر سے ہو جاتی ہے۔

درود ابراہیمی کے مختلف اور صیغے بھی صحابہ کرام سے مروی ہیں۔ درود ابراہیمی کے بعد سب سے افضل درود شریف کے وہ صیغے ہیں جو آپ ﷺ سے مروی ہیں۔ لیکن آپ ﷺ پر درود بھیجنے کیلئے یہ قید اور شرط نہیں کہ صرف آپ ﷺ کے فرمودہ کلمات اور صیغے ہی میں درود بھیجا جائے۔ افضلیت اپنی جگہ مگر یہ واجب اور شرط کے درجے کی چیز نہیں ہے۔ امت میں کئی حضرات نے محبت وعقیدت میں ڈوب کر ایسے ایسے صیغوں میں درود بھیجا ہے کہ ان الفاظ سے درود بھیجتے ہوئے خود اپنی زبان کے بوسے لینے کو جی چاہتا ہے۔ آگے کچھ ایسے درود پاک آرہے ہیں کہ اِن کے الفاظ کچھ ایسے ہی عقیدت میں گندھے ہوئے ہیں کہ آدمی

پڑھتے پڑھتے جھوم اٹھتا ہے۔ بعض صیغے بزرگانِ دین سے اس طرح کے منقول ہیں کہ درود وسلام کے ساتھ ساتھ ان صیغوں میں اپنے کرب، تکلیف، پریشانی، مصیبت اور بے بسی و بے کسی کا اظہار بھی ہے۔ صلوٰۃ تنجینا اس قبیل میں نمایاں مثال ہے۔

مختصر فضائل درود شریف:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو کوئی مال نہ ہو وہ اپنی دعاء میں درود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعث تزکیہ ہوگا''۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیں گے''۔ ارشاد فرمایا رسول ﷺ نے ''جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے''۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''درود شریف کی برکت سے انسان جبرائیل علیہ السلام کی بددعا سے محفوظ ہو جاتا ہے۔'' آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''درود شریف کی کثرت گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بنتی ہے''۔

آنحضرتؐ نے فرمایا: ''درود شریف کی کثرت سے اللہ جل شانہ بندے کے کاموں کا محافظ بن جاتا ہے''۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا''۔

حضرت علی مرتضٰیؓ، فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد ﷺ پر درود نہ پڑھو۔ حضرت ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اسکا پاؤں سو گیا۔ آپ نے فرمایا جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے۔ اس نے محمد ﷺ کہا اسی وقت سن اتر گئی۔ ایک بار حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا، آپ نے یہی عمل کیا اسی وقت پاؤں ٹھیک ہو گیا۔

درود تنجینا:

درود تنجینا کے فضائل و برکات بے حد وحساب ہیں۔ جو شخص بھی اس درود مبارک کو کثرت سے پڑھتا ہے اسے سرکار ﷺ کا خاص قرب اور عشق نصیب ہوتا ہے میں اپنے روحانی سالکوں کو بطور خاص درود تنجینا کا ورد کرواتا ہوں۔ درود تنجینا کے ورد کرنے سے روحانی پرواز بہت بلند ہوتی ہے۔ اس درود کا خاص عمل یہ ہے کہ اسے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔

دُرُوْدِ تُنَجِّیْنَا.

بِسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُ نَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْ فَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَالْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

درود تاج:

درود تاج کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں روزِ اول سے یہ عاشقانِ رسول کریم ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے ہر دور کے عارفانہ حق اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے ارادتمندوں کو بھی پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود کو پڑھنے والے صاحب کشف بھی بن جاتے ہیں اگر کوئی روزانہ 100 مرتبہ پڑھے تو صاحب کشف ہونے کے ساتھ ساتھ صفائی قلب بھی نصیب ہوتی ہے سحر یا آسیب یا شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں صرف 11 بار اس درود پاک کو روزانہ پڑھیں۔ اضافہ رزق کے لیے 7 بار، دشمنوں حاسدوں ظالموں سے بچنے کے لیے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔ اس درود پاک میں ہر بیماری پریشانی کا حل موجود ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْ لَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ. دَافِعِ الْبَلَاۤءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ. اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْ عٌ مَّشْفُوْ عٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ. جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ. شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِالْعُلٰی نُوْرِالْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ. جَمِیْلِ الشِّیَمِ. شَفِیْعِ الْاُمَمِ. صَاحِبِ الْجُوْدِوَالْکَرَمِ. وَاللہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُالْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مُوْجُوْدُہٗ سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاۤءِ وَالْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِاللہِ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِاللہِ. یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَا قُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

شفاعت رسول ﷺ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّانزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جوشخص اِس درود شریف کو پڑھے، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

فتنہ اور تنگی دور کرنے کیلیے درود پاک:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد قتوی عماری علیہ الرحمتہ سے نقل کیا گیا ہے۔ فتنہ اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

دیدار سرکار دو عالم ﷺ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوْ لَا نَامُحَمَّدِنِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

بزرگوں نے فرمایا کہ جوشخص ہر جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) اِس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا، موت کے وقت سرکار دو جہاں ﷺ کی زیارت کرے گا، اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار دو جہاں ﷺ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

درود خاص: صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ نُوْرٌمِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ.

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

(۸۰) برس کے گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

حدیث شریف: حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جوشخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر اسی (80) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

درود شریف شافعی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّا کِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

امام اسمٰعیل بن ابراہیم مدنی نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا، اس درود شریف کی برکت سے مجھے تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا۔

درود حل المشکلات:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ
قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ وَاَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ.

حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: جوشخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے۔ جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہے گا، فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

درود جمالی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَ جَمَالِهٖ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جوشخص کسی پریشانی میں یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اُس کو اپنی مُراد میں کامیاب کر دے گا۔

درود خضری: میرے روحانی اذکار و اوراد میں درود خضری کو ایک اہم مقام حاصل ہے یہ درود مبارک حضرت خضرؑ سے منسوب ہے، حضرت خضرؑ روحانی دنیا میں کس مقام کے مالک ہیں یہ کسی سے مخفی نہیں درود خضری کا سب سے بڑا فائدہ جو میرے تجربے میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ اس کا عامل بڑی جلدی نفسانی آلائشوں سے پاک ہو کر روحانی حلاوتوں سے سرشار ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی سالک بر لب دریا 1000 مرتبہ وقت معین کر کے 41 دن اس درود کی تلاوت کرے تو اسے سرکار کی زیارت نصیب ہوگی۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

یہ ایسا درود پاک ہے کہ نہ فقط روضہ نبی اکرم ﷺ کی حاضری نصیب ہوتی ہے بلکہ مرادیں پوری ہو جاتی ہیں، اور محبت میں یقیناً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ فی الحقیقت درود خضری ایک بڑی نعمت ہے۔

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوْ لَا نَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰهِ.

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمتہ نے حضرت جلال الدین سیوطی علیہ الرحمتہ سے روایت کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا حاصل ہوتا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

درود و سلام پڑھنے سے اللہ کریم کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔ (القرآن)

درود نور: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّالْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِالْاَبْرَارِ.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمھارا مجھ پر درود پڑھنا تمھاری دعاؤں کی حفاظت اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

گیارہ ہزار درود کے برابر درود:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلُ وَّهُوَلَهَا اَهْلُ.

حافظ سیوطیؒ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا 1 مرتبہ پڑھنا 11000 مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

ایک پسندیدہ درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ کے والدؒ بزرگوار نے انہیں یہ درود پڑھنے کو فرمایا تھا۔ شاہ صاحبؒ کو ایک روز حضور اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضورؐ کی خدمت میں پڑھا جس کو حضور اکرمؐ نے پسند فرمایا۔

درود اسم اعظم: اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نوٹ: یہ درود شریف کم از کم 100 مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنالیں پھر اس کی برکات دیکھئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی، ناکامی کی بادخزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی۔

درود قرآنی: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا.

تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

دفع نسیان کا نسخہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَا لِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ.

دفع نسیان کے لیے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں۔

درود اعلیٰ: صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِى الصَّلٰوعَلَيْهِ

یہ درود شریف پڑھنے والا بدامنی، راہزنی، خوف، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

ہزار دن تک نیکیاں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا وَ مَوْ لَا نَامُحَمَّدٍ

وَعَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْ لَا نَامُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْ ضٰى لَهٗ.

مزرع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک 1 مرتبہ پڑھتا ہے تو فرشتے 1000 دن تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

فرمان حبیب ربّ العالمین ﷺ:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ.

وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

درود شریف برائے کشادگی رزق:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍعَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ کثرت سے اس درود پاک کو پڑھا کرے۔

رُوحانی تربیت کا مجرّب نسخہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

دعا میں جب تک نبی کریم ﷺ پر درود شریف نہ بھیجو گے تب تک دعا زمین اور آسمان کے درمیان لٹکتی رہے گی۔

صلوٰۃ الرّؤف الرّحیم:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِيْمٍ.

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے۔ اسے بکثرت پڑھنا چاہیے۔

خزینہ فضائل و برکات:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

نوٹ: یہ درود شریف ہر نماز خصوصاً نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے 100 مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

مُنہ کی بدبُو زائل کرنے کا نسخہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

یہ درود پاک ایک سانس میں 11 مرتبہ پڑھنے سے بدبودار چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

درود ہزارہ:

ہم گندم کا ایک بیج بوتے ہیں بدلے میں ہم کو گندم کے سو سو بیج ملتے ہیں درود ہزارہ کے فضائل و برکات بھی کچھ ایسے ہی ہیں ایک دفعہ درود ہزارہ پڑھنے والے کو کئی کروڑ نیکیاں اور خیر و برکت کے ثمرات ملتے ہیں اگر آپ اپنی زندگی کو خیر و برکت کا مرقع بنانا چاہتے ہیں تو ہر روز کم از کم اس دورد پاک کو 10 مرتبہ ضرور پڑھیں۔ قُربِ الٰہی اور تلاشِ حق کے مسافروں کا یہ محبوب ترین درودِ پاک ہے۔ اس درود پاک میں روحانیت اور تصوف کے ایسے ایسے اسرار و رموز ہیں کہ سالک کو روحانی بلندیوں اور فُقر کی اعلٰی منازل سے روشناس کراتا ہے۔ ہر دور کے صوفیاء کرام نے خود اور اپنے مریدوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ.

حضرت شیخ محی الدّین ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کی کثرت سے پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا، وہ سپین کا لوہار تھا، میں نے اُن سے ملاقات کی اور دُعا کے لیے درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہُوا۔

درود برائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ.

فضیلت: تاجدارِ عرب و عجم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

درود برائے روحانی ترقی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

اے اللہ اپنے نبی اُمّی محمد ﷺ پر اور انکی آل پر اور ان کے صحابہ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔

(یہ درود پاک میں اور میرے مریدین پچھلے بیس سال سے پڑھ رہے ہیں)

حدیث شریف:

اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب (7)

مسنون دعائیں

چارے یار رسولؐ دے چار گوہر سبھا اِک تھیں اِک چڑھندڑے نیں
ابوبکرؓ تے عُمرؓ، عُثمانؓ، علیؓ آپو اپنے گُنیں سوہندڑے نیں
جنھاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سِیس وکندڑے نیں
ذوق چھڈ کے جنھاں نے زُہد کیتا واہ واہ اوہ رب دے بَندڑے نیں

رسول اکرمؐ کے چاروں یار بھی وہ چار ہیرے ہیں جو سب ایک دوسرے سے بڑھ کر ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عُمرؓ، حضرت عثانؓ اور حضرت علیؓ سب اپنی اپنی خوبیوں کے باعث حضورؐ کے اردگرد خوشنما نظر آتے ہیں۔ درحقیقت یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے صدق ویقین کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا اور پھر راہِ حق میں سرفروشی کے لیے ہمہ وقت تیار رہے۔ دراصل وہی اللہ کے بندے اچھے ہوتے ہیں جو دنیا میں لطف ولذت چھوڑ کر تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وارث شاہؒ

مسنون دعائیں

اس باب میں ہم نے مخصوص مواقع پر پڑھی جانے والی چند مسنون دعائیں جمع کی ہیں ان کے بارے میں ایک تو ہمارا یہ یقین اور ایمان ہونا چاہیے کہ ان کا اپنے اپنے موقع پر پڑھنا ہمارے لیے خیر اور برکت کا موجب ہے نیز اس کا فائدہ صرف ان مواقع تک محدود نہیں بلکہ ان دعاؤں کی پابندی ہماری پوری زندگی کے لیے خیر وفلاح اور نور وبرکت کا ذریعہ ہے عملیات اور وظائف کے شوق میں عام طور پر مسنون دعاؤں پر ویسی توجہ نہیں دی جاتی جیسی توجہ دینا ضروری ہے یاد رکھیں اگر ہم مسنون دعاؤں اور اعمال کو اوڑھنا بچھونا بنا لیں تو ہمیں وظائف وغیرہ کی ویسے بھی ضرورت نہ رہے۔ مثلاً کھانا کھانے سے پہلے اگر ہم بسم اللہ پڑھ لیں تو شیطان ہمارے کھانے میں شریک نہیں ہوسکتا اور اگر نہ پڑھیں تو برابر کا شریک اور حصہ دار بن جاتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ صبح وشام کی یہ مسنون دعائیں درحقیقت ہماری زندگی کے پورے نظام کو تحفظ اور ترقی کی ضمانت دیتی ہیں لیکن ہم ان پر توجہ دینے کی بجائے پہلے اپنی زندگی میں اپنے اعمال سے استری انتشار اور گڑبڑ پیدا کرتے ہیں پھر ان کے ازالہ کے لیے عملیات وظائف بلکہ جعلی پیروں کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔

دعا کی فضیلت: رسول اللہؐ نے فرمایا دعا عبادت ہے اس کے بعد آپؐ نے سورۃ المؤمن کی یہ آیت (٦٠) تلاوت فرمائی: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُم

آیت کا ترجمہ یہ ہے: اور فرمایا تمھارے پروردگار نے مجھے پکارو میں تمھاری درخواست قبول کروں گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے لیے دعا کھول دی گئی (دعا کی توفیق جسے خوب اچھی طرح ہو گئی) اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیے گئے (ابن ابی شیبہ، عن علیؓ وابن عمرؓ)۔ دوسری روایت میں ہے اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے گئے (حاکم)۔ ایک اور حدیث میں یوں ہے کہ اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے اور اللہ سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کیا گیا جو اس کے نزدیک عافیت کے سوال سے بہتر ہو (ترمذی)۔ دعا کے سوا کوئی چیز قضا کو رد نہیں کرسکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی (ترمذی، ابن ماجہ عن سلمان، حاکم)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کت ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔
(صحیح مسلم: ٦٨٨٠)

حَسْبِيَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم.
(صبح وشام سات بار)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۵۰۸۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (صبح وشام سات بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۵۰۷۷)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح وشام ایک بار)

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

(سنن ابن ماجہ: ۳۸۷۰) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صبح وشام تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۵۰۸۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔ (سنن الترمذی: ۳۵۹۱)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا (صحیح مسلم: ۶۸۹۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّیءِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

(سنن ابی داؤد: ۱۵۵۴) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! مجھے ان (دشمن) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔ (صحیح مسلم: ۷۵۱۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد: ۱۵۳۷) اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا (غافر: ۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے (صحیح بخاری: ۶۳۶۹)۔

رسولِ خُدا ﷺ کی اکثر دعا:

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اکثر دعا یہ تھی۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ! دے ہم کو دنیا میں نیکی (ہر قسم کی نعمتیں اور) بھلائیاں اور آخرت میں نیکی اچھے مراتب اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔

لیلۃ القدر کی دعا: حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ حضور ﷺ! میں اس رات میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا! یہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی)

اے اللہ! تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے پس معاف کر دے مجھے۔

عرش کا خزانہ: رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن قیسؓ کو کہا۔ کیا میں خبردار نہ کروں تجھ کو عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر؟ عبداللہ بن قیسؓ نے کہا۔ حضور ﷺ ضرور مجھے خبردار کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ خزانہ یہ ہے۔ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (بخاری، مسلم)

نہیں ہے طاقت گناہوں سے پھرنے کی اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ اللہ کی مدد سے۔

ترازو میں بھاری کلمات: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ہیں، زبان پر ہلکے ترازو میں بھاری، رحمان کو پیارے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ! تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے پس معاف کر دے مجھے۔

تندرستی اور اخلاق حسنہ کیلئے دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَآءَ بِالْقَدْرِ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنا۔

آفات سے بچاؤ کی دعا:

حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: جو شخص دعائے ذیل پڑھ لیا کرے گا وہ موت کے سوا اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا۔

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (نزل الابرار)

جو چاہے اللہ نہیں ہے قوت (نیکی کی) مگر ساتھ (مدد اور توفیق) اللہ کی۔

صبح وشام کی دعائیں

ہر حاجت پوری ہو:

۱۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ.

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

آفات سے حفاظت:

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

صبح وشام تین تین بار پڑھنے سے تمام آفات بلیات سے حفاظت ہوتی ہے۔

جان ومال کی حفاظت:

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ.

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے دین وجان واولاد اور اہل وعیال ومال کی حفاظت ہوگی۔

شیطان سے حفاظت:

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بے شمار نیکیاں:

۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَهٗ یکَا فِیْ مَزِیْدَهٗ.

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے زمین آسمان کے مابین خلا، سمندر کی مچھلیوں اور خشکی پر ریت کے ذروں کے برابر نیکیاں ملتی ہیں۔

کمال کی دعا:

۶۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ.

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے گناہوں کی معافی، جنت کی خوش خبری اور جہنم سے پناہ ہوگی۔

دشمن سے حفاظت:

۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

صبح وشام سات سات بار پڑھنے سے دشمن سے حفاظت اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

عبادت میں دل:

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ. (سنن النسائی: ۱۳۰۴)۔

اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے۔

ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت: سورہ حشر کی آخری 3 آیات صبح وشام

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ 3 مرتبہ پڑھنے کے بعد پڑھے تو ستر ہزار فرشتے صبح سے شام اور شام سے صبح تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

آخری تین سورتیں: مشکوۃ میں حضرت عبداللہ ابن خبیبؓ سے روایت ہے۔ ایک مرتبہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم حضور ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے۔ پس ہم نے آپ ﷺ کو پالیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ، میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ فرمایا کہ: آخری تین سورتیں صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کر یہ تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہو جائے گی۔

عافیت وسلامتی کی دعا: جب کوئی خط یا قاصد آئے تو پہلے یہ دعا پڑھ لیں۔

اَعُوْذُ بِکَ اَللّٰهُمَّ مِنْ طَارِقٍ لَا یَطْرُقُنَا اِلَّا بِخَیْرٍ

میں پناہ لیتا ہوں تیرے ساتھ اے اللہ! ہر آنے والے سے جب آئے، اس کے شر سے مگر آئے لائے خیر کو۔

مقبول دعا: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں (سنن الترمذی: ۳۵۰۵)۔

ڈراؤنا خواب: حضور سرور عالم ؐ نے فرمایا کہ اگر ڈراؤنا خواب نظر آئے تو بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار کر تین مرتبہ پڑھیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّهَا۔ اور دوسری طرف کروٹ بدلیں (صحیح مسلم: ۵۹۰۳)۔

حضرت سیدنا علیؑ کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَحْمِلْنِیْ عَلٰی عَفْوِکَ وَلَا تَحْمِلْنِیْ عَلٰی عَدْلِکَ

اے اللہ میرے ساتھ عفو کا معاملہ فرمائیں اور عدل وانصاف کا نہ کریں۔

حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کی دعا: اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ مِنْ ذِلِّ مَعْصِیَتِکَ اِلٰی عِزِّ طَاعَتِکَ.

اے اللہ مجھے گناہوں کی ذلت سے نکال کر اپنی اطاعت کی عزت کی طرف لے جا۔

مولانا حضرت حسین علیؒ کی دعا: اَللّٰهُمَّ کُنْ لِیْ کَمَا کُنْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ.

اے اللہ میرے لیے ایسا مہربان ہو جا جیسے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مہربان تھا۔

تسبیح خلق: یہ تسبیح حضور سرور عالم ﷺ نے ایک شخص کو تنگدستی کے واسطے پڑھنے کو ارشاد فرمائی تھی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

روزانہ بعد طلوع صبح صادق نماز فجر سے پہلے 100 بار ورد کریں، اول وآخر ۱۱ بار درود شریف کے ساتھ۔

باب (8)

زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

و حضرت علیؓ کے اعمال

رُکتے ہیں یہاں آکے قدم اہلِ نظر کے
اُس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے
اے شاہِ زمن اب تو زیارت کا شرف دے
بے چین ہیں آنکھیں میری بے تاب جبیں ہے
دِل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

اعظم چشتی

زیارت رسول کریم ﷺ

و

حضرت علیؓ کے اعمال

زیات رسولِ مقبول ﷺ کے اعمال:

بلا شک وشبہ ہر مسلمان کا خواب اور سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اُس کو آقائے دو جہاں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوجائے ۔ روحانی عاملین ، سالکین اور صوفیائے کرام ساری عمر ایسے وظائف کی تلاش میں رہتے ہیں اور کرتے بھی ہیں کہ سرکار مدینہعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوجائے ۔

پہلا گروپ: وہ روحانی سالکین جوشب و روز عبادات ، ذکرواذکار ، مراقبہ اور روحانی منازل طے کر کے اپنے لطائف یا روحانی پوئنٹس بیدار کر لیتے ہیں مرشد کی توجہ اور رب کریم کے کرم خاص سے ان کے حجابات اٹھ جاتے ہیں پردے ہٹ جاتے ہیں ۔تو وہ شب و روز دیدار مصطفےٰ ﷺ کرتے ہیں اور سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کچہری میں حاضری کی سعادت حاصل کرتے ہیں ۔میری ایک روحانی شاگرد جس کے حجابات اٹھ چکے ہیں اُس کو بے شمار مرتبہ سرکار دو عالمعلیہ الصلوٰۃ والسلام ، مولا علیؑ سرکار اور اولیائے کرام کی زیارت خواب کے بعد اب عالم بیداری میں بھی ہوتی ہے ۔اِس پر کرم خاص اُس وقت ہوا جب وہ حج کے موقعہ پر میدان عرفات میں تھی تو سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام اُس کے خواب میں آئے اس کو حج کے قبول ہونے کی بشارت دی اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اپنے پیچھے نماز بھی پڑھائی ۔یہ وہ خوش قسمت لوگ ہیں جو روحانی منازل طے کرنے اور روحانی بیداری کے بعد سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کچہری میں حاضر ہو کر سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی بار بار کرتے ہیں ۔دوسری قسم میں ہم جیسے گناہ گار لوگ جو ساری عمر درود شریف اور وظائف کرتے ہیں تا کہ سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر ہو جائے ۔

خواب یا بیداری میں زیارت کی حکایات:

حضرت غوث الاعظم سید عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نماز ظہر سے پہلے حضور ﷺ کو دیکھا ۔حضور ﷺ نے فرمایا اے فرزند ، تو لوگوں کو نصیحت کیوں نہیں کرتا ، میں نے عرض کیا میں عجمی ہوں ۔فصحائے بغداد کے سامنے کیسے تقریر کروں ۔حضور ﷺ نے فرمایا اپنا منہ کھول ، میں نے منہ کھول دیا حضور ﷺ نے سات مرتبہ اپنا لعاب دہن مبارک میرے منہ میں ڈالا اور فرمایا نصیحت کر اور لوگوں کو خدا

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

کی راہ کی طرف بلا، چنانچہ میں نماز ظہر کے بعد بیٹھ گیا۔ خلائق کا ہجوم ہوا۔ ناگاہ حضرت مولا علیؑ تشریف لائے۔ فرمانے لگے، اے فرزند واعظ کیوں نہیں کہتا۔ میں نے کہا دادا جان مجھ پر رعب طاری ہے۔ آپ نے فرمایا اے فرزند اپنا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا۔ آپ نے چھ مرتبہ اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈالا۔
سید علی ولی فرماتے ہیں میں پانچ برس کا تھا اور ایک شخص کے پاس قرآن پڑھتا تھا۔ ایک روز میں نے استاد کے پاس گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ حضور سرور دو عالم ﷺ سفید کرتہ زیب تن کئے تشریف فرما ہیں۔
حضور ﷺ نے مجھے سے فرمایا کہ کچھ پڑھ۔ میں نے سورۃ والضحیٰ اور الم نشرح پڑھ کر سنائی۔ پھر آپ تشریف لے گئے۔ پھر جب میری عمر ۲۱ سال تھی۔ شہر قرافہ میں نماز فجر کے لئے تکبیر تحریر کہہ رہا تھا کہ حضور ﷺ سامنے سے تشریف لا کر مجھے ساتھ لپٹا لیا۔ اور فرمایا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۔ یہ واقعہ بیداری کا ہے۔ سید علی ولیؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بچشم خود حضور ﷺ کی زیارت کی حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص مجھے مردہ نہ سمجھے۔ میری موت صرف لوگوں کی نگاہ سے پوشیدہ ہو جانا ہے۔ عوام مجھے نہیں دیکھتے لیکن خواص مجھ کو دیکھتے ہیں اور میں اُن کو دیکھتا ہوں۔
ایک بزرگ ایک فقیہہ کی مجلس درس میں حاضر ہوئے۔ فقیہہ نے ایک حدیث پڑھی بزرگ نے کہا یہ حدیث باطل ہے۔ فقیہہ نے کہا تم کو یہ بات کیونکر معلوم ہوئی۔ بزرگ نے کہا کہ میرے سر پر حضور ﷺ کھڑے ہیں وہ فرما رہے ہیں کہ یہ حدیث میں نے نہیں کہی۔ بعد ازاں اس بزرگ نے اس فقیہہ کو بھی زیارت سے مشرف کرا دیا۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ کے پاس ایک شخص نے خط لکھا کہ سلطان قاتیبائی سے میری سفارش کر دیجئے۔ اس کے جواب میں آپ نے لکھا اے میرے برادر اس وقت میں نے حالت بیداری میں بالمشافہ ۷۵ مرتبہ سرور عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہوں اگر مجھ کو خوف نہ ہوتا کہ حکام کے ملنے سے سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے محروم ہو جاؤں گا تو تیری سفارش کیلئے ضرور سلطان کے پاس جاتا سید محمد بن زین مداح رسولؐ اکثر سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بحالت بیداری دیکھا کرتے تھے اور قبر شریف کے اندر سے ان سے باتیں بھی کی ہیں یہی حال ان کا رہا۔ یہاں تک کہ ایک شخص کی سفارش کے لئے حاکم شہر کے پاس جا کر بیٹھ گئے۔ اس وقت کے بعد زیارت نبویہ نصیب نہ ہوئی۔ جب درد و فراق سے عاجز ہو گئے تو ایک روز ایک شعر درد و ذوق کے مضمون کا پڑھا۔
دور سے صورت آنحضرت ﷺ نمودار ہوئی۔ آواز آئی اے محمد بن زین میرے دیدار کا طلبگار ہے اور ظالموں کے بستر پر جا کر بیٹھتا ہے۔ یہ امر ناممکن ہے اس کے بعد پھر کبھی تمام عمر اُن کو زیارت نصیب نہ ہوئی۔ سید احمد رفاعیؒ جب مدینہ طیبہ گئے تو قبر شریف کے قریب چند اشعار پڑھے جن کا مضمون یہ تھا۔
جب میں حضور ﷺ سے دور تھا تب اپنی روح کو اپنا نائب کر کے روانہ کرتا تھا، وہ آپ کی خاک بوسی کر جاتی تھی۔ اب بندہ مع جسم حاضر ہے اپنا دست مبارک بڑھایئے تا کہ اس کا بوسہ لوں اور اپنے ہونٹوں کو محفوظ

کروں۔ یکا یک قبر شریف سے دست مبارک برآمد ہوا۔ نور ہی نور پھیل گیا تمام حاضرین بیہوش ہو گئے سید صاحب نے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ ایک شخص جنگل میں تنہا جا رہا تھا۔ اس کے جانور کا پاؤں ٹوٹ گیا پریشان ہو کر درود شریف پڑھنے لگا۔ سامنے تین بزرگ تشریف فرما ہوئے۔ ایک صاحب دور کھڑے رہے۔ دو صاحب نے نزدیک آ کر اس کی سواری کا پاؤں ٹھیک کر دیا۔ اس شخص نے پوچھا آپ کون صاحبان ہیں۔ ان دونوں نے فرمایا کہ ہم حسنؓ اور حسینؓ ہیں، اور وہ جو فاصلے پر کھڑے ہیں جناب رسالت مآب حضور اکرم ﷺ ہیں۔ اس شخص نے فریاد کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے قدم بوسی کی سعادت عطا فرمایئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تیرے منہ سے حقہ کی بو آتی ہے۔ ایک پیرزادہ، حضرت قطب العالم مولانا سید فضل الرحمٰن صاحبؒ مراد آبادی کی خدمت بابرکات میں حاضر ہوا اور آتے ہی بیہوش ہو گیا۔ جب ہوش میں آیا تو حضرت مولانا نے بیہوشی کا سبب دریافت کیا۔ عرض کیا کہ آپ کے پاس حضور ﷺ کو دیکھ کر نظارے کی تاب نہ لا سکا۔ حضرت مولانا نے فرمایا بس ایک ہی جھلک میں تمہارا یہ حال ہو گیا۔
تاریخ ابن عساکر میں ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمرؓ شام میں داخل ہوئے تو آپؓ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا بلالؓ تم یہاں قیام کرو حضرت بلالؓ نے قیام کیا۔ کچھ دنوں بعد حضرت بلالؓ نے خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ فرما رہے ہیں اے بلالؓ تو میری زیارت کیوں نہیں کرتا۔ حضرت بلالؓ خواب دیکھ کر بیدار ہوئے اور فوراً روانہ ہو گئے۔ مدینہ طیبہ پہنچ کر قبر شریف کے روبرو حاضر ہوئے اور شدت بے تابی اور بے خودی سے قبر شریف پر گر پڑے اور اپنا منہ مرقد شریف پر ملنے لگے۔ اتنے میں حضرت حسنؓ اور حسینؓ تشریف لائے۔ حضرت بلالؓ نے اپنے آپ کو سنبھال کر دونوں صاحبزادوں کو کلیجہ سے لگایا۔ حضرت حسینؓ نے فرمایا کہ مدت سے تمنا ہے کہ موذن رسول ﷺ کی زبان سے اذان سنیں۔ حضرت بلالؓ صاحبزادوں کی دلداری کے لئے مسجد نبویؐ کی چھت پر چڑھے اور اذان کہنا شروع کی۔ جب اللہ اکبر کہا تو تمام مدینہ میں تھرتھری پڑ گئی جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰهِ (ﷺ) کہا تو مدینہ میں کہرام برپا ہو گیا۔ پردہ نشین مستورات گھروں سے باہر نکل آئیں۔ حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں کہ جو ماتم اور غم اس دن برپا ہوا، حضور ﷺ کی وفات کے بعد اس وقت تک نہیں دیکھا گیا تھا۔ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت ﷺ حضرت موسیٰ علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام سے فرما رہے ہیں۔ بھلا تمہاری اُمت میں بھی کوئی عالم مثل اس شخص (غزالی) کے پیدا ہوا۔ اُن دونوں نے فرمایا نہیں۔

عمل زیارت سرکارِ دو عالم ﷺ:

جو بھی وادی روحانیت کا مسافر ہے اس کا یہ عقیدہ ہے جو بھی جمال و کمال حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سرفراز ہو جائے، وہ واقعی روحانیت کے درجہ کمال پر فائز ہو جاتا ہے۔
عارفانِ حق کے نزدیک اسے روحانیت کی معراج تصور کیا جاتا ہے کہ دربار سرکار رسالت مآب ﷺ تک رسائی

ہوجائے لیکن یہ مقصود جس قدر اعلیٰ ہے اتنا ہی صبر آزما بھی ہے۔

بعض اصحاب کے خیال اس قدر پست ہوتے ہیں کہ ان پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ دنیا کے معمولی معشوق و محبوب کیلئے برسوں ایڑیاں رگڑیں گے، در در کی خاک چھانیں گے اور پھر بھی مطلوب کے نہ ملنے پر اپنی صداقت اور ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے مزید کوشش کریں گے۔ مگر سرکار دو عالم، محبوب کبریا، حسن مطلق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدارِ فیض آثار کیلئے اگر چار دن کوشش کی اور مطلب حاصل نہ ہوا تو عمل کو بے اثر کہنے میں تامل نہ کریں گے۔

زیارتِ رسول ﷺ کا خاص عمل:

دوستو! یہ بارگاہِ حُسن مطلق ہے زبان گھس جانے اور دانت پس جانے پر بھی اگر متاعِ گراں بہا ہاتھ آجائے تو مفت ہے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کب رحم و کرم کی بادِ نسیم چل جائے یہ جو ہم درج کر رہے ہیں یہ بزرگ عاملین و کاملین کا مجرب المجرب ہے۔ ترکیب عمل درج ذیل ہے۔

نصف شب کے بیدار ہوں غسل کریں سفید اور پاک کپڑے پہنے عطر لگائیں اور پھر نماز تہجد پڑھیں۔ نماز تہجد سے فارغ ہو کر اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ اور درمیان میں تین سو مرتبہ اس آیت مجیدہ کی تلاوت کریں۔ بسم الله الرحمن الرحیم○

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا

جب بھی فضل و کرم ہوگا زیارت ہو جائے گی۔ شوق کامل اور اعتقادِ واثق کی ضرورت ہے۔

زیارت حضور نبی کریم ﷺ:

آقائے نامدار حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت و باطنی توجہ کیلئے ایک خصوصی عمل ہم ہدیہ قارئین کر رہے ہیں۔ اس عمل کو سرانجام دینے کیلئے چند ضروری ہدایات ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے۔

اولاً: سب سے پہلے اپنے آپ کو مکمل ظاہری و باطنی طور پر شریعت کا پابند بنائے اور زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ احادیث مبارکہ کا مطالعہ کرے۔

ثانیاً: کوشش کرے کہ ہر وقت سرکار رسالت مآب ﷺ کے دربار میں حاضری کی خواہش و تصور میں زیادہ سے زیادہ محو رہے۔ ان شرائط کو بروئے کار لاتے ہوئے ذیل میں دیئے گئے عمل کو 41 دن پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ سرانجام دے۔ انشاءاللہ گوہرِ مقصود سے فیض یاب ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اس عمل کی برکت سے فراخی رزق اور اعلیٰ روحانی مدارج کا حصول بھی ممکن ہوگا۔

عمل درج ذیل ہے آیت مجیدہ "سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ" کو روزانہ 11000 مرتبہ اول و آخر درود شریف 14 مرتبہ بعد از نماز عشاء وقت مقرر اور مقام مخصوص پر پڑھے۔

زیارت رسول ﷺ کا مجرب المجرب وظیفہ:

اِس میں کوئی شک نہیں کہ زیارت رسول مقبول ؐ کسی بھی مسلمان کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے بے شمار سالکین ساری عمر ایسے اعمال کی تلاش میں رہتے ہیں میرے پاس بھی بے شمار لوگ آتے ہیں جو برسہا برس زیارت رسول مقبولؐ کے اعمال کر رہے تھے لیکن نہ تو زیارت ہوئی اور نہ ہی دربار رسالت میں حضوری نصیب ہوئی جو سالکوں کی تلاش اور جستجو ہوتی ہے۔ یہ ایک کامل درویش کا تحفہ خاص ہے۔ ایسے سالکین اور عاملین جو عرصہ دراز سے زیارت رسول مقبول ﷺ کی تلاش میں ہوں بلکہ وہ سالکین جو 20 سال سے اِس شوق میں بار بار وظیفے بدل چکے تھے ان کی قسمت بھی جاگ اٹھی جب سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان پر کرم کیا۔ میں اُن سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک بار ضرور یہ عمل کریں کیونکہ میرے بہت سارے ایسے دوست بھی ہیں جن کو اِس عمل کے دوران ایک سے زیادہ بار سرکار مدینہ کی زیارت ہوئی۔

میری ایک روحانی مرید کو تو عالم بیداری میں بھی سرکار مدینہؐ کی زیارت ہوئی بلکہ دوران حج میدان عرفات میں سرکار خواب میں آئے اور اس کو حج کی قبولیت کی خوش خبری سنائی اور اپنے پیچھے نماز بھی پڑھائی ایک خاص الخاص عمل ضرور کریں اور اُن خوش قسمت انسانوں میں شامل ہو جائیں جنہیں سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ یہاں پر میں یہ خاص وظیفہ بتانے لگا ہوں۔ جو لوگ عرصہ دراز سے بے شمار وظیفے کر کے تھک گئے ہوں ایک بار اس فقیر کے کہنے پر یہ عمل ضرور کریں انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے آپ اپنی زندگی کی عظیم ترین خوشی اور سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل کی ترکیب:

بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف تیسرا کلمہ اور سورۃ کوثر 500 مرتبہ پڑھ کر سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت میں اِس تصور کے ساتھ کہ سرکارؐ میں آپ کا کمزور اور گناہ گار اُمتی ہوں مجھ پر کرم فرمائیں یہ عمل بعد نماز عشاء روضہ رسولؐ کا تصور کر کے کریں۔ انشاءاللہ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دیدار نصیب ہوگا۔

خواب میں نبی پاک ﷺ کی زیارت:

جو مسلمان نبی پاک ﷺ کی خواب میں زیارت کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رو بیٹھ کر درج ذیل آیت شریف کو سونے سے پہلے 41 دن تک پڑھے اللہ تعالیٰ اِس آیت کی برکت سے اپنے محبوب ﷺ کی زیارت کروانے پر قادر ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت: 56

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

نبی پاک ﷺ سے روحانی فیض حاصل کرنا:

حضرت قاضی فضیل بن عیاض فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حضور پرنور نبی پاک ﷺ سے روحانی فیض حاصل کرنا چاہتا ہو تو یعنی سرکار مدینہ کے نوری مکتب سے نوری پرورش حاصل کرنی ہو تو اس عمل کو جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد اس طرح کریں نماز فجر کے بعد اس آیت شریفہ کو 111 پڑھیں انشاء اللہ فیض حاصل ہوگا۔

عمل: سورۃ توبہ آیت: 128, 129

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

زیارت حضرت علی کرم اللہ وجہہ:

میں اپنی ابتدائی زندگی میں بے شمار بزرگوں کے پاس مولا علی کرم اللہ وجہہ کی زیارت کے لیے گیا میری زندگی کی شدید ترین خواہشوں میں سے ایک خواہش تھی مولا علیؑ سرکار کی زیارت کیونکہ آپ شہنشاہ ولایت اور اولیا کی منزل اول و آخر ہیں میری کتاب اسرار وحانیت میں زیارت مولا علیؑ پوری تفصیل کے ساتھ درج ہے۔ روحانی مسافروں کے لیے یہ کتاب مشعل راہ ہوسکتی ہے اب یہاں پر جو عمل میں درج کرنے جارہا ہوں یہ زیارت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ ساتھ روحانی بیداری اور ترقی کے لیے بھی خاص الخاص ہے جو لوگ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زیارت کے متمنی ہیں وہ ضرور اس عمل کو کریں۔

عمل:

بعد نماز عشاء برور نوچندی جمعرات اول آخر 11 بار درود شریف، 4100 بار روزانہ پاک وصاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر الگ کمرے میں یہ عمل کریں کوشش کریں اس کمرے میں اور کوئی نہ آئے دوران عمل بہت خوشبوئیں آئیں گی 41 دن کا وظیفہ پورا کریں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ زیارت کرانے پر قادر ہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

زیارت رسول ﷺ کا آسان عمل:

جو لوگ سرکارِ مدینہ نبی کریم ﷺ کی زیارت کی عظیم سعادت حاصل کرنا چاہتے ہیں اُنہیں چاہیے کہ سنتِ نبویؐ کو اپناتے ہوئے کثرت سے دن رات کھلا درود شریف ابراھیمی پڑھیں انشاء اللہ درود پاک کی برکت سے یہ عظیم سعادت آپ کے حصے میں آئے گی۔
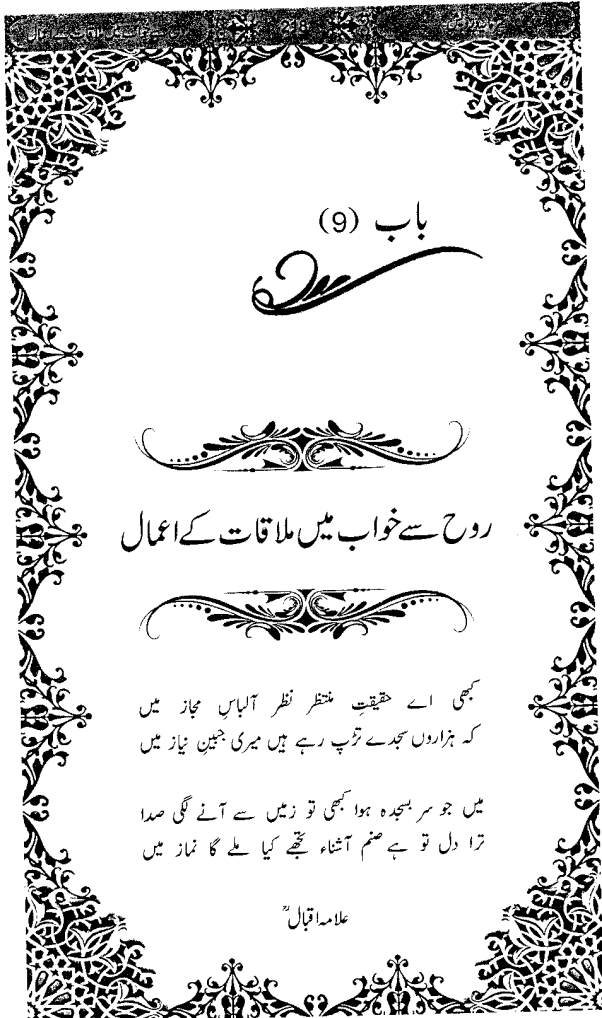
روح سے خواب میں ملاقات کے اعمال

غیر مرئی مخلوق سے ملاقات کا انسان ہر دور میں متمنی رہا ہے اور اس کے لیے طرح طرح کے پاپڑ بیلتا رہا ہے لیکن یہ انسان اس حقیقت کو نہ سمجھ سکا کہ اگر وہ اپنے نفس کی نفی کرے تو وہ اس مقام پر آ جائے گا کہ جہاں کائنات کی ہر چیز اس کے سامنے سرنگوں ہو جائے گی، چاہے وہ مخلوقات ظاہری ہوں یا باطنی۔

جب اللہ اپنے کرم خاص سے کسی کو فقیری عطا کرتا ہے تو پھر اسکو ایسے وظائف سے بھی نواز اجاتا ہے جن کو بجالانے سے ہر قسم کی غیر مرئی مخلوق اسکی مطیع وفرمانبردار بن جاتی ہے۔ اس باب میں ہم صرف روح کے حوالے سے بیان کریں گے میرے پاس بے شمار لوگ آ کر اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ اپنے کسی عزیز کی روح سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو بابا جمال دین سرکار کی بیاض جمال میں نقل کردہ اس عمل سے فیض یاب کیا جاتا ہے۔ باباجی قبلہ کے بیان کردہ اس عمل سے اب تک سینکڑوں لوگ عزیزوں کی ارواح سے ملاقات کر چکے ہیں۔ سورۃ یٰس آیت نمبر 26,25

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف اس آیت مجیدہ کو سو مرتبہ پڑھیں نماز عشاء کے بعد جس روح سے ملنا ہو اس کا تصور ذہن میں رکھیں انشاء اللہ سات یوم کے اندر اندر مطلوب حاصل ہوگا۔

فوت شدہ شخص سے خواب میں ملاقات:

میرے پاس بہت سارے لوگ ایسے آتے ہیں جن کے عزیز فوت ہو چکے ہوتے ہیں اور وہ اُن کی روح سے خواب میں ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے درج ذیل عمل بہت شاندار اور کامیاب ہے جس سے آپ اپنے عزیز کی روح سے خواب میں ملاقات کر سکتے ہیں۔

عمل: شب جمعہ کو اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر 113 بار سورۃ التکاثر پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ چند دنوں کے اندر ہی آپ کی خواب میں ملاقات ہو جائے گی۔

مردہ کی مغفرت اور خواب میں ملاقات:

اگر کسی کا کوئی عزیز فوت ہو جائے اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ پاک اُس کے لیے آسانیاں کر دے اور خواب میں اُس سے ملاقات بھی ہو تو ذیل کا عمل بہت مجرب ہے۔

عمل: اگر کوئی شخص سورۃ الملک کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھے اور اللہ پاک کے حضور مرنے والے کی مغفرت کی دعا بھی کرے تو انشاء اللہ اُس کی مغفرت بھی ہوگی مرنے والے کو راحت نصیب ہوگی اور خواب

میں ملاقات بھی۔

خواب میں کسی مرحوم کو دیکھنا:

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز بچہ، والدین یا کوئی عزیز فوت ہو گیا اور اُس کی خواہش ہو کہ اس کو خواب میں دیکھے تو درج ذیل آیت کو پڑھنے سے خواب میں ملاقات ہو جاتی ہے کسی بھی اسلامی مہینے کے آخری دنوں میں جب راتیں اندھیری ہوتی ہیں تو مکان کی چھت پر بیٹھ کر 111 مرتبہ لگاتار 7 راتیں پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ جس سے خواب میں ملنے کی خواہش ہوگی وہ خواب میں مل جائے گا۔

عمل: سورۃ الطور آیت: 21

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾

اپنے کسی عزیز کی روح سے ملاقات کرنا:

عزیز کی روح سے ملاقات کرنے کے لیے ذیل کی آیات مجیدہ کی مداومت اس طرح کرے کہ نصف شب کے بعد غسل کرے اور گوشہ تنہائی میں چلا جائے دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر ان آیات مجیدہ کو 41 مرتبہ ورد کر کے اسی جگہ سو جائے۔

سورۃ القصص آیت نمبر 1-7

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۵﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷﴾

صاحب مزار یا کسی روح سے خواب میں ملاقات کرنا:

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی ولی اللہ یا عزیز کی روح سے خواب میں ملاقات کرنی ہو تو اِس عمل کو پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ خواب میں ملاقات ہو جائے گی اس عمل کو چاند کی پہلی دوسری یا ساتویں رات کو کریں۔

طریقہ یہ ہے نماز عشاء کے بعد باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر پہلے سات بار سورۃ شمس اور

سورة واللیل پھر سات بار سورة اخلاص پڑھیں اور بعد میں یہ کلمات پڑھیں انشاءاللہ ملاقات ہوگی۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

خواب میں ملاقات اور اسرار و رموز سے آگاہی:

اگر کوئی اسرار باطنی کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو یا کسی فوت شدہ عزیز کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہو تو اس آیت کے ذکر سے دونوں فوائد حاصل ہوتے ہیں کیونکہ میرے خیال میں یہ اسم اعظم بھی ہوسکتا ہے درج ذیل آیت کو 4100 مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھیں انشاء اللہ بہت جلد باطن کھل جائے گا غیبی اسرار و رموز کا خواب یا مراقبہ میں مشاہدہ ہوگا اور اگر کسی سے خواب میں ملنا چاہیں تو ملاقات ہوگی۔

عمل:

سورة رحمٰن آیت: 27

وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

خواب میں ملاقات تین رات کا عمل:

اگر کوئی چاہتا ہو کے اپنے کسی عزیز کو خواب میں دیکھے جو وفات پا گیا ہو تو بعد نمازِ عشاء بدھ، جمعرات، جمعہ درج ذیل آیات کو 101 بار اول و آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر تصور کر کے سو جائے انشاءاللہ تین راتوں میں خواب میں ملاقات ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ آیت نمبر 32 تا 39

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

باب (10)

کشف القبور کے اعمال

ربا میرے حال دا محرم تُوں
اندر تُوں ہیں باہر تُوں ، رُوم رُوم وِچ تُوں
تُوں ہیں تانا، تُوں ہیں بانا، سبھ کجھ میرا تُوں
کہے حسین فقیر نمانا، مَیں ناہیں سبھ تُوں

اے میرے خدا، تُو ہی تو میرے حال کو خوب جانتا ہے۔ میرے اندر بھی تُو ہے، باہر بھی تُو ہے، میرے رُوم رُوم میں بھی تُو ہی ہے۔ تُو ہی تانا ہے اور تُو ہی بانا ہے۔ میرا سب کچھ تُو ہی تُو ہے۔ یہ عاجز فقیر شاہ حسین کہتا ہے کہ میں تو کچھ بھی نہیں سب تُو ہی تُو ہے۔

شاہ حسینؒ

کشف القبور کے اعمال

صاحب مزار سے رابطے کے اعمال: روحانی دنیا میں کشف القبور ایک بڑی اہم منزل ہے کشف القبور کا مطلب یہ ہے کہ روحانی سالک جب بھی کسی قبر کے پاس جائے وہ قبر کسی اللہ کے ولی کی ہو یا اس کے کسی عزیز کی اس صاحب قبر سے اس کا رابطہ ہو جائے گا۔ روحانی سالک کا صاحبان مزار سے روحانی فیض لینے کے لئے بڑی تگ و دو کے بعد صاحب مزار سے رابطہ ہوتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی روحانی سعادت ہے۔ جب صاحب مزار سے روحانی ملاقات ہوتی ہے تو ایسے ہی محسوس ہوتا ہے جیسے آپ اس کی زندگی میں اس سے مل رہے ہوں۔ اپنے روحانی سفر کے آغاز میں ایک مدت تک میرا یہ حال رہا کہ ذکر اذکار اور مسلسل ریاضتوں کے باوجود صاحب مزار سے رابطہ نہ ہو پاتا اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے کوئی راہ بتانے والا نہ تھا اس لیے مجھے اس منزل تک رسائی کیلئے بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔ خلق خدا کی خدمت کے مشن کے تحت کیونکہ یہ کتاب ہدیہ قارئین کی جارہی ہے۔ اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ روحانی سالکوں کی راہنمائی کیلئے ان اوراد و وظائف کو بھی درج کر دیا جائے جو صاحبان مزارات سے فیوض برکات کی دولت سمیٹنے کے لئے انتہائی کارگر ہیں۔

کشف القبور کا آسان عمل: اگر کوئی شخص خواب میں کسی صاحب مزار یا اپنے کسی عزیز سے ملاقات کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ یہ آیات مجیدہ 7 دن روزانہ 111 دفعہ پڑھے۔ (سورۃ طور آیت نمبر 21)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

کشف القبور کا تعویز: ارواح سے کلام کے لئے ایک شاندار روحانی تحفہ ہدیہ قارئین کر رہا ہوں جس روح سے بھی آپ کلام کرنا چاہیں جمعرات کی رات کو قبر پر سات ہزار مرتبہ یا قوی پڑھیں اور یہ تعویز قبر میں پاؤں کی طرف رکھ دیں۔

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

اللھم ارنی فی المنام ما ارید

ولی اللہ سے ملاقات: اللہ کے ولیوں سے ملاقات کے لئے ایک سریع التاثیر اور مجرب المجرب روحانی تحفہ پیش خدمت ہے۔ یہ روحانی عمل میرے برسہا برس کے مجربات میں سے ہے۔ جس اللہ کے ولی سے بھی ملاقات کرنی ہو اس کی قبر پر جا کر سلام کرے

السلام علیکم یا اھل القبور ورحمته الله وبرکاة ان شاء الله ربکم لاحقون۔

پھر مؤدب سرہانے بیٹھ کر انگشت شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے اکیس دفعہ پڑھیں۔

یا روح یاروح اور ۲۱ بار یاروح الا رواح یا روح الارواح

اس کے بعد سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ بلا تعداد پڑھتا رہے جب تک کہ مقصد حاصل نہ ہو۔

حصول مراد کی علامت یہ ہے کہ اہل قبر بالمشافہ سامنے آئے اور حکم کرے۔

ترکیب کشف الروح کی یہ ہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

صاحب مزار سے روحانی فیض لینا: کسی بھی صاحب مزار سے روحانی فیض لینے کے لیے یہ عمل بھی میرے صدری مجربات میں سے ہے۔ صبح کے وقت مزار پر جائیں 20 نوافل ادا کر کے صاحب مزار کو ہدیہ کریں اور پھر ان آیات مجیدہ کو 100 مرتبہ پڑھیں۔ (سورۃ یٰسین آیت: 6 تا 18)

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

7 یوم وقت مقررہ کے ساتھ عمل کریں انشاءاللہ مراد پائیں گے۔

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

صاحب مزار ملاقات کریں:

اگر آپ صاحب مزار سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو ذیل میں بیان کردہ عمل ایک ایسا تحفہ نایاب ہے کہ جس کی تعریف بیان سے باہر ہے جس صاحب مزار سے بھی ملاقات کرنی ہے۔اس کا تصور ذہن میں رکھیں چالیس دن وقت مقررہ کے ساتھ نماز تہجد پڑھیں اور نماز تہجد کے بعد ان آیات مجیدہ کو اول وآخر درود گیارہ مرتبہ پڑھیں درمیان میں اکتالیس مرتبہ درج ذیل آیات پڑھیں۔

سورۃالعنکبوت آیت: 18 تا 25

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ۚ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

مردہ کے احوال جاننا:

بہت سارے لوگ میرے پاس اس لیے آتے ہیں کہ ہمارا فلاں عزیز یا رشتہ دار فوت ہو گیا ہے اور ہم اُس کو خواب میں دیکھنا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے ذیل کا عمل بہت مجرب ہے بے شمار لوگ اس عمل سے فائدہ اُٹھا چکے ہیں۔اگر کوئی اپنے کسی عزیز کو یا اُس کے احوال جاننا چاہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت آسان ہے پاک صاف اور باوضو ہو کر عمل میں لائیں۔اگر آپ اپنے مردہ کے احوال کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو بدھ کے دن عصر کے بعد قبرستان چلے جایا کریں اور پھر دعا مانگیں اے اللہ اس ذکر پاک کی برکت سے مجھے مردہ کے حال سے آگاہ کریں۔آیات درج ذیل ہیں۔

سورۃ الحج آیات نمبر 56 تا 61

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

صاحب قبر کون ہے؟

روحانی مسافر ساری عمر اس تلاش میں رہتے ہیں کہ کشف قبور کا کوئی آسان اور مجرب عمل مل جائے اس میں کوئی شک نہیں کے کشف قبور کے اعمال روحانیت کے اعمال اکبر میں شمار ہوتے ہیں۔جو لوگ ایسے اعمال کی تلاش میں دربدر پھر کر مایوس اور تھک گئے ہوں اُن کے لیے ذیل کا عمل اس فقیر کی طرف سے تحفہ خاص ہے اس کو بلا خوف وخطر استعمال میں لائیں۔قبرستان میں جا کر اگر آپ جاننا چاہیں کے صاحب قبر کون ہے اور کسی قبر کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو نصف شب کے بعد قبر کے پاس بیٹھ کر ان آیات کو 11 دفعہ پڑھیں اور پھر سو جائیں خواب میں معلوم ہو جائے گا۔آیات درج ذیل ہیں۔

سورۃ سبا آیت نمبر 15 تا 20

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾

باب (11)

عشق الٰہی کے اعمال

پاڻهُ پَسِي پاڻَ کِي، پاڻهِ ئِي محبوبُ

پاڻه خَلقِي خُوبُ، پاڻهِ ئِي طالبُ تِنِ جو

جس طرف بھی نظر کریں، اس کی ذات ہی کارفرما نظر آتی ہے۔ ہر طرف وہی ہی وہی ہے۔ اس کے علاوہ مستقل وجود، اصل وجود اور حقیقی وجود آخر کس کا ہے؟ دل کی گہرائیوں میں بھی وہی بستا ہے۔ اس کی روشنی ہر طرف سے نظر آرہی ہے یعنی کائنات کی ہر چیز سے بلند و بالا اور عظیم ہستی کا وجود اس تابناک صورت میں نظر آتا ہے کہ کسی کے لئے انکار کی گنجائش ہی باقی نہیں رہتی۔

شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

عشق الٰہی کے اعمال

اللہ نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا انسان کے لیے اور انسان کو پیدا کیا اپنے لئے۔ انسان کی غرض خلقت ہی یہ ہے کہ وہ صحیح معنوں میں عبدِ خدا بنے انبیاء کو مبعوث کرنے کی غرض بھی یہی رہی کہ وہ انسان کو اس کے مقصد خلقت سے متعارف کروائیں۔ حقیقت تو یہ ہے کے اگر انسان کے کمزور پہلوؤں کی اصلاح ہو جائے تو اللہ کا عشق انسان کی گھٹی میں ہے۔ میں خود اس کی زندہ مثال ہوں جب میں نے اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پالیا تو مجھے خود بھی پتا نہیں کہ میں کب اللہ کے عشق سے سرشار ہو گیا بہر حال عشق کی چوٹ پڑی تو پتا چلا کہ زندگی کا اصل لطف، قلب کا سکون اور روح کی طمانیت اللہ کے عشق میں ہے۔ اس فقیر کا تجربہ تو یہ کہتا ہے کے جس کو عشق الٰہی کا ساغر نصیب ہو گیا اسکو دنیا جہاں کی ہر نعمت مل گئی اور جس کا دل اس نعمت سے خالی ہے اسکو قارون کا خزانہ بھی دے دیا جائے پھر بھی اضطراب بے چینی اور پریشانی کا خاتمہ اسکی زندگی سے ناممکن ہے۔

عشق الٰہی کا جلوہ: اگر کوئی بھی مسلمان یا سالک یہ چاہتا ہو کہ اُس کے دل میں صرف عشق الٰہی کا جذبہ اور محبت ہو اور باقی دنیا کی محبت نکل جائے تو عاملین کے نزدیک درج ذیل آیات بہت موثر اور سریع العصر ہیں اِن آیات کو روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب 100 بار پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد ہی دل میں عشق الٰہی پیدا ہو جائے گا اور جسم کا رواں رواں عشق میں ڈوب جائے گا اور اللہ کے لیے ہی جینا مرنا ہو گا۔ کیونکہ یہ آیت خاص ہے اس لیے کسی صاحب ولایت سے اجازت لینا ضروری ہے اور بلا اجازت نہ کریں۔ (آیت پارہ 23 الصّٰفّٰت 1-5)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾

عشق الٰہی کا مجرب وظیفہ: اگر کوئی محبت الٰہی میں اضافہ چاہتا ہو تو درج ذیل آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ عشق الٰہی میں اضافہ ہو گا۔ (سورة الروم آیت: 17 تا 19)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

عشق الٰہی کا مراقبہ: عشق الٰہی کا مجرب مراقبہ ہے نماز فجر اور نماز عشا کے بعد دوزانو بیٹھ کر سورۃ فاتحہ پڑھنا شروع کر دیں جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچیں تو بار بار اسکی تکرار کریں یہاں تک کہ بے خودی طاری ہو جائے تو دل کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھ جائیں اور جب ہوش آئے تو صِرَاطَ الَّذِيْنَ سے آخر تک سورۃ کو مکمل کریں اس مراقبہ سے عشق الٰہی میں اضافہ ہوگا اور دل پر انوارات الٰہی کی برسات ہوگی۔

اللہ الصمد سے عشق الٰہی: میرے تایا جان مرحوم جو وقت کے بہت بڑے ولی کامل تھے وہ اسم اعظم اَللّٰهُ الصَّمَدُ کے عامل تھے اس اسم کی بدولت وہ سیف زبان اور کن فیکون کے مقام پر تھے جو لوگ عشق الٰہی کا حصول چاہتے ہوں تو وہ اس اسم کا کثرت سے ورد کریں جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی شان صمدیت کے اسرار و رموز کھول دیتا ہے صمد کا مطلب ہے ہر چیز اللہ کے پاس ہے روحانی مسافر اگر عشق الٰہی کا حصول اور تجلیات الٰہی کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہوں تو سوا کروڑ کا چلہ ضرور کریں طریقہ اور تفصیل کے لیے میری کتاب ''اسرار روحانیت'' کا مطالعہ ضرور کریں۔

دل و دماغ پر عشق الٰہی: اگر کوئی لفظ اللہ کو ایک ہزار بار ہر نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دے تو اُس کے دل سے دنیا کی محبت ختم ہو جائے گی اور عشق الٰہی کی طرف مائل ہوگا۔ عبادت ذکر و اذکار میں دل لگے گا۔ نماز نوافل میں دل لگے گا۔ دل اللہ کی عبادت چاہے گا اور دل میں اللہ کی محبت اور عشق پیدا ہوگا اللہ کی موجودگی کا احساس اور اللہ کی خاطر جینا مرنا ہوگا عرصہ دراز سے یہ اسم میرے بھی روز مرہ کے معمولات میں سے ہے اور اکثر قرب الٰہی کے روحانی طالب علموں کو میں اس اسم کا مشورہ دیتا ہوں اور ہمیشہ ہی اس کے ثمرات شاندار آتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے محبت ہو: بلاشبہ اللہ تعالیٰ سے محبت ہی ایمان اور عمل کی بنیاد ہے کیونکہ جو بھی عمل اللہ کی محبت میں کیا جائے گا وہ فوری بارگاہ الٰہی میں قبول ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی چاہے کہ اُس کے دل میں عشق الٰہی پیدا ہو جائے تو نماز فجر کے بعد اس آیت مبارکہ کو 111 بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اور یہ پڑھائی دو ماہ تک جاری رکھے روزانہ عاجزی سے اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتا رہے انشاء اللہ دل و دماغ حب الٰہی سے منور ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ حضوصی کیفیات اور انعامات سے نوازے گا۔ (سورہ مائدہ آیت: 54)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

اللہ کے عشق میں اضافہ ہو: اگر کوئی چاہیے کہ اُس کا دل دنیا کی محبت کو ترک کر کے اللہ کی محبت کی طرف مائل ہو جائے اور دل و دماغ پر حب الٰہی کا غلبہ ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ اس آیت مبارکہ کو 41 دن تک 100 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے معرفت الٰہی کی راہ کا مسافر بننے کی دعا کرے اور نیک اعمال کی طرف زیادہ سے زیادہ دھیان دے تو دل دنیا کی برائیوں سے دور اور محبت الٰہی میں گرفتار ہو جائے گا۔

(سورۃ الکھف آیت:46)

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

قرب الٰہی کا آسان طریقہ: اگر کوئی قرب الٰہی و عشق الٰہی چاہتا ہو تو ہر نماز کے بعد اِن سورتوں کو پڑھ لیا کرے چند دنوں میں ہی عشق الٰہی نصیب ہوگا۔

عمل: سورۃ فاتحہ سات بار سورۃ الم نشرح سات بار سورۃ اخلاص سات بار

نور الٰہی سے دل لبریز ہو جائے:

اگر کوئی چاہتا ہو کہ اُس کا دل دنیا کی محبت کی بجائے اللہ کی محبت سے لبریز ہو جائے اور اُسے نور ایمانی نصیب ہو تو اُسے صبح و شام سورۃ تحریم کی اس آیت کا کثرت سے ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ حبُ الٰہی اور نور ایمانی کی دولت سے جلد ہی سرفراز ہوگا۔ (سورۃ التحریم آیت:8)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

حبُ الٰہی کا جلوہ:

سورہ مزمل حُب الٰہی کے لیے روحانی سالکین کے لیے بہت پرتاثیر ہے اگر کوئی شخص اس امر کا طالب ہو کہ اُس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے اور صرف اللہ کی محبت ہو تو سورہ مزمل کو فجر اور نماز مغرب کے بعد 100 بار پڑھنے کا معمول بنالے چند دنوں میں ہی دل میں حب الٰہی پیدا ہو جائے گی دل دنیا کے کاموں سے متنفر ہو جائے گا اللہ کے لیے جینے مرنے کو دل کرے گا۔ اپنا ہر معاملہ خدا کہ سپرد کر دے گا اس وظیفہ کو اگر کسی صاحب امر یعنی مرشد کی اجازت سے کیا جائے تو بہتر ہوتا ہے۔ سورہ مزمل میں روحانیت کے بے شمار اسرار و رموز ہیں۔

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

باب (12)

کشف الصدر (روشن ضمیری) کے اعمال

جس وچ سمجھی رمز نہ ہووے درد منداں دے حالوں
بہتر چُپ محمد بخشا سخن اَجیہے نالوں

عارفِ کھڑی شریف فرماتے ہیں:
جس میں دردمندوں کے حالات کی پوشیدہ رمز نہ ہو۔اے محمد بخش! ایسے کلام سے خاموشی ہی بہتر ہے۔

میاں محمد بخشؒ

کشف الصدر (روشن ضمیری) کے اعمال

روحانی ذکر واذکار کے نتیجے میں ایک مقام وہ آتا ہے کہ جب انسان کا سینہ روشن ہو جاتا ہے۔اور اس کی باطنی آنکھ کھل جاتی ہے۔دوسرے لفظوں میں اور صحیح معنوں میں عبدِ خدا بن جاتا ہے کہ جس کو بندۂ مومن کہا جا سکتا ہے۔وہ بندہءمومن جس کی تعریف کرتے ہوئے نبی پاکؐ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے''۔

باطنی آنکھ کی بیداری کے لئے میں چند اوراد او روظائف پیش کر رہا ہوں جو کوئی بھی ان کو بروئے کار لائے گا اس کی باطنی آنکھ روشن ہو جائے گی۔

صاحب بصیرت بننا: اس حوالے سے یہ وظیفہ شاندار نتائج کا حامل ہے، اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد روزانہ یہ آیت مجیدہ 300 دفعہ پڑھے گا تو وہ صاحب بصیرت بنے گا۔(سورۃ الحجرات: آیت نمبر 18)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

سینہ روشن ہو: کشف الصدر یعنی سینے کو روشن کرنے کے لئے یہ عمل بھی انتہائی لاجواب ہے۔درود طوسی آدھی رات کے بعد آنکھیں بند کر کے چودہ مرتبہ بحضورِ قلب پڑھیں۔40 دن متواتر اور اس کے بعد روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ پڑھا کریں۔اس کے علاوہ یہ آیت مجیدہ 372 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ 41 روز تک پڑھیں۔(سورۃ الانعام آیت: 59)

وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُہَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ○

یہ لاجواب عمل ہے دنیا ایک کھلی کتاب کی طرح سامنے ہوگی اور جس چیز کے بارے میں آپ جاننا چاہیں گے وہ آپ کے قلب پر وارد ہو جائے گی۔آج دورِ جدید میں سینے کو روشن اور باطن کی آنکھ کو بیدار کرنے کے لئے دنیا والوں نے بھی بہت سے علوم ایجاد کیے ہوئے ہیں مثلاً مسمریزم اور ہپناٹزم وغیرہ ان علوم کے ذریعے خبریں لی جاتی ہیں اور غیبی معاملات کا پتہ چلایا جاتا ہے۔اگر ان علوم کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان علوم میں بھی اسلامی روحانیت کے بنیادی اصول ہی کارفرما ہیں۔آج کل ان علوم کا بڑا تہلکہ مچا ہوا ہے۔میں یہاں آپ کو اسلامی دنیا کا مسمریزم سکھاتا ہوں۔

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

انوار وتجلیات کی بارش ہو: جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحر معرفت میں غرق ہو جائے نور احدی اس کے قلب کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کر دے۔ باجود کثافت جسمانی کے لطائف روحانی ہر عضو کا احاطہ کر لیں۔ نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریق پر عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی۔ اس کا دل وسواس وخطرات سے پاک ہو جائے گا۔ اس کا دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پائے گا۔ جس طرح مچھلی پانی میں سکون پاتی ہے۔ خدا کے ذکر میں لذت پیدا ہوگی۔ اور زمانہ کے غوث، قطب وابدال سے ملاقات بغیر کسی حجاب کے ہوگی۔ یعنی اس پر وہ ظاہر ہو جائیں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح قرآن شریف میں تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یٰسین شریف شروع کر دیں۔ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف یٰسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے عامل جب مبین پر پہنچے تو تلاوت موقوف کر دے اور آنکھ بند کر کے اپنے دل کو تصور کے سامنے لائے اور تصور سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ تقریباً پانچ منٹ ایسا ہی تصور کرے بعد ازاں آنکھیں کھول کر یٰسین کو آگے شروع کر دے۔ اس طرح جب دوسری مبین پر پہنچے تو پانچ منٹ تک تصور کرے ابتدا میں تصور کا قیام نہ ہوگا۔ لیکن بہت جلد تصور قائم ہو جائے گا۔ اور یہ حالت شروع ہو جائے گی کہ

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

اس طرح روزانہ پینتالیس منٹ میں ایک دفعہ سورۃ یٰسین ختم ہو سکے گی۔ اگر کسی کو یہ سورۃ یاد نہ ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آہستہ آہستہ اسے یاد کرے۔ کیونکہ بغیر یاد کیے لطف نہ آئے گا۔ یہ یاد رکھو دل انسان کے بائیں طرف ہے۔ بس آنکھیں بند کر کے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لو اور تصور میں اپنے دل کو دیکھ جو روحانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ دو تین دن کی مشق سے بے تردد دل کا نقشہ سامنے آجائے گا اور دل کے اردگرد شمع نور جلتی نظر آئے گی۔ پھر دور سے شعاعوں کی آمد دل کی طرف نظر آیا کرے گی۔ یہ وقت کامیابی کا ہے۔ ابتداء میں یہ نورانیت مصنوعی ہوگی جو صرف اپنے تصور سے قائم ہوگی۔ لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت سے بدل جائے گی۔ ایک عجیب لطف آئے گا نئے نئے مشاہدات ہوں گے۔ یہ وقفہ پانچ منٹ سے زیادہ بڑھتا جائے گا۔ انوارِ الٰہی کے جلوے ملیں گے۔ اور خاصان خدا کا اسی تصور میں پتہ چلے گا۔ اس عمل کو اختیار کرنے کیلئے پہلے مجھ سے اجازت لیں یا پھر اپنے مرشد سے خواہ وہ اس تصور کا حامل ہو یا نہ ہو۔

روشن ضمیری کا ایک مجرب نسخہ:

روشن ضمیر ہونا اوصاف مومن میں سے ہے روشن ضمیری کے حصول کے لیے ذیل کی آیات کی 11 مرتبہ روزانہ تلاوت کے انتہائی مفید ہے۔ (سورۃ التوبۃ آیت 59 تا 62)

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

نگاہ باطنی کا حصول: جب روح بیدار ہوتی ہے تو انسان کو نگاہ باطنی حاصل ہو جاتی ہے جسکو نگاہ باطنی مل گئی اسکو سب کچھ مل گیا نگاہ باطنی کے حصول کے لیے ذیل کی آیات کو ہر روز نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنا شاندار نتائج کا حاصل ہے۔ (سورۃ المؤمنون 78 تا 86)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

روحانی وائرلیس: جب سالک کا باطن بیدار ہو جاتا ہے تو اسے ہر طرح کی اطلاعات بیٹھے بٹھائے ملتی رہتی ہے روحانی وائرلیس کے حصول کے لیے نصف شب کے بعد بیدار ہو دو رکعت نماز ادا کر کے ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور پھر دعا کرے اے اللہ ان آیات مجیدہ کی برکت سے میرا باطن روشن کر رہے۔

سورۃ الروم آیت نمبر 46 تا 48

وَمِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِہِمْ فَجَآءُوْہُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰہُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُہٗ فِی السَّمَآءِ کَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُہٗ کِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖۤ اِذَا ہُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہر خبر سے باخبر رہنے کے لیے: ندائے غیب تک رسائی حاصل کرنے کے متمنی عاملین وسالکین کے لیے ایک ایسا تحفہ نایاب پیش کررہاہوں جو مجھے برسہابرس کے بعد عطا ہوا جس طرح ہیرے کی قدر جوہری کو ہوتی ہے اسی طرح روحانی مسافر ہی جانتے ہیں۔عروج ماہ میں جمعرات کے دن کا روزہ رکھے اور افطاری کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرے۔

عمل: اللہ تعالی کا اسمِ مبارک اَلسَّمِیْعُ کو ہر نماز کے بعد اول وآخر 11 بار درود شریف 1250 بار تین ماہ تک پڑھیں انشاء اللہ روحانی بیداری ہوگی باطنی قوتیں بیدار ہوں گی اور کشفی صلاحیتوں کا احساس ہوگا اور آنے والے واقعات کا پہلے سے پتہ چل جائے گا۔

ہر قسم کی معلومات حاصل ہوں: روحانی عاملین وسالکین اس حقیقت سے بخوبی آشنا ہیں کہ ذکر واذکار کی برکت سے یہ ملکہ انسان کو حاصل ہوجاتا ہے کہ اسے ہر طرح کی عام وخاص معلومات ملتی رہتی ہیں۔جو عمل میں اب پیش کرنے جارہا ہوں یہ میرے خاص الخاص صدری مجربات میں سے ہے جسکو بجالانے سے انسان کا ذہن بیدار ہوجاتا ہے اور اسے جس قسم کی بھی معلومات درکار ہوں وہ اسے ملتی رہتی ہیں۔عمل درج ذیل ہے۔
نماز عشاء کے بعد ان آیات مجیدہ کو 11 مرتبہ وقت مقررہ کے ساتھ 41 دن تلاوت کرے۔
سورۃ الاحزاب آیت نمبر 52 تا 53

لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَکَ حُسْنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىہُ ۙ وَلٰکِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْکُمْ ۫ وَاللّٰہُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْہُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْہُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِکُمْ اَطْہَرُ لِقُلُوْبِکُمْ وَقُلُوْبِہِنَّ ؕ وَمَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَآ اَنْ تَنْکِحُوْۤا اَزْوَاجَہٗ مِنْ بَعْدِہٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾

وقت سے پہلے حالات جاننے کے لیے: اگر کسی انسان کا باطن روشن ہوجائے اور کثافت ختم ہوکر روحانی لطافت اس میں آجائے تو پھر وہ اس منزل پر آجاتا ہے کے وقت سے پہلے ہی حالات سے آگاہی ملنے لگ جاتی ہے۔باطن روشن کرنے اور روحانی لطافت کے حصول کے لیے اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔عروج ماہ میں 11 دن مسلسل روزہ رکھیں افطار کے بعد مغرب اور عشاء کے درمیان مکمل خاموش رہیں اور اللہ کا تصور کرکے بیٹھے رہیں نماز عشاء کے بعد ان آیات مجیدہ کو 21 دفعہ پڑھ کر سو جائیں دوران عمل نماز تہجد کی پابندی کریں آیات درج ذیل ہیں۔(سورۃ نمل آیات 40 تا 44)

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَہٗ قَالَ ہٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۟ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ ؕ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَکِّرُوْا لَہَا عَرْشَہَا نَنْظُرْ اَتَہْتَدِیْۤ اَمْ تَکُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَہْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَہٰکَذَا عَرْشُکِ ؕ قَالَتْ کَاَنَّہٗ ہُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہَا وَکُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّہَا مَا کَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہَا کَانَتْ مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَہَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْہُ حَسِبَتْہُ لُجَّۃً وَّکَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْہَا ؕ قَالَ اِنَّہٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾

عاملین کے لیے ایک نایاب تحفہ: روحانی عاملین کے پاس جب لوگ جاتے ہیں تو انکی خواہش ہوتی ہے کہ عامل اِن کے حالات وواقعات سے سائل کو آگاہی دے۔جھوٹے عامل اور سچے عامل کے درمیان فرق یہ ہے کہ جھوٹا عامل ٹیوے لگاتا ہے اس کے برعکس سچا عامل جو روحانی ریاضت کرتا ہے اور روحانی عملیات کے نتیجے

میں جس کی روح بیداراور باطن روشن ہواس منزل پر ہوتا ہے کے اپنی نگاہ باطنی کے ساتھ ہی وہ ہر طرح کے معاملات کا مشاہدہ کرنے پر قادر ہوتا ہے ایسے عاملین جوکئی سالوں کی ریاضت کے بعد بھی بیداری روح کے ساحل مراد تک رسائی حاصل نہ کر سکے ہوں ان کے لیے میں اپنا مجرب المجرب عمل ہدیہ کرر ہا ہوں۔ترکیب عمل یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کونصف شب کے بعد غسل کرے زیر آسمان دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ آیات مجیدہ 41 مرتبہ پڑھے دوران عمل خیال وفکر میں یکسوئی پیدا کرے عمل کے بعد اسی جگہ پر سو جائے انشاء اللہ ایک چلہ کے بعد یہ روحانی کیفیت بن جائے گی کہ جس چیز کے بارے میں جاننا چاہے گا اس پر تھوڑا توجہ کرنے سے اس پر حالات منکشف ہونا شروع ہو جائیں گے۔آیات درج ذیل ہیں۔

سورۃ قصص آیت نمبر 47 تا 48

وَلَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سورۃ الزمر آیت نمبر 46 تا 47

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

کشفی صلاحتیں بیدار ہوں: اگر کوئی روحانی سالک صاحب کشف ہونا چاہتا ہوتو ہر روز نماز تہجد کے بعد فجر کی اذان تک باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر پورے دھیان اور یکسوئی کے ساتھ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا فَتَّاحُ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے چند دنوں میں ہی کشفی صلاحتیں بیدار ہونگی اور صاحب کشف کا مقام حاصل ہوگا۔اللہ تعالیٰ کے اسرار وانوار اس پر عیاں ہوں گے۔دن میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے سے بھی پوشیدہ حالات سے واقفیت ہوتی ہے۔

آنے والے واقعات کا پہلے سے پتہ چلنا: اگر کوئی روحانی مسافر چاہتا ہو کہ اُسے آنے والے واقعات کا پہلے سے پتہ چل جائے یعنی اللہ تعالیٰ مستقبل کے حالات سے پہلے ہی خبردار کردے تو اِن اسمائے الٰہیہ کے ورد سے عامل ماضی حال اور مستقبل کے حالات بتا سکتا ہے ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی نصیب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ باطنی آنکھیں منور کر دیتا ہے ذاکر کے دل و دماغ میں نورانیت بھر دیتا ہے۔

عمل: اللہ تعالیٰ کے درج ذیل پاک ناموں کو اول وآخر 11 درود شریف 4100 بار روزانہ 41 دن تک پڑھیں۔ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ

صاحب کشف بننا: اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے کشف اسرار سے مطلع فرمائے یا روزانہ کے معمولات اور آنے والے واقعات کا پتہ چل جائے تو ذیل کا عمل بہت مفید ہے۔

عمل: نماز فجر کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 500 اِلَّا اللّٰہُ 500

اَللّٰہُ ھُو 500 بعد نماز عشاء یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ 500

کشف جلدی ہو: اگر کوئی روحانی سالک عرصہ دراز سے ذکر واذکار کر رہا ہو اور اُسے کشف میں کامیابی نہ ہوئی ہو تو ذیل کے عمل سے جلدی صاحب کشف ہوگا۔اگر کوئی شخص کشف اسرار سے مطلع ہونا چاہتا ہو تو بعد نماز عشاء سونے سے پہلے 4100 بار اول آخر 11 بار درود پاک پڑھ کر کے سو جائے جلدی کشفی صلاحتیں بیدار ہوں گی۔ **عمل:** یَاخَلَّاقُ یَاعَلِیْمُ

کشف القلوب کا وظیفہ: اللہ پاک جو علیم بھی ہے اور خبیر بھی جو ہمارے دلوں کی پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ وہ لوگوں کے دلوں کی باتیں جانے یا راز جاننا چاہے تو اُسے اللہ تعالیٰ کے اِن اسماء کا ورد کرنا چاہیے اِس کا عامل عالم بیداری یا خواب میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہوگا۔اگر کوئی کشف القلوب پر عبور حاصل کرنا چاہتا ہو یا ہر آنے والے کے حالات کو جاننا چاہتا ہو تو اُسے بعد نماز فجر 1000 بار درج ذیل آیت کا ورد کرنا چاہیے اس عمل کو حصول مقصد تک جاری رکھیں انشاء اللہ ہر آنے والے کے حالات اور دل کی بات کا پتہ چل جائے گا۔ **آیت:** اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا

پوشیدہ راز کا جاننا: اگر کوئی پوشیدہ رازوں کو جاننا ہو یا یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس پر غیب کی چیزیں ظاہر کردے اور وہ لوگوں کے دلوں کے راز جاننے لگے۔لوگوں کی گم شدہ چیزیں اور گمشدہ افراد کا فوری بتائے اور ہزاروں میل دور کی خبریں فوری دے تو اللہ پاک اِس آیت کے عامل کو سب رازوں سے آگاہ کر دیتے ہیں۔ اکثر دوران پڑھائی یا پڑھائی کے خاتمے پر اِس آیت کا موکل حاضر ہو جاتا ہے اور تابع رہنے کا عہد کرتا ہے۔ اِس عمل کو بعد میں بھی 11 بار روزانہ پڑھتے رہنا چاہیے تاکہ عمل قابو میں رہے۔لیکن ایسے اعمال کرنے سے پہلے کسی صاحب امر یا شیخ کامل سے اجازت لینی چاہیے تاکہ کامیابی کے امکانات یقینی ہوں اور رجعت سے محفوظ رہ سکیں۔اس آیت کے عامل کی دعائیں بارگاہ رب العزت میں فوری قبول ہوتی ہیں۔ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 4100 بار روزانہ پڑھیں انشاء اللہ 41 دن میں کامیابی نصیب ہوگی۔

آیت: اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
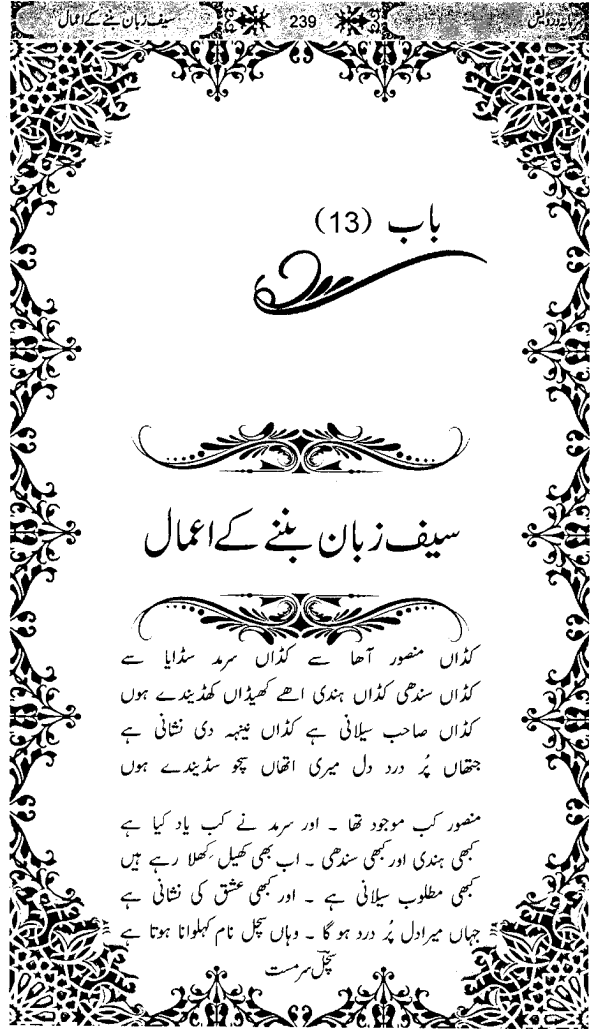
باب (13)

سیف زبان بننے کے اعمال

کڈاں منصور آھا ہے کڈاں سرمد سڈایا ہے
کڈاں سندھی کڈاں ہندی اھے کھیڈاں کھڈیندے ہوں
کڈاں صاحب سیلانی ہے کڈاں نینہہ دی نشانی ہے
جتھاں پُر درد دل میری اتھاں سچو سڈیندے ہوں

منصور کب موجود تھا ۔ اور سرمد نے کب یاد کیا ہے
کبھی ہندی اور کبھی سندھی ۔ اب بھی کھیل کھلا رہے ہیں
کبھی مطلوب سیلانی ہے ۔ اور کبھی عشق کی نشانی ہے
جہاں میرادل پُر درد ہو گا ۔ وہاں سچل نام کہلوانا ہوتا ہے

سچل سرمست

سیف زبان بننے کے اعمال

روحانی سالک جب روحانی ریاضت مسلسل کرتا ہے تو ایک مقام وہ آتا ہے جہاں روحانی دنیا میں اسے سیف زبان ہونے کے لقب سے ملقب کیا جاتا ہے۔ سیف زبان وہ ہوتا ہے کہ جو اپنی زبان سے جو کہے وہ پورا ہو جائے ۔ یہ مقام کوئی عام مقام نہیں یہ روحانیت کی اعلیٰ منازل پر پہنچ کر انسان کو عطا ہوتا ہے۔ روحانی مرشد اپنے مرید کو برسہا برس کی ریاضت کے بعد ایسے وظائف کرواتے ہیں جو سالک کو سیف زبان بنا دیتے ہیں۔

شفاء کا خزانہ:

میں یہاں روحانی سالکوں کیلئے ایک ایسا انمول تحفہ پیش کر رہا ہوں جو ایک ہی چلّے میں ان روحانی منزلوں تک سالک کو پہنچا دے گا جن تک عمومی حالات میں لوگ برسوں کے سفر کے بعد پہنچتے ہیں۔ جب میں شاہ مدینہ و نجف کے عشق میں سرشار بے اختیار ہزاروں میل کا سفر کر کے پانی پت بوعلی قلندر سرکارؒ کے مزار پر پہنچا تو وہاں پر میری ملاقات ایک مرد قلندر سے ہوئی اس مرد قلندر نے اپنی روحانی نگاہ کے ساتھ جب مجھ فقیر کو دیکھا تو بے اختیار اپنے سینے سے لگا لیا۔

واہ! واہ! کیا مزا تھا اور کیسی روحانی لذت، بیان سے باہر ہے۔ جب میں ان کے سینے سے جدا ہوا تو میں نے عرض کیا حضور آپ نے اس خاکسار پر بڑی کرم نوازی کی ہے کوئی ایسا روحانی تحفہ دے دیں جو میں خلق خدا کی خدمت میں پیش کر سکوں۔ اس مرد قلندر پر جذب کی کیفیت طاری تھی۔ بے اختیار ارشاد فرمانے لگے۔ سنو! میں تمہیں ایک ایسا وظیفہ بتا رہا ہوں کہ جو روحانی مسافر بھی اس وظیفے کو عمل میں لائے گا اس کی تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور وہ زبان سے جو کہے وہ ہوگا۔ ترکیب عمل یہ ہے:

ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ کو 101 بار پڑھنا ہے

سورۃ الفاتحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

اس ترتیب کے مطابق سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے یہ عمل 41 دن مسلسل کرنا ہے اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ وقت معینہ اور جگہ کی تخصیص لازمی ہے۔ اس عمل کے بعد جس کسی کو بھی دم کرے گا یا پانی یا چینی دم

کرکے دے گا اسے شفا ہوگی۔(ارضِ وطن پر آ کر یہ وظیفہ میں اپنے چند روحانی شاگردوں کو کروایا۔سب سے پہلے اس وظیفے کی سعادت فیض احمد صاحب نے حاصل کی دوران عمل ہی میرے بالکے فیض کی روحانی آنکھ بیدار ہوگئی اور باطن روشن ہوگیا۔دنیا و مافیا سے بے خبر ہوگیا اور کیفیت یہ بنی کہ اگر بخار کے مریض کو پھونک ماری تو اس کا بخار اتر گیا۔ایک بی بی جو عرصہ دراز سے درد شقیقہ میں مبتلا تھی میں اپنے بالکے سے کہا کہ اس پر دم کرو جب اس بالک نے اس پر پھونک ماری تو فوراً درد ختم ہوگیا۔

ایک اور بات میں اس عمل کی بیان کرتا چلوں کیونکہ یہ قلندر کا تحفہ ہے اس لیے جب بھی کوئی روحانی آدمی اس کو کرتا تو وہ مجذوبانہ کیفیت میں چلا جاتا ہے۔اس کا مشاہدہ میں نے بالکے فیض میں کیا۔

فقیری تحفہ:

سیف زبان بننے کے حوالے سے ایک اور بے مثل و بے مثال تحفہ جو بیاضِ جمال کے حوالے سے ہدیہ قارئین کررہا ہوں۔درج ذیل ہے۔

یہ نقش بنائیں

نقش یہ ہے

١٠٨٦	١١٠١	١١٠٠	١٠٨٩
١٠٩٤	١٠٩٦	١٠٩٧	١٠٩١
١٠٩٨	١٠٩٢	١٠٩٣	١٠٩٥
١٠٩٩	١٠٨٨	١٠٨٧	١١٠٢

نقش کی چال

١	١٥	١٤	٤
٨	١٠	١١	٥
١٢	٦	٧	٩
١٣	٣	٢	١٦

یہ مربع 125000 مرتبہ لکھیں خواہ دو سال میں لکھیں یا دو ماہ میں لکھیں آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنا شرط ہے ایک ہی نشست میں جس قدر لکھ سکیں لکھ لیں قلم نیا ہو زعفران سے لکھنا شرط ہے۔مالِ حرام، جھوٹ اور گناہ سے پرہیز لازم ہے۔جس دن 125000 کی تعدا پوری ہوجائے اس دن کے بعد بعد از نماز عشاء روزانہ 300 مرتبہ ورد مذکورہ معہ اول و آخر درود ابراہیمی 21 مرتبہ پڑھیں۔

ورد یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

40 یوم کا یہ چلہ وقت معینہ اور جگہ مخصوص کے ساتھ کریں۔عمل مکمل کر کے صرف 7 مرتبہ روزانہ پڑھا کریں مریض پر صرف 7 بار آیت مذکورہ پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ صحت ہوگی فوراً ہوگی۔

اگر بارگاہِ خداوندی سے کوئی حاجت طلب کرنی ہو تو 7 دفعہ یہ ورد پڑھ کر دعا کریں حاجت پوری ہوگی۔

سیف زبان بننے کا موثر عمل:

روحانی ذکر و اذکار کی کثرت سے انسان اس مقام پر آ جاتا ہے کے پھر وہ جو کہتا ہے وہ ہو جاتا ہے ایسے سالک کو روحانی دنیا میں سیف زبان کہا جاتا ہے سیف زبان بننے کے لیے ان آیات مجیدہ کو ہر نماز کے بعد 5 مرتبہ ضرور پڑھیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِیَةِ آیت نمبر 35 تا 37

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَ لَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾

سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ آیت نمبر 4 تا 6

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

ہر بات پوری ہو: جو عمل میں اب پیش کرنے جا رہا ہوں اس کے فیوض و برکات میں سے اہم بات یہ ہے کے اسکو بجالانے سے سالک وہ روحانی مقام بہت جلد حاصل کرتا ہے کہ عالم یہ ہوتا ہے کے پھر وہ جو بات کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے حصول مقصد کے لیے ذیل میں گئی آیات کو صبح شام سات دفعہ تلاوت کرے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ آیت نمبر 60 تا 65

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنْ یُّرِیْدُوْۤا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

جو کہیں وہی ہو:

میرے تجربے میں یہ بات آتی ہے کے ذیل میں دی گئی آیات مجیدہ کو صدق دل کے ساتھ اگر سالک پڑھے اور مسلسل اس عمل کو جاری رکھے تو ایک مقام وہ آتا ہے کے آپ جو بات کریں وہی پوری ہو ترکیب عمل درج ذیل ہے۔ان آیات مجیدہ کو نماز عشاء کے بعد 70 دفعہ تلاوت کرے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ آیت 58

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ۫ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَ لَا عَلَیْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَیْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۵۸﴾

دم میں تاثیر ہو:

ایسا روحانی عامل جو چاہتا ہو کے اس کے دم میں تاثیر ہو اسے چاہیئے کہ نماز تہجد پابندی کے ساتھ پڑھے اور نماز تہجد کے بعد ان آیات مجیدہ کو 70 دفعہ تلاوت کرنا اپنا معمول بنا لے۔انشاء اللہ اس کے دم میں ایسی تاثیر ہوگی کے جسکو دم کرے گا اسکو شفا ملے گی۔

(سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ آیت نمبر 72 تا 75)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۳﴾ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْاؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْاۚ وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖۚ فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْۚ وَ اِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِیْمًاۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِۚ وَ مَا لَهُمْ فِی الْاَرْضِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾

باب (14)

روحانی ترقی کے اعمال

عاشق جِئو اُنَ کیی ، مَہ کیی جِئو معشُوقُ
خالِقُ جِئُو مہَ خامہَ تون ، نہ کِیی جِئُو مخلوقُ
سَلج تَہِن سُلوکُ ، جو ناقِصُئا نِگیو

شاہ صاحب نے اللہ کے غیر معمولی انوار کے زیر اثر اللہ کی مطلق ہستی کے علاوہ دوسری چیزوں کے وجود سے انکار کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ سب کچھ وہی ہے، وہ جلال کی صاحب ہستی بھی ہیں تو جمال کی بھی۔ مجھے یہ احوال اندر میں غوطہ زنی سے ہی معلوم ہوئے (جب سالک، کائنات کی ہر چیز کی نفی کرکے، دل کو اللہ کے انوار سے سرشار کرنے کی راہ پر گامزن ہوتا ہے تو اللہ کی تجلیات کے زیر اثر وہ اللہ کے سوا سب کی نفی کا حامل ہونے لگتا ہے۔ یہ اشعار غیر معمولی انوار کے دوران کے نظر آتے ہیں) وحدت میں استغراق ہو کر حاصل ہونے والے ان مشاہدوں کا ذکر ناقصوں کے سامنے نہ کرنا۔

شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

روحانی ترقی کے اعمال

جنات پرحکومت: میں اپنے ابتدائی دنوں میں ایک کسان بابا جی کے پاس اکثر جاتا تھا۔ اُنہوں مجھ سے کئی اعمال اکبر بھی کرائے تھے۔ترک دنیا کر چکے تھے۔لیکن روحانی طور پر بہت زیادہ طاقتور تھے روحانی طور پر بیدار تھے اور سیف زبان بھی تھے مجھے شروع میں اُنہوں نے بہت تنگ کیا کہ میں بھاگ جاؤں لیکن میرا دل کہتا تھا کہ مجھے بابا جی سے لنگر ضرور ملے گا۔ان کے پاس اگر کوئی مریض آتا تو وہ دم وغیرہ نہیں کرتے تھے نہ ہی پڑھائی بتاتے تھے بلکہ اُن کے جھونپڑے میں ایک مٹی کا گھڑا پڑا ہوتا تھا وہ مریض سے کہتے کہ گھڑے سے پانی پی کر چلے جاؤ۔کبھی اپنے حقے کی راکھ چٹا دیتے کبھی مٹی کھلا دیتے بابا جی کن فیکون کے مقام پر تھے،جو کہتے ہو جاتا۔لیکن جب موڈ ہوتا ورنہ کسی سے نہ ملتے۔میں ایک دن اُن سے ملنے گیا تو گھر سے پتہ چلا کہ بابا جی زمینوں پر ہیں لہٰذا میں بھی زمینوں پر چلا گیا۔ بابا جی نے مٹر کاشت کیے ہوئے تھے اُس کی گوڈی کر رہے تھے وہ پودوں کو دیکھتے آگے جا رہے تھے میں بھی اُن کے پاس چلا گیا۔ مجھے دیکھ کر بولے ماسٹر آ گئے ہو۔میں نے بابا جی کو سلام کیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا بابا جی نے حقہ ساتھ رکھا ہوا تھا حقے کے کش لگانے لگے۔میں نے گلاب جامن اُن کے سامنے رکھے جو وہ شوق سے کھاتے تھے وہ کھانے لگے اور باتیں کرنے لگے کہ ماسٹر چھوڑ وفقیری، کس رولے میں پڑے ہو۔نہ کرو باز آ جاؤ اپنا کام دھندہ کرو۔میں نے بابا جی کے پاؤں پر ہاتھ رکھ کر کہا،نہیں بابا جی جو کرنٹ آپ کے پاس ہے،اس کا سواد مجھے بھی دیں۔ بابا جی بولے بہت تیز کرنٹ ہے، 11 ہزار وولٹ ہے،تم برداشت نہیں کر سکتے۔تمہارے گھر والے مجھے گالیاں دیں گے۔ جب بچے بڑے ہو جائیں گے تو میں تمہیں تمہارا لنگر دے دوں گا ابھی اس پنگے میں نہ پڑو لیکن میں بھی جنونی اور کھوجی تھا۔ میں بار بار منت کرتا رہا۔اسی دوران بابا جی کا کوئی دوست کسان آ گیا بابا جی اُس کے پاس چلے گئے میں گوڈ لگا کر یا پڑھائی پڑھ کے اپنے کسی جن کو بلایا جوان دنوں خود ہی میرے پاس اکثر آتا تھا اور عالم دین بھی تھا اور فلاح کے کاموں اور خدمت خلق میں میری مدد کرتا تھا میں نے جب مدد کے لیے اُس کو بلایا تو وہ ڈرتے ڈرتے آ تو گیا لیکن جلدی بھاگ گیا۔ مجھے جاتے جاتے یہ کہہ گیا اِس وقت یہاں پر ہزاروں کی تعداد میں جنات موجود ہیں اور بابا جی کی اجازت کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ جب تک بابا جی جنات کو اجازت نہیں دیں گے وہ بابا جی کے علاقے سے گزر نہیں سکتے۔ بابا جی انتہائی طاقت اور زبردست روحانی قوتوں کے مالک ہیں کہ اِنکے دائرہ اختیار میں جنات بھی ہیں۔یعنی بابا جی کے علاقے سے گزرتے ہوئے پہلے جنات بابا جی سے اجازت لیتے ہیں۔ اِسی دوران بابا جی اپنے دوست سے بات چیت کر کے واپس میری طرف آ گئے اور بولے ماسٹر آج کل کونسی پڑھائی

کر رہے ہو۔میں نے ڈرتے ڈرتے بابا جی سے ان انتظار میں ٹھہرے ہوئے ہزاروں جنات کے بارے میں پوچھا تو بابا جی مسکرا کر بولے میرے خدا کا مجھے پر خاص کرم ہے۔میری مرضی کے بغیر یہ یہاں سے گزر نہیں سکتے۔ میں بابا جی کے روحانی مقام اور طاقت پر دنگ رہ گیا۔ یہ اصل فقیری اور کن فیکون کا مقام تھا۔ بابا جی نے جنات کو اشارہ کیا کہ چلے جاؤ بابا جی موڈ میں آ گئے ماسٹر میں جس گھر یا پنڈ میں چلا جاؤں جنات وہ علاقہ چھوڑ کے بھاگ جاتے ہیں۔یعنی بابا جی کا روحانی جسم (AURA) اتنا طاقت ور تھا کہ ان کو دیکھ کر جنات اور شیطانی قوتیں بھاگ جاتی تھیں۔سلوک کی منازل طے کرنے اور روحانی طاقت میں اضافہ کیلئے روحانی سالکین میری دیگر کتب ''اسرار روحانیت،فکرِ درویش اور بزم درویش'' کو بہت مفید پائیں گے۔

تزکیہ نفس کا مجرب عمل: ایسے لوگ جو روحانی دنیا کے مسافر بننے کے خواہش مند ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے تزکیہ نفس کریں۔تزکیہ نفس کے لئے ان آیات مجیدہ کے ورد کو میں نے انتہائی مفید پایا ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ 170 دفعہ یہ آیات پڑھے گا تو وہ اچھے عمل کرے گا اور اس کا نفس پاکیزہ رہے گا۔
(سُورَةُ الْجُمُعَةِ : آیت نمبر 1 تا 4)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾

جب انسان تزکیہ نفس کرتا ہے تو پھر اس کا باطن روشن ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اور باطن کی اس روشنی کے نتیجے میں اسے باطنی مشاہدات ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ باطنی مشاہدات کے لئے ان درج بالا آیات مجیدہ کا ورد انتہائی مجرب المجرب ہے۔ اگر کوئی شخص یہ آیات تہجد کی نماز کے بعد روزانہ 111 مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ ایسے ایسے باطنی مشاہدات دیکھے گا جس کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔

جب سالک کے روحانی سفر میں ایک مقام وہ بھی آتا ہے جب وہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے۔روحانی دنیا میں اللہ کا محبوب بننا ایسا ہی ہے جیسے ساری دنیا کی بادشاہی آپ کے ہاتھ میں آ گئی ہو۔اللہ کا محبوب بننے کیلئے درج بالا آیات مجیدہ کا ورد صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد انتہائی مفید ہے۔اگر کوئی شخص صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 100 دفعہ یہ آیات تلاوت کرے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ اللہ کا محبوب بن جائے گا۔

شیطانی وسوسوں سے محفوظ: سالک کا سب سے بڑا دشمن ابلیس ملعون ہے جو مختلف حیلوں سے انسان کو گمراہ کر کے راہ حق سے بھٹکانا چاہتا ہے۔اس ملعون کی حضرت انسان کے ساتھ دشمنی روزِ اول سے جاری ہے انبیاء اکرام کی تعلیمات کا ایک بڑا ہدف انسان کو اس دشمن ازلی کی حیلہ کاریوں سے بچانا تھا۔اس ملعون کا سب سے

بڑا وار یہ ہے کہ یہ فکر انسانی کو وسوسے میں مبتلا کرتا ہے۔ بڑے بڑے اللہ کے نیک بندے شیطانی وسوسوں کا شکار ہو کر راہ حق سے بھٹک گئے۔ انسان کو شیطان کی ان کارستانیوں سے بچانے کے لئے سرکار رسالت مآب ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

''کہ اگر کوئی نماز صبح کے فرض پڑھ کر اسی طرح بیٹھے رہے یعنی پاؤں موڑ کر جس طرح التحیات میں بیٹھتے ہیں اور قبل اس کے کہ کوئی بات کی ہو یعنی فرضوں کا سلام پھیر کر پہلو نہ بدلے۔ اسی طرح بیٹھا رہے۔ اور کسی سے بات نہ کرے۔ بلکہ سلام پھیرتے ہی دس مرتبہ عمل کو پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دوسری حدیث میں تعداد 100 بار آئی ہے ایک اور حدیث میں ایک جملہ مقدم مؤخر پایا گیا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو صحیح ہے وہ لکھ دیا ہے جو صاحب اس عمل کو ورد کر لیں گے وہ خزانہ غیب سے وہ پائیں گے۔ جس سے مستغنی ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل وسوسہ شیطانی سے پاک ہو جاتا ہے جس کا دھیان نماز، عمل یا عبادت میں بھٹکتا ہو، اس کو بہت فائدہ ہوگا شیطان اس کے عمل پر تصرف نہیں کر سکتا اور دنیوی طریق پر خداوند کریم اس کے درجات بلند کرتا ہے۔ عامل کی ہیبت اور عظمت لوگوں کے دلوں پر چھا جاتی ہے۔ اگر آپ نماز پڑھتے ہیں تو اسے شامل کر لیں۔

روحانی ترقی کے لیے شیطان سے حفاظت بہت ضروری ہے شیطان سے حفاظت کے لیے ان آیات مجیدہ کے ورد کو میں نے بہت مفید پایا ہے۔ ویسے تو ہمارے لیے جس کام میں بھی فائدہ اور بہتری ہو اس میں رکاوٹ شیطان کی طرف سے ہی آتی ہے لیکن روحانی ترقی کرنے والے سالک کو تو شیطان راہ حق سے بھٹکانے کا کوئی موقع ضائع نہیں جانے دیتا۔ اس لیے روحانی سالکوں کو چاہیے کے وہ اس عمل کو ضرور بجالائیں۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ آیت نمبر 1-2

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾

اگر کوئی شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس دفعہ یہ آیت پڑھے گا تو وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بری باتوں سے بچاؤ: روحانی ترقی کے لیے بری باتوں سے بچنا بہت ضروری ہے بری باتوں

سے بچنے کے لیے ذیل کا عمل بہت مفید ہے۔ (سُوْرَةُ الْقَلَمِ آیت نمبر 10 تا 16)

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾

اگر کوئی چالیس دن روزانہ عشاء کی نماز کے بعد یہ آیات 141 دفعہ پڑھے گا تو وہ بری باتوں سے انشاء اللہ بچا رہے گا۔

عبادت کا شوق: جس شخص کے اندر جتنا شوق عبادت ہوگا وہ اتنا جلدی روحانی ترقی کرے گا۔ اگر آپ اپنے اندر شوق عبادت کو بڑھانے کے متمنی ہیں تو اس عمل سے استفادہ کریں۔ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ آیت نمبر 1 تا 6

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد 41 دفعہ اور عشاء کی نماز کے بعد 66 دفعہ ان آیات کی تلاوت کریگا تو اس کے اندر شوق عبادت بے پناہ ہوگا۔

باقاعدگی نماز: روحانی ترقی کے طالبین کو چاہیئے کہ وہ پنجگانہ نماز کی پابندی کریں اگر غفلت اور سستی کی وجہ سے آپ سے نماز چھوٹ جاتی ہے تو آپ کو چاہیے اس عمل کو بروئے کار لائیں۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ آیت نمبر 18 تا 20

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

اگر کوئی شخص 40 دن رات کو سوتے وقت ان آیات کو 66 دفعہ پڑھے گا تو وہ ان آیات کی برکت سے نماز کا پابند ہوگا۔

توبہ و طاقت بندگی: سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ آیت نمبر 25، 26

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

روحانی ترقی میں توبہ اور بندگی کی طاقت کا بہت اہم کردار ہے اگر کوئی شخص توبہ اور بندگی کی طاقت چاہے تو وہ

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

ان آیات کو زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر سات دن یہ پانی پی لے اور یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فائدہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ آیات 40 دن روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا تو وہ نیکی کی طرف مائل ہو جائیگا۔

اصلاح قلب و نفس: سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن آیت نمبر 93 تا 94

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْھَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

اگر کوئی شخص صبح و شام 100، 100 مرتبہ یہ آیات 4 ماہ تک تلاوت کرے گا تو اس کا دل اور نفس گناہ سے کنارہ کش ہوگا اور اسکی روحانی ترقی میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ روحانی ترقی کے لیے یہ عمل ایک بہترین ٹانک ہے۔

فتوحات کی کلید: اگر کوئی شخص دنیا کے ہر کام میں فتح کا متمنی ہو تو اس کے لیے یہ عمل ایک خاص الخاص تحفہ ہے آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ سُوْرَةُ الْفَتْح آیت نمبر 1 تا 5

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾

اگر کوئی شخص یہ آیات 17 دن روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا اور پانی پر دم کر کے وہ پی لے تو اسے ہر کام میں فتح اور کامیابی ملے گی۔ اور اسکی ہر حاجت پوری ہوگی۔

روحانی ترقی کا مجرب المجرب عمل: روحانی سالک اور اعمال اکبر کا شائق اپنے اندر روحانی قوت اور باطنی ترقی چاہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت شاندار ہے جس کے کرنے سے عامل کے اندر زبردست روحانی قوت پیدا ہوگی مبتدی حضرات اور عاملین کے لیے مجرب المجرب تحفہ خاص ہے۔ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 500 روزانہ پڑھیں 2 ماہ تک انشاء اللہ عالم باطن کے مشاہدات ہوں گے اور روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی بیداری بھی ہوگی۔

عمل: يَاهَادِیُ يَا خَبِيْرُ يَا مَتِيْنُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبُ

باطنی نگاہ کھولنے کا مجرب عمل: اگر کوئی سالک چاہتا ہو کہ اُس کی باطنی نگاہ کھل جائے اور تمام حجابات اٹھ جائیں اور ماضی حال مستقبل کے حالات منکشف ہونا شروع ہو جائیں اور روحانی اسرار حاصل ہوں خدا کی پوشیدہ مخلوقات اور عجائبات کا مشاہدہ ہونا شروع ہو جائے تو اس وظیفہ کو کثرت سے کرنا شروع کر دے جب تعداد کروڑوں میں پہنچ جائے گی تو سالک چشم زدن میں تحت الثریٰ سے عرش معلیٰ تک مشاہدہ کر لیتا ہے۔

بعد نماز فجر يَا عَلِيْمُ يَا بَصِيْرُ 4100

بعد نماز عشاء يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام 4100

اول آخر 11 بار درود شریف بعد میں کھلا ورد کریں۔

نور کی برسات ہو: اگر کسی روحانی مسافر کی باطنی آنکھ نہ کھلی ہو اور اندر کا اندھیرا اُجالے میں تبدیل نہ ہوا ہو تو یہ عمل ضرور کرے رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بستر پر لیٹ کر دائیں کروٹ آنکھیں بند کر کے دل کی طرف متوجہ ہو تو باطنی پاکیزگی نصیب ہوگی دل پر نور کی برسات ہوگی اِس عمل کو روزانہ 1100 بار اول و آخر درود شریف پڑھنا ہے۔ **عمل:** يَانُوْرُ، يَابَاعِثُ

صراطِ مستقیم حاصل ہو: روحانی ترقی اور باطنی بیداری اُسی وقت ہو سکتی ہے جب کوئی سالک صراط مستقیم پر چلتا ہو۔ اللہ کی معرفت صراط مستقیم پر چل کر ہی حاصل ہوگی یعنی ہدایت والی راہ جو اللہ والوں کی ہوتی ہے۔ اگر کوئی اس راہ کو اختیار کرنا چاہتا ہو اور حقیقت کو پانا چاہے تو صبح و شام 300 بار درج ذیل عمل پڑھنے کا معمول بنالے اور کم از کم چھ ماہ تک کرتا رہے راہ حق مل جائے گی اور سالک ولائت کے زمرے میں داخل ہوگا۔

عمل: سورة ابراہیم آیت نمبر 1

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

باطن روشن ہو جائے: اگر کوئی صاحب باطن بننا چاہے اور چاہتا ہو کہ اُسے باطنی روشنی نصیب ہو تو رات کو 12 بجے باوضو قبلہ رو بیٹھ کر کثرت سے کھلا پڑھنا شروع کر دے اور پڑھتے پڑھتے بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ باطن کو روشن کر دے گا۔ یہ عمل ترکِ حیوانات کہ ساتھ ایک مقررہ جگہ مقررہ وقت خالی کمرے میں پاک صاف لباس میں خوشبو لگا کر کرنے سے کامیابی جلدی نصیب ہوتی ہے۔ کامیاب اور مجرب عمل ہے میرے بے شمار دوست اس عمل کے فیوض و برکات سمیٹ چکے ہیں۔

عمل: يَاحَكِيْمُ، يَا رَافِعُ

باب (15)

روحانی امراض کا علاج

دانشمنداں دا کم ناہیں دُنیا تے دِل لانا
اس ووہٹی لکھ خاوند کیتے جو کیتا سو کھانا

عارف کھڑی شریف نے دنیا کی حقیقت پر بڑا فکر انگیز اظہار خیال کیا ہے
دانشمندوں کا کام اِس دنیا سے دِل لگانا نہیں۔ یہ وہ دُلھن ہے جس نے
لاکھوں خاوند کیے، اور ہر خاوند کو کھا گئی۔

میاں محمد بخشؒ

روحانی امراض کا علاج

انسان کو نفسانیت کے چنگل سے نجات دلا کر معبودِ حقیقی کا سچا پیروکار بنانا ہر دور کے عارفین حق کا مشن اُول رہا ہے۔ خاکسار کو بھی برسہابرس کی اشک فشانیوں کے بعد جو روح اور روحانیت کا علم عطا ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں بات یہی سمجھ میں آئی ہے کے کامیاب انسان وہی ہے جسکو ذاتِ پروردگار کا عرفان نصیب ہو۔ جیسا کے اسرار روحانیت کے باب تلاش حق میں بھی اس بات کو ذکر کر چکا ہوں کے مجھے سرتاج اولیاء حضرت امیر المومنین حضرت علیؑ کی زیارت نصیب ہوئی وہ لمحے میری زندگی کے سب سے قیمتی لمحے تھے۔ جب آپؑ پُر جمال وجلال کے رخ انور کی تابانیاں میرے روحانی وجود میں پائی جانے والی تاریکیوں اور ظلمتوں کی سیاہی کو دھو رہی تھی۔ آپؑ کی زیارت کی سعادت میرے من کی کثافتوں کو دور کر کے مجھے بے شمار باطنی حلاوتوں سے ہمکنار کر گئی۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اُس دن سے لے کر آج کے دن تک میرا روحانی وجدان ہر گھڑی ایک ہی صدا دے رہا ہے۔ یا علیؑ میں تو آپ کا خادم ہوں سرکار مدینہ نبی پاک ﷺ میں آپ کا غلام ہوں۔

ذاتِ علیؑ سے عشق میری زندگی کا قیمتی ترین اثاثہ ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو جب ہم اولیاء کرام کی زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں پتا چلتا ہے۔ کہ ان کے دل نارِ عشق الٰہی میں بھن کر کباب ہو چکے تھے۔ ان سوختہ دلوں کو حبِ علیؑ سے ایسے ہی فرحت وشادابی ملتی ہے جیسے جھلستے ہوئے صحرا کے آبلہ پا مسافر کو ٹھنڈے پانی سے سکون میسر آتا ہے۔ راہِ طریقت سے آشنائی رکھنے والا ہر باشعور اس حقیقت قاہرہ سے یقیناً باخبر ہوتا ہے۔ کے جسکو حُبِ علیؑ کی مے میسر ہوا سے ہی عشقِ رسول کریم ﷺ کا ساغر نصیب ہوتا ہے اور جسکو عشق رسولؐ کا ساغر نصیب ہو وہی قرب الٰہی کا مسافر بن کر راہِ سلوک کی منزلیں طے کرتا ہے۔

غفلت کا علاج: اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد یہ آیت 300 دفعہ 3 ماہ تک پڑھے گا تو اُس سے غفلت کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اور کبھی غفلت نہ کرے گا۔ آیت مجیدہ درج ذیل ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ نمبر 88

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ١لْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

روحانی استحکام کے لیے: بات کامیاب زندگی کی آ گئی ہے۔ تو ایک اور قیمتی گوہر بھی ہم آپ کے دامن حیات میں اُنڈیلتے چلیں کامیاب انسان وہی ہوتا ہے جو با اعتماد ہو میرے پاس اکثر لوگ جب اپنی ناکامیوں کا رونا روتے ہیں اور مسلسل اس امر کی فرمائش کی جاتی ہے کہ جناب ہمارے باطن میں بھی کیمرہ مار کر دیکھئے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ہم مسلسل ناکامیوں کا شکار ہیں۔ روحانی امراض کے علاج کے حوالے سے میرے تجربات

http://issuu.com/yaseenghulam/docs

کافی وسیع ہیں کامیاب زندگی گزارنے کیلئے روحانی مضبوطی کا ہونا بہت ضروری ہے۔ روحانی استحکام کے نہ ہونے کی سب سے بڑی وجہ انسان کا غافل ہونا ہے۔ اگر کوئی شخص غفلت کا مریض ہو تو اسے چاہیے کہ نماز فجر کے بعد یہ آیت 500 دفعہ 2 ماہ تک پڑھے تو اس سے غفلت کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اور وہ کبھی غفلت نہ کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ آیت نمبر 18)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾

جھوٹ بولنے کے مرض کا روحانی علاج: انسان کو جو روحانی امراض لاحق ہوتی ہیں ان میں ایک اہم ترین بیماری جھوٹ بولنا بھی ہے اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے نزدیک یہ قبیح ترین روحانی بیماری ہے یہی وجہ ہے کہ سرکار پیغمبر ﷺ نے جھوٹ بولنے کی بیماری کو علامات نفاق میں سے قرار دیا ہے۔ جو سرکارؐ کے اس فرمان سے ثابت ہے۔ اگر کوئی شخص جھوٹ بولنے کے روحانی مرض کا شکار ہو تو اُسے چاہیے کہ ان آیات مجیدہ کی مداوت کرے۔ انشاء اللہ ان کی برکت سے وہ جھوٹ بولنے کے روحانی مرض سے چھٹکارا پائے گا۔ جھوٹ بولنا ایک بہت بری روحانی بیماری ہے بعض لوگوں میں یہ بیماری اس قدر ہوتی ہے کہ وہ سچ بھی بولیں تو جھوٹ کی آمیزش کے بغیر بولنا انہیں گراں گزرتا ہے۔ حالانکہ جھوٹ کی اسلامی تعلیمات میں سخت مذمت کی گئی ہے۔ اور یہاں تک فرمایا گیا ہے کہ جھوٹا شخص منافق ہوتا۔ اور منافق درجہ جہنم میں کافر سے بھی نیچے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچ بولنے کی توفیق عطاء کرے چونکہ فقیر کا کام ہر طرح کی آلائشوں کو دور کرنا ہے۔ فقیر کبھی کسی کی دل آزاری نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو شرمندہ کرتا ہے۔ میرے سامنے جب ایسے لوگ آتے ہیں جو جھوٹ بولنے کے عادی ہوں تو میں نگاہ باطنی سے ان کا مشاہدہ کر کے ان کے مرض کو بھانپ کر روحانی وظیفہ بتا دیتا ہوں۔

سُوۡرَۃُ مَرۡیَمَ آیت نمبر ۵۴۔۵۵

وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫ اِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ کَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿ۚ۵۴﴾ وَ کَانَ یَاۡمُرُ اَہۡلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ ۪ وَ کَانَ عِنۡدَ رَبِّہٖ مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾

صبح شام ۱۱۹ مرتبہ ان آیات کی تلاوت کریں۔

برے خیالات سے چھٹکارا پانے کے اعمال: برے خیالات کا آنا یہ بھی ایک بہت بڑا روحانی مرض ہے برے خیالات انسان کو ستاتے رہتے ہیں اور انسان کی روحانی کمزوری کا موجب بنتے ہیں۔ انسانی فکر برے خیالات سے آلودہ ہونے کی وجہ سے تعمیری کام کرنے سے قاصر رہتی ہے۔ اور انسان ہر وقت تخریبی کاروائیاں ہی سوچتا رہتا ہے۔

میں اپنی ہر سانس کے ساتھ شکر گزار ہوں اُس ذاتِ بے نیاز کا کے جس نے مجھے اپنے بندوں کی ہمہ وقت بے لوث خدمت کرنے کی توفیق اور ہمت عطا کی یہ اُس قادر و قدیر کا ہی لطف و کرم ہے کہ میرے پاس ہر روز جو بے شمار لوگ آتے ہیں اُنکو با اجازت جو ذکر و اذکار بتائے جاتے ہیں وہ اُن کی مداومت کے طفیل حاصل ہونے والی برکات کے نتیجے میں آلام حیات سے چھٹکارا پا کر شادمانیِ حیات سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ اپنے روزمرہ کے تجربات میں اکثر یہ بات میرے سامنے آئی ہے اکثر لوگ جب روحانی امراض کا شکار ہو کر روحانی ضعف میں گھر جاتے ہیں تو اس کے سبب انہیں برے خیالات ستانے لگتے ہیں۔ ایسے مریضوں کا ذہن منفی اور برے خیالات کی آماجگاہ ہوتا ہے۔ ایسے مریض یا تو فکر تردد سے پریشان و مضطرب ہوتے ہیں اور یا پھر یاد ماضی ان کے لیے عذاب ہوتی ہے۔ اکثر مریض برے خیالات کے نتیجے میں قبیح عادات اور برے اعمال کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو برے خیالات سے تنگ ہوں انکو اس روحانی بیماری سے نجات پانے کے لیے میں اپنا خاص الخاص صدری نسخہ پیش کر رہا ہوں جسکو بروئے کار لا کر نہ صرف یہ کہ انسان کو برے خیالات سے نجات ملتی ہیں بلکہ ایسی روحانی قوت بھی ملتی ہے جو کامیاب زندگی کے لیے ازحد ناگزیر ہے اگر کہا جائے کہ یہ عمل ایک لاجواب روحانی ٹانک ہے تو بے جا نہ ہوگا عمل پیش خدمت ہے۔

سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ آیت نمبر: 45, 46

وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿ۙ۴۵﴾ وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

ان آیات مجیدہ کو صبح و شام 100, 100 مرتبہ تلاوت کیا جائے۔

وہم اور وسوسوں سے نجات: آج ہمارے معاشرے میں بے چینی پائی جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان مادی آلائشوں میں مبتلا ہو کر روحانی طور پر کمزور ہو چکا ہے اور روحانی کمزروی کی وجہ سے ہمیشہ بُرے خیالات اسے گھیرے رکھتے ہیں۔ بھائی چارہ اخوت باہمی محبت و الفت اور انسانی ہمدردی یہ محض لفظ ہی رہ گئے ہیں عملی مثالیں ختم ہو گئی ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ آج کا انسان اپنے آپ کو روحانی طور پر مضبوط کرے روحانی مضبوطی کیلئے برے خیالات اور وسوسوں سے چھٹکارا پانا انتہائی ضروری ہے۔ سورۃ الناس 101 بار اور یہ آیت 100 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات دن یہ پانی روزانہ پیئے گا تو وہ برے خیال سے محفوظ رہے گا۔

سُوۡرَۃُ الۡاِسۡرَآءِ آیت نمبر 46

وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

دل کی سختی سے نجات: اگر کوئی شخص یہ آیت پڑھ کر روٹی پر دم کر کے وہ روٹی کھا لے گا تو اس کے دل کی سختی ختم ہوگی۔ آیت مندرجہ ذیل ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ آیت نمبر: 2, 3)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

جابر کی اصلاح: جبر اور ظلم کرنا بھی ایک روحانی بیماری ہے اگر کوئی شخص شب جمعہ نماز عشاء کے بعد یہ آیات 41 دفعہ پڑھے گا تو جابر کی اصلاح ہوگی اور وہ انشاءاللہ جبر کرنا چھوڑ دے گا آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ آیت نمبر 23,22

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

راہِ ہدایت کے لیے: روحانی امراض کا شکار ہونے کی وجہ سے انسان اکثر راہِ ہدایت سے بھٹک جاتا ہے اگر درج ذیل آیات مجیدہ کو رات کو سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنا لے انشاءاللہ اسے راہِ ہدایت نصیب ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْقُمٰنَ آیت نمبر 1 تا 5

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

برائے دفع وسوسہ: اگر کسی کے دل میں نہ چاہتے ہوئے بھی بُرے خیال اور وسوسے آتے ہوں ان کلمات کو 3 بار پڑھ کر ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کریں پھر اس ہاتھ کو اپنے سر پر پھیرے انشاءاللہ برے خیال اور وسوسوں سے نجات ہوگی۔

عمل: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

برائے صبر وقناعت:

جس شخص کے اندر صبر وقناعت پائی جائے اسکی روح ہر بیماری سے محفوظ رہتی ہے صبر وقناعت کے حصول کے لیے یہ عمل بہت مفید و فائدہ مند ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ آیت نمبر 17 تا 21

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

اگر کوئی شخص یہ آیات جمعہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے 11 دفعہ پڑھ لے تو وہ صبر وقناعت والا بن جائے گا۔

روحانی وجسمانی صفائی: بلاشبہ موجودہ دور مادیت کا دور ہے، مادیت کی بیماری ہمارے جسموں پر قبضہ کرنے کے بعد اب ہماری روحوں کو بھی پراگندہ کر چکی ہے نفسا نفسی کی اس جنگ میں ہر انسان روحانی وجسمانی امراض کا شکار ہو چکا ہے۔ نفس تمام لوگوں پر غالب آ چکا ہے اور آج کل مادیت اور دوسروں پر ظلم کرنا عام ہو چکا ہے لہذا ایسے تمام لوگ جو کسی بھی قسم کی روحانی یا جسمانی بیماری مثلاً تکبر، غرور، ظلم، شہوت، حسد، کینہ، بغض، جھوٹ وغیرہ میں مبتلا ہو تو ذیل میں دیے گئے اعمال پر عمل کرنے سے تمام روحانی وجسمانی امراض سے چھٹکارا نصیب ہوتا ہے۔ ہماری جسم اور روح کے تمام رزائل ختم ہو جاتے ہیں اور نفس جو طاقتور اور پوری طرح روح پر قابض ہوتا ہے وہ بھی مغلوب ہو جاتا ہے آسان عمل ہے۔

یاجبارُ	1001 بار	41 دن
اللہ الصمد	5000 بار	41 دن
سورۃ اخلاص	1001 بار	41 دن
سورۃ الکوثر	500 بار	41 دن
تیسرا کلمہ	500 بار	41 دن

نوٹ: یہ عمل لگاتار 41 دن ترکِ حیوانات کے ساتھ کرنا ہے کسی اہل نظر کی زیرِ نگرانی کرنا چاہیے۔

لقد كفر الذين قالوا إن الله هو المسيح ابن مريم ۚ قل فمن يملك من الله شيئا إن أراد أن يهلك المسيح ابن مريم وأمه ومن في الأرض جميعا ۗ ولله ملك السماوات والأرض وما بينهما ۚ يخلق ما يشاء ۚ والله على كل شيء قدير ﴿١٧﴾ وقالت اليهود والنصارى نحن أبناء الله وأحباؤه ۚ قل فلم يعذبكم بذنوبكم ۖ بل أنتم بشر ممن خلق ۚ يغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء ۚ ولله ملك السماوات والأرض وما بينهما ۖ وإليه المصير ﴿١٨﴾ يا أهل الكتاب قد جاءكم رسولنا يبين لكم على فترة من الرسل أن تقولوا ما جاءنا من بشير ولا نذير ۖ فقد جاءكم بشير ونذير ۗ والله على كل شيء قدير ﴿١٩﴾ وإذ قال موسى لقومه يا قوم اذكروا نعمة الله عليكم إذ جعل فيكم أنبياء وجعلكم ملوكا وآتاكم ما لم يؤت أحدا من العالمين ﴿٢٠﴾ يا قوم ادخلوا الأرض المقدسة التي كتب الله لكم ولا ترتدوا على أدباركم فتنقلبوا خاسرين ﴿٢١﴾

اگر کوئی شخص یہ آیات جمعہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے 11 دفعہ پڑھ لے تو وہ صبر و قناعت والا بن جائے گا۔

روحانی و جسمانی صفائی: بلاشبہ موجودہ دور مادیت کا دور ہے، مادیت کی بیماری ہمارے جسموں پر قبضہ کرنے کے بعد اب ہماری روحوں کو بھی پراگندہ کر چکی ہے نفسا نفسی کی اس بیماری میں ہر انسان روحانی و جسمانی امراض کا شکار ہو چکا ہے۔ نفس تمام لوگوں پر غالب آ چکا ہے اور آج کل مادیت اور دوسروں پر ظلم کرنا عام ہو چکا ہے لہٰذا ایسے تمام لوگ جو کسی بھی قسم کی روحانی یا جسمانی بیماری مثلاً تکبر، غرور، ظلم، شہوت، حسد، کینہ، بغض، جھوٹ وغیرہ میں مبتلا ہوں تو ذیل میں دیے گئے اعمال پر عمل کرنے سے تمام روحانی و جسمانی امراض سے چھٹکارا نصیب ہوتا ہے۔ ہماری جسم اور روح کے تمام رزائل ختم ہو جاتے ہیں اور نفس جو طاقتور اور پوری طرح روح پر قابض ہوتا ہے وہ بھی مغلوب ہو جاتا ہے آسان عمل ہے۔

یا جبار	1001 بار	41 دن
اللہ الصمد	5000 بار	41 دن
سورۃ اخلاص	1001 بار	41 دن
سورۃ الکوثر	500 بار	41 دن
تیسرا کلمہ	500 بار	41 دن

نوٹ: یہ عمل لگاتار 41 دن ترک حیوانات کے ساتھ کرنا ہے کسی اہل نظر کی زیر نگرانی کرنا چاہیے۔

باب (16)

استخارہ کے اعمال

ایس عشقے دی جھنگی وچ مور بولیندا
سانوں قبلہ تے کعبہ سوہنا یار دسیندا
سانوں گھائل کر کے فیر خبر نہ لئیا
تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا

اس عشق کے جنگل میں مور بول رہے ہیں۔ لیکن ہم کو تو قبلہ و کعبہ ہمارا پیارا محبوب ہی دکھائی دیتا ہے۔ جس نے ہم کو گھائل کر کے پھر ہماری خبر گیری ہی نہیں کی۔
تیرے عشق نے مجھے تھیا تھیا ناچنے پر مجبور کر دیا ہے۔

بابا بلھے شاہؒ

استخارہ کے اعمال

ہمارے پاس جو لوگ روحانی مدد کے لیے آتے ہیں اُن میں سے بیشتر تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے کہ وہ کسی مسئلے پر فیصلہ کرنے میں پریشان ہوتے ہیں مثلاً لڑکی یا لڑکے کا رشتہ کس سے کیا جائے یا کون سا کاروبار کیا جائے باہر جانا ٹھیک ہے یا نہیں کس شہر میں کاروبار اور کونسا کام فائدہ مند ہے یعنی وہ کسی مسئلے پر کنفیوژن Confusion کا شکار ہوتے ہیں لہٰذا وہ استخارہ کا پوچھتے ہیں کہ یہ رشتہ یا کام کیا جائے یا نہیں ان میں سے اکثر لوگ خود ہی کسی سے پوچھ کر یا کسی کتاب سے پڑھ کر استخارہ کر رہے ہوتے ہیں یا استخارہ کر چکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ جو خود ہی استخارہ کرتے ہیں ان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ استخارہ ایک ذمہ دارانہ اور حساس کام ہے جو ہر کسی کے بس کا روگ یا معاملہ نہیں ہے۔ جب بھی خود استخارہ کریں تو ذہن کو خالی رکھ کر اپنی خواہش کو ذہن میں رکھ کر نہ کریں۔ اس کے لیے نیک اور نمازی ہونا ضروری ہے اور ذہن کا صاف ہونا ضروری ہے اور خواہش رکھ کر بھی استخارہ نہیں کرتے اس طرح آپ مرضی کا خواب دیکھتے ہیں۔

استخارہ خود کریں تو بار بار کریں اگر ہر بار ایک ہی طرف اشارہ ہو تو پھر فیصلہ کریں۔ یہاں پر میں قارئین کیلئے انتہائی آسان اور مجرب اعمال استخارہ بیان کرنے جا رہا ہوں جن پر کوئی بھی مسلمان عمل کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر سکتا ہے میرے بہت سارے چاہنے والے ان وظائف سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور یہ اعمال اُن کے روزمرہ کا معمول ہیں آپ بھی اپنی پسند کا عمل استخارہ کریں اور رب ذوالجلال سے مدد لیں۔

عمل استخارہ: سورۃ النساء آیت نمبر 2, 3, 4

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾

اگر کوئی شخص کسی کام میں نفع یا نقصان کے متعلق جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر بعد میں استخارہ کی نیت سے ان آیات مجیدہ کو سو دفعہ پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں تمام حال معلوم ہو جائے گا۔

مجرب آسان استخارہ:

ہمارے روزمرہ کے اکثر کاموں میں استخارہ کی ضرورت پیش آتی ہے اور لوگ در بدر لوگوں کے پاس استخارہ کے لیے جاتے ہیں میرا مشورہ ہے کہ آپ خود استخارہ کریں ذیل کا عمل بہت آسان اور مجرب ہے۔ ایک بار اگر آپ اس کے عامل بن جاتے ہیں تو جب بھی ضرورت ہو استخارہ کریں۔

عمل: اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء جمعرات سے شروع کریں قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ کو 40 دن تک روزانہ اول آخر 11 بار درود شریف 500 بار پڑھ لیں ہر ممکن کوشش کریں کہ ناغہ نہ ہو جب چالیس دن پورے ہو جائیں گے تو آپ اس عمل کے عامل ہیں اب جب کبھی بھی کسی مسئلے میں آپ کو استخارہ کی ضرورت پڑے تو بعد نماز عشاء صرف 7 بار عمل مذکورہ تصور رکھ کر پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ پہلی رات ہی سوال کا واضح جواب مل جائے گا۔

آسان ترین استخارہ: جو لوگ لمبے وظیفے نہیں کر سکتے ان کے لیے یہ تحفہ نایاب ہے کسی صاف کاغذ پر اللہ پاک کا اسم صناتی الرحیم لکھ کر تکیے میں رکھ لے اور رات کو تکیے کے اوپر سر رکھ کر اللہ سے دعا مانگتے ہوئے سو جائے بعد میں چاہے یہ ادھر ادھر ہو جائے۔ انشاء اللہ پہلی رات کی اچھے برے کا اشارہ ہو جائے گا۔

استخارہ کا تعویز:

۷۸۶

٨	١١	٨٨٣	١
٨٨٢	٢	٧	١٢
٣	٨٨٥	٩	٤
١٠	٥	٣	٨٨٤

جو لوگ آسان استخارہ کی تلاش میں ہوتے ہیں تو اُن کے لیے یہ بہت ہی آسان اور مجرب المجرب تعویز ہے۔ جو شخص کسی قسم کی معلومات لینا چاہتا ہو یا اپنے نیک و بد سے خبردار ہونا چاہتا ہو تو اس کا چاہیے کہ تعویز لکھ کر جس مقصد کے معلوم کرنے کا ارادہ ہو اس کا تصور کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ سوال کا جواب بتا دے گا استخارہ کرنے والے کا لباس صاف اور پاک ہونا بہت ضروری ہے۔ بلکہ خوشبو بھی لگا کر سوئے۔

بے مثال استخارہ:

میرے پاس استخارہ کے بے شمار اعمال ہیں لیکن یہ استخارہ بہت لاجواب قسم کا ہے آسان اور مجرب ہے۔

عمل: اس کے لیے آدھی رات کو تازہ غسل کریں اور نیا پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر اول آخر 11 بار درود شریف۔ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ يَا كَاشِفَ الْغَرَائِبِ کو 1100 بار پڑھ کر سو جائیں پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں اور پڑھائی کے بعد بھی تصور کر کے سو جائیں انشاء اللہ تین راتوں کے اندر اندر آپ کو صاف اور واضح اشارہ یا جواب مل جائے گا۔

سورۃ اخلاص سے استخارہ: بہت آسان استخارہ ہے سورۃ اخلاص سب کو یاد ہوتی ہے بعد نماز عشا اول آخر 11 بار درود شریف 45 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر سو جائیں تین راتوں کے اندر جواب مل جائے گا مجرب ہے۔

تین دنوں میں یقینی جواب: یہ عمل استخارہ بھی علمائے اکابر نے اپنے تجربات کے طور پر بیان کیا ہے۔ اور اس کا نتیجہ بھی فوری اور درست ہوتا ہے۔

عمل: بعد نماز عشاء پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر اول و آخر 11 بار درود شریف اور عمل کو 41 بار پڑھ کر کسی سے بات چیت کے بغیر سو جائے۔ اپنے مطلب کا دل میں خیال رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں تمام حقیقت واضح ہو جائے گی۔

مَنْ مُرِیْدٌ حَالِ نُسْبِ بِاعِجَازِ الْغَیْبِ بِاعْطَائے عَلِیٌّ بِاعْطَائے رَسُوْلَ

دو نفل برائے استخارہ: اس عمل کی خوبی یہ ہے کہ ایک ہی رات میں خواب میں اشارہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ اس کا درج ذیل ہیں۔

عمل: بعد نماز عشا دو نفل برائے استخارہ کی نیت سے پڑھیں اس کے بعد سورۃ ملک کی آیات نمبر 13,14 کو 109 مرتبہ پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے انشاء اللہ پہلی رات ہی جواب مل جائے گا۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾

فوری استخارہ:

یہ استخارہ فوری طور پر کیا جاتا ہے میرے گاؤں میں اکثریت روحانیت کے نہ ماننے والوں کی ہے لیکن یہ استخارہ وہاں بھی اکثر لوگ کرتے ہیں اس کا جواب بہت ہی واضح ہوتا ہے۔ جس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں رہتا۔

عمل: پہلے سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص، درود شریف اور تیسرا کلمہ 11، 11 بار پڑھ کر دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت کر کے کھڑے ہو جائے۔ اب پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر آئیں۔ تو اس کی مسلسل تکرار کریں یعنی دہراتے جائیں اچانک کوئی نادیدہ طاقت آپ کا چہرہ اور سینہ پوری قوت کے ساتھ دائیں یا بائیں جانب موڑ دے گی آپ سیدھا کھڑا رہنا بھی چاہیں تو بھی سیدھے کھڑے نہیں ہو پائیں گے یعنی چند لمحوں کے لیے آپ کو دائیں یا بائیں موڑ دیا جائے گا۔ دائیں مڑیں تو کام ٹھیک اور اچھا ہوگا۔ اور اگر بائیں مڑیں تو غلط اور انجام برا ہوگا۔ یہ عمل میں کئی دوستوں کو بتا چکا ہوں اور ہمیشہ ہی درست ثابت ہوتا ہے۔

باب (17)

مستجاب الدعوات بننے کے اعمال

اَوْ تَنہِ کَہْ نَہ اِلْسَنا، مُنْہِ وِنا سالِمَ

ھکاتی ھک بنا اَحَدْ سَن عالِمَ

ہی بِہا بالِمْ، اَگی کَنا اَگِہمَ

ایمان کی دولت سے بہرہ ور افراد ہی نفس پرستی اور مادہ پرستی کے ہر حملہ سے محفوظ ہوئے، وہ صحیح حالت میں رہے۔ اور ان پر خدائے واحد کی وحدت کا رنگ غالب رہا اور وہ ہر دو رنگی سے محفوظ ہو کر، اپنے وجود کو فنا کر کے، محبوب سے حالت وصال تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں، جو بلند نصیب کے حامل ہیں۔ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

مستجاب الدعوات بننے کے اعمال

موجودہ مادیت پرستی کے دور میں لوگوں کی اکثریت اپنے ہی پیدا کردہ مسائل میں اُلجھے ہوئے ہیں بنیادی وجہ اللہ تعالیٰ سے دوری ہے کیونکہ وہ تمام جہانوں کا مالک ہے جب تک ہم اُس کے سامنے نہیں جھکیں گے رب کعبہ کو اپنا داتا نہیں مانیں گے ہمارے مسائل حل نہیں ہونگے کیونکہ اللہ تعالیٰ ماں سے بھی زیادہ رحم دل اور محبت کرنے والا ہے۔

وہ تو ہر وقت انتظار میں رہتا ہے کہ کب کوئی اُس کے در پر سوالی بن کر آئے اور وہ فوری طور پر اُس کی داد رسی کرے۔ مسئلہ ہماری رب پاک سے دوری ہے رب ذوالجلال کے سامنے سر جھکانے کی بجائے ہم نے دنیاوی جھوٹے خداؤں کے سامنے خود کو جھکا دیا ہے ایسے دنیادار بڑے لوگ جو خود اُس رب ذوالجلال کے محتاج ہیں دنیاوی خداؤں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنی اس غلطی کو سدھار لیں تو ہمارے بہت سارے مسائل خود ہی حل ہو جائیں گے۔

جس رب نے ہمیں پیدا کیا یہ ساری کائنات تخلیق کی جس کے پاس ہم نے مر کر جانا ہے اُسی کو بھولے ہوئے ہیں ہمارا قبلہ درست نہیں ہے جیسے ہی ہمارا قبلہ درست ہوگا تمام مسائل بھی حل ہو جائیں گے اس باب میں ہم ایسے اعمال پیش کر رہے ہیں جو مجرب المجرب ہیں ایسے عملیات جو انشاء اللہ آپ کے دکھوں اور مشکلات کو کم کر دیں گے۔

آج لوگ طرح طرح کے مسائل میں گھرے ہیں کسی کو ملازمت کی فکر لاحق ہے تو کسی پر قرض کا بوجھ ہے کوئی اولاد سے محروم ہے تو کوئی اولاد کے ہاتھوں دکھی اور کسی کا کام اٹکا ہوا ہے تو کسی سے لوگ رقم لے کر بھاگ گئے ہیں۔

کسی کے پاس فن اور ہنر ہے لیکن اپنے جوہر دکھانے کے مواقع نہیں اور کسی پر مواقع کی برسات برس رہی ہے لیکن وہ فن کے جوہر سے محروم ہے۔ جو آدمی صبح کے وقت ستر بار سورۃ التوبہ کی یہ آیات تلاوت کرے تو اس کی ہر دعا قبول ہوگی اور سارا دن اس کے کام خود بخود حل ہوتے جائیں گے آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سورۃ التّوبة آیت: 110, 109, 108, 107

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

چودہ دنوں میں ہر دعا قبول:

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نئے چاند پر جو پہلا اتوار آئے اس کا دن گزار کر جب پیر کی رات شروع ہو تو تین بجے اُٹھ کر غسل کریں اور بدن پر سفید رنگ کی ایک احرام جیسی چادر اوڑھ لیں تین سلاموں کے ساتھ 6 رکعت نماز تہجد ادا کریں اول و آخر 12 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ لیں درمیان میں 473 مرتبہ

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

پڑھیں عمل ختم ہونے کے بعد مصلے پر ہی بیٹھے رہیں اور فجر کی اذان تک درود شریف پڑھیں۔

الدُّعاء

مشکل سے مشکل اور عرصہ دراز سے حل نہ ہونے والے کام یا مسئلہ کے لیے یہ بہت مجرب اور لاجواب عمل ہے اگر آپ دنیاوی ہر کوشش کر کے تھک گئے ہوں اور کامیابی نہ ملی ہو تو ایک بار ذیل کے عمل کو ضرور کریں انشاء اللہ چودہ دنوں میں کام یقینی طور پر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً (اللہ کو عاجزی اور چپ کر پکارا کرو)

نیز فرمایا:

اُدْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (مجھے پکارا کرو، میں تمہاری سن لونگا)۔

حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (دعا عبادت کا مغز ہے)۔

یہ دعا ہی ہے جو اللہ سے حاجتیں مانگنے کی چابی ہے راہ خدا میں فاقہ کرنے والوں کے لئے سب سکون ہے مانگنے

استخارہ کے اعمال

ہمارے پاس جو لوگ روحانی مدد کے لیے آتے ہیں اُن میں سے بیشتر تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے کہ وہ کسی مسئلے پر فیصلہ کرنے میں پریشان ہوتے ہیں مثلاً لڑکی یا لڑکے کا رشتہ کس سے کیا جائے یا کون سا کاروبار کیا جائے باہر جانا ٹھیک ہے یا نہیں کس شہر میں کاروبار اور کونسا کام فائدہ مند ہے یعنی وہ کسی مسئلے پر کنفیوژن Confusion کا شکار ہوتے ہیں لہٰذا وہ استخارہ کا پوچھتے ہیں کہ یہ رشتہ یا کام کیا جائے یا نہیں ان میں سے اکثر لوگ خود ہی کسی سے پوچھ کر یا کسی کتاب سے پڑھ کر استخارہ کر رہے ہوتے ہیں یا استخارہ کر چکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ جو خود ہی استخارہ کرتے ہیں ان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ استخارہ ایک ذمہ دارانہ اور حساس کام ہے جو ہر کسی کے بس کا روگ یا معاملہ نہیں ہے۔ جب بھی خود استخارہ کریں تو ذہن کو خالی رکھ کر اپنی خواہش کو ذہن میں رکھ کر نہ کریں۔ اس کے لیے نیک اور نمازی ہونا ضروری ہے اور ذہن کا صاف ہونا ضروری ہے اور خواہش رکھ کر بھی استخارہ نہیں کرتے اس طرح آپ مرضی کا خواب دیکھتے ہیں۔ استخارہ خود کریں تو بار بار کریں اگر ہر بار ایک ہی طرف اشارہ ہو تو پھر فیصلہ کریں۔ یہاں پر میں قارئین کیلئے انتہائی آسان اور مجرب اعمال استخارہ بیان کرنے جا رہا ہوں جن پر کوئی بھی مسلمان عمل کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر سکتا ہے میرے بہت سارے چاہنے والے ان وظائف سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور یہ اعمال اُن کے روزمرہ کا معمول ہیں آپ بھی اپنی پسند کا عمل استخارہ کریں اور رب ذوالجلال سے مدد لیں۔

عمل استخارہ: سورۃ النساء آیت نمبر 2, 3, 4

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ﴿۴﴾

اگر کوئی شخص کسی کام میں نفع یا نقصان کے متعلق جاننا چاہے تو اسے چاہیے کے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر بعد میں استخارہ کی نیت سے ان آیات مجیدہ کو سو دفعہ پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں تمام حال معلوم ہو جائے گا۔

مجرب آسان استخارہ:

ہمارے روزمرہ کے اکثر کاموں میں استخارہ کی ضرورت پیش آتی ہے اور لوگ دوسرے لوگوں کے پاس استخارہ کے لیے جاتے ہیں میرا مشورہ ہے کہ آپ خود استخارہ کریں ذیل کا عمل بہت آسان اور مجرب ہے۔ ایک بار اگر آپ اس کے عامل بن جاتے ہیں تو جب بھی ضرورت ہو استخارہ کریں۔

عمل: اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء جمعرات سے شروع کریں قُلْ تَبَارَكَ الله کو 40 دن تک روزانہ اول آخر 11 بار درود شریف 500 بار پڑھ لیں ہر ممکن کوشش کریں کہ ناغہ نہ ہو جب چالیس دن پورے ہو جائیں گے تو آپ اس عمل کے عامل ہیں اب جب کبھی بھی کسی مسئلے میں آپ کو استخارہ کی ضرورت پڑے تو بعد نماز عشاء صرف 7 بار عمل مذکورہ تصور رکھ کر پڑھ کر سو جائیں انشاءاللہ پہلی رات ہی سوال کا واضح جواب مل جائے گا۔

آسان ترین استخارہ: جو لوگ لمبے وظیفے نہیں کر سکتے ان کے لیے یہ تحفہ نایاب ہے کسی صاف کاغذ پر اللہ پاک کا اسم صفاتی الرحیم لکھ کر تکیے میں رکھ لے اور رات کو تکیے کے اوپر سر رکھ کر اللہ سے دعا مانگتے ہوئے سو جائے بعد میں چاہے یہ ادھر ادھر ہو جائے۔ انشاءاللہ پہلی رات کی اچھے برے کا اشارہ ہو جائے گا۔

استخارہ کا تعویز:

جو لوگ آسان استخارہ کی تلاش میں ہوتے ہیں تو ان کے لیے یہ بہت ہی آسان اور مجرب المجرب تعویز ہے۔ جو شخص کسی قسم کی معلومات لینا چاہتا ہو یا اپنے نیک و بد سے خبردار ہونا چاہتا ہو تو اس کا چاہیے کہ تعویز لکھ کر جس مقصد کے معلوم کرنے کا ارادہ ہو اس کا تصور کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ سوال کا جواب بتا دے گا استخارہ کرنے والے کا لباس صاف اور پاک ہونا بہت ضروری ہے۔ بلکہ خوشبو بھی لگا کر سوئے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۴
۱۰	۵	۳	۸۸۴

بے مثال استخارہ:

میرے پاس استخارہ کے بے شمار اعمال ہیں لیکن یہ استخارہ بہت لاجواب قسم کا ہے آسان اور مجرب ہے۔

عمل: اس کے لیے آدھی رات کو تازہ غسل کریں اور نیا پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر اول آخر 11 بار درود شریف۔ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ يَا كَاشِفَ الْغَرَائِبِ کو 1100 بار پڑھ کر سو جائیں پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں اور پڑھائی کے بعد بھی تصور کر کے سو جائیں انشاءاللہ تین راتوں کے اندر اندر آپ کو صاف اور واضح اشارہ یا جواب مل جائے گا۔

سورۃ اخلاص سے استخارہ: بہت آسان استخارہ ہے سورۃ اخلاص سب کو یاد ہوتی ہے بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 45 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر سو جائیں تین راتوں کے اندر جواب مل جائے گا مجرب ہے۔

تین دنوں میں یقینی جواب: یہ عمل استخارہ بھی علمائے اکابر نے اپنے تجربات کے طور پر بیان کیا ہے۔ اور اس کا نتیجہ بھی فوری اور درست ہوتا ہے۔

عمل: بعد نماز عشاء پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر اول و آخر 11 بار درود شریف اور عمل کو 41 بار پڑھ کر کسی سے بات چیت کے بغیر سو جائے۔ اپنے مطلب کا دل میں خیال رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں تمام حقیقت واضح ہو جائے گی۔

مَنْ مُرِیْدٌ خَالِ نُسَبْ یَاعِجَازَ الْعَجَبْ یَاعَطَائے عَلِیٌّ یَاعَطَا لے رَسُوْلٌ

دو نفل برائے استخارہ: اس عمل کی خوبی یہ ہے کہ ایک ہی رات میں خواب میں اشارہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ اس کا درج ذیل ہیں۔

عمل: بعد نماز عشاء دو نفل برائے استخارہ کی نیت سے پڑھیں اس کے بعد سورۃ ملک کی آیات نمبر 13,14 کو 109 مرتبہ پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے انشاء اللہ پہلی رات ہی جواب مل جائے گا۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۳﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾

فوری استخارہ:

یہ استخارہ فوری طور پر کیا جاتا ہے میرے گاؤں میں اکثریت روحانیت کے نہ ماننے والوں کی ہے لیکن یہ استخارہ وہاں بھی اکثر لوگ کرتے ہیں اس کا جواب بہت ہی واضح ہوتا ہے۔ جس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں رہتا۔

عمل: پہلے سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص، درود شریف اور تیسرا کلمہ 11،11 بار پڑھ کر دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت کر کے کھڑے ہو جائے۔ اب پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر آئیں۔ تو اس کی مسلسل تکرار کریں۔ یعنی دہراتے جائیں اچانک کوئی نادیدہ قوت آپ کا چہرہ اور سینہ پوری قوت کے ساتھ دائیں یا بائیں جانب موڑ دے گی آپ سیدھا کھڑا رہنا بھی چاہیں تو بھی سیدھے کھڑے نہیں ہو پائیں گے یعنی چند لمحوں کے لیے آپ کو دائیں یا بائیں موڑ دیا جائے گا۔ اگر دائیں مڑیں تو کام ٹھیک اور اچھا ہوگا۔ اور اگر بائیں مڑیں تو غلط اور انجام برا ہوگا۔ یہ عمل میں کئی دوستوں کو بتا چکا ہوں اور ہمیشہ ہی درست ثابت ہوتا ہے۔

باب (17)

مستجاب الدعوات بننے کے اعمال

اَوَ تَنْرِ کَنَہ نَہ اوْ لَنا، نَتْرِ وِلا سالِمَ
ھکاتِی ھکُ لِنا اَحَدَ سِن عالِمَ
بِی ہَا بالِمَ، آگی کَنا اگِیھَمَ

ایمان کی دولت سے بہرہ ور افراد ہی نفس پرستی اور مادہ پرستی کے ہر حملہ سے محفوظ ہوئے، وہ صحیح حالت میں رہے۔ اور ان پر خدائے واحد کی وحدت کا رنگ غالب رہا اور وہ ہر دو رنگی سے محفوظ ہو کر، اپنے وجود کو فنا کر کے محبوب سے حالت وصال تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں، جو بلند نصیب کے حامل ہیں۔ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

مستجاب الدعوات بننے کے اعمال

موجودہ مادیت پرستی کے دور میں لوگوں کی اکثریت اپنے ہی پیدا کردہ مسائل میں اُلجھے ہوئے ہیں بنیادی وجہ اللہ تعالیٰ سے دوری ہے کیونکہ وہ تمام جہانوں کا مالک ہے جب تک ہم اُس کے سامنے نہیں جھکیں گے رب کعبہ کو اپنا داتا نہیں مانیں گے ہمارے مسائل حل نہیں ہونگے کیونکہ اللہ تعالیٰ ماں سے بھی زیادہ رحم دل اور محبت کرنے والا ہے۔

وہ تو ہر وقت انتظار میں رہتا ہے کہ کب کوئی اُس کے در پر سوالی بن کر آئے اور وہ فوری طور پر اُس کی داد رسی کرے۔ مسئلہ ہماری رب پاک سے دوری ہے رب ذوالجلال کے سامنے سر جھکانے کی بجائے ہم نے دنیاوی جھوٹے خداؤں کے سامنے خود کو جھکا دیا ہے ایسے دنیادار بڑے لوگ جو خود اُس رب ذوالجلال کے محتاج ہیں دنیاوی خداؤں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنی اس غلطی کو سدھار لیں تو ہمارے بہت سارے مسائل خود ہی حل ہو جائیں گے۔

جس رب نے ہمیں پیدا کیا یہ ساری کائنات تخلیق کی جس کے پاس ہم نے مر کر جانا ہے اُسی کو بھولے ہوئے ہیں ہمارا قبلہ درست نہیں ہے جیسے ہی ہمارا قبلہ درست ہوگا تمام مسائل بھی حل ہو جائیں گے اس باب میں ہم ایسے اعمال پیش کر رہے ہیں جو مجرب المجرب ہیں ایسے عملیات جو انشاء اللہ آپ کے دکھوں اور مشکلات کو کم کر دیں گے۔

آج لوگ طرح طرح کے مسائل میں گھرے ہیں کسی کو ملازمت کی فکر لاحق ہے تو کسی پر قرض کا بوجھ ہے کوئی اولاد سے محروم ہے تو کوئی اولاد کے ہاتھوں دکھی اور کسی کا کام اٹکا ہوا ہے تو کسی سے لوگ رقم لے کر بھاگ گئے ہیں۔

کسی کے پاس فن اور ہنر ہے لیکن اپنے جوہر دکھانے کے مواقع نہیں اور کسی پر مواقع کی برسات برس رہی ہے لیکن وہ فن کے جوہر سے محروم ہے۔ جو آدمی صبح کے وقت ستر بار سورۃ التوبہ کی یہ آیات تلاوت کر لے تو اس کی ہر دعا قبول ہوگی اور سارا دن اس کے کام خود بخود حل ہوتے جائیں گے آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَةُ التَّوْبَة آیت: 110, 109, 108, 107

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

چودہ دنوں میں ہر دعا قبول:

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نئے چاند پر جو پہلا اتوار آئے اس کا دن گزار کر جب پیر کی رات شروع ہو تو تین بجے اُٹھ کر غسل کریں اور بدن پر سفید رنگ کی ایک احرام جیسی چادر اوڑھ لیں تین سلاموں کے ساتھ 6 رکعت نماز تہجد ادا کریں اول و آخر 12 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ لیں درمیان میں 473 مرتبہ

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

پڑھیں عمل ختم ہونے کے بعد مصلے پر ہی بیٹھے رہیں اور فجر کی اذان تک درود شریف پڑھیں۔

اَلدُّعَاءُ

مشکل سے مشکل اور عرصہ دراز سے حل نہ ہونے والے کام یا مسئلہ کے لیے یہ بہت مجرب اور لاجواب عمل ہے اگر آپ دنیاوی ہر کوشش کر کے تھک گئے ہوں اور کامیابی نہ ملی ہو تو ایک بار ذیل کے عمل کو ضرور کریں انشاء اللہ چودہ دنوں میں کام یقینی طور پر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً (اللہ کو عاجزی اور چپ کر پکارا کرو)

نیز فرمایا:

اُدْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (مجھے پکارا کرو، میں تمہاری سن لونگا)۔

حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (دعا عبادات کا مغز ہے)۔

یہ دعا ہی ہے جو اللہ سے حاجتیں مانگنے کی چابی ہے راہ خدا میں فاقہ کرنے والوں کے لئے سب سکون ہے مانگنے

والے مجبور لوگوں کیلئے پچھ فراہم کرتی ہے اور مجبور لوگوں کو سکھ کا سانس فراہم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا چھوڑ دینے کو بہت برا قرار دیا ہے فرمایا وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ (وہ اپنے ہاتھ کو سکیڑ لیتے ہیں) کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ مانگنے کیلئے اپنے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔

اللہ سے تعلق کے کئی طریقے:

حضرت سہل بن عبداللہؒ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے خلقت پیدا فرمائی تو انہیں فرمایا کہ مجھ سے راز داری سے باتیں کرتے رہنا، یہ نہ کرسکو تو مجھے دیکھتے رہنا یہ نہ ہو سکے تو میری بات سنتے رہنا، یہ ممکن نہ ہو تو میرے دروازے پر آجانا اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو میرے سامنے اپنی حاجات (کسی ذریعے سے) پیش کرتے رہنا۔ حضرت استاد ابو علی دقاقؒ سے میں نے سنا انہوں نے بتایا کہ حضرت سہل بن عبداللہؒ فرماتے تھے: کہ سب سے جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو صاحب حال کیا کرتا ہے اور صاحب حال کا مطلب یہ ہے کہ حال والا اتنا مجبور ہو کہ جو شے وہ مانگ رہا ہے اس کے بغیر اس کی ضرورت پوری ہی نہ ہو سکے۔

حضرت ابو عبداللہ مکانیؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جنیدؒ کے پاس تھا، اُن کے پاس ایک خاتون آئی اور عرض کی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ میرا گمشدہ بیٹا مجھے ملادے کیونکہ ایک عرصہ ہوگیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا، جاؤ اور صبر سے کام لو چنانچہ وہ چلی گئی۔ پھر دوبارہ آئی اور وہی عرض کی، حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ جاؤ اور صبر کرو۔ وہ چلی گئی اور یوں اس نے کئی بار کیا اور حضرت جنیدؒ ہر بار یہی فرماتے رہے، آخر عرض کی کہ یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا اب تو پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔

حضرت کہتے ہیں کہ حضرت شیخ نے مراقبہ کی حالت بنا کر ہونٹ ہلانا شروع کئے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کچھ عرصہ وہیں رہے، اسی دوران وہی عورت آئی بیٹا ہمراہ تھا آتے ہی وہ شیخ کو دعائیں دینے لگی اور بتایا کہ یہ بغیر کسی پریشانی کے گھر پہنچ گیا تھا۔ ایک بات آپ سے کرے گا جو اس کے پاس ہے۔ اتنے میں وہ نوجوان بولا کہ میں قیدیوں کے ساتھ ایک رومی بادشاہ کے قبضے میں تھا، اس کا ایک خادم روزانہ ہم سے خدمت لیتا چنانچہ اسی خدمت کے لئے ہمیں صحراء کی طرف نکال کرلے جاتا اور واپس لے آتا، بیڑیاں روزانہ جوں کی توں ہمارے پاؤں میں ہی رہتیں۔ ایک دن ہم محافظ شاہی نوکر کے ساتھ سارا دن کام کر کے شام کو واپس آئے تو میرے پاؤں کی بیڑی کھل گئی اور زمین پر جا پڑی۔

اس لڑکے نے وقت اور دن بھی بتایا (اور یہ وہی وقت تھا جب اس کی ماں حضرت جنیدؒ کے پاس دعا کے لئے آئی تھی اور انہوں نے دعا کر دی تھی) نوجوان نے کہا کہ پھر محافظ اٹھ کر میری طرف آیا، چلا کر بولا کہ تو نے بیڑی توڑ ڈالی ہے؟ میں نے کہا نہیں، یہ تو پاؤں سے خود بخود گر گئی ہے، وہ دیکھ کر حیران رہ گیا، اپنے ساتھی نوکروں کو بلالیا اور وہ لوہار کو لے آئے اور بیڑی مجھے پہنا کر قید کر دیا۔ ابھی میں چند قدم ہی چلا ہوں گا کہ بیڑی پھر میرے پاؤں سے کھل گئی اور وہ سب یہ ماجرا دیکھ کر حیران رہ گئے۔
اب انہوں نے اپنے راہب (پادری) کو بلایا تو اس نے مجھ سے پوچھا: تمہاری والدہ زندہ ہے؟ میں نے کہا، ہاں، وہ کہنے لگے کہ اس کی دعا تو قبولیت کے موافق ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رہا کر دیا ہے لہٰذا ہم تمہیں قید میں نہیں رکھ سکتے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے سفر خرچ دیا نیز ایک آدمی میرے ساتھ بھیجا جو مجھے مسلمانوں کے علاقہ تک لاکر چھوڑ گیا۔ حضرت جنیدؒ سے پوچھا گیا کہ بیٹے کی واپسی کا آپ کو کیسے علم ہوا؟
حضرت جنیدؒ نے فرمایا، اللہ کے اس ارشاد سے

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

(یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی)۔

دعاء کرنا افضل یا راضی بہ رضا رہنا؟

علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ افضل دعا کرنا ہوتا ہے یا خاموشی اور رضا؟ کچھ علماء اس طرف گئے ہیں کہ "دعاء" بنیادی طور پر ایک دعا ہے کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ اور یہ اصولی بات ہے کہ عبادت والے کام کو ترک کرنے کی بجائے اسے کرلینا بہتر ہے اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اگر اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول نہ بھی کرے اور انسان کو اس کی مانگی چیز نہ بھی ملے تو پر بھی بندہ اللہ کے حق کی ادائیگی کر رہا ہوگا کیونکہ یہ دعا تو اپنی عبودیت کی احتیاجی کا اظہار ہوتی ہے۔

حضرت ابو حازم الاعرجؒ نے فرمایا تھا: قبولیت دعاء سے محرومی کی بجائے دعا ہی سے محروم ہو جانا میرے لئے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ ایک گروہ صوفیہ یہ کہتا ہے کہ اللہ کے شروع سے جاری احکام کے سامنے خاموشی اور عاجزی ہی میں انسانی کمال ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کرنا پسند فرما چکا، اس پر اظہار رضامندی بہتر طریقہ ہے چنانچہ اس لئے حضرت واسطیؒ نے فرمایا تھا کہ اے بندے اللہ تعالیٰ جو فیصلے ازل سے فرما چکا ہے ان پر اظہار رضامندی وقت کا مقابلہ کرنے سے بہتر ہوتا ہے اور پھر نبی کریم حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بتاتے ہیں۔

"جو شخص میرے ذکر میں مشغول رہنے کی وجہ سے سوال نہیں کرسکتا تو میں اسے سوال کرنے والوں سے بھی زیادہ دوں گا"

صوفیاء یہ بھی فرماتے ہیں کہ:

انسان کیلئے لازم ہے کہ زبان سے تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اور ساتھ ساتھ دل سے اس مالک سے راضی رہے تا کہ اس شخص کے دونوں اعضاء کام کرتے جائیں۔ بہتر یہ ہے کہ یوں کہا جائے وقت مختلف قسم کے آتے رہتے ہیں چنانچہ دعا سکوت سے افضل ہوتی ہے اور یہی ادب بھی ہے اور کبھی سکوت دعا سے افضل

تعلق رکھتی ہے کیونکہ وقت کا علم وقت ہی میں حاصل ہوتا ہوتا ہے اور یہی ادب ہے اور یہ بات وقت خاص سے تعلق رکھتی ہے چنانچہ جب دل میں اشارہ دعا کی طرف ہو رہا ہو تو دعا کرنا بہتر ہوگا اور اگر سکوت کی طرف رجحان ہو تو سکوت بہتر ہوگا۔ ایک یہ طریقہ بھی صحیح شمار ہوتا ہے: بندے کو چاہیے کہ حالت دعا میں اپنے آپ کو حضور بارگاہ ہونے سے غافل نہ رہنے دے پھر یہ بھی لازم ہے کہ اپنے حال کا ملاحظہ کرتا رہے۔ بوقت دعا دعا کی چاہت ہو تو پھر دعا کرنا بہتر ہوگا لیکن اگر اسی وقت میں دل کے اندر قبض، نفرت اور گھٹن دکھائی دے تو اس وقت میں اسے دعا نہیں کرنی چاہیے اور اگر دل میں چاہت نہ ہو نہ کاوٹ اور ڈانٹ ہو تو دعا کرنا، نہ کرنا برابر ہوتا ہے اور ایسی حالت میں اگر علم غالب نظر آجائے تو دعا بہتر رہے گی کیونکہ یہ عبادت تو بن جائیگی اور اگر ایسے حالات میں معرفت، حال اور سکوت غالب ہو تو سکوت بہتر رہے گا۔ یوں کہنا بھی صحیح ہوگا کہ اگر دعا میں مسلمانوں کا فائدہ ہو یا اللہ کے حق کی ادائیگی ہو تو دعا بہتر ہے اور اگر ذاتی خواہش پائی جارہی ہے تو سکوت کرنے ہی میں کمال ہے۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے۔

"چونکہ اللہ تعالیٰ بندے سے محبت رکھتا ہے تو جب وہ اللہ سے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبریلؑ سے فرماتا ہے کہ ابھی اس کی ضرورت پوری نہ کرو کیونکہ میں اس کی آواز سننا چاہتا ہوں اور جب بندہ اللہ کی حالت ملال میں دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبریلؑ سے فرماتا ہے اے جبریلؑ میرے بندے کی ضرورت پوری کردو کیونکہ میں اس کی آواز سننا پسند نہیں کرتا۔ حضرت یحییٰ قطانؒ بتاتے تھے کہ میں نے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کی تو عرض کی "الٰہی میں کب تک تجھے پکاروں اور تو سنتا رہے گا اور قبول نہ کریگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے یحییٰ اس لئے کہ میں تمہاری آواز سننا پسند کرتا ہوں۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

"مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بندہ اللہ کی حالت ناراضگی میں اس سے دعا کرتا ہے تو وہ توجہ نہیں فرماتا پھر دوبارہ دعا کرتا ہے تو وہ توجہ نہیں دیتا اور پھر تیسری مرتبہ دعا کرتا ہے تو وہ متوجہ نہیں ہوتا تو پھر دعا کرتا ہے اب اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرا یہ بندہ میرے سوا کسی سے بھی کچھ مانگنا نہیں چاہتا تو (سن لو) میں اس کی دعا قبول کر رہا ہوں۔

چور سے بچنے کیلئے دعا کا ہتھیار اور مجرب دعا:

حضرت انس بن مالکؓ بتاتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم ﷺ کے عہد مبارک میں شامی شہروں سے مدینہ تک تجارت کیا کرتا تھا اور اللہ پر بھروسہ کی وجہ سے قافلہ کے ساتھ جاتا تھا۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایسے میں جبکہ وہ شام سے مدینہ کا ارادہ لئے آرہا تھا تو اسے گھوڑے پر سوار ایک چور ملا اس نے چلا کر تاجر سے کہا: ٹھہرو، ٹھہرو چنانچہ تاجر رک گیا اور اسے کہا کہ مال جتنا چاہو لے لو مگر مجھے جانے دو۔ چور نے کہا: مال

تو میرا ہے ہی مجھے تمہاری ضرورت ہے۔ تاجر نے کہا میرا کیا کرو گے؟ یہ مال لے لو اور مجھے جانے دو۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں چور نے دوبارہ وہی کچھ کہا۔ اس پر تاجر نے کہا: مجھے تھوڑی مہلت دو تاکہ میں وضو کر کے نفل پڑھ لوں اور پھر اللہ سے دعا کرلوں چور نے اجازت دیدی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں، تاجر اٹھا وضو کیا چار نوافل ادا کئے اور پھر دعا کیلئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا دیئے۔ دعا یہ کی تھی۔

ترجمہ:

"اے محبت فرمانے والے اللہ! اے عرش مجید کے مالک! اے پیدا فرمانے والے! اے اپنی مرضی پوری فرمانے والے میں تیرے چہرہ نورانی کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس نے تیرے عرش کے ارکان کو لبریز رکھا ہے اور تیری اس قدرت کے ذریعے مانگتا ہوں جو تو نے اپنی مخلوق پر استعمال فرمائی ہے اور تیری ایسی رحمت کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں جس نے ہر شئے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں اے فریادوں کو سننے والے! میری بھی فریاد سن لے۔"

وہ تاجر دعا سے فارغ ہوا ہی تھا کہ ایک سفید گھوڑے پر سوار شخص اچانک آپہنچا، سبز کپڑا اوپر لیے ہوئے اور ہاتھ میں نور کا حربہ (جنگی ہتھیار) تھا۔ ڈاکو نے جب اس سوار کو دیکھا تو سوداگر کو چھوڑ کر سوار کی طرف لپکا، اس کے قریب ہوا تو اس سوار نے اس پر حملہ کر دیا اور ایسا نیزہ مارا کہ اسے نیچے گرا دیا۔ پھر سوداگر کے پاس آیا اور کہا کہ اٹھو اور اسے قتل کردو۔ سوداگر نے سوار سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ میں نے تو کبھی کسی کو قتل نہیں کیا اور نہ مجھے یہ بات پسند ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ پھر وہ سوار چور کی طرف بڑھا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر تاجر کے پاس آیا اور بتایا کہ میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں۔

جب تم نے پہلی بار دعا کی تو ہم نے سنا کہ آسمان سے گڑگڑانے کی آواز آئی ہم نے سمجھ لیا کہ کوئی واقعہ ہو گیا ہے تم نے پھر دعا کی تو آسمان کے دروازے کہہ رہے تھے کہ اس مشکل میں پھنسے شخص کے پاس کون جارہا ہے؟ میں نے اللہ سے دعا کی کہ مجھے اس کے قتل کی ذمہ داری دیدے اے عبداللہ! یقین کیجئے جو شخص بھی اس دعا کو پڑھا کرے گا وہ جس مصیبت جس تکلیف اور جس آسمانی بلاء کے بارے میں دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل فرما دیگا، مصیبت دور کر دیگا اور اس کی مدد فرمائے گا۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ وہ تاجر امن وامان کے ساتھ مدینہ میں آگیا اور سیدھا حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ یہ قصہ سنایا اور دعا کے متعلق بتایا۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں اپنے خوبصورت اور اعلیٰ نام ڈال دیئے تھے کہ جب بھی ان کے ذریعے دعا کی جائے، اللہ قبول فرماتا ہے اور جو بھی مانگا جائے دیتا ہے۔"

آدابِ دعا:

دعاء کے آداب میں سے یہ ہے کہ دعا کے وقت دل پورے طور پر یکسوئی میں ہو، غفلت میں دعا نہ کرے چنانچہ نبی کریم نے فرمایا اللہ تعالیٰ غفلت میں دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

شرائطِ دعا:

دعا کی شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ دعا کرنے والا حلال کا کھانا کھائے حضور ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ''کاروبار پاکیزہ کیا کرو تمہاری دعا قبول ہو جایا کرے گی''

☆ کہتے ہیں کہ دعا ضرورتوں کیلئے چابی کا کام کرتی ہے اور اس کے دندانے لقمہ حلال ہوتے ہیں۔

☆ حضرت یحییٰ بن معاذ فرمایا کرتے ''الٰہی میں کیوں کر تم سے دعا کروں میں تو گنہگار ہوں؟ اور پھر دعا کیسے نہ کروں تو بڑا کرم فرمانے والا ہے۔

☆ کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک ایسے آدمی کے قریب سے گزرے جو دعا کر رہا تھا اور گریہ زاری کئے جا رہا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ''الٰہی اگر اس شخص کی ضرورت میرے اختیار میں ہوتی تو میں پوری کر دیتا اس پر اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کیا کرتا جو دعا کرے لیکن اس کا دل میرے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ ہو۔

☆ حضرت امام جعفر صادق سے پوچھا گیا کہ ہم لوگ دعا کرتے ہیں لیکن قبول کیوں نہیں ہوتی؟ فرمایا: تم اس سے دعا کر رہے ہوتے ہو جسے جانتے نہیں ہوتے (توجہ نہیں کرتے)۔

☆ حضرت سری فرماتے ہیں کہ میں حضرت معروف کرخی کی مجلس میں گیا ایک شخص اٹھ کر کہنے لگا اے ابو محفوظ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری تھیلی واپس کر دے کیونکہ وہ چوری ہو گئی ہے اور اس میں ایک ہزار دینار تھے کرخی چپ رہے اس نے دوبارہ درخواست کی تو پھر بھی چپ رہے اس نے پھر عرض کی تو معروف نے فرمایا: میں کیا کہوں؟ یہ نہ کہہ دوں کی الٰہی تم نے جو چیز اپنے انبیاء اور صوفیہ کو نہیں دی اسے لوٹا دے؟ اس نے پھر عرض کی کہ دعا فرما دیجئے، اس پر آپ نے فرمایا، الٰہی جو تجھے پسند ہے کر دے۔

واپسی نظر کا کامیاب وظیفہ:

☆ حضرت استاد ابو علی دقاق فرماتے ہیں کہ مجھے اس وقت آنکھ کا درد تھا جب ابتداء میں مرو سے نیشاپور آیا میں کئی دن تک سو نہ سکا تھا، ایک صبح مجھے نیند آئی تو کسی کہنے والے سے سنا أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ میں بیدار ہوا تو تکلیف دور ہو کر درد ختم ہو چکی تھی اور اس کے بعد آج تک مجھے آنکھ کا درد نہیں ہوا۔

☆ حضرت محمد بن خزیمہ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے بتایا جب احمد بن حنبلؒ کا وصال ہوا تو میں اسکندریہ میں تھا، مجھے بہت غم ہوا، میں نے خواب میں دیکھا تو احمد بن حنبل ٹہل رہے تھے۔ میں نے پوچھا، اے ابو عبداللہ یہ چال کیسی؟ انہوں نے کہا یہ جنتی خادموں کی چال ہے۔ میں نے پھر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا برتاؤ کیا؟ انہوں نے بتایا مجھے بخش دیا، تاج پہنایا اور سونے کے جوتے دیے ہیں اور یہ فرمایا ہے کہ اے احمد یہ تمہارے اس کہنے کا صلہ ہے جو تم نے کہا تھا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے پھر فرمایا اے احمد مجھے ان دعاؤں سے پکارو جو میں نے تمہیں سفیان ثوری کے ذریعے پہنچائی تھیں اور جنہیں دنیا میں پڑھا کرتے تھے میں نے عرض کی:

يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اِغْفِرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ ۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے احمد یہ ہی جنت چلو اس میں داخل ہو جاؤ اور میں اندر چلا گیا۔

☆ کہتے ہیں دعا کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنے رب کے سامنے اپنی ضرورت پیش کر سکے ورنہ وہ جو چاہے کرتا ہے۔

☆ کہتے ہیں بہترین دعا وہ ہوتی ہے جو غموں کے ہجوم پر کی جائے۔

☆ ایک صوفی کا قول ہے کہ جب تم اللہ سے حاجت مانگو اور اللہ آسانی پیدا فرمائے تو اللہ سے جنت مانگو، ہو سکتا ہے کہ وہ قبولیت کا دن ہو۔

☆ کہتے ہیں ابتدائی صوفیوں کی زبانیں دعائیں کرتی ہیں لیکن محققین کی زبانیں دعاؤں سے گونگی ہو جاتی ہیں

☆ حضرت عبداللہ بن منازلؒ کے بارے میں آتا ہے، آپ نے فرمایا: مجھے پچاس سال ہو گئے کہ کوئی دعا نہیں مانگی اور نہ میرا اپنے بارے میں ارادہ ہے کہ کوئی میرے لئے دعا کرے۔

☆ کہتے ہیں کہ دعا، گناہگاروں کو سیڑھی کا کام دیتی ہے۔

☆ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دعا اللہ اور بندے کے درمیان باہمی پیغام رسانی ہے اور جب پیغام کا سلسلہ جاری رہے تو معاملہ اچھے طور پر چلتا رہتا ہے۔

☆ کہتے ہیں کہ دعا ہی گناہگاروں کے لئے زبان ثابت ہوتی ہے۔

میں نے استاد ابو علی دقاقؒ سے سنا فرما رہے تھے کہ جب خطاکار رو رہا ہوتا ہے تو گویا وہ اللہ کو اپنی ضرورت کا پیغام دے رہا ہوتا ہے چنانچہ اسی سلسلہ میں وہ یہ شعر بھی پڑھتے ہیں۔

''انسان کے آنسو اس کے دل کا ترجمان بنا کرتے ہیں جبکہ سانس سلوں کے راز ظاہر کرتے ہیں۔''

☆ ایک صوفی یہ فرماتے ہیں کہ گناہوں کو چھوڑ دینا ہی دعا کہلاتا ہے۔

☆ کہتے ہیں کہ دولت سے ملنے کا شوق ہو تو دعا زبان کا کام کر جاتی ہے۔

☆ ایک صوفی کے بارے میں آتا ہے کہ اسے کہا گیا، دعا کرو اس نے کہا کہ اجنبی بننے سے یہ اچھا ہے کہ تو اپنے اور اللہ کے درمیان کوئی واسطہ اور وسیلہ بنا لے۔

باب (18)

سحر (جادو) کی تعریف، حقیقت، تشخیص اور علاج

دشمن مرے تے خوشی نہ کریئے سجناں وی مر جاناں
ڈیگر تے دن گیا محمد ، اوڑک نوں ڈب جانا

پھس گئی جان شکنجے اندر جیویں ویلن وچ گناں
رَوہ نوں کہہ ہُن رہ محمد جیہہ ہُن رہوے تے مناں

میاں محمد بخشؒ

سحر (جادو) کی تعریف، حقیقت، تشخیص اور علاج

سحر کی حقیقت: سحر یا جادو کی ابتداء کب کیسے اور کس جگہ سے ہوئی یہ بتانا ذرہ مشکل ہے۔ لیکن یہ حق ہے کہ سحر کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی حضرت انسان کی۔ تاریخ کے مطالعے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سحر قدیم ترین زمانوں سے کسی نہ کسی شکل میں ہر قوم میں موجود رہا ہے۔ رومیوں اور پارسیوں کو ان علوم پر بہت دسترس حاصل تھی بلکہ یہ فلسفہ اور حکمت کا ہی حصہ سمجھا جاتا تھا۔ رومیوں، یونانیوں، قبطیوں اور پارسیوں کو ان علوم پر بہت کمال حاصل تھا۔ فرعون اور حضرت موسیٰؑ کے حالات میں ہر جگہ نظر آتا ہے، ہندوستان، پاکستان، نیپال، چین، جاپان، مصر، یونان، بابل ونینوا، امریکہ، آسٹریلیا۔ سیاہ فام افریقی قبائل، سری لنکا، برما، بنگلا دیش، فرانس، جرمن وغیرہ تقریباً دنیا کے تمام ممالک میں کسی نہ کسی شکل میں سحر موجود رہا ہے۔ بلکہ مختلف قوموں کے عقیدہ میں داخل رہا ہے ہر دور میں مختلف اشخاص اس کا دعویٰ کرتے آ رہے ہیں۔

قدیم مصر کے پجاری ہوں یا دیگر اقوام دیوتاؤں کی طاقت بھی جادو کو ہی سمجھا جاتا تھا۔ دنیا میں یورپ اور افریقہ میں اور اکثر ممالک میں بے شمار لوگ جادو کا علاج کرتے اور کراتے ہیں۔ بلکہ تقسیم ہند سے پہلے ہندوستان میں جادوگروں نے لوگوں کی زندگیاں عذاب بنادی تھیں کہ مجبور ہو کر حیدرآباد دکن میں حکومت ہند نے عوام کو جادوگروں کے ظلم سے بچانے کے لیے انٹی بھاناتی سٹاف کے نام سے پولیس میں ایک خاص شعبہ قائم کیا تاکہ جادوگروں کے خطرناک واروں سے عوام کو بچایا جاسکے آج کل ہمارے ملک میں ظالم جادوگروں نے اپنے کالے علم اور شیطانی حربوں سے عام اور شریف لوگوں کی زندگیاں عذاب بنادی ہیں۔ لوگوں کو مالی پریشانیوں میں مبتلا کرنا۔ صحت کے مسائل، رزق کی بندش، گھروں میں لڑائی جھگڑے ساحروں نے ہمیشہ انسانیت کی تخریب کے لیے سحر کو استعمال کیا اور یہ اسلام کا اعجاز عظیم ہے کہ اس نے اس کا مکمل خاتمہ کیا۔ کیونکہ ان ظالم جادوگروں نے معاشرے کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے مثلاً رشتوں کی بندش خوبصورت لڑکیوں کے رشتے نہ ہونا۔ پیغامات آنا بند ہو جائیں بلکہ جو رشتے ہو چکے ہوں وہ بھی ٹوٹ جانا۔ میاں بیوی، بہن بھائیوں اور ماں باپ اور اولاد میں جھگڑے کرانا آپس میں نفرت پھیلانا انسان تو انسان جانوروں پر جادو کرنا جانوروں کا دودھ کم ہونا، بچے نہ ہونا۔ عورتوں کو بانجھ کر دینا اولاد نہ ہونا، رزق، صحت اور رشتوں کی بندش معصوم لڑکیوں کے حسن کو برباد کرنا بال گرنا۔ لغت میں سحر کو امر مخفی یا پوشیدہ چیز کہا جاتا ہے یعنی جادوگر اپنے اندر ہر صلاحیتیں پیدا کر لیتا ہے کہ وہ عالم عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ یا ایسے عجیب و غریب امور کا نام ہے جن کے وجود پذیر ہونے کے اسباب نظروں سے اوجھل ہوں۔ وسوسہ خیالات کی پراگندگی بھی کہہ سکتے ہیں۔ یا نہ نظر آنے

والی نقصان وہ قوت بھی ہے۔ بعض لوگوں کے خیال میں جادو کی پہلی قسم وہ ہے جس کا علم ہاروت اور ماروت سے ملا ہے بابلیوں نے یہ علم اُن سے سیکھا اور بعد میں آنے والے انسانوں کو سکھایا۔

جادو میں جادوگر مخصوص کفریہ کلمات مخصوص تعداد اور طریقے سے پڑھتے ہیں اس طرح ان کلمات کے ساتھ منسوب وہ شیطانی قوتیں اور ارواح جادوگر کے ساتھ مل جاتی ہیں اور جادوگر کے کہنے پر انسانوں کو تنگ کرتی ہیں۔ یہ کفریہ کلمات ہر جگہ اور ملک میں مختلف ہوتے ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا میں جادو کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے یہ وہ مذہبی عبادات یا عمل ہے جس کے بارے میں گمان کیا جاتا ہے کہ یہ بنی آدم یا قدرتی واقعات پر عام انسانی حلقہ سے ماوراء بیرونی پراسرار قوتوں تک رسائی کے ذریعہ اثر انداز ہوتا ہے یہ بہت سے مذہبی نظاموں کا مرکز ہے متعدد غیر نوشتہ تہذیبوں میں بھی اس کا مرکزی کردار رہا ہے۔

شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا کے مرتب قاسم محمود صاحب لکھتے ہیں جادو کے متعلق یہ بات بھی جاننی چاہیے کہ اس میں دوسرے شخص پر اثر ڈالنے کے لیے شیاطین یا ارواح یا ستاروں کی مدد مانگی جاتی ہے۔ جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کرتے ہیں مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر بھی ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں کپکپاہٹ سی ہو جاتی ہو دراصل جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی مگر انسان کا نفس اور حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی ہے۔ سحر کے حمایتی اور منکرین ہر دور میں موجود رہے ہیں منکرین سے بصد احترام سے سوال کرتا ہوں کہ گھروں میں بدبو کا پھیل جانا، پانی یا خون کے چھینٹے دیواروں اور فرش پر گرنا، خواتین کے کپڑے پھٹ جانا۔ گھروں سے چیزیں کا بند تالوں میں سے غائب ہو جانا۔ کسی انسان پر روڈ پر یا گاڑی پر گوشت کے ٹکڑے گرنا۔ پانی کے قطرے صاف موسم میں گرنا۔ ایسی لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہونا کہ سارے ٹیسٹ اور میڈیکل رپورٹس صاف ہیں لیکن نامعلوم بیماری جسم کھائے جا رہی ہے۔ بغیر وجہ کے کاروبار کا برباد ہونا۔ ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا رہنا مایوسی، خوف، ڈپریشن اور خودکشی کا رجحان پوری کوشش کے باوجود نتائج مثبت کی بجائے منفی آنا یہ سب کیا ہے اور جیسے ہی ایسے متاثرہ لوگ کسی روحانی عامل یا نیک بزرگ سے اپنا روحانی علاج کراتے ہیں تو حالات منفی کی بجائے خوشگوار ہو جاتے ہیں کاروبار کا ٹھیک ہونا۔ صحت یاب ہونا۔ لڑکیوں کے رشتے ہونا۔ اولاد ہو جانا۔ گھروں میں جو خوف اور دہشت کے اثرات تھے ختم ہو جانا۔ آگ نہ لگنا۔ خون کے چھینٹے نہ پڑنا۔ کپڑے نہ پھٹنا اور روپے غائب نہ ہونا اور تمام مسائل کا حل ہو جانا یہ ثبوت ہے کہ سحری اور شیطانی اثرات کا جیسے ہی علاج ہوا مسائل حل ہو گئے۔ اب ہم سحر کو قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کرتے ہیں۔

سحر لغوی اعتبار سے: جادو کیلئے عربی زبان میں "سحر" کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کی تعریف علماء نے یوں کی ہے

۱۔ الیث کہتے ہیں: سحر وہ عمل ہے جس میں پہلے شیطان کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اور پھر اس سے مدد لی جاتی ہے

۲۔ الازہری کہتے ہیں: "سحر دراصل کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔"

۳۔ اور ابن منظور اس کی توجیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں "ساحر (جادوگر) جب باطل کو حق بنا کر پیش کرتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے ہٹ کر سامنے لاتا ہے تو گویا وہ اسے اصلی حقیقت سے پھیر دیتا ہے"

۴۔ اور ابن عائشہ سے مروی ہے کہ: "عربوں نے جادو کا نام سحر اس لیے رکھا ہے کہ یہ تندرستی کو بیماری میں بدل دیتا ہے۔"

۵۔ ابن فارس سحر کے متعلق کہتے ہیں: ایک قوم کا خیال یہ ہے کہ سحر باطل کو حق کی شکل میں پیش کرتا ہے۔

۶۔ المعجم الوسیط میں سحر کی تعریف یوں ہے: "سحر وہ ہوتا ہے جس کی بنیاد لطیف اور انتہائی باریک ہو۔"

۷۔ صاحب محیط المحیط کہتے ہیں: "سحر یہ ہے کہ کسی چیز کو بہت خوبصورت بنا کر پیش کیا جائے تاکہ لوگ اس سے حیران ہو کر رہ جائیں۔

سحر شریعت کی اصطلاح میں: شرعی اصطلاح میں سحر کی تعریف کچھ اس طرح سے کی گئی ہے۔

۱۔ امام فخر الدین الرازی کہتے ہیں "شریعت کے عرف میں سحر (جادو) ہر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو۔ اسے اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکا دہی اس میں نمایاں ہو۔

۲۔ امام ابن قدامہ المقدسی کہتے ہیں "جادو ایسی گرہوں اور ایسے دم اعمال اور الفاظ کا نام ہے جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے جس سے اس شخص کا بدن یا دل عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہو۔" اور جادو واقعتاً اثر رکھتا ہے چنانچہ جادو سے کوئی شخص قتل بھی ہو سکتا ہے، بیماری بھی ہو سکتا ہے اور اپنی بیوی کے قرب سے عاجز بھی آسکتا ہے بلکہ جادو خاوند بیوی کے درمیان جدائی بھی ڈال سکتا ہے اور ایک دوسرے کے دل میں نفرت بھی پیدا کر سکتا ہے اور محبت بھی۔

۳۔ امام ابن قیم رحمۃ اللہ کہتے ہیں "جادو ارواح خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے جس سے بشری طبائع متاثر ہو جاتی ہیں۔

غرض سحر جادوگر اور شیطان کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کا نام ہے، جس کی بنا پر جادوگر کچھ حرام اور شرکیہ امور کا ارتکاب کرتا ہے اور شیطان اس کے بدلے میں جادوگر کی مدد کرتا ہے اور اس کے مطالبات کو پورا کرتا ہے۔

شیطان کا قرب حاصل کرنے کے لیے جادوگروں کے بعض وسائل: شیطان کو راضی کرنے اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے جادوگروں کے مختلف وسائل ہیں۔ چنانچہ بعض جادوگر اس مقصد کیلئے قرآن مجید کو اپنے پاؤں سے باندھ کر بیت الخلاء میں جاتے ہیں اور بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں، بعض انہیں حیض کے خون سے لکھتے ہیں، بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں، کچھ جادوگر سورۃ الفاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں اور کچھ بغیر وضو کے نماز پڑھتے ہیں اور کچھ ہمیشہ حالت جنابت میں رہتے ہیں

اور کچھ جادوگروں کو شیطان کیلئے جانور ذبح کرنے پڑتے ہیں اور وہ بھی بسم اللہ پڑھے بغیر اور ذبح شدہ جانور کو
کسی جگہ پر پھینکنا پڑتا ہے جس کو خود شیطان طے کرتا ہے۔
بعض جادوگر ستاروں کو سجدہ کرتے اور ان سے مخاطب ہوتے ہیں اور بعض کو اپنی ماں یا بیٹی سے زنا
کرنا پڑتا ہے اور کچھ کو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ایسے الفاظ لکھنے پڑتے ہیں جن میں کفریہ معنی پائے
جاتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ شیطان جادوگر سے پہلے کوئی حرام کام کرواتا ہے پھر اس کی مدد اور خدمت کرتا
ہے چنانچہ جادوگر جتنا بڑا کفریہ کام کرے گا، شیطان اتنا زیادہ اس کا فرمانبردار ہوگا اور اس کے مطالبات کو پورا
کرنے میں جلدی کرے گا اور جب جادوگر شیطان کے بتائے ہوئے کاموں کو بجالانے میں کوتاہی برتے گا تو
شیطان بھی اس کی خدمت کرنے سے رک جائے گا اور اس کا نافرمان بن جائے گا۔ سو جادوگر اور شیطان ایسے
ساتھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے پر ہی آپس میں ملتے ہیں اور آپ جب کسی جادوگر کے چہرے کی
طرف دیکھیں گے تو آپ کو میری یہ باتیں یقینا درست معلوم ہوں گی، کیونکہ اس کے چہرے پر کفر کا
اندھیرا یوں چھایا ہوا ہوتا ہے گویا وہ سیاہ بادل ہو۔ اگر آپ کسی جادوگر کو قریب سے جانتے ہوں تو یقیناً اسے
زبوں حالی کا شکار پائیں گے۔ وہ اپنی بیوی، اپنی اولاد حتیٰ کہ اپنے آپ سے تنگ آچکا ہوتا ہے۔ اسے سکون کی
نیند نصیب نہیں ہوتی اور اس پر مستزاد یہ کہ شیطان خود اس کے بیوی بچوں کو اکثر و بیشتر ایذا دیتا رہتا ہے اور ان
کے درمیان شدید اختلافات پیدا کرتا رہتا ہے۔ سچ فرمایا اللہ رب العزت نے:

﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا﴾
(سُوْرَةُ طٰهٰ: 126)

قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ﴿١٢٦﴾

"اور جو شخص میری یاد سے روگردانی کرے گا وہ دنیا میں تنگ حال رہے گا۔"

جادو قرآن وسنت کی روشنی میں

۱۔ جنوں اور شیطانوں کے وجود پر دلائل: جن، شیطان اور جادو کے درمیان بہت گہرا تعلق ہوتا ہے، کچھ
لوگ جادو کی تاثیر کے قائل نہیں، اس لیے پہلے جنات و شیاطین کے وجود پر دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔

قرآنی دلائل: (سُوْرَةُ الْأَحْقَافِ: 29)

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۖ فَلَمَّا
قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

"اور جب ہم نے آپ کی طرف جنوں کی ایک جمعیت کو قرآن سننے کیلئے پھیر دیا تھا۔"

(سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ: 13)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

"اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے انبیاء و رسل نہیں آئے تھے
جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور آج کے دن سے تمہیں ڈراتے تھے۔"

(سُوْرَةُ الْجِنِّ: 1)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾

"اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے، میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے
(قرآن) سنا پھر انہوں نے (دوسرے جنوں سے) کہا کہ ہم نے ایک بہت ہی عجیب قرآن سنا ہے۔"

(سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ: 91)

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

"بے شک شیطان شراب اور جوا کی راہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کرنا چاہتا ہے اور
تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دینا چاہتا ہے تو کیا تم لوگ اب باز آجاؤ گے۔"

اس کے علاوہ بھی قرآن مجید کی بہت ساری آیات اس بارے میں موجود ہیں، بلکہ جنات کے
متعلق ایک مکمل سورت قرآن مجید میں موجود ہے۔ لفظ جن قرآن مجید میں 22 مرتبہ آیا ہے، لفظ الجان سات
مرتبہ اور لفظ شیطان 62 مرتبہ اور لفظ شیاطین 17 مرتبہ ذکر کیا گیا ہے، جس سے اس موضوع کے متعلق قرآنی
دلائل کی کثرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

حدیث رسول ﷺ سے چند دلائل: ۱۔ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ہم
سے اچانک غائب ہوگئے، چنانچہ ہم انہیں وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے اور آپس میں ہم نے کہا
کہ شاید آپ ﷺ کو اغواء کرلیا گیا ہے یا قتل کردیا گیا ہے۔ ہماری وہ رات انتہائی پریشانی کے عالم میں
گزری۔ صبح ہوئی تو ہم نے آپؐ کو غار حرا کی جانب سے آتے ہوئے دیکھا، ہم نے آپ کو بتایا کہ رات آپ
اچانک ہم سے غائب ہوگئے تھے، ہم نے آپ کو بہت تلاش کیا، لیکن آپؐ کے نہ ملنے پر رات بھر پریشان
رہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میرے پاس جنات کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چل پڑا اور جاکر
انہیں قرآن مجید پڑھ کر سنایا۔ پھر آپ ہمیں لے کر اس جگہ پر گئے اور ہمیں ان کے نشانات اور ان کی آگ کی
علامات دکھائیں اور آپ ﷺ نے یہ بھی بتایا کہ جنوں نے آپ ﷺ سے کچھ مانگا تو آپؐ نے فرمایا: "ہر
ایسی ہڈی تمہاری غذا ہے جس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو اور جانوروں کا گوبر تمہارا کھانا ہے۔"
پھر آپ ﷺ ہم سے کہنے لگے:

لہٰذا تم بڈی اور گوبر کے ساتھ استنجا مت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے جن بھائیوں کا کھانا ہے۔"

۲۔ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

"میرا خیال ہے کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی ماحول بہت پسند ہے، سو جب تم اپنی بکریوں اور اپنے دیہات میں ہو اور اذان کہو تو اپنی آواز بلند کرلیا کرو کیونکہ مؤذن کی آواز کو جو جن، انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ قیامت والے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔"

۳۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنے چند ساتھیوں کو لے کر نکلے اور ان کا ارادہ عکاظ کے بازار میں جانے کا تھا اور ادھر شیاطین اور آسمان سے آنے والی خبروں کے درمیان رکاوٹیں پیدا کر دی گئی تھیں اور ان (شیطانوں) پر ستارے ٹوٹنے لگ گئے تھے، چنانچہ وہ خالی واپس آتے اور اپنی قوم اور کاہنوں کو بتاتے کہ ہمیں کئی رکاوٹوں کا سامنا ہے اور ہم پر شہاب ثاقب کی مار پڑنے لگ گئی ہے، تو وہ آپس میں کہتے کہ یقیناً کسی بڑے واقعے کی وجہ سے ہو رہا ہے، لہٰذا مشرق ومغرب میں جاؤ اور دیکھو کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیدا ہو رہی ہیں؟ چنانچہ تہامہ کا رخ کرنے والے شیاطین (جنات) آپ ﷺ کی طرف آ نکلے، آپ اس وقت نخلہ میں تھے اور عکاظ میں جانے کا ارادہ فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی، ان جنات کے کانوں میں قرآن کی آواز پڑی۔ سو یہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور ان سے کہنے لگے: "ہم نے عجیب وغریب قرآن سنا ہے، جو کہ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی شرک نہیں کریں گے۔"

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ کو اتار دیا اور آپ ﷺ کو جنوں کی بات کے متعلق بذریعہ وحی آگاہ کر دیا گیا۔"

۴۔ حضرت عائشہؓ مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فرشتوں کو نور سے، جنوں کو آگ کے شعلے سے آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہارے لیے بیان کر دی گئی ہے۔

۵۔ حضرت صفیہ بنت حیؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک شیطان انسان میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

۶۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب بھی پانی پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔"

۷۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روائیت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے، شیطان اس کے پہلو میں نوک دار چیز چبھوتا ہے جس سے بچہ چیخ اٹھتا ہے، سوائے حضرت عیسیٰ اور ان کی ماں حضرت مریم کے۔"

۸۔ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہا ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"یہ وہ شخص ہے جس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔"

۹۔ ابو سعید الخدری کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی جب بھی جمائی لے تو اپنے ہاتھ کے ساتھ منہ بند کر لے کیونکہ (ایسا نہ کرنے کی وجہ سے) شیطان منہ کے ذریعے داخل ہو جاتا ہے۔"

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں، لیکن طالب حق کیلئے یہی کافی ہیں جو ذکر کر دی گئی ہیں اور ان سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ جنات اور شیاطین کا وجود کوئی وہم نہیں، حقیقت ہے اور اس حقیقت کو وہم وہی شخص قرار دے سکتا ہے جو ضدی اور متکبر ہو۔

۲۔ جادو کے وجود پر دلائل:

قرآنی دلائل:

۱۔ فرمان الٰہی ہے: (سُوْرَةُ الْبَقَرَة: 102)

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾

"اور وہ پیچھے ہو لیے ان باتوں کے جو شیاطین، سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس چیز کے پیچھے ہو لیے جو بابل میں ہاروت وماروت دو فرشتوں پر اتاری گئی اور وہ دونوں کسی کو جادو سکھانے سے پہلے بتا دیا کرتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے طور پر بھیجے گئے ہیں، اس لیے کفر نہ کرو۔ پھر بھی لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے اور وہ اس (جادو) کے ذریعہ بغیر اللہ کی مشیت کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اور لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جو ان کے لیے نقصان دہ تھی اور نفع نہ پہنچا سکتی تھی، حالانکہ وہ جانتے تھے کہ جو کوئی جادو کو اختیار کرے گا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور بہت ہی بری شے تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا، کاش وہ اس بات کو سمجھتے۔"

(سُوْرَةُ یُونُس: 77)

قَالَ مُوسٰىٓ اَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ اَسِحْرٌ هٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾

''موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جب حق تمہارے پاس آگیا تو کیا تم اسے جادو کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ جادوگر تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔''

(سُوْرَةُ یُونُس: 82،81)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

''جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) زمین پر ڈال دیا، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم نے جو ابھی پیش کیا ہے جادو ہے، یقیناً اللہ اسے ابھی بے اثر بنا دے گا، بیشک اللہ فساد برپا کرنے والوں کے عمل کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ہے اور اللہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کر دکھلاتا ہے، چاہے مجرمین ایسا نہ چاہتے ہوں۔''

(سُوْرَةُ طٰهٰ: 67 تا 69)

فَاَوْجَسَ فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۖ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

''تو موسیٰ علیہ السلام اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگے، ہم نے کہا: آپ ڈریں نہیں، بیشک غالب آپ ہی رہیں گے اور آپ کے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے اسے زمین پر ڈال دیجیے، وہ ان کے تمام بناوٹی سانپوں کو ہڑپ کر جائے گی۔ انہوں نے جو بنایا ہے وہ ایک جادوگر کا مکروفریب ہے اور جادوگر (چاہے) جدھر سے آئے کامیاب نہیں ہوگا۔''

(سُوْرَةُ الْاَعْرَاف: 117 تا 122)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

''اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بذریعہ وحی کہا کہ اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دو، تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے جادوگروں کے جھوٹ کو نگل گئی، پس حق ثابت ہوگیا اور جادوگروں کا عمل بے کار ہوگیا۔ چنانچہ وہ سب وہاں مغلوب ہوگئے اور ذلت و رسوائی کا انہیں سامنا کرنا پڑا اور جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے، جو موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کا رب ہے۔''

(سُوْرَةُ الْفَلَق)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے، میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، تمام مخلوقات کے شر سے اور رات کی برائی سے جب اس کی بھیانک تاریکی ہر جگہ داخل ہو جاتی ہے اور ان جادوگر عورتوں سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں۔ اور گرہیں ڈالتی ہیں اور حاسد کے حسد سے جب وہ اپنا حسد ظاہر کرتا ہے۔''

امام قرطبی رحمۃ اللہ ﴿ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''وہ جادوگر عورتیں جو دھاگوں کی گرہیں بنا کر ان پر دم کرتی اور پھونکتی ہیں۔''

اور حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں: ''مجاہد، عکرمہ، حسن، قتادہ اور ضحاک نے اس سے جادوگر عورتیں مراد لی ہیں۔'' اور یہی بات جریر طبری رحمۃ اللہ نے بھی کہی ہے اور قاسمی رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ ''مفسرین نے اسی موقف کو اختیار کیا ہے۔''

جادو اور جادوگروں کے متعلق دیگر بہت سی آیات موجود و مشہور ہیں اور اسلام کی تھوڑی بہت معلومات رکھنے والا شخص بھی ان سے واقف ہے۔

حدیث نبوی سے چند دلائل:

۱۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ قبیلہ بنو زریق سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے (جسے لبید بن الاعصم کہا جاتا تھا) رسول اکرم ﷺ پر جادو کر دیا، جس سے آپ ﷺ متاثر ہوئے۔ چنانچہ آپ ﷺ کا خیال ہوتا کہ آپؐ نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہ معاملہ اور بار بار اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے تھے۔ اس کے بعد مجھ سے فرمانے لگے: اے عائشہؓ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی ہے، میرے پاس دو آدمی آئے تھے، جن میں سے ایک میرے سر اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا: ''اس شخص کو کیا ہوا ہے؟'' اس پر جادو کیا گیا ہے کس نے کیا ہے؟ لبید بن الاعصم نے، کس چیز میں کیا ہے؟ کنگھی، بالوں اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں۔ جس چیز میں اس نے جادو کیا ہے، وہ کہاں ہے؟ بیئر ذروان میں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ اپنے کچھ اصحابہ کرامؓ کے ساتھ اس کنویں کے پاس گئے (اور پھر) واپس آگئے اور فرمانے لگے:

اے عائشہؓ! اس کا پانی انتہائی سرخ رنگ کا ہو چکا تھا اور اس کی کھجوروں کے سر ایسے تھے جیسے شیطان کے سر ہوں (یعنی وہ انتہائی بدشکل تھیں۔)

میں نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! آپ نے جادو کنویں سے نکالا نہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ کسی شر اور فتنہ میں مبتلا ہو جائیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نکالنے کا حکم دیا اور پھر اسے زمین میں دبا دیا گیا۔

شرح حدیث:

یہودیوں نے (اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے) لبید بن الاعصم (جو ان میں سب سے بڑا جادوگر تھا) کے سامنے یہ بات طے کر لی تھی کہ وہ رسول اکرم ﷺ پر جادو کرے گا تو وہ اسے اس کے بدلے میں تین دینار دیں گے، چنانچہ اس بدبخت نے یہ کام اس طرح کر ڈالا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی کے ذریعے آپ ﷺ کے گھر آتی جاتی تھی، آپ کے چند بال منگوا لیے اور ان پر جادو کر کے انہیں بیئر ذروان میں رکھ دیا۔

اس حدیث کی مختلف روایات کو جمع کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ جادو آپ کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے روکنے کیلئے کیا گیا تھا، چنانچہ آپ کو خیال ہوتا کہ آپ اپنی کسی بیوی سے جماع کر سکتے ہیں پھر جب قریب ہوتے تو نہ کر پاتے بس اس کا آپ پر یہی اثر تھا، اس کے علاوہ آپ کی عقل اور آپ کے تصرفات جادو کے اثر سے محفوظ تھے۔

اس جادو کی مدت میں علماء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے، بعض چالیس دن اور بعض نے کوئی اور مدت بیان کی ہے۔ اللہ کو ہی معلوم ہے کہ اس کی مدت کتنی تھی۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کی اور اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی اور دو فرشتوں کو آپ کی طرف اتار دیا۔ جن کے درمیان ایک مکالمہ ہوا (جو گزشتہ سطور میں بیان کیا گیا ہے) اس سے آپ ﷺ کو معلوم ہو گیا کہ جادو کس نے کیا ہے اور کس چیز میں کیا ہے اور وہ اس وقت کہاں ہے۔

آپ ﷺ پر کیا گیا یہ جادو انتہائی شدید تھا اور اس سے یہودیوں کا مقصد آپ کو قتل کرنا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچا لیا اور اس کا اثر صرف اتنا ہو سکا جو کہ ذکر کیا گیا ہے۔

اعتراض اور اس کا جواب:

المازری کہتے ہیں: ''مبتدعین نے اس حدیث کا انکار کیا ہے کیونکہ ان کے خیال کے مطابق یہ حدیث منصبِ نبوت کی توہین اور اس میں شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے۔ اور اسے درست ماننے پر شریعت سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ ﷺ کو خیال آتا ہو کہ جبریل علیہ السلام آئے حالانکہ وہ نہ آئے ہوں اور یہ کہ آپ کی طرف وحی کی گئی ہے۔ حالانکہ وحی نہ کی گئی ہو!!

پھر کہتے ہیں کہ مبتدعین کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کیونکہ معجزاتِ نبوت اس بات کی خبر دیتے ہیں کہ آپ تبلیغ وحی کے سلسلے میں معصوم اور سچے تھے۔ آپ ﷺ کی عظمت جب معجزات جیسے قوی دلائل سے ثابت شدہ

حقیقت ہے تو اس کے خلاف جو بات بھی ہو گی وہ بے جا تصور کی جائے گی۔

ابو الحکنی الیوسفی کا کہنا ہے: ''جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے، تو اس سے منصب نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا، کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آ سکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے، لہذا جادو کی بیماری کی وجہ سے اگر آپ ﷺ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ نے دنیاوی امور میں کوئی کام کر لیا ہے حالانکہ آپ نے اسے نہیں کیا ہوتا اور پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دے دی کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے اور وہ فلاں جگہ پر ہے اور آپ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کروا دیا تھا تو اس سبب سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا، کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی، جس سے آپ کی عقل متاثر نہیں ہوئی، صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ کا خیال ہوتا کہ شاید آپ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا، سو اتنا اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہو سکتا ہے۔

پھر کہتے ہیں۔

''اور حیرت اس شخص پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں ایک عیب تصور کرتا ہے، حالانکہ قرآن مجید میں فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا جو قصہ بیان کیا گیا ہے، اس میں واضح طور پر موجود ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ڈنڈے دوڑ رہے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔''

مگر موسیٰ علیہ السلام کے متعلق کسی نے یہ نہیں کہا کہ جادوگروں کے جادو کی وجہ سے انہیں جو خیال آ رہا تھا، وہ ان کے منصب نبوت کیلئے عیب تھا (سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ سے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہو سکتا) کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاء علیہم السلام پر آ سکتی ہیں جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلاف عادت معجزات عطا کرتا ہے، جادوگروں اور کافروں کو ذلیل ورسوا کرتا ہے اور بہترین انجام متقی لوگوں کیلئے خاص کر دیتا ہے۔

۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو'' صحابہ کرامؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ سات کام کون سے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی شخص کو بغیر حق کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیر لینا اور پاک دامن ایمان والی اور بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔''

(البقرۃ:102) ''پھر بھی لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔''

مذکورہ حدیث اور آیت دونوں جادو کا علم حاصل کرنے کی حرمت کے ضمن میں آئی ہیں، جس سے یہ بات کھل کر

سامنے آجاتی ہے کہ جادو دوسرے علوم کی طرح ایک علم ہے اور اس کے چند اصول ہیں جن پر اس کی بنیاد ہے۔

علماء کے اقوال: امام خطابی رحمۃ اللہ کہتے ہیں:

"کچھ لوگوں نے جادو کا انکار کیا ہے اور اس کی حقیقت کو باطل قرار دیا ہے اور اس کا جواب یہ ہے کہ جادو ثابت اور حقیقتاً موجود ہے، اس کے ثبوت پر عرب، فارس، ہند اور روم کی اکثر قوموں کا اتفاق ہے اور یہی قومیں سطح ہستی پر بسنے والے لوگوں میں افضل ہیں اور انہیں میں علم و حکمت زیادہ ہے اور فرمان الٰہی ہے:

﴿يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ "وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے"

اور اس سے پناہ طلب کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے:

﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ اور جادو کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث ثابت ہیں جن کا انکار وہی شخص کر سکتا ہے جو دیکھی ہوئی چیزوں اور بدیہی باتوں کو نہ مانتا ہو سو جادو کی نفی کرنا جہالت اور نفی کرنے والے پر تردید کرنا بیہودگی اور فضول کام ہے۔

درست تشخیص ضروری ہے:

کسی بھی کامیاب معالج کی کامیابی کا راز اُس کی درست تشخیص میں ہوتا ہے۔ کیونکہ درست تشخیص کے بعد ہی آپ علاج کر سکتے ہیں۔ جنات یا آسیبی امراض کا علاج کوئی بچوں کا کھیل نہیں کیونکہ غلط تشخیص اور غلط علاج سے کسی کی جان بھی جا سکتی ہے مثلاً نوجوان لڑکیوں کو اکثر ہسٹریا کے دورے پڑتے ہیں جو جسمانی ہیں لیکن بے وقوف عامل حضرات دھونیاں دے دے کر اور مار مار کر ایسی بچیوں کو ذہنی مریض بنا دیتے ہیں۔ کیونکہ ہسٹریا اور آسیبی امراض کی علامات تقریباً ایک جیسی ہوتی ہیں لہذا عامل کا پہلا کام درست تشخیص ہے لہذا ذیل میں تشخیص کے روحانی طریقے درج کئے جا رہے ہیں تاکہ آپ کو تشخیص اور علاج میں آسانی ہو۔

تشخیص مرض کا آسان طریقہ: مریض کو سامنے بٹھا کر اول آخر 11 بار درود شریف سورۃ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم ملا کر 11 بار مریض پر پھونکیں اگر مریض کے جسم پر وزن محسوس ہو یا مریض جھومنا شروع کر دے تو آسیبی اثر ہے اگر مریض کا جسم ہلکا پن محسوس کرے تو جادو کا اثر ہے اگر ان دونوں میں سے کوئی بھی علامت نہ ہو تو مرض جسمانی ہے ایسی صورت میں کسی ڈاکٹر یا حکیم سے علاج کروانا چاہیے۔

تشخیص مرض کپڑے سے: مریض یا مریضہ کا کوئی استعمال شدہ کپڑا لیں اور اُس کی پیمائش کریں اب اُس کپڑے پر سورۃ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار سورۃ کافرون سات بار اور پھر آخر میں تینوں قل سات سات بار پڑھ کر دم کریں

ا۔ کپڑا بڑھ جائے تو جنات کا اثر ہے۔ ۲۔ کم ہو جائے تو جادو کے اثرات ہیں

۳۔ اگر کپڑا بدستور ہے تو جسمانی مرض ہے

تشخیص مرض چینی سے: یہ بہت آسان طریقہ ہے چینی پر گیارہ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں اور مریض کو کھلا دیں، اگر چینی کا ذائقہ کڑوا ہو تو آسیبی اثرات ہیں۔

تشخیص مرض: مریض کا کپڑا لے کر اس کی پیمائش کریں پھر اس پر سورۃ اخلاص 4 دفعہ درود شریف 11 دفعہ اور آیۃ الکرسی 3 بار پڑھ کر دم کریں۔ اب اگر کپڑا زیادہ ہو جائے تو آسیبی اثرات کم ہو جائے تو سحر یا جادو ہے اور اگر بدستور رہے تو جسمانی مرض ہے۔

سحر تفریق جدائی ڈالنے والا جادو: یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض و نفرت پیدا کر دے۔ فرمان الٰہی ہے:

"پھر لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔" (البقرۃ:102)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کیلئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک آتا ہے اور آ کر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے: تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے: میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے) اور پھر اس سے مخاطب ہو کر کہتا ہے: "تم بہت اچھے ہو"۔

سحر تفریق کی کئی شکلیں ہیں:

- ☆ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا۔
- ☆ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

سحر تفریق کی علامات:

ا۔ محبت اچانک نفرت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ۲۔ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں۔
۳۔ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔ ۴۔ چھوٹے سے اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔
۵۔ بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کیلئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آ جاتا ہے جس

سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی خوفناک شکل میں بن کر آجاتا ہے۔ جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔ ۶۔ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔ ۷۔ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لا سکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح و شام کے مسنون اذکار نہ پڑھے ہوں تو اس پر جادو ہو جاتا ہے۔ یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج: اس علاج کے تین مراحل ہیں۔

پہلا مرحلہ علاج سے پہلے: ۱۔ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔ ۲۔ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔ ۳۔ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔ ۴۔ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے، مثلاً مرد کا سونا، پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔ ۵۔ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے، تاکہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے اچھی محبت پیدا ہو جائے۔

۶۔ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:
☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟ ☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟ ☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیری باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟ ☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دوران جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟ ☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

۷۔ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروا لیں۔ ۸۔ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دوران علاج بے پردہ نہ ہو۔ ۹۔ اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو یا خوشبو لگائے ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔ ۱۰۔ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔ ۱۱۔ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔ ۱۲۔ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ) پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ علاج:

اللہ کا نام لے کر شروع کریں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات اور سورتوں کی تلاوت کریں:

۱۔ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (مکمل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

۲۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی ابتدائی پانچ آیات

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۳۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۴۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

۵۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 255 تا 257 (آیت الکرسی)

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَوْلِيٰٓـؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

۶۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

۷۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیات ۱۸ تا ۱۹۔

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

۸۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیات ۵۴ تا ۵۶

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

۹۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

وَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوْسٰى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

ان کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت۔

﴿ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴾

۱۰۔ سُوْرَۃُ یُوْنُس کی آیات ۸۱ تا ۸۲ انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

فَلَمَّآ أَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

سحر جادو جدائی

1) سحر تفریق عداوت یا جدائی ڈالنے والا جادو ایسا جادو جس میں میاں بیوی یا دوستوں یا شریکوں میں بغض یا نفرت پیدا کر دے۔ میرے پاس ایک بندہ آیا کہ جناب میں جب بھی اپنی بیوی کے قریب جاتا ہوں تو بخار ہو جاتا ہے، بات طلاق تک پہنچ گئی ہے۔ میں نے بیوی کو بلایا اس سے بات کی تو اس نے بتایا کہ جب بھی میرا خاوند میرے قریب آتا ہے تو مجھے لگتا ہے جیسے کوئی جانور میرے قریب آیا ہے تو میں نے سورۃ البقرۃ کی آخری

(ایک سطر جلد کے نیچے چھپی ہوئی) ... ہو کر گر گئی۔ لہٰذا میں ان آیات کی تلاوت کرتا رہا آخر وہ 2 آیات جب پڑھنا شروع کر دیں تو بیوی بے ہوش ہو کر گر گئی۔ میں نے پوچھا کون ہو تم اور کس نے تم کو اس پر مسلط کیا ہے۔ تو مسلط جن کر بیٹھ گئی وحشت سے مجھے دیکھ رہی تھی میں نے پوچھا کون ہو تم ... اس نے فلاں عامل سے یہ جادو کے ذریعے جن نے بتایا کہ فلاں بندہ اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا لہٰذا اس نے فلاں عامل سے یہ جادو کے ذریعے مجھے اس پر مسلط کیا ہے۔ اب میں کبھی بھی اس کی جان نہیں چھوڑوں گا۔ یہ خاوند اس کو طلاق دے دے تو میں اس کو چھوڑ دوں گا۔ میں نے کمرے کا حصار کر کے پڑھائی شروع کر دی۔ اب اس جن کو تکلیف شروع ہو گئی وہ چیخیں کرنے لگا کہ میں جاتا ہوں میں نے پوچھا بتاؤ کہ وہ جادو والی چیزیں کہاں دبائی ہیں اس نے جو جگہ بتائی وہاں سے وہ تعویز وغیرہ مل گئے اب میں نے وہ چیزیں ضائع کر دیں اور میاں بیوی کو یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ 1300 بار روزانہ 41 دن پڑھنے کو کہا۔ سورۃ الطارق 111 بار پانی پر دم کر کے پینے کو کہا گھر میں اذان کا کہا اور سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنے کو کہا اور ایک ماہ بعد وہ الحمد اللہ ٹھیک ہو چکی تھی اور آج تک ٹھیک ہے۔ میرے پاس ایک پروفیسر صاحب آئے کہ جناب میری بیوی پندرہ سال شادی کے بعد اب بلاوجہ مجھ سے شدید نفرت کرتی ہے ہمارے چار بچے ہیں رزق کی فروانی ہے لیکن یہ کہتی ہے کہ مجھے طلاق دو میں نے یہاں نہیں رہنا میں نے اس کی بیوی کو بلایا اس پر قرآنی آیات پڑھی تو وہ بے ہوش گئی اور پڑھائی کرنے پر اٹھ کر بیٹھ گئی اور جن اس کے اندر بولنا شروع ہو گیا۔ میں نے پوچھا تم کون ہو کہنے لگا میں جن ہوں۔ میں نے سختی کی تو کہنے لگا کہ فلاں عورت اس کے خاوند کو پسند کرتی ہے وہ ان کی شادی ختم کروانا چاہتی ہے۔ لہٰذا اس نے فلاں عامل سے جادو کروایا ہے اب جب تک پروفیسر صاحب اپنی بیوی کو طلاق نہیں دے گا میں جان نہیں چھوڑوں گا اب میں نے قرآنی آیات پڑھنا شروع کیں تو جن نے رونا شروع کر دیا کہ میں چھوڑنے کو تیار ہوں اور آخر کلام الٰہی کی برکت سے جن نے اس عورت کی جان چھوڑ دی۔ تو میں نے سورۃ طارق 111 بار پڑھنے کو دی یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ 1300 بار روزانہ پڑھنے کو دیا۔ 41 دن کے بعد عورت تمام سحری اثرات سے آزاد ہو چکی تھی اور آج خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ماں بیٹے کی جدائی: اسی طرح میرے پاس ایک ماں آئی کہ میرا بیٹا مجھے مارتا ہے میں نے جب سنا تو مجھے شدید حیرت اور دکھ ہوا بیٹے کو بلایا تو اس نے شرمندگی اور بے بسی کا اظہار کیا۔ میں نے بیٹے کو سامنے بیٹھا کر قرآن کی آیات پڑھنا شروع کر دیں بیٹا بے ہوش ہو گیا اور پڑھائی پر اٹھ کر بیٹھ گیا اور بتانا شروع کیا کہ فلاں عورت نے بیٹے پر جادو کے ذریعے جن کو مسلط کیا ہے کہ یہ بیٹا ماں کو ذلیل کرے اور پڑھائی کرنے پر جن نے وعدہ کیا کہ میں چھوڑ دوں گا لہٰذا میں نے پانی پر سورۃ طٰہٰ کی آیت 69 اور سورۃ المومنون کی آخری چار آیات دم کر دیں اور ان کو پڑھنے کو بھی کہا۔ الحمد اللہ ایک ماہ کے بعد بیٹا فرماں بردار ہو چکا تھا اور شدید شرمندہ بھی تھا۔

اسی طرح عداوت کے اعمال میں لوگ دو شریکوں اور دوستوں میں جدائی ڈالتے ہیں۔ لوگ

عداوت و بغض کے سلسلے میں میرے پاس بھی اکثر آتے ہیں کہ فلاں کو فلاں سے دور کر دیں یا نفرت ڈال دیں لیکن میں تو کھل کر کہتا ہوں جب میں یہ سارا کچھ خدمت خلق اور عشق الٰہی کے لیے بلا معاوضہ کرتا ہوں تو کیوں آخرت میں اپنا گھر جہنم میں بناؤں اور میں عاملین حضرات سے بھی یہی کہوں گا کبھی غلط جگہ پر عداوت کے اعمال نہ کریں۔ مرنے کے بعد اللہ کے سامنے ہر عمل کے لیے ہم سب کو جوابدہ ہونا ہے۔

سحر محبت کی تعریف: ارشاد نبوی ہے:

﴿إِنَّ الرُّقٰى وَ التَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ﴾

"بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔"

"التولة" کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن الاثیر نے اس کو النھایۃ میں ذکر کیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اسے اس لیے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود موثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔ یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات و شیاطین سے مدد طلب کی جائے اور رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ و اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالا اجماع جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

﴿لَا بَأْسَ بِالرُّقٰى مَالَمْ تَكُنْ شِرْكًا﴾

"ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔"

سحر محبت کی علامات: ۱۔ حد سے زیادہ محبت۔ ۲۔ کثرت جماع کی شدید خواہش۔
۳۔ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا۔ ۴۔ اسے دیکھنے کیلئے شدید اشتیاق رکھنا۔
۵۔ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا۔

سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟: میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے...... مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوند پر جادو کر دیں تا کہ وہ ان سے محبت کریں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پسینے کی بو آ رہی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

سحر محبت کے الٹے اثرات: ۱۔ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔ ۲۔ اس کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے

نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔ ۲۔ ایک دوسرا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوبرا جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاوند اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔ ۳۔ اس جادو کا ایک حتمی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتی کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگم بھاگ جادوگر کے پاس پہنچی تاکہ اس سے سحر محبت توڑنے کا مطالبہ کرے، لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کیلئے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے)۔

سحر محبت کے اسباب: ۱۔ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا۔ ۲۔ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا۔ ۳۔ بیوی کا یہ احساس کہ خاوند عنقریب دوسری شادی کرے گا، گو شرعاً دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے، لیکن اس دور کی عورت جو ذرائع ابلاغ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہے، یہ گمان کرتی ہے کہ اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔ عورت کی یہ سوچ انتہائی سنگین غلطی ہے، کیونکہ خاوند باوجودیکہ اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں، مثلاً کثرت اولاد کی رغبت یا حالت حیض و نفاس میں قوت جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ۔

جائز سحر محبت: عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے: خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کر رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال ساتھی کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔ لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سا محسوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے، خوشبو لگا کر اور اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کیلئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پیاز اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے۔

حالانکہ اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی۔ اے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کیلئے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ جب وہ گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی،

تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے، تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے، اور اللہ کی قسم! یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

محبت کا جادو: اس میں عاملین کسی کو کسی کی محبت میں گرفتار کر دیتے ہیں بلکہ میرے پاس سب سے زیادہ جو لوگ آتے ہیں محبت اور عشق میں تو جائز جگہ پر حب یا یعنی اعمال کرتا ہوں اولاد اور ماں باپ کے درمیان ورنہ میں انکار کر دیتا ہوں۔ ایک بار ایک ماں میرے پاس آئی کہ میری بہو میرے بیٹے کو مارتی ہے اور وہ آرام سے مار کھا لیتا ہے۔ میں نے اس کے بیٹے کو بلایا کہ یہ کیا تم بیوی سے مار کیوں کھاتے ہو تو بیٹے نے اقرار کیا ہاں وہ سمجھ دار ہے اگر مار بھی لے تو کوئی بات نہیں ماں نے بتایا کہ یہ پاگلوں کی طرح ہر وقت بیوی کے جائز ناجائز نخرے اٹھاتا ہے غلاموں کی طرح آگے پیچھے پھرتا ہے۔

لہذا میں نے سورۃ یونس کی آیات نمبر 81 تا 83 اور سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر 69 کو 21 دن پانی پر دم کر کے پلانے کو کہا جب یہ عمل کیا تو الحمد للہ بیٹے پر جو سحر تھا وہ اتر گیا وہ نارمل ہو گیا۔ اب ماں باپ اور بہن بھائیوں کے ساتھ بھی محبت اور بہتر سلوک کرنے لگا۔

سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟ جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ شرکیہ ورد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کے سامنے ایک انڈا رکھتے ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفریہ منتر پڑھے اور وہی انڈا انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا۔ اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو والا منتر پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکریوں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ جادوگر اس طرح حیران کن کام یقینی طور لوگوں کے مال بٹورنے کیلئے ہی کرتا ہے اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر دیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کر دے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کر دے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم اس کی دوسری قسم (شعوذہ) سے بالکل مختلف ہے، جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل وہم میں مبتلا کرنے والا جادو: مجھے میرے دوست نے ایک بار بتایا کہ پنڈی میں ایک شخص ہانڈی گھماتا ہے جس سے چور پکڑا جاتا ہے مجھے بھی شوق ہوا لہذا میں اور میرا دوست اس عامل کے پاس گئے اس نے ہم سے مشکوک لوگوں کے نام پوچھے اب ایک ایک کرتے وہ نام ہانڈی میں ڈالتا اور اپنا منتر پڑھتا میں نے یا رقیب پڑھ کر کمرے کا حصار کر دیا اور خود آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی۔ ہانڈی بالکل نہ گھومی اب اس

ماش نے بار بار کوشش کی لیکن اللہ کے فضل سے ہانڈی نہیں گھومی اور سب کے سامنے ذلیل اور رسوا ہوا۔

سحر جنون: حضرت خارجہ بن صلت کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے گزر ہوا، جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا۔ اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۃ الفاتحہ پڑھی جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں۔ اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ ﷺ کو آ کر سنایا، تو آپ نے پوچھا: ''تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟'' اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ بکریاں قبول کرلو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں۔'' اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر صبح و شام دم کیا اور ہر مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اپنی لعاب کو پھونک میں ملا لیتا تھا۔

سحر جنون کی علامات: ۱۔ پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان۔ ۲۔ بے تکی باتیں کرنا۔ ۳۔ ٹکٹکی باندھ کر اور تیز می نگاہ سے دیکھنا۔ ۴۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا۔ ۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا۔ ٦۔ اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا۔ ۷۔ غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟ جادوگر سحر جنون کیلئے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ و فکر اور یادداشت کیلئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کے مریض: میرے پاس ایسے بے شمار کیس آتے ہیں جن مریضوں پر سحر جنون ہوتا ہے ایسے مریضوں کو زنجیروں اور رسیوں سے باندھا ہوتا ہے ایسے مریضوں کو اپنی بھی خبر نہیں ہوتی وہ عامل کو مارتے ہیں تھوکتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں ایک بار ایک لڑکی پر سحر جنون طاری تھا اس کے گھر والے ویگن میں ڈال کر لائے۔ میرے گھر کے دروازے پر ویگن رکی جب اس لڑکی کو اندر لانے کی کوشش کی تو اس نے چیخنا چلانا اور گالیاں شروع کر دیں گھر والے اسکو ویگن سے باہر نکالنے کیلئے زور لگا رہے تھے وہ نہیں آ رہی تھی پورا محلہ اکٹھا ہو گیا بڑی مشکل سے اس کو پکڑ کر اندر لائے میں نے قرآنی آیات پڑھنا شروع کیں تو اس پر مدہوشی طاری ہونا شروع ہوگئی آہستہ آہستہ وہ سو گئی اور اسکا جنون اور اضطراب ختم ہو چکا تھا اور وہ پرسکون ہو چکی تھی۔ میں نے قرآنی آیات اور اذکار کا بتایا اور پانی دم کر کے دیا۔ ایک ماہ بعد وہ لڑکی آئی تو اللہ کے فضل سے مکمل صحت یاب ہو چکی تھی۔

سحر جنون کا علاج: پانی پر یہ آیات پڑھ کر دم کر کے دیں مریض 21 دن لگاتار پلائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی
سورۃ الاعراف کی آیات 117 تا 122، سورۃ یونس کی آیات 81 تا 83، سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 69

سحر غول کاہلی و سستی

سحر غول کی علامات: ۱۔ خلوت پسندی ۲۔ خود غرضی ۳۔ مکمل خاموشی ۴۔ پریشان حالی ۵۔ ہمیشہ سر درد ٦۔ محفلوں سے کراہت ۷۔ ہمیشہ سستی

سحر غول کیسے ہو جاتا ہے؟: جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کے ذمے لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرلے اور اس کے لیے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے۔ سو وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر غول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں

سحر غول کاہلی اور سستی: سحر غول کے بے شمار کیس میرے پاس آتے ہیں تنہائی پسند دنیا سے کٹ کر زندگی گزارتے ہیں ایک پروفیسر لڑکی میرے پاس لائی گئی جو گولڈ میڈلسٹ تھی اچانک وہ اس سحر کا شکار ہوگئی بند کمرے میں یا واش روم میں یا چھت پر خاموش بیٹھی رہتی کپڑے نہ بدلنا کھانا نہ کھانا نوکری بھی چھوڑ دی گھر والے باتیں کر کر کے تھک گئے وہ خاموش رہتی میں نے اللہ کا نام لیکر جب علاج شروع کیا 21 دن کے بعد بہتری کے آثار شروع ہوئے اور وہ لڑکی 2 ماہ تک بالکل ٹھیک ہوگئی۔

سحر غول کا علاج: درج ذیل سورتیں کیسٹ یا CD میں ریکارڈ کرلیں اور صبح شام مریض کو سنائیں 1 ماہ تک اور سورۃ فلق سورۃ ناس 41 پانی پر دم کر کے پلائیں مریض شفایاب ہوگا۔ سورتیں یہ ہیں۔ الفاتحہ، البقرہ، یٰسین، الدخان، الحشر، المعارج، الغاشیہ، القارعہ، الفلق، الناس۔

سحر ہواتف چیخ و پکار: ایسے مریض جو کہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ میرے پاس کئی ایسے لوگ آتے ہیں کہ میرے پیچھے فلاں لوگ لگے ہوئے ہیں۔ فلاں ایجنسی والے مجھے اٹھالیں گے۔ فلاں میرے اوپر جادو کروا رہا ہے۔ ان کو آپ جتنا بھی سمجھالیں نہیں مانتے۔ ایک ماں میرے پاس اپنے بیٹے کو لے آئی جو انتہائی ذہین اور گریڈ 17 میں ملازم تھا۔ اس کو دفتر میں ہی کسی نے شک میں ڈال دیا کہ تمہارے فون ٹیپ ہو رہے ہیں مختلف قسم کی ایجنسیاں تمہارے پیچھے لگی ہیں وہ نوکری چھوڑ کر گھر بیٹھ گیا۔ گھر والے سخت پریشان تھے۔ میں اس لڑکے سے ملنے اس کے گھر کئی بار گیا سمجھایا بھی لیکن وہ اپنی بات پر قائم تھا کہ لوگ میرے پیچھے لگے ہیں۔ آخر جب قرآنی آیات سے اس کا علاج کیا گیا تو وہ ماشاءاللہ ٹھیک ہو گیا۔ ایسے لوگوں کا ذہن خود ہی اس دلدل میں پھنستا چلا جاتا ہے اور مریض سب کچھ چھوڑ کر گھر بیٹھ جاتا ہے۔

سحر ہواتف کی علامات: ۱۔ خوفناک خواب۔ ۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہے۔ ۳۔ حالتِ بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔ ۴۔ کثرت وساوس۔ ۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا۔ ٦۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک

بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔ ۷۔ خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟: جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کر بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کی نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے۔ چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے۔ پھر اسے بر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زور دار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر امراض

اس کی علامات: ۱۔ کسی ایک عضو میں دائمی درد ۲۔ مرگی کا دورہ ۳۔ اعضاءِ جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا۔ ۴۔ پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا۔ ۵۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہوگا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دوران قرأت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے جس کے علاج کیلئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہیے۔

سحر ہواتف کا علاج:

مریض سونے سے پہلے وضو کر کے آیۃ الکرسی پڑھ لے صبح شام سورۃ الصافات اور سورۃ الدخان تلاوت کرے یا کیسٹ سنے ہر تیسرے دن سورۃ بقرہ کی تلاوت کرے پانی پر سورۃ طارق 111 بار دم کر کے 21 دن پی لے۔

سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟: یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے ہدایات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احساس کو سگنل دے گی۔ پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے اور یہی سب کچھ لمحہ بھر کے اندر مکمل ہو جاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے۔ (سُوْرَةُ لُقْمٰن :11) "یہ اللہ کی تخلیق ہے، تو اب تم لوگ مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا دوسرے جھوٹے معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے۔"

جادوگر کو جب کسی انسان پر سحر امراض کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے متعلقہ مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے

جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس یا آنکھ یا پاؤں کا مرکز احساس۔ اس کے بعد اس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے:

۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا گونگا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے: (سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ :102)

"اور وہ اس (جادو) کے ذریعہ بغیر اللہ کی مشیت کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔"

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کا حکم آڑے نہ ہو تو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔ بہت سارے ڈاکٹرز پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کیلئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا...... میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: "میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے۔" میں نے کہا: "خیر تو ہے، کیا ہوا؟ اس نے کہا: "میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا۔ میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی کمر کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے۔ چند ہفتے گزرنے کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس سے کروایا ہے؟ تو اس نے بتایا پروفیسر عبداللہ بھٹی کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کیلئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح سے کیا؟"

میں نے اسے بتایا کہ میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا، جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمدللہ وہ شفایاب ہو گیا۔

علاج سحر امراض: ایسے مریض کے لیے سحر جنوں والا عمل ٹھیک ہے ساتھ میں مریض يَا رَقِيبُ يَا حَفِيظُ 1300 بار 41 دن پڑھے شفاء ہو گی انشاءاللہ۔

سحر استحاضہ

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کر دیتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔

فرمان نبوی ﷺ: "شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

اور دوران گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیا ہے۔ جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ حضرت حمنہ بنت جحش نے جب استحاضہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: "استحاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔"

اور ایک روایت میں یوں: "یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔"

ان دونوں روایات سے معلوم ہوا کہ استحاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحاضہ کیا ہوتا ہے؟: ابن کثیر کہتے ہیں: استحاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے۔" عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آسکتا ہے اور اس کی مقدار کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

سحر استحاضہ کا علاج: ایسے مریض کو سحر خون والا علاج کریں۔

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

اس جادو کی علامات: ۱۔ دائمی سردرد۔ ۲۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔ ۳۔ منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا۔ ۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی۔ ۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ۔ ۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد۔ ۷۔ سینے میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟ ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے۔ جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کیلئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

پرانے جادو کا خاتمہ: اگر کسی ظالم نے کسی پر بہت سخت جادو کرایا ہو اور بہت پرانا ہو گیا ہو تو آسان طریقہ علاج یہ ہے پسے لاہوری نمک پر 1000 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو چالیس روز تک کھانے میں ملا کر استعمال کرائیں ان شاء اللہ تعالیٰ مریض صحت یاب ہوگا۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ آیت: 72)

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

جادو کا شرطیہ علاج: اگر کسی پر کسی ظالم نے بہت سخت جادو کرایا ہو اور وہ مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتی ہو درج ذیل آیات کو 11 بار پڑھ کر پانی پر دم کرنے تین گھونٹ مریض کو پلا دے باقی پانی سے نہلا دے یہ عمل مسلسل 11 دن تک کرے اگر ٹھیک نہ ہو تو یہ عمل اکتالیس دن کرے پرانے سے پرانا جادو ختم ہو۔

(سُوْرَۃُ طٰہٰ آیت نمبر 49) قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾

سحر کا مکمل خاتمہ: اگر کسی پر سحری اثرات پرانے ہو گئے ہوں اور ختم نہ ہوتے ہوں تو ذیل کی آیت مبارکہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ سارا دن مریض اس پانی کو استعمال کرے ان شاء اللہ تعالیٰ سحر سے مکمل شفا ہوگی۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ آیت: 72)

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

نظر بد، سحری، اثرات اور لاعلاج مرض:

اگر کسی پر نظر بد، جادو کی وجہ سے لاعلاج بیماری مسلط ہو گئی ہو اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو تو اول و آخر 6 بار درود شریف 200 بار نماز فجر کے بعد پڑھ کر خود پر اور پانی پر دم کر کے پیئے بہت جلد شفا ہوگی۔

عمل: حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

بار بار جادو ہو جاتا ہو:

میرے پاس اکثر ایسے لوگ آتے ہیں جو کہتے ہیں کہ کئی بار علاج کرایا لیکن جادو پھر ہو گیا ایسے مریضوں کے لیے ذیل کا عمل بہت شفا بخش ہے اگر کوئی صبح شام اس دعا کی تین بار تلاوت کرتا رہے تو سحر، جادو، نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

جادو کبھی بھی نہ ہو: اگر کوئی چاہتا ہو کہ اس پر کبھی بھی جادو نہ ہو تو ذیل کا عمل اپنا معمول بنا لے تو ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

عمل: درود شریف، سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس، درود شریف تین، تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیرے یا کوئی

اور مریض پر دم کردے جادو کبھی بھی نہ ہوگا۔

جادو کرنے والے پر واپس جائے:

اگر کسی پر بار بار جادو ہو جاتا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ جادو کرنے والے پر واپس چلا جائے تو ذیل کا عمل بہت طاقتور ہے ان آیات کے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے فوائد ہیں۔ ان آیات کو صبح شام گیارہ بار پڑھ کر خود پر دم کرلیں۔ (سُوْرَةُ التَّوْبَة آیت:128-129)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

جادو سے بچاؤ کا مسنون علاج:

حضور پاکؐ فرماتے ہیں کہ جو روزانہ صبح نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھائے گا وہ اُس دن زہر اور جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا یہ کھجوروں کے امراض کے لیے بھی شفا بخش ہے۔

جادو والا کھانا اثر نہ کرے:

اگر کوئی آپ کو کھانے والی چیز کے ذریعے جادو کرنا چاہتا ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کوئی بھی چیز کھالیں ہر قسم کے جادو سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بیری کے پتوں سے سحری امراض مجرب علاج:

پرانے سے پرانا جادو کالا جادو یا کسی بھی قسم کے سحری اثرات کی وجہ سے بیماری لاعلاج شکل اختیارات کرگئی ہو تو یہ مجرب المجرب عمل ہے۔ جس سے تمام قسم کے سحری اثرات اور لاعلاج بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ اور جسم شفایاب ہو جاتا ہے ایسے مریض جو علاج کروا کروا کے تھک گئے ہوں وہ ایک بار اس عمل کو ضرور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو گئے۔

عمل:

7 پتے بیری کے لے کر پتھر سے پیس لے پھر ان میں پانی ڈالیں اور یہ پڑھیں۔

آیتہ الکرسی، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین بار

سورۃ الاعراف آیت نمبر 117 سے 119،

سورۃ یونس 79 سے 82، سورہ طٰہٰ 65 سے 69

کچھ پانی پی لیں باقی سے نہالیں یہ عمل کئی بار کریں۔

باب (19)

نظر بد کا علاج

جس پایا بھیت قلندر دا
راہ کھوجیا اپنے اندر دا
اوہ واسی ہے سکھ مندر دا
جتھے کوئی نہ چڑھدی لہندی اے
منہ آئی بات نہ رہندی اے

جس نے قلندر کا راز جان لیا۔ اُس نے خود اپنی ذات کے سفر کا راستہ تلاش کر لیا وہ سکھ مندر کا باسی ہوگا جہاں عزت و شرم کی کوئی حیثیت نہیں۔

بات لبوں تک آجائے تو پھر روکے نہیں رُکتی۔

بابا بلھے شاہؒ

نظر بد کا علاج

کیا نظر، جادو سب کو ہو سکتا ہے؟ قارئین اور عاملین کے لیے بہت ہی اہم موضوع ہے۔
میرا کمرہ عورتوں سے بھرا ہوا تھا ایک نوجوان لڑکی کے اوپر جنات کا سایہ تھا میں نے جب اُس کو دم کیا تو آسیبی قوت حاضر ہوگئی میں نے اُسے کہا اس کو چھوڑ کے چلی جاؤ اور اس ساتھ ہی مذاق میں یہ کہا کہ یہاں سو کے قریب عورتیں ہیں تم کسی اور کے اندر چلی جاؤ تو وہ بولی یہاں پر موجود عورتوں میں سے صرف 5 عورتوں کے اندر جا سکتی ہوں۔ یا شروع میں جب میرے پاس آسیبی امراض کے کیس آتے تو میں ان کو کہتا کہ اس مریض کو چھوڑ کر میرے اندر آ جاؤ تو وہ کہتے آپ کے اندر نہیں جا سکتے یا عامل آسیبی مریض کو مار رہا ہوتا ہے اور وہ آسیب مریض کو چھوڑ کر اُس عامل کے اندر کیوں نہیں جاتا یا گھر والے آسیبی مریض کو گالیاں دیتے ہیں مارتے ہیں تو وہ گھر والوں کے اندر کیوں نہیں جاتا۔ مندرجہ بالا تمام سوالوں کے جواب یہ ہیں کہ انسان کی تشکیل دو چیزوں پر مشتمل ہے ایک ہمارا جسم جو گوشت کا بنا ہے اور دوسری ہماری روح۔ جسم کے اطراف میں Aura ہے جس کو ہم نور کا ہالا بھی کہتے ہیں دنیا میں دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں پہلی قسم جن کا Aura بہت مضبوط ہوتا ہے کوئی جادو، نظر یا آسیب ان کو تنگ نہیں کر سکتا۔ دوسری قسم میں وہ لوگ شامل ہے ہیں جن کا Aura کمزور ہوتا ہے لہٰذا ان پر جادو، نظر اور آسیب جلدی اثر انداز ہو جاتا ہے۔ لہٰذا عاملین حضرات کو Aura کو مضبوط کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ ورنہ کمزور Aura والے لوگ روز روز بیمار ہوتے ہیں۔ یہ اکثر جادو یا نظر سے متاثر ہوتے رہیں گے اور کبھی ایک بابا کبھی دوسرے بابے کے پاس چکر لگاتے رہیں گے۔ پاک صاف رہنے عبادت، نماز اور ذکر و اذکار سے Aura بہت مضبوط ہوتا ہے اور بندہ منفی اثرات سے محفوظ رہتا ہے انسانی جسم، روح، Aura بہت تفصیل طلب موضوع جس کے بارے میں میری کتاب ''بزمِ درویش'' میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

خوبصورت بچی کو نظر: میرے پاس سال پہلے ایک بچی کرن آئی جس کی عمر 10 سال تھی بہت ہی خوبصورت کہ میں نے آج تک ایسی بچی نہیں دیکھی۔ اُس کو دورے پڑتے تھے ڈاکٹر 2 سال سے مرگی کا علاج کر رہے تھے میں نے باطنی نگاہ سے دیکھا تو اسکا Aura بہت کمزور اور اسے نظر بد سے شدید متاثر پایا۔ جیسے ہی میں نے نظر بد کا علاج کیا بچی دنوں میں کامل صحت یاب ہوگئی اور اللہ کے فضل سے آج بھی صحت مند ہے ڈاکٹر اُس کو دوائیاں کھلائے جا رہے تھے۔

میاں بیوی کو نظر: میرے پاس یوسف نامی لڑکا آیا جس کی جاپانی بیوی اُس کے ساتھ تھی دونوں بہت ہی

خوبصورت جو بھی اُن کو دیکھتا حیران ہو جاتا ایک خوبصورت بیٹا بھی تھا۔ جیسے ہی میاں بیوی پاکستان آئے یوسف کو دورے پڑنے شروع ہو گئے وہ روزانہ نماز عصر کے بعد بے ہوش ہو جاتا گھر والے ہسپتال کے چکر لگا کر تھک چکے تھے۔ میرے پاس آئے تو شدید نظر بد کا شکار میں نے روحانی علاج کیا لونگ اور سرخ مرچیں جلانے کو کہا دنوں میں ٹھیک ہو گیا اور آج تک الحمدللہ تندرست ہے۔

7 سرخ مرچ پر 9 مرتبہ سورۃ فالکوثر 9 بار، یَا وَدُوْدُ 9 بار، یَا قَابِضُ 9 بار پڑھ کر پھونکیں 9 بار وار کر جلا دیں مرچیں جلنے کی خوشبو نہ آئے تو نظر جب تک مرچیں جلنے کی بو نہ جائے جلاتے رہیں۔

اور نظر بد کے لئے یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ 500 روزانہ ورد کرتے رہیں تو نظر بد جادو اور آسیب سے محفوظ رہیں گے نظر بد جادو اور آسیبی اثرات کے مریضوں کو ایک پاؤ گوشت یا درج ذیل اعمال بھی نظر بد کے لئے اکسیر کا مقام رکھتے ہیں۔

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل: (۱) سورۃ یوسف کی آیات 67،68 کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

''(یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا، بلکہ کئی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے اور جب وہ انہیں راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا گئے۔ کچھ نہ تھا کہ اللہ نے جو مقرر کر رکھا ہے، وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچا لے، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کے عالم تھے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے''

حافظ ابن کثیر ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے جب ''بنیامین'' سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کیلئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں۔ جس طرح کہ ابن عباسؓ، محمد بن کعبؒ، مجاہدؒ، ضحاکؒ، قتادہ اور سدیؒ وغیرہ کا کہنا ہے انہیں اس بات کا خدشہ تھا کہ ان کے بیٹے خوبصورت ہیں اور کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔

(۲) فرمان الٰہی ہے: ''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب بھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے: ''یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے نظر بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔

نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی ؐ سے چند دلائل: نظر بد کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔ ۱۔ نظر بد کا لگ جانا حق ہے (۱۲۱) ۲۔ ''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے'' (۱۲۲) ۳۔ نظر بد حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کرلیا کرو۔ (۱۲۳) ۴۔ اسماء بنت عمیس نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دم کرسکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہے'' (۱۲۴) ۵۔ ''بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے حتی کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گرسکتا ہے'' (۱۲۵) ۶۔ ''نظر بد کا لگنا حق ہے اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے'' (۱۲۶) ۷۔ ''نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔ (۱۲۷) ۹۔ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اسے نظر بد لگ گئی ہے اس پر دم کرو۔ ۱۰۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے آل حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی، اور آپ ﷺ نے اسماء بنت عمیسؓ سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں بلکہ انہیں نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا ان پر دم کیا کرو۔

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال: حافظ ابن کثیرؒ: ''نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے'' حافظ ابن حجرؒ: ''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اسے نقصان پہنچے''۔ امام ابن الاثیرؒ: ''کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے۔'' حافظ ابن قیمؒ: ''کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور ارواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے''۔

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات ودیعت کی ہیں۔ کچھ محسوس کی جاسکتی ہیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ احترام کرتا اور اس سے شرماتا ہو اور اس وقت پیلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو۔ لوگوں نے ایسے کئی اشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب کچھ روحوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لیے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔ اور روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے تو حاسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کرسکتا ہے جو حقیقت انسانیت سے خارج ہو۔ اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے اور ایسا کبھی آپ کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ کے پڑھنے سے اور کبھی محض وہم و گمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے ان کی نظر لگ جاتی ہے۔ یہ وہ تیر ہوتے ہیں جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی نشانہ خطا ہو جاتا ہے۔ جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھار یہ تیر خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔

نظر بد اور حسد میں فرق: ۱۔ ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا اسی لیے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا اور یہ قرآن مجید کی بلاغت شمولیت اور جامعیت ہے۔ ۲۔ حسد بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

نظر بد سے بچانے والے قرآنی وظائف: نظر بد سے بچاؤ کیلئے یہ آیت مجیدہ انتہائی موثر ہے میرے برسہا برس کے تجربات کا یہ نچوڑ ہے کہ اگر اس آیت مجیدہ کو 141 دفعہ پانی پر پڑھ کر وہ پانی سات دن تک نظر بد کے

مریض کو پلایا جائے تو نظر بد کے اثرات کلی طور ختم ہو جاتے ہیں۔ آیت مجیدہ یہ ہے۔

(سُوْرَةُ النَّجم آیت 24،23)

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾

جانوروں کی نظر بد: ایسے لوگ جنہوں نے گھر میں مویشی پال رکھے ہوں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ان مویشیوں کو بھی نظر لگ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ شدید متاثر ہو جاتے ہیں اگر اس طرح کی صورتحال کا سامنا ہو تو اس کیلئے میں یہ عمل پیش کر رہا ہوں۔ آٹا لیں اور اس پر یہ آیت مجیدہ اکیس دفعہ پڑھ کر جانور کو کھلا دیں نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ آیت نمبر 56،55)

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

بعض اوقات کسی کو کسی سے عناد، دکھ یا کینے کی وجہ سے بھی نظر بد لگ جاتی ہے جو کہ انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس کے علاج کیلئے درج ذیل وظیفہ انتہائی مؤثر نتائج کا حامل ہے۔ 21 مرتبہ آیۃ الکرسی، 21 مرتبہ سورۃ اخلاص، 21 مرتبہ سورۃ الفلق، 21 مرتبہ سورۃ الناس اور آخر میں 21 مرتبہ اللہ حافظ اللہ ناصری اللہ ناظر اللہ ماحی ان سب وظائف کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ مریض کو پھونکے مار کر دم کرتے جائیں یہ عمل 11 دن مسلسل کرنا ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اور آخر میں درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

بار بار نظر بد ہو: اگر کسی کو بار بار نظر بد ہو تو کچھ مقدار میں شہد لا کر تین دن تک اس شہد پر سورۃ الناس کو 41 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس شہد کو صبح و شام استعمال کریں۔ بفضل خدا بد نظری کا مکمل خاتمہ ہوگا۔

علاوہ ازیں کچھ مقدار میں 7 کالی مرچیں ان پر سورۃ الناس 11 مرتبہ پڑھ دم کریں مریض کے سر پر 7 مرتبہ وار کر آگ پر پھینکیں یہ عمل میرا برسوں کا آزمودہ ہے۔

نظر بد سے حفاظت:

میرے پاس منفی قوتوں سے متاثر جو مریض آتے ہیں اُن میں سے بیشتر نظر کا شکار ہوتے ہیں حیرت والی بات یہ ہے کہ اس کے لیے کوئی عمل وغیرہ نہیں ہوتا بس کسی نے حسد رشک، اور بعض اوقات محبت سے دیکھ لیا تو نظر لگ گئی۔ اگر کسی چھوٹے بچے خوبصورت چیز یا مکان یا کاروبار کو نظر بد لگ گئی ہو اور بہت تکلیف ہو تو تین دن روزانہ یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی اسے پلا دیں نظر بد کے اثرات ختم ہوں گے آیت مندرجہ ذیل ہے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَة 102-103-104

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

نظر بد کا حتمی توڑ: اگر کوئی شخص یہ آیات زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو نظر بد سے محفوظ رہے گا آیات مندرجہ ذیل ہیں۔ (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف 55 تا 59)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

نظر بد دور کرنے کا عمل: عاملین کا کہنا ہے کہ یہ آیات نظر بد کو دور کرنے کے لیے بڑی مؤثر ہیں۔ جس بچے کو نظر لگ گئی ہو اُسکے لیے ان آیات کو ۳ یوم تک 41 مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور تیسرے روز ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں باندھ کر نظر شدہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف 31 تا 35

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

نظر بد سے بچاؤ کا ایک موثر حصار: بعض لوگ بڑے حساس ہوتے ہیں اور اکثر اپنے معاملات زندگی میں نظر بد کی وجہ سے بڑے پریشان رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان آیات مجیدہ کو سورج گرہن یا چاند گرہن کے اوقات میں مشک و زعفران سے لکھ کر تین دن تک پانی میں گھول کر پی لے نظر بد سے بچاؤ کا ایک موثر حصار بن جائے گا۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ 33 تا 35)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـــُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ 12

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

سُوْرَةُ الزُّمَر 4 تا 6

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

نظر بد سے ہمیشہ کے لیے بے خوف:

عاملین و کاملین کہتے ہیں کہ اگر کوئی ذیل کا عمل کرلے تو وہ نظر بد سے ہمیشہ کیلئے بے خوف ہو جائے گا یہ عمل نظر بد کے لیے ایک گرز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان آیات کو نوچندی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد 11 دفعہ پڑھ لیا کرے پورا مہینہ نظر بد سے بے خوف رہے گا آزمائش شرط ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة 9 تا 11

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن 7 تا 9

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

سُوْرَةُ الْجُمُعَة 10 تا 11

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

باب (20)

جنات حقیقت اور علاج

اس پیکرِ خاکی میں اک شے ہے سو وہ تیری ہے
میرے لیے مشکل ہے اُس شے کی نگہبانی

فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا
یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک

علامہ اقبالؒ

جنات ایک حقیقت ہیں کوئی خیالی چیز نہیں

محترم قارئین قرآن مجید اور احادیث کی کتب میں جنات کا تعارف ایک آتشی مخلوق کے طور پر کرایا گیا ہے۔ جنات انسان سے پہلے اس زمین پر موجود تھے۔ انسانوں اور فرشتوں کی طرح یہ بھی مختلف کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حضرت انسان کی طرح یہ بھی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اور تمام معمولات انسانوں کی طرح کرتے ہیں۔ انسانوں کی طرح جنات بھی روز قیامت اپنے اچھے برے اعمال کے جواب دہ ہونگے۔ قرآن مجید میں ایک مکمل سورۃ کا نام سورۃ جن ہے اس سورۃ کے علاوہ بھی بے شمار جگہوں پر قرآن مجید میں جنات کا ذکر موجود ہے۔ یعنی اس میں ذرہ بھی شک نہیں ہے کہ جنات کا وجود ثابت نہیں ہے۔

جنات اور انسان: موجودہ ترقی یافتہ دور میں یہ بحث ہر جگہ ہوتی ہے کہ کیا جنات انسانوں کو تنگ کرتے ہیں یا نہیں۔ جو لوگ جنات کے وجود سے انکاری ہیں یا یہ کہتے ہیں کہ جنات انسانوں کو تنگ نہیں کرتے تو اُن سے ادباً ملتمس ہوں کہ گھروں میں آگ لگ جانا بند الماریوں سے روپے اور کپڑے غائب ہو جانا۔ اچانک گھر میں بدبو کا پھیل جانا کپڑوں کا کٹ جانا۔ خون کے چھینٹے یا گوشت کا گرنا۔ قبرستان کی مٹی اور پتھروں کی بارش ہونا پانی کا گرنا۔ آسیب زدہ گھروں میں جسم پر وزن پڑنا۔ ویرانی اور وحشت کا احساس ہونا۔ پراسرار بیماریوں کا شکار ہو جانا۔ بلاوجہ کاروبار کا ستیاناس ہو جانا۔ یہ سب کیا ہے ہمارا جدید طبقہ دن رات ایسے لوگوں کا مذاق اُڑاتا ہے کہ یہ نفسیاتی مریض ہیں اِن کو کون سمجھائے کہ جس بیچارے پر یہ مشکل وقت آتا ہے وہی بہتر جانتا ہے جس تن لاگے وہ تن جانے جب ایسے متاثرہ لوگ کسی روحانی عامل سے اپنا علاج کراتے ہیں تو درج بالا تمام بُرے کام رُک جاتے ہیں یعنی گھروں میں جو منفی حرکات ہو رہی ہوتی ہیں وہ تمام رک جاتی ہیں تو یہ سب کیا ہے۔ اگر کسی کے گھر آگ دوبارہ نہیں لگتی یا روپے دوبارہ چوری نہیں ہوتے تو یہ سب کیا ہے۔ ایسے منکرین پر جب خود ایسی ہی کوئی مصیبت آتی ہے تو پھر یہ پاگلوں کی طرح روحانی عاملوں کو ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔ جنات کو قرآن وحدیث کے مطابق اِس طرح بیان کیا گیا ہے۔

قرآنی دلائل: ۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الْاَنْعَام :130)

”اے جن وانس کیا تمہارے پاس تم ہی سے رسول نہیں آئے؟ جو میری آیات تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اس دن کی تمہاری ملاقات سے تمہیں ڈراتے ہیں“۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن :33)

”اے جن وانس کے گروہ اگر تم طاقت رکھتے ہو تو زمین وآسمان کے کناروں سے نکل جاؤ۔ تم بغیر دلیل کے نہیں نکل سکتے۔“

۳۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف :29) "جب ہم نے آپ کی طرف جنات کا ایک گروہ بھیجا وہ قرآن سن رہے تھے۔" ۴۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الْجِنّ :1) "آپ ﷺ فرما دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے قرآن سنا تو کہنے لگے۔ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے"

۵۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الْجِنّ :6)

"بے شک انسان جنات کی پناہ طلب کیا کرتے تھے جواب انہوں نے ان کی تکالیف میں اضافہ کر دیا۔"

حدیث کے دلائل: سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں تو بکریوں اور صحراؤں کو پسند کرتا ہے۔ جب تو اپنی بکریوں اور صحراؤں میں ہو تو بلند آواز سے اذان کہہ کیونکہ موذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے۔ وہاں تک جو مخلوق بھی سنتی ہے قیامت کے دن وہ سب موذن کے حق میں گواہی دیں گے۔ (مخلوق سے مراد جن و انس وغیرہ ہیں)

سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ بازار عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ انہیں دنوں شیطانوں کو آسمانی خبریں چرانے سے منع کر دیا گیا تھا شیطان اپنی قوم کے پاس گئے انہوں نے پوچھا تم اپنے کام سے اتنی جلدی واپس کیوں آ گئے ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے اور آسمان کے درمیان رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں ہیں اور ہم پر شعلے برسائے گئے ہیں انہوں نے کہا رکاوٹ کھڑی کرنے کا ضرور کوئی سبب ہوگا۔ وہ سب زمین کے کونے کونے میں پھیل گئے۔ ان کا جو گروہ تہامہ کی طرف گیا تھا اس نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بازار عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو وادی نخلہ میں صبح کی نماز پڑھائی جب جنات نے قرآن سنا تو پکار اٹھے اللہ کی قسم یہی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے ہمارے سامنے رکاوٹ کھڑی کی گئی ہے۔ جب وہ اپنی قوم کے پاس گئے تو انہیں بتایا کہ اے قوم ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کریں گے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل کی قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ (سورۃ الجن آیت: ۱)

جنات کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟ آیات قرآنیہ اور احادیث صحیحہ سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ جنات کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن :۱۵) اور جنات کو خالص آگ سے پیدا کیا۔ قول ابن عباس۔ خالص آگ سے یا آگ کے شعلے سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سُوْرَۃُ الْحِجْر :۲۷)

"جنات کو ہم نے اس سے پہلے خالص آگ سے پیدا کیا۔" اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی حکایت یوں بیان کی۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف :۱۲) "میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا۔"

اگر یہ کہا جائے کہ قول ابلیس کا کوئی اعتبار نہیں تو کہا جا سکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس کے قول کو

قرآن میں ذکر کیا ہے تو اب یہ بات حقیقت بن چکی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فرشتے نور سے پیدا کیے گئے اور جنات آگ کی لپک سے پیدا کیے گئے اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا۔

جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کے گروہ:

جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کی بہت سی اقسام ہیں اور ان کے علیحدہ علیحدہ اوصاف اور الگ الگ کام ہیں۔ یہاں صرف چند گروہوں کی جگہ اور ان کی شرارتوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ عوام الناس ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

پہلا گروہ: ارواح خبیثہ کی یہ قسم کسی گھر یا مکان کے اندر سکونت اختیار کر لیتی ہیں اور اس گھر کے باسیوں کو خواب اور بیداری میں ڈراتی اور دکھ تکلیف پہنچاتی ہیں۔ دنیا کے ہر شہر میں کوئی نہ کوئی ایسا گھر اور مکان ضرور ہوتا ہے جن میں یہ اعامر جن رہائش رکھتے ایسے مکان اور گھر کو عام طور پر "بھارا" اور "آسیب زدہ" کہتے ہیں ایسے مکانات اور گھروں میں اس گروہ کے جنات مختلف حرکتیں کرتے ہیں۔

۱۔ بعض اوقات گھر کے رہنے والوں پر اینٹیں اور پتھر برساتے ہیں۔ ۲۔ بعض جگہ پاخانہ اور گندگی پھینکتے ہیں۔

۳۔ کئی گھروں کے دریچے اور الماریوں سے چیزیں نیچے گراتے ہیں اور توڑتے پھوڑتے رہتے ہیں۔

۴۔ کئی بار یہی جنات و شیاطین گھروں میں کپڑوں اور سامان کو آگ لگا دیتے ہیں یہ گروہ غیر آباد اور تاریک مکانوں میں بھی اپنا بسیرا کر لیتا ہے اسی لیئے حدیث شریف میں ہے کہ شام کے بعد اپنے مکاں کے دروازوں کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ ایسے وقت میں بعض مسافر جنات آ کر ان میں بسیرا کر لیتے ہیں بعض گھروں اور دکانوں کی برکت سلب کر لیتے ہیں گھروں میں فساد اور جھگڑے پیدا کرتے ہیں گھر میں رہنے والے افراد کے درمیان تفرقہ، عداوت پیدا کرتے ہیں سفلی عاملین اسی گروہ کی مدد سے مندرجہ بالا کام کرواتے ہیں۔

دوسرا گروہ: یہ وہی گروہ ہے جس میں ایسے جنات، شیاطین اور ارواح خبیثہ شامل ہیں جو انسانوں پر مسلط ہو جایا کرتی ہیں جس سے ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے اور سخت لا علاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو حکما اور ڈاکٹروں کی دواؤں سے ہرگز علاج پذیر نہیں ہوتے بعض دفعہ اسی گروہ کے جنات انسان کے جسم کے کسی خاص حصہ کو متاثر کرتے ہیں تو وہ حصہ شل، مفلوج اور بیکار ہوتا ہے یا اس پر کوئی زخم نمودار ہو جاتا ہے جو لوگ اس قسم کے شیطانی اور جنونی آسیب کا انکار کرتے ہیں گویا وہ حقائق قرآن کا انکار کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت ایوب علیہ السلام کی زبانی فرماتے ہیں۔

ترجمہ: یعنی شیطان نے مجھے چھو کر اپنے آسیب سے دکھ اور عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ بعض اوقات ارواح خبیثہ جب انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہیں یا سفلی جادوگر اپنے عمل یا جادو کے ذریعے مسلط کر دیتے ہیں تو

انسانوں کو طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا کرتی رہتی ہیں اس گروہ کے جنات کو تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان، چین اور تبت کے لوگوں میں اس قسم کے سفلی عاملین بکثرت پائے جاتے ہیں۔

تیسرا گروہ: اس گروہ میں شامل جنات ارواح خبیثہ اکثر قبرستانوں میں اور ان کے گردونواح میں اپنا بسیرا کرتی ہیں یہ جنات زندگی میں انسانوں کے ہمراہ رہنے والے طبعی اور ہمزاد ہوتے ہیں۔ جو موت کے بعد جسد عنصری سے جدا ہو کر کچھ عرصہ متوفی لوگوں کی قبروں پر منڈلاتے رہتے ہیں ہندو لوگوں میں یہ عقیدہ عام طور پر پایا جاتا ہے کہ مرنے کے بعد اس کی روح بھوت بن کر مردہ کے خویش واقارب پر بعض دفعہ مسلط ہو جاتی ہیں اس لیے یہ لوگ جب کبھی اپنے مردے جلانے کیلئے مرگھٹ پر جاتے ہیں تو اپنا لباس اور حلیہ تبدیل کر کے اس قدر مبالغہ کرتے ہیں کہ اپنے مردہ کے بعد سر داڑھی اور مونچھوں تک منڈوا ڈالتے ہیں تاکہ موت کے بعد ان کے متوفی کی روح بھوت بن کر انہیں پہچان نہ سکے۔ نیز ہندو لوگوں میں یہ بھی رواج ہے کہ مرگھٹ میں جس وقت یہ لوگ اپنا مردہ جلاتے ہیں اور مردے کی کھوپڑی جل کر تڑاخ سے پھٹتی ہے تو وہاں جس قدر ہندو جمع ہوتے ہیں سب کے سب الٹے پاؤں اپنے گھروں کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور پیچھے دیکھنے کا نام نہیں لیتے دراصل ان کا یہ خوف بے وجہ نہیں ہوتا مردہ کی روح بھوت نہیں بن جایا کرتی بلکہ اس کا ہمزاد جو پیدائش سے اس کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ موت کے بعد اس کے جسد عنصری سے الگ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات وہ ہمزاد موت کے بعد متوفی کے کسی خویش یا دوسرے شخص پر مسلط ہو جاتا ہے۔

چوتھا گروہ: شیاطین اور جنوں کا یہ گروہ بوچڑ خانوں اور مذبح گاہوں کے آس پاس منڈلاتا رہتا ہے اور جانوروں کے خون اور ہڈیوں وغیرہ سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے گوبر، ہڈی اور کوئلے سے استنجا کرنے سے اپنے اصحاب کو منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا کہ یہ چیزیں جنات کی خوراک ہیں اگر ان سے استنجا کیا جائے گا تو پھر وہ جنات کی خوراک کے قابل نہیں رہتیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ جناب ہڈی، گوبر اور کوئلے کو بعینہ کھا نہیں لیتے بلکہ ان میں سے فاسفورس اور کاربن کی قسم کی خارج ہونے والی گیسوں میں ان کی خوراک موجود ہوتی ہے اس لیے بوچڑ خانوں اور مذبح گاہوں کے پاس اس قسم کے جنات اپنی مخصوص خوراک حاصل کرنے کیلئے آتے ہیں اور بعض اوقات انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔

پانچواں گروہ: جنات کا یہ گروہ پرندوں کی طرح ہوا میں چکر لگاتا رہتا ہے۔ اسی گروہ کے جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت کو اٹھائے رہتے تھے۔ اس قسم کے جنات کو اگر تسخیر کر لیا جائے تو یہ اپنے عامل کو مختلف ممالک کی سیر کراتے ہیں۔ اس گروہ کے جنات کا عامل ہوا میں اڑ سکتا ہے تبت کے علاقہ میں اس قسم کے عامل پائے جاتے ہیں۔

چھٹا گروہ: جنات وشیاطین کا چھٹا گروہ اصل ناری قسم کا ہوتا ہے اور اس گروہ کے جن شیاطین کسی شخص پر

مسلط ہو جائیں تو مریض انگارے کھاتا اور شعلے نگلتا ہے۔ ان جنات کے عامل آگ میں گھس جاتے ہیں اور آگ سے کھیلتے ہیں اور صحیح سلامت نکلتے ہیں ایسا ایک عامل میرا واقف تھا جو بانسری بجاتا ہوا آگ میں گھس جاتا تھا میں نے چند ایسے عاملین کو دیکھا جو آگ سے کھیلتے تھے لوہے کی چھری چاقو آگ سے سرخ کر کے زبان پر لگاتے تھے اس گروہ کے جنات اور شیاطین جب انسان کے کان یا انگلی کو چھوتے ہیں تو وہ جل اٹھتی ہے جن اگر کسی مرد یا عورت پر مسلط ہو جائیں تو اسے سخت دردناک عذاب میں مبتلا کر دیتے ہیں ایسے مریض چوبیس گھنٹے بھی غسل کریں تو بھی ان کا جسم آگ کی طرح رہتا ہے۔

ساتواں گروہ: اس گروہ کے جن شیاطین اکثر جنگلوں، باغوں اور کھیتوں، درختوں اور جھاڑیوں پر بسیرا کرتے ہیں اس گروہ کے جن و بھوت مختلف شکلوں، صورتوں میں دکھائی دیتے ہیں ان میں بعض بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور بعض بڑے، قوی ہیکل بھیانک شکل وصورت کے ہوتے ہیں اور رنگ برنگ کی سرخ، زرد اور سبز وردیوں میں ملبوس رہتے ہیں جو لوگ جنگل میں درخت کاٹتے ہیں وہ لوگ بعض دفعہ اس قسم کے جن شیاطین کے آسیب میں آجاتے ہیں اسی گروہ کے جن بھوت اور ان کی مونث قسم باغوں میں اور سرسبز کھیتوں میں سے بعض دفعہ انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہے اس قسم کے بھوت، پریت اور جنات کو راقم السطور نے دیکھا ہے۔ اس قسم سے تعلق رکھنے والے جنات باغ باغیچوں جہاں پھول بکثرت ہوتے ہیں خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں اور بیاہی عورتوں پر بھی مسلط ہو جاتے ہیں اور عورتوں سے انسان کی طرح جماع اور مباشرت کرتے ہیں اور بہت خراب کرتے ہیں میرے ایک جاننے والے جو زبردست سفلی عامل ہیں ان کا کہنا ہے کہ خواب میں کسی مرد کا عورت سے جماع کرنا اور کسی عورت کا مرد سے مباشرت کرنا اس قسم کے آسیب کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔

آٹھواں گروہ: یہ زانی اور شہوانی جنات وشیاطین کا گروہ ہے جو جوان مردوں، لڑکوں اور عورتوں نیز خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں پر مسلط ہو کر غلط ترغیب دیتا ہے۔ اس گروہ میں لوطی جنات اور شیاطین بھی ہوتے ہیں جو مردوں سے لواطت کے قبیح فعل کا ارتکاب فاعلی اور مفعولی دونوں صورتوں میں کرتے اور کراتے ہیں۔ یہ شیاطین جن لوگوں پر مسلط ہو جاتے ہیں وہ ہرگز کسی صورت میں اس فعل سے باز نہیں آتے۔ ان کے لوطی تسلط اور تصرف سے بعض اشخاص اپنی جوان خوبصورت عورتوں سے منہ پھیر کر دیوانہ وار دن رات فطری وضع کے خلاف فعل کرتے ہیں۔ اور ذرا نہیں شرماتے، اور بعض مفعولیت کی صورت میں مرتے دم تک دوسروں سے یہ شرمناک اور حیا سوز فعل کراتے پائے جاتے ہیں بعض مرد اپنی بیویوں سے بھی یہ غیر فطری فعل کرتے ہیں اس گروہ کے متاثرہ مریض مرد وعورت کا علاج کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے اس گروہ کے جنات وشیاطین کے عامل بھی اکثر زانی ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس گروہ کے جنات وشیاطین سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

نواں گروہ: اس گروہ میں شامل جنات وشیاطین انسانوں پر مسلط ہو کر انہیں بیمار کر دیتے ہیں اور انسانوں کو

خون چوستے ہیں یہی ظلم حیوانات پر بھی مسلط ہو جایا کرتے ہیں۔ اکثر دودھ دینے والی گائے، بھینس اور بکریوں، بھیڑوں پر ان کا تسلط ہو جاتا ہے اس قسم کے جن شیاطین کے عامل بھی اکثر لوگوں کے مال مویشیوں پر انہیں مسلط کر دیتے ہیں اور جانوروں کے بچے مرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جانوروں کے دودھ اور مکھن میں کمی بیشی میں ان جن شیاطین کا بڑا اثر ہوتا ہے۔

دسواں گروہ: اس گروہ میں شامل جن شیاطین بتوں اور مورتیوں میں گھس کر لوگوں میں بت پرستی کے مشرکانہ رسم و رواج کا موجب بنتے ہیں اس قسم کے جن شیاطین طرح طرح کے مکر و فریب سے اپنے پجاریوں کو اپنی پرستش میں پھنسائے رکھتے ہیں۔ جب کبھی ان کے پجاری ان کو چوکی بھرنے یا سلام اور سجدے کے روزانہ فرائض ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ تو یہ جن شیاطین ان پر اور ان کے گھر والوں پر مسلط ہو کر انہیں ستاتے ہیں اور دکھ پہنچاتے ہیں بعض چڑھاوے طلب کرتے ہیں اور قربانیاں مانگتے ہیں۔ کلکتہ کی کالی دیوی جو ایک سخت قسم کی خونخوار اور سفاک قسم کی بھوتنی ہے اس معاملے میں بہت مشہور چلی آتی ہے اور یہ چڑیل دیوی اپنے پجاریوں سے انسانوں کی قربانی طلب کرتی رہی ہے۔ اور جب تک کئی بے گناہ اس کی دہلیز پر ہر سال ذبح نہیں کیے جاتے تھے یہ اپنے پجاریوں اور پرستاروں سے ناراض بھی جاتی تھی اور اس کی پاداش میں اپنے مشرک پرستاروں کو سخت اذیتیں اور تکلیفیں پہنچاتی تھیں۔ اس کی خوفناک اور ڈراؤنی سیاہ صورت جس کے گلے میں انسانی کھوپڑیوں کی بڑی مالا پڑی ہوئی ہے آج تک اس کے شیطانی ظلم و ستم کی شہادت دے رہی ہے۔

گیارھواں گروہ: اس گروہ میں وہ جنات اور شیاطین شامل ہیں جو کاہنوں، ساحروں، جادوگروں اور سفلی عاملوں کے پاس خبریں لاتے ہیں یا اپنے عاملوں کے دم تعویز گنڈے، جھاڑ پھونکوں، اور ٹونے ٹوٹکوں جادو سحر میں ان کی امداد اور اعانت کرتے ہیں۔ اور یوں ان کے دم قدم سے ان کے سفلی عامل اور کالے علم کی دوکان گرم رہتی ہے اس قسم کے سفلی عامل اپنے خبیث مؤکلوں کی طرح پلید رہنے اور طیب ارواح سے بچنے کی خاطر اپنے اردگرد گوبر اور گندگی کا حصار کرتے ہیں۔ اس قسم کے جن شیاطین اور ارواح خبیثہ کے عاملین کے نمونے اگر دیکھنے ہوں تو ہندوؤں کے کنبھ کے میلے میں ان مادر زاد ننگے میلے کچیلے گندگی کھانے والے سادھوؤں کو جا کر دیکھو جو ہزاروں کی تعداد میں اس میلے میں شامل ہوتے ہیں وہاں ان الف ننگے اور گندے غلیظ لوگوں کا ایک لمبا جلوس نکلتا ہے اور ہندو مرد، عورتیں لاکھوں کی تعداد میں دو طرفہ قطار باندھ کر ان کے درشن کیلئے بڑے ادب اور احترام سے کھڑے ہوتے ہیں اور سب کے سب ان کے آگے ہاتھ جوڑے ڈنڈوت بھرت اور زمین پر اوندھے اور دوہرے ہو کر آتے ہیں ان میں جو سادھو بہت ڈراؤنی خوفناک صورت والا اور بہت میلا کچیلا اور گندہ غلیظ ہوتا ہے۔ وہی بڑا صاحب کمال اور صاحب کرامت سمجھا جاتا ہے۔

جنات کی اقسام

انسانوں کی طرح جنات کی بھی مختلف اقسام ہیں جن کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے زیادہ تر یہ مختلف قبائل کی صورت میں رہتے ہیں ہماری دنیا کی طرح ان کی بھی باقاعدہ ایک دنیا ہے جنات میں سے شر پسند اور جادوگر جنات انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔

بھوت پریت: کہا جاتا ہے کہ بھوت ایک صورت مشابہ انسان، ہولناک چوٹی والا، ناک میں باتیں کرتا ہے۔

بھوت پلید: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب کوئی آدمی نجاست کی حالت میں یا حاجت غسل میں ہلاک ہو جائے یا خودکشی کرتا ہے تو وہ ایک ہولناک قسم کا وجود اختیار کر لیتا ہے۔

شیاطین: یہ اولاد ابلیس آتشی لباس میں انسان کی گمراہی پر مسلط ہے شیاطین کا کام دلوں میں طرح طرح کے وساوس ڈالنا اور گندے غلیظ خیال پیدا کرنا ہے۔

جنات: جنوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ جانوروں اور انسانوں مرد، عورتوں کی شکل و صورت میں ہیں۔ مگر خداوند تعالیٰ نے ان کو شکل تبدیل کرنیکا اختیار دیا ہوا ہے اس لیے یہ اکثر شکلیں تبدیل کرتے ہیں ان کی مونث قسم عورتوں کی طرح ہوتی ہے جو آپس میں شادی کرتے ہیں اور ان کے اولاد بھی پیدا ہوتی ہے دیو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ انسانوں کو کھا جاتے ہیں مگر جنات انسانوں کو نہیں کھاتے۔

دیو: دیو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ عجیب الخلقت بہت بڑا جاندار جسم ہے۔ دیو کے سر پر دو سینگ اور بدن پر پاؤں ہاتھی جیسے اور پیچھے ایک دم جانوروں کیطرح جبکہ بازوں پر دو پر ہوتے ہیں یہ مختلف قسم کی شکل و صورتوں میں پائے جاتے ہیں ان کی مونث پری ہوتی ہے۔

موکل: یہ بطور مددگار کے عمل کے تابع رہتے ہیں عامل کو اکثر ڈراتے رہتے ہیں مگر عمل مکمل ہونے پر عامل کے محکوم بن کر دنیاوی کاموں میں اس کی معاونت کرتے ہیں۔

ڈائن: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ایک عورت جو چرخ پر سوار بڑے جوش و خروش میں کسی تنہا مقام پر انسانوں و حیوان کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

موئنی: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر سانپ کی مادہ بارہ برس تک پانی نہ پیئے تو وہ ایک انتہائی خوبصورت عورت کا روپ دھار کر انسانوں کو اپنے دام میں پھنساتی ہیں۔

پری: یہ ایک آتشی مخلوق ہے۔ نہایت خوبصورت عورت کی صورت ہے اور سب کی سب ہوا میں پرواز کرتی ہیں دونوں بازوں کے ساتھ ان کے دو پر ہوتے ہیں۔ جن کو یہ الگ بھی کر سکتی ہیں۔ پریاں نورانی عمل اور سفلی علم کے ذریعے تسخیر بھی ہو جاتی ہیں اور تسخیر کے بعد اکثر اپنے مسخر کردہ کی بیوی بن کر رہنا پسند کرتی ہیں۔

نادان: کہا جاتا ہے بعض چھوٹے چھوٹے بچے جوام الصبیان کے مرض اور آسیب سے مرجاتے ہیں تو مرنے کے بعد یہ ایسے بن جاتے ہیں کہ وہ کسی کے سر پر سوار ہوتے ہیں۔ تو ان کا اترنا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ نہ تو وہ کسی عامل کی سنتے ہیں اور نہ انسان کی کوئی سمجھتا ہے۔

بلیات: ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی ارواح خبیثہ ہیں۔ اور ہر شکل میں نظر آسکتی ہیں اور ہر قلب میں سما سکتی ہیں انسان کی دشمن اور ہلاکت کے درپے رہتی ہیں۔

چھلاوہ: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایک مسخرہ روح ہے اور انسان کو دھوکہ دے کر اپنا جی خوش کرتی ہے مگر انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی ہے یہ انسان حیوان کی شکل وصورت اختیار کر لیتی ہے اور پھر اپنا جسم قد اور وزن مبالغہ کی حد تک بڑھانا شروع کر دیتی ہے کہ انسان مارے خوف کے ڈر جاتا ہے چاندنی راتوں میں پیدل سفر کرنے والے صحرا کے مسافر اکثر اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں۔

بیر: یہ بھی شیطان کی اقسام سے ہوتے ہیں منتر اور سفلی اعمال کے مطیع رہتے ہیں اسمائے باری تعالیٰ سنتے ہی دور بھاگ جاتے ہیں اور کلمات کفر دل سے سنتے ہیں اہل ہنود کے اعمال میں بارہ بیر اور باون جوگن مشہور ہیں۔

غول بیابانی: غول بیابانی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ جنگلوں، بیابانوں میں ایک شخص مشعلیں روشن کر کے ہاتھ میں لئے جنگل میں دوڑتا پھرتا رہتا ہے اور لوگوں کو راستہ سے بھٹکا دیتا ہے۔

شہاب: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ایک لشکر ہاتھی، گھوڑوں، اونٹوں وغیرہ کے ہمراہ نمودار ہو کر ریگستانی صحراؤں میں یا پہاڑوں پر خیمہ زن ہوا نظر آتا ہے۔ اور جوں جوں قریب جائیں یہ دور ہوتا چلا جاتا ہے اور اکثر مسافر اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں۔

شہید: جاہل عاملین نے شہید کا نام دے رکھا ہے جبکہ شہدا تو جنت کے بلند ترین مقامات پر ہونگے۔ اس کو فرض کیا گیا ہے کہ گردن سے پاؤں تک ایک جسم خون آلود اور سفید پوش ہوتا ہے اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں لٹکا ہوتا ہے یا آگے آگے الگ چلتا ہے، اگر ایسا منظر انسان کو عالم بیداری میں نظر آئے تو مارے خوف کے ڈر جاتا ہے۔

خبیث: اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ایک شخص مہیب شکل وصورت کا جس کے منہ میں انگارے اور ناک کے دونوں سوراخوں میں سے چنگاریاں اور سانس کے ساتھ شعلے نکلتے ہیں اور یہ شخص اندھیری راتوں میں کسی ایسے مقام میں جہاں سخت اندھیرا ہو نظر آتا ہے۔

بھینسا: کہا جاتا ہے کہ یہ سور کی مانند ایک قوی الجثہ جانور خوفناک صورت میں نظر آتا ہے جس کے منہ سے سور کی طرح دو بڑے بڑے دانت نکلے ہوتے ہیں۔

زچہ: زچہ کے بارے کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی ہندو عورت جو بچہ جننے کے فوراً بعد چلے کے اندر مر جائے تو وہ ایک

قسم کی ڈائن کا روپ دھار لیتی ہے اور اکثر شیر خوار بچوں کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

چڑیل: چڑیلوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاؤں عموماً پیچھے کو مڑے ہوئے ہوتے ہیں یعنی ایڑیاں سامنے اور پنجے پیچھے کو پھرے ہوئے اور ان کے پستانوں کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ وہ اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے کندھوں پر سے پیچھے کو کئے ہوتے ہیں یعنی لٹکائے ہوتے ہیں۔

جوگناں: یہ بھی ارواح خبیثہ کی اقسام میں سے ہوتی ہیں سفلی علم والے منتروں کے ذریعے ان کو تسخیر کر کے کام بھی لیتے ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے خوبصورت شکل میں سانپوں سے کھیلتی ہوئی ظاہر ہوتی ہیں اہل ہنود اور سفلی علوم والوں میں بارہ بیر اور باون جوگن کا عامل بڑا طاقتور سمجھا جاتا ہے۔

گندھیلیاں اور گندھیلے: گندھیلے اور گندھیلیاں قوم جنات اور ارواح خبیثہ کے بھنگی ہیں۔ چوڑھی اور چمیاری نام کی چڑیلیں بھی اس قسم سے تعلق رکھتی ہیں ان کی رہائش گندگی اور گندگی کے ڈھیروں اور ایسی ہی دیگر جگہوں پر ہوتی ہے جب ان کی حاضرات کی جائے تو پورے ماحول میں بدبو پھیل جاتی ہے۔ ان کا آسیب اگر کسی پر مسلط ہو جائے تو اسے بہت خراب کرتا ہے ان کو تسخیر بھی کیا جاتا ہے گندھیلوں کے عامل بھی اکثر کم ذات چوڑھے، چمیار اور بھنگی ہوتے ہیں اور اکثر خود بھی اپنی مسخر کردہ ارواح خبیثہ کی طرح ہر وقت ناپاک اور غلیظ رہتے ہیں۔

جنات کا علاج

یہاں جنات کا علاج بیان کرنے سے پہلے کچھ ذاتی واقعات کو بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں تا کہ عاملین حضرات جان سکیں تا کہ وہ آسیبی امراض کا بہتر طریقے سے علاج کر سکیں ایک بات بہت ضروری ہے کہ آسیبی امراض سے پہلے کسی استاد یا نیک بزرگ سے آسیبی امراض کی تشخیص اور علاج کا طریقہ سیکھ لیں تا کہ نقصان کا احتمال نہ رہے اناڑی عامل علاج کرنے کی غلطی کبھی نہ کرے ورنہ شدید نقصان اٹھا سکتا ہے۔

سکھ جن کا قبول اسلام: یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں مری میں تھا ابتدائی دنوں کی بات ہے ہزاروں لوگ آئے ہوئے تھے میں اور میرے ساتھی لوگوں کی خدمت میں لگے ہوئے تھے کیونکہ ہزاروں لوگ ہوتے ہیں جو مختلف ٹولیوں میں اِدھر اُدھر بیٹھے ہوتے تھے اور اپنی اپنی باری کا انتظار کر رہے ہوتے تھے۔ لوگ ٹوکن لے کر بیٹھ جاتے ہیں اور اپنی باری پر میرے پاس آتے تھے۔ میں لوگوں کو دم کرنے میں مصروف تھا کہ وادی میں اچانک شور مچ گیا۔ بہت سارے لوگ ایک حصے کی طرف بھاگ رہے تھے میں نے ساتھی ناصر کشمیری اور عامر کو کہا کہ دیکھ کر آؤ کیا ہوا ہے۔ وہ گئے اور آ کر مجھے بتایا کہ کسی نوجوان لڑکی پر آسیب کی حاضری ہے اور اس کو دورہ پڑا ہے پلیز آپ جا کر دیکھیں لہذا میں اس آسیبی لڑکی کو دیکھنے اس کی طرف گیا تو وہاں عجیب منظر تھا۔ لڑکی برقعے میں آئی تھی لیکن اس وقت وہ زمین پر بیٹھی تھی اس کو اپنے پردے کا بالکل احساس نہیں تھا اس پر وحشت طاری تھی اول فول بک رہی تھی پاس اسکا باپ جو کسی مسجد میں قاری صاحب تھے کھڑے رو رہے تھے کہ

میری نوجوان لڑکی بہت سارے لوگوں میں تماشا بنی ہوئی ہے اور میں کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ میں نے پاس جا کر قاری صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پوچھا قاری صاحب اس بچی کے ساتھ کیا مسئلہ ہے تو قاری صاحب نے بتایا کہ اس بچی پر سکھ جن عاشق ہے وہ جب بھی حاضر ہوتا ہے تو ایک ہی مطالبہ کرتا ہے جب تک تم اور تمہاری بیٹی پنجہ صاحب حسن ابدال جا کر سجدہ نہیں کرو گے میں اس کو نہیں چھوڑوں گا۔ پروفیسر صاحب میں پچھلے کئی سالوں سے بے شمار بابوں، مزاروں پر جا چکا ہوں لیکن مجھے کہیں سے بھی شفا نہیں ملی بلکہ ابھی یہ آپ کے ساتھ بدتمیزی کرے گا۔ میرے لیے مرنے کا مقام ہے کہ میری بچی پر ایک سکھ جن عاشق ہے اور میں کچھ بھی نہیں کرسکتا آپ کا پتہ چلا تو آپ کے پاس آیا ہوں۔ خدا کے لیے میری بچی کو اس عذاب سے نجات دلائیں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں خدا کے لیے میری بچی کو بچالیں۔ میں نے قاری صاحب کو حوصلہ دیا کہ میرا اللہ ہماری ضرور مدد کرے گا۔ ان میں نے لڑکی کی طرف دیکھا جو نفرت، وحشت اور دہشت سے میری طرف دیکھ رہی تھی اس کا رویہ بتا رہا تھا کہ تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اب یہ منظر سینکڑوں لوگ دیکھ رہے تھے۔ کچھ مخالفین بھی آئے ہوئے تھے وہ خوش تھے کہ پروفیسر صاحب کی عزت خاک میں ملنے والی ہے لیکن میرے رب ذوالجلال نے ہمیشہ میری عزت رکھی۔ میں نے اس لڑکی کی طرف دیکھا اور قرآنی آیات کی پڑھائی بھی شروع کر دی وہ بچی بھرائی ہوئی مردانہ آواز میں بولی پینٹ والے پیر تیرے جیسے کئی آئے اور مجھے کوئی نہیں نکال سکا نہ میں جاؤں گا۔ تمہاری اور اس لڑکی کے باپ کی عزت اسی میں ہے کہ پنجہ صاحب جا کر دونوں سجدہ کریں ورنہ یہ لڑکی کبھی ٹھیک نہیں ہوگی۔ قاری صاحب زاروقطار رو رہے تھے۔ یہ دیکھ کر میرے اوپر وہ خاص قوت طاری ہونا شروع ہوگئی جو اکثر ایسے مواقع پر ہوتی ہے میرے اوپر بھی غصہ اور جلالی کیفیت آگئی تھی جیسے کوئی قوت میرے اوپر حاوی ہو چکی تھی۔ میں نے سارے مجمع کے سامنے اسے کہا اے بدکار اور کافر یہ دھرتی میرے رب ذوالجلال کی ہے تیری نہیں یہ لڑکی پنجہ صاحب سجدہ کرنے نہیں جائے گی۔ بلکہ تو ابھی سب کے سامنے میرے رب کے سامنے سجدہ بھی کرے گا اور دوبارہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔ سارے ماحول پر خاموشی اور سناٹا طاری تھا۔ تمام لوگ دہشت اور حیرت سے یہ مقابلہ دیکھ رہے تھے میں تیزی سے لڑکی کی طرف بڑھا اور انتہائی غصے سے کہا کہ ابھی میرے رب کو سجدہ کرو ورنہ تم اور تیرا سارا خاندان ہمیشہ کے لیے نیست و نابود کر دیے جاؤ گے۔ وہ لڑکی تھی اگر لڑکا ہوتا میں اس کو پکڑ لیتا میں نے اس کو کہا کہ میرے رب کو سجدہ کر اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جا۔ مجھے اس وقت شدید حیرت اور خوشی ہوئی جب اس نے کلمہ پڑھا اور میرے رب کو سجدہ کیا اور ہمیشہ کے لیے لڑکی کو چھوڑ گیا۔ میرے رب نے ہمیشہ کی طرح یہاں بھی اس فقیر کی مدد کی اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔ وہ قاری صاحب اور ان کی لڑکی بعد میں بھی آتے رہے اور میرا شکریہ ادا کرتے رہے اس کے بعد تین سال مری رہا اور وہ لڑکی ٹھیک رہی یہاں پر سورۃ المومنون کی آخری آیات کا ذکر کروں گا جو میں نے اس وقت پڑھی تھیں۔ (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ آیات:115-118)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

کالی ماتا کی حاضری: ہندو اور شیطانی قوتوں میں کالی ماتا بہت طاقتور ہے عاملین حضرات اس سے اچھی طرح واقف ہیں۔ میں ان دنوں مری میں تھا قارئین کی اطلاع کے لیے بتاتا چلوں کہ لاہور میں پچھے دس سالوں میں اتنے آسیبی کیس نہیں آئے جتنے مری میں ایک دن میں آتے تھے پہاڑی علاقہ میں جنات کے قبائل آباد ہیں خصوصاً مری کی سرحد جو ہزارہ سے ملتی ہے، وہاں تو لاکھوں جنات قبائل کی صورت میں آباد ہیں۔ میں کالج کے باہر بیٹھا دھوپ سینک رہا تھا کہ ایک پک اپ آکر کھڑی ہوئی چند لوگ ایک بے ہوش لڑکے کو لے کر میری طرف آئے اور چارپائی جس پر وہ لڑکا بے ہوش تھا میرے سامنے رکھ دی۔ میرے کالج کا ملازم ساتھ تھا میں نے کہا میں کالج کے بعد دیکھتا ہوں ابھی آپ کیوں آئے لیکن میرے کالج کا ملازم کہنے لگا سر میرے پڑوسی ہیں ہم اسکو چشمے کے پاس سے بے ہوش لائے ہیں یہ وہاں کوئی چلہ کر رہا تھا۔ وظیفہ الٹا پڑ گیا ہے کیونکہ ان دنوں میرے اوپر بھی چلوں اور وظائف کا بھوت سوار تھا۔ میری دلچسپی ایک دم بڑھی کیسے ہوا اس کے ساتھ آنے والوں سے پوچھا تو ساتھ آئے ہوئے لوگوں میں سے ایک بندہ مجھے پکڑ کر سائیڈ پر لے گیا کہ پروفیسر صاحب اس کا باپ بہت بڑا کالے جادو کا عامل تھا وہ مر گیا اب اس کے لڑکے نے باپ کی گدی سنبھالی تو اب یہ 7 دن کا چلہ کر رہا تھا میں نے پوچھا کس چیز کا چلہ تو اس نے کہا یہ کالی ماتا کی حاضری کر رہا تھا۔ مجھے اس سے پہلے بالکل یقین نہیں تھا کہ کالی ماتا کا حقیت میں کوئی وجود بھی ہے میں تو ہندوؤں کے توہمات ہی سمجھتا تھا۔ میں نے کہا سب جھوٹ اور فراڈ ہے کوئی کالی ماتا وغیرہ نہیں۔ ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہوگا۔ ابھی مجھے وہ یہ بتا ہی رہا تھا کہ اچانک وہ لڑکا اٹھ کر بیٹھ گیا۔

پروفیسر صاحب آپ کو غلط فہمی ہے میں اس وقت اس لڑکے پر قابض ہوں اور میں آپ کو اچھی طرح جانتی ہوں اور آپ سے ملنا بھی چاہتی تھی اور آج ملاقات ہو گئی ابھی میں بے یقینی کی حالت میں تھا تو میں نے کہا تم جھوٹ بول رہی ہو۔ میں نہیں مانتا تو اس نے کہا آپ کل شام کو فون پر کسی سے بات کر رہے تھے اور آج صبح سے تم نے یہ کام کیے ہے میں بھی حیرت اور خوفزدہ ہو گیا تھا بلکہ اسنے وہاں پر موجود کچھ لوگوں کی باتیں بتائیں تو ہم سب حیران اور پریشان تھے میں نے کہا تم مجھ سے کیا چاہتی ہو اور مجھے کیا کرنا ہوگا کہنے لگی پروفیسر صاحب آپ ایک دن مقرر کر لیں آپ 12 بکروں کی قربانی دو گے اور میں جو پڑھائی بتاؤں وہ کرو گے تو میں حاضر ہونگی اور آپ جو کام کہو گے میں وہ کروں گی۔ میں نے کہا میں اتنے بکرے کہاں سے لاؤں کہنے لگی جب

لوگوں کے کام ہوتے تو وہ خود ہی دیں گے۔ میں نے انکار کیا تو ایک بکرے پر آ گئی، میں نے کہا نہیں تو کہنے لگی
ایک پیالہ خون کا، میں نے کہا نہیں کہنے لگی ایک قطرہ خون کا۔ میں نے کہا کبھی نہیں کہنے لگی پروفیسر صاحب ایسا
حیلہ لگاؤں گی کہ شہرت کی انتہا ہو جائے گی۔ آپ کی بلے بلے کرادوں گی۔ یہاں پر میں عاملین حضرات کو
درخواست کروں گا کہ جب آپ آسیبی لوگوں کا علاج کریں تو زیادہ تر غیر مسلم جنات ہوتے ہیں جو مسلمان
ناموں کے ساتھ ہوتے ہیں وہ آپ کو اپنا کوڈ اور نام بتائیں گے کہ آپ جب یہ پڑھیں گے اور یہ کام لیں گے تو
ہم حاضر ہوں گے اور آپ کے کام کریں گے ہمارے سادہ لوح مولوی اور عامل حضرات ان کی باتوں میں آ کر
اپنی آخرت خراب کر بیٹھتے ہیں یہ سراسر جھوٹ بولتے ہیں اور ایمان خراب کرتے ہیں ان کی بات کا یقین نہیں
کریں کیونکہ اس کائنات کا مالک صرف ایک ہے اور وہ میرا اور آپ کا رب ذوالجلال ہے۔
اس کی باتیں سن کر مجھے غصہ آنا شروع ہو گیا تھا میں نے کہا میں تمہاری بکواس سن لی ہے اب اس
لڑکے کی جان چھوڑ دو اور کبھی واپس نہ آنا ٹھیک ہے پروفیسر صاحب میں جا رہی ہوں کبھی میری ضرورت پڑے تو
ایک پیالہ خون اور یہ پڑھائی کرنا میں سلام کرنے حاضر ہو جاؤں گی۔ جان چھوڑ اس کی میں نے غصے سے کہا اور
حاضی صیغر کو پڑھنا شروع کر دیا اور سب کا حصار بھی کر دیا چند منٹ بعد لڑکا بے ہوش ہو گیا اور پھر اٹھ کر بیٹھ گیا
وہ نارمل ہو چکا تھا اور کالی ماتا جا چکی تھی۔ میرے اللہ نے پھر میری لاج رکھ لی اور لڑکا صحت یاب ہو گیا۔

مری ہزارہ کے خطرناک جناتی قبائل: میں ان دنوں مری میں تھا اور میں نیا نیا روحانی علاج کی طرف آیا
تھا تو یہ واقعہ پیش آیا یہ میری زندگی کے مشکل ترین آسیبی کیسوں میں سے ایک تھا۔ جس نے مجھے ہلا کر رکھ دیا
اک میں موت کے قریب پہنچ کے اللہ اور امام بری سرکارؒ کی وجہ سے بچا۔ مری میں جن لوگوں نے پردیس میں میرا
ت ساتھ دیا ان میں شیراز صاحب بھی تھے وہ ہزارہ میں رہتے ہیں جو مری اور ہزارہ کے بارڈر پر بلکہ ہزارہ
رہتے ہیں وہ کئی دن سے میرے پیچھے پڑے ہوئے تھے کہ میرے ساتھ گھر چلیں ایک میرے گھر میں
ت ہو جائے گی اور دوسرا میرے دوست کی بیٹی کو خطرناک جنات ہیں ان کو بھی دیکھ لیں گے لہذا ایک دن
اپنے دوست کے ساتھ ہزارہ میں اس لڑکی کے گھر گئے۔ جس پر آسیب کا قبضہ تھا۔ یہاں میں ایک ایسی بات
نے جا رہا ہوں جس پر بہت لوگ یقین نہیں کرتے یہ سچ ہے ان دنوں میری مدد ایک جن بھی کرتا تھا اس نے
م اور کوڈ مجھے دیا ہوا تھا میں جب اس کو بلاتا وہ آ جاتا اور میری مدد کرتا کافی لمبا سفر کرنے کے بعد ہم اس
ر پہنچ گئے میں نے جاتے ہی کہا کہ لڑکی کدھر ہے تاکہ میں اس کو دم کروں اور جلدی واپس جاؤں لہذا وہ
برے سامنے لائے میرا شروع دن سے آج تک ایک اصول ہے کہ جب بھی کوئی لڑکی یا عورت علاج
ہ آتی ہے تو میں گھر والوں کو ساتھ بٹھاتا ہوں، کبھی کسی عورت کا اکیلے میں علاج نہیں کرتا۔
لڑکی پر جیسے ہی میں نے قرآنی آیات پڑھنا شروع کیں وہ بے ہوش ہو گئی اور وہ آسیب بولنا شروع
لڑکی کے اوپر بھی کوئی جن عاشق تھا۔ چند باتوں کے بعد اس آسیب نے کہا میں نہیں جاؤں گا تم جو

مرضی کر لو میں نے مدد کے لیے اپنے ساتھی جن کا کوڈ اور نام لیا تو وہ آ گیا مجھے جب اس کے آنے کا احساس ہوا
تو میں نے اس سے کہا کہ اس پر جو آسیب ہے اس کو لے جاؤ اور اس لڑکی کی جان چھڑاؤ۔ لہذا میرے والے
جن نے اس کو پکڑا اور لڑکی بے ہوش ہو کر گر گئی اور چند لمحوں بعد اٹھ کر بیٹھ گئی وہ ہوش میں آ کر نارمل ہو چکی تھی گھر
والے سب خوش تھے اور شیراز صاحب بھی Relax کہ چلو کام مکمل ہوا۔ چائے اور لوازمات آ گئے ہم لوگ
چائے بسکٹ وغیرہ کھا رہے تھے اور شیراز صاحب میری تعریفوں پر کہ بھٹی صاحب نے ایسے کئی جنات کو بھگایا
ہے۔ میں کہتا نہیں تھا کہ یہ کیس تو بھٹی صاحب کے سامنے کچھ بھی نہیں وہ لڑکی نارمل ہو کر اندر جا چکی تھی ابھی ہم
چائے اور گپیں مار رہے تھے کہ اچانک اندر سے اس لڑکی کی تیز چیخنے چلانے کی آوازیں آنی شروع ہو
گئیں۔ بچی کا باپ دوڑ کر اندر گیا اور فوری باہر آیا کہ پروفیسر صاحب بیٹی کی طبیعت پھر خراب ہو گئی ہے۔ وہ
جنات پھر آ گئے ہیں میں آرام سے اپنے جن کا نام اور کوڈ پکارا کہ ابھی معاملہ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن وہ نہیں آیا
میں بار بار اس کو بلا رہا تھا اس دوران میں لڑکی کے کمرے میں داخل ہوا وہ بپھری ہوئی انتہائی غصے سے پھنکار
رہی تھی بلاؤ اسکو وہ کبھی واپس نہیں آئے گا آج اس کی اور تیری خیر نہیں۔ بلاؤ اس کو کدھر گیا وہ کتا ذلیل اب کبھی
نہیں آئے گا۔ میرے بار بار بلانے اور کوڈ لگانے پر بھی جب وہ نہ آیا تو مجھے شدت سے خوف اور خطرے کا
احساس ہوا۔ میں بری طرح پھنس چکا تھا۔ اسی دوران لڑکی نے زمین پر لوٹنا شروع کر دیا کبھی ادھر کبھی ادھر
جا رہی تھی اب وہ لڑکی اپنے باپ سے مخاطب ہوئی تم کو ہم نے کئی بار سمجھایا تھا کہ کبھی کسی عامل بابے کو لے کر
نہ آیا کر۔ پہلے تمہاری بڑی بیٹی کی جان لی تھی آج اس کی باری ہے۔ لڑکی کا باپ رو رو کر اس آسیب کی منتیں کر رہا
تھا۔ میری توبہ کبھی ایسی غلطی نہیں کروں گا اور مجھے لڑکی کا باپ کہنے لگا پروفیسر صاحب یہ آسیب میری بڑی بیٹی پر تھا
میں کسی عامل کو اس کے علاج کے لیے لایا تو اس عامل کے سامنے میری بیٹی اس طرح زمین پر تڑپ تڑپ کر
مر گئی آسیب نے اس کے جسم کی ساری ہڈیاں توڑ دیں اور میری بیٹی ہم سب کے سامنے مر گئی اگر آپ میری بیٹی
کو بچا سکتے ہو تو خدارا میری بیٹی کو بچا لیں۔ پورے گھر پر خوف دہشت اور موت کا راج طاری ہو چکا تھا میں جس
کے سہارے پر آیا تھا وہ میرا ساتھ چھوڑ چکا تھا۔ میری ذلت و رسوائی اور موت میرے سامنے کھڑی تھی اور میں
اپنی عملیاتی زندگی کے سب سے مشکل موڑ پر تھا۔ یہاں پر میں ایک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ بے شمار
عامل حضرات ایسے میں بھاگ جاتے ہیں یا آسیب کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں اور معافی مانگ کر اپنی جان
چھڑاتے ہیں۔ یہاں میں ایک چھوٹا سا واقعہ اور بھی بتاتا چلوں کہ کیونکہ مری میں بہت سارے جنات کے
قبائل ہیں لہذا سینکڑوں مریض آسیب زدہ ہیں۔

قاری صاحب کی توبہ: ابھی میرا ابتدائی دور تھا کہ مری کی مسجد کے امام صاحب میرے پاس آئے کہ
پروفیسر صاحب میں آپ سے اپنا علاج کرانے نہیں آیا بلکہ آپ کو محتاط کرنے آیا ہوں کہ میں بھی اس طرح مری
میں جنات اور آسیبی مریضوں کا علاج کرتا تھا۔ ایک دن لڑکیوں کے مدرسے میں بہت ساری بچیوں پر

جنات نے حملہ کر دیا بہت ساری بے ہوش ہوگئی وہ لوگ میرے پاس آئے میں جب وہاں گیا تو ایک لڑکی کو بٹھا کر جب آسیب حاضر کیا تو اس نے کہا ہم عرصہ دراز سے یہاں رہتے ہیں ہم ان کو نہیں چھوڑیں گے تم فوری طور پر یہاں سے بھاگ جاؤ ورنہ تمہاری خیر نہیں۔ لیکن میں ان کی دھمکیوں سے ڈرا نہیں اور علاج کرنے کی کوشش کی انہوں نے مجھے اٹھا کر دیوار سے مارا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی اور کہا جاؤ گھر جا کر توبہ کرو آج تمہاری اور تمہارے بچے کی جان بخشی کرتے ہیں۔ مجھے ہسپتال لے جایا گیا تو وہاں دوستوں نے بتایا کہ تمہارا چھوٹا بچہ ٹب میں گر گیا تھا۔ بروقت ماں نہ دیکھتی تو شاید آج وہ بھی نہ بچتا۔ بچہ اس وقت پانی میں گرا جب میری جنات سے بحث ہو رہی تھی۔ اس دن سے میں نے توبہ کر لی اور آج تک آسیبی مریضوں کو نہیں چھیڑا لہٰذا آپ بھی آسیبی مریضوں سے پرہیز کریں۔

عامل کی موت: اس طرح کا ایک واقعہ بھی ہوا میرا ایک جاننے والا عامل جس کے پاس خود بھی جنات تھے اور وہ بہت ماہر تھا۔ قصور میں کسی جج صاحب کی بیوی کا علاج کرنے گیا۔ اس نے جیسے ہی جج صاحب کی بیوی کو دم کرنا شروع کیا تو اس عورت پر عاشق جن حاضر ہوا اور زور دار تھپڑ عامل صاحب کو مارا اور عامل کے ساتھیوں سے کہا اس کو فوری طور پر کسی دریا پر لے جاؤ اور ایک بکرا صدقہ دو تو یہ بچے گا ورنہ آج اس کا آخری دن ہے۔ عامل بے ہوش چکا تھا عامل کے ساتھیوں نے برق رفتاری سے دریا کی طرف جانا شروع کیا لیکن وہ دریا پر نہ پہنچ سکے اور وہ عامل راستے میں وفات پا گیا۔ یہ دونوں واقعات اور اسی قسم کے کئی واقعات میرے ذہن میں آرہے تھے کہ آج میرا بھی آخری دن ہے۔ لیکن میں صدقے جاؤں اپنے سوہنے رب کے جس نے کبھی بھی مجھے اکیلا نہیں چھوڑا اور آج تک میرا ساتھ ہی دیا۔ میرے اوپر وہی مخصوص کیفیت طاری ہونا شروع ہوگئی۔ جیسے کوئی توانائی میرے اندر حلول کر رہی تھی یا میرے باطن سے نمودار ہو رہی تھی۔ میں نے لڑکی کے باپ اور بھائی سے کہا پکڑوا اور خود سورۃ الطارق کی آخری آیات کو پڑھنا شروع کر دیا اور انتہائی غصے اور جلال میں کہا چپ کر، بکواس بند کر اور اس کو چھوڑ دو" بنا زقیب " کا حصار بھی کر دیا۔ میرا غصہ دیکھ کر لڑکی ایک دم چپ کر گئی پہلی بار لڑکی کی آنکھوں میں ڈر اور احترام نظر آیا جیسے میرے ساتھ کسی اور قوت کو بھی دیکھ رہی ہو، اب وہ آسیب بولنے پر آمادہ ہوا کہ میں عرصہ دراز سے اس گھر میں رہتا ہوں اور ان دونوں بہنوں پر عاشق ہوں آپ کے جن نے جب مجھے پکڑا تو میرے قبیلے کے جنات نے آکر مجھے چھڑا لیا اور آپ کے جن کو پکڑ کر لے گئے میں خود بھی بہت بڑا عامل ہوں اور کسی کو کچھ نہیں سمجھتا لیکن آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی دوبارہ اس لڑکی یا گھر والوں کو تنگ نہیں کروں گا۔ اور ہمیشہ کے لیے چلا جاتا ہوں اور وہ وعدہ کر کے ہمیشہ کے لیے لڑکی کو چھوڑ گیا اور میں ایک بار پھر رب کے آگے سجدہ ریز ہو گیا۔

سورۃ الطارق کا عمل: یہاں قارئین اور عاملین کی نذر اپنا خاندانی اور مجرب المجرب وظیفہ بیان کرنے جارہا

ہوں جو آسیبی امراض میں عظیم مسیحائی اور شفا اپنے دامن میں رکھتا ہے اور ہزاروں مریض اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور میرا روزمرہ کا معمول ہے۔ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 111 بار سورۃ الطارق 41 دن پڑھ لیں آپ اس کے عامل ہیں مریض کو پانی پر 111 بار دم کر کے دیں پانی میں سورۃ الطارق لکھ کر بھی ڈالیں ان شاء اللہ شفا کامل نصیب ہوگی اور کبھی شرمندگی نہیں ہوگی۔

گھر کا حصار: بہت سارے گھروں میں آگ لگ جاتی ہے یا پتھر یا اینٹیں گرتی ہیں یا بجری گرتی ہے لہٰذا اس میں سٹیل کے کیل 2 انچ والے لیں ہر کیل پر سورۃ الطارق 25 بار پڑھ کر پھونکیں اور کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں لگا دیں ان شاء اللہ سورۃ الطارق کی برکت سے وہ گھر نظر بد اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہے گا۔ اگر 21 دن سورۃ بقرہ ایک بار تلاوت یا CD لگا دیں تو اور بھی فائدہ ہوگا۔

الٹے پاؤں والی چڑیل: ان دنوں میں مری میں تھا ہیڈ پڑھانے کے بعد کالج کے باہر بیٹھا تھا۔ ایک پک اپ آکر رکی چند لوگ میرے پاس آئے کہ ہم ایک ٹیکسی ڈرائیور کو لے کر آئے ہیں جو کار کے ایکسیڈنٹ کے بعد سڑک کنارے بے ہوش پڑا تھا۔ اس ڈرائیور کو باہر لا کر زمین پر لٹا دیا وہ اب بھی بے ہوش پڑا تھا شاید ڈر کی وجہ یا چوٹ کی وجہ سے میں نے پوچھا آپ میرے پاس کیوں لائے ہیں اس کو ہسپتال لے کر گئے تھے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کو کوئی چوٹ نہیں لگی یہ شدید خوف کی وجہ سے بے ہوش ہوا ہے اور آپ پلیز اس کو دم کریں لہٰذا میں نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر پھونکا اور پانی کے چھینٹے مارے تھوڑی دیر بعد وہ ہوش میں آ گیا اس کو دودھ وغیرہ پلایا وہ ڈرائیور مجھے جانتا تھا مجھے دیکھ کر حوصلے میں آ گیا اس نے جو کہانی سنائی وہ ہم سب کے لیے شدید حیرت کا باعث تھی۔ وہ سنا رہا تھا کہ میں پنڈی سے مری آرہا تھا کہ راستے میں مجھے تین لوگ ملے میاں بیوی اور ان کا بیٹا جو کہ شدید ڈرا ہوا تھا۔ ماں باپ نے بتایا کہ ہمارا بیٹا جنگل سے گھر آرہا تھا کہ راستے میں اس کو ایک نوجوان لڑکی ملی اور کہا میں راستہ بھول چکی ہوں مجھے گھر چھوڑ آؤ وہ لڑکی کافی دیر ہمارے بیٹے کو جنگل میں گھماتی رہی جب کافی دیر ہوگئی تو ہمارے بیٹے کو شک ہوا کہ کہیں یہ چڑیل نہ ہو۔ جب ہمارے بیٹے نے اس کے پاؤں کی طرف دیکھا تو اس لڑکی کے پاؤں الٹے تھے یہ دیکھتے ہی لڑکا شدید خوف سے گھر کی طرف چیخیں مارتا ہوا بھاگا اور راستے میں ہی بے ہوش ہو گیا لوگوں نے ہمیں بتایا تو ہم اس کو اٹھا کر لائے اور اب مولوی صاحب کے پاس لے کر جارہے ہیں۔ بقول ڈرائیور کے میں ان کو مولوی صاحب کی طرف چھوڑ کر واپس آرہا تھا کہ روڈ پر ایک نوجوان لڑکی ملی مجھے روکا اور کہا کہ میں نے بھی آگے جانا ہے۔ وہ میرے ساتھ والی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی میں نے کار سٹارٹ کر دی تو وہ لڑکی مجھ سے مخاطب ہوئی کہ آپ بہت ڈرے ہوئے ہو کیا بات ہے تو میں نے کہا آج کل اس روڈ پر ایک الٹے پاؤں والی چڑیل ہے جس کو کئی لوگ دیکھ چکے ہیں اور ابھی میں ایک مریض کو مولوی صاحب کی طرف چھوڑ کے آیا ہوں اس لڑکے نے بھی آج الٹے پاؤں والی چڑیل دیکھ لی اور وہ ہے

بیٹھی لڑکی بولی اس میں ڈرنے کی کونسی بات ہے کیونکہ میرے پاؤں
ہوش ہوگیا۔ میری بات سن کر میرے ساتھ
بھی تو الٹے ہیں جب میں نے اس کے پاؤں کی طرف دیکھا جو الٹے تھے تو مجھے اس کے بعد کچھ ہوش نہیں کہ کیا

ہوا اور کب حادثہ ہوا۔
عاملین حضرات سے درخواست ہے کہ کبھی ایسا کیس آپ کے پاس آئے تو سورۃ المومنون کی آخری 4 آیات
پڑھ کر مریض پر پھونکیں تو چڑیل حاضر ہو جائے اور کبھی دوبارہ اس مریض یا علاقے میں نہیں آئے گی۔

کالج ہاسٹل پر جنات کا قبضہ: اب یہاں میں ایسا عمل دینے جا رہا ہوں کو کسی مکان بلڈنگ یا دوکان پر اگر آسیبی اثرات یا جنات کا قبضہ ہو تو اس عمل سے بلڈنگ ہر قسم کے جناتی اور سحری اثرات سے پاک ہو جاتی ہے۔
میں مری میں تھا اور ہمارے ہاسٹل پر عرصہ دراز سے آسیب و جنات کا مکمل قبضہ تھا جو بھی مہمان آتا وہ رات کو بھاگ کر کبھی ہم پروفیسرز کے گھر آ جاتا یا بھاگ جاتا اور اگلے دن پنڈی یا اپنے گھر جا کر بتاتا کہ میں رات کو ہی ہاسٹل چھوڑ آیا ہوں وہاں پر جنات کا قبضہ ہے۔ میرے ایک دوست گجرات سے آئے ہوئے تھے صبح ان کا اسلام آباد میں کوئی انٹرویو تھا وہ رات کو ہاسٹل میں تیاری کر رہے تھے دروازے کی کنڈی اندر سے لگی ہوئی تھی کہ اچانک کمرے میں انتہائی لمبے قد کی عورت آ کھڑی ہوگئی اور مہمان سے کہنے لگی کہ میرے کپڑے کدھر ہیں مہمان کبھی اس کو کبھی بند دروازے کی کنڈی کو دیکھ رہا تھا اچانک اس نے ایک ہاتھ اٹھا کر چھت پر لگا کر کہا کہ لاؤ میرے کپڑے کدھر ہیں۔ ان مہمان کی دہشت اور خوف سے بری حالت ہو چکی تھی، کنڈی کھول کر باہر نکلے اور دوڑتے ہوئے میرے گھر آئے خوف دہشت سے برا حال تھا کہنے لگے، سر وہ کپڑے مانگ رہی تھی۔ اس عورت نے اور بھی کئی مہمانوں سے کپڑے ہی مانگے اور مہمان کبھی ہمارے پاس آتے کبھی اپنے گھر جا کر بتاتے کہ ہاسٹل میں جنات ہیں لہٰذا اب ہم نے یہ احتیاط کی کہ کبھی کسی اکیلے مہمان کو ہاسٹل میں نہ ٹھہراتے تا کہ کوئی خطرناک حادثہ نہ پیش آ جائے لیکن پھر ایک ایسا واقعہ ہوا جس نے سب کو ہلا کر رکھ دیا۔ ہمارے کالج میں پنجاب کے کسی کالج کا 50 لڑکوں کا ٹور آیا ہم نے ان سب کو ہاسٹل میں ٹھہرا دیا کہ زیادہ لوگ ہیں ایک دوسرے کے سہارے رات گزار لیں گے۔ لیکن اب جنات نے بھی مکمل کرائی حاضری یعنی خود کو ظاہر کر دیا یہ لوگ رات 12 بجے مال روڈ سے سیر کر کے واپس آئے تو ہال میں بیٹھ کر گپیں مارنے لگے۔

اب اچانک ہاسٹل کی بجلی چلی گئی جو اکثر ایسے موقعوں پر چلی جاتی تھی۔ ایک لڑکے کو واش روم کی حاجت ہوئی تو وہ ٹارچ لے کر واش روم میں گیا۔ عین واش روم میں اس کی ٹارچ بند ہوگئی۔ واش روم میں مکمل اندھیرا ہو گیا اچانک پانی والی ٹونٹی چلنا شروع ہوگئی۔ لڑکے نے بند کی وہ پھر چلنا شروع ہوگئی۔ بات یہاں ختم نہیں ہوئی اچانک کوئی لیزر لائٹ اس پر مارنا شروع ہو گیا۔ جبکہ کوئی نظر نہیں آ رہا تھا وہ لڑکا بے چارہ خوف سے اٹھا اور واپس جا کر ہال میں سب کے درمیان بیٹھ گیا۔ کسی کو بتایا نہیں اس طرح جو باقی لڑکے واش روم گئے ان

کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ اب جب لڑکوں نے اساتذہ کو بتایا کہ یہاں پر جنات ہیں تو اساتذہ نے کہا ایسی کوئی بات نہیں لیکن اب جنات نے مکمل کرائی موجودگی کا احساس اسطرح دلایا کہ کئی لیزر لائیٹس کا دائرے کی شکل میں ڈانس شروع کر دیا۔ یہ سائے کھڑکیوں کے شیشوں پر اور ہال میں گھومتے نظر آنا شروع ہو گئے۔ یہ منظر دیکھ کر سب پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ سارے کے سارے اساتذہ اور لڑکے رات کو ہی ہاسٹل چھوڑ کر بھاگ گئے اور ہمیں صبح پتہ چلا کہ رات کو ہاسٹل میں یہ واقعہ ہوا ہے اس طرح ہاسٹل بری طرح بدنام ہو چکا تھا کہ اب جب میں روحانی دنیا کی طرف آیا اور امام بری سرکار اور باقی بزرگوں اور خاص طور اللہ تعالیٰ کا مجھ پر کرم ہوا میں نے ہاسٹل کو جنات کے قبضے سے نجات دلائی۔

علاج: حرمل 5 تولے، گوگل 5 تولے کو مکس کر لیں اس پر آیت الکرسی 11 بار، سورۃ الطارق 11 بار منزل کی آیات 1 بار پڑھ کر پھونکیں 5 پڑیاں بنائیں رات کو ایک جلا دیں۔ چاروں کونوں میں 4 کیل لگا دیں ہر کیل پر سورۃ الطارق 25 بار پھونکیں اور اسی بلڈنگ میں سورۃ بقرۃ با آواز بلند CD ایک بار روزانہ سنیں ایسی بلڈنگ ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جائے گی۔ یہاں عاملین حضرات کو تنبیہ کرتا چلوں کہ سحری و آسیبی معاملات میں آپ صرف اس وقت آپ ہاتھ ڈالیں جب آپ باقاعدہ کسی استاد سے یہ فن سیکھ لیں یا پھر آپ روحانی طور پر بہت مضبوط ہوں ورنہ کمزور عامل خود بہت سارے مسائل اور امراض کا شکار ہو سکتا ہے۔

خوفناک جناتی لڑکی: یوں تو میری روحانی زندگی میں بے شمار خطرناک بلکہ ہولناک آسیبی مریض آئے ہیں لیکن میرے رب نے ہمیشہ میری لاج رکھی اب میں جو واقعہ بیان کرنے جا رہا ہوں بلاشبہ اپنی نوعیت کا الگ اور خطرناک واقعہ ہے اور عاملین حضرات کا اکثر ایسے واقعات سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔

لہٰذا عاملین حضرات کو روحانی طاقت کے ساتھ فہم و فراست اور ہوش سے کام لیتے ہوئے ایسے مریضوں کو ہینڈل کرنا چاہیے ورنہ آپ کی جان بھی جا سکتی ہے۔ ان دنوں میں سردیوں کی چھٹیوں میں اپنے گاؤں آیا ہوا تھا کیونکہ میں سارا سال مری میں رہتا تھا اور صرف سردیوں میں 3 ماہ کے لیے گاؤں آتا تھا لہٰذا لوگ میرا انتظار کرتے اور جب میں آتا تو اپنے مسائل بتاتے انہی دنوں میرے دوست رفیق جوئیہ کے ساتھ ان کا کوئی دوست جڑانوالہ سے آیا اور کہنے لگا کہ میری بہن کے ساتھ انتہائی خطرناک آسیب یا جن ہے اس کی شادی نہیں ہونے دیتا۔ ہم بے شمار عاملوں بابوں کے پاس جا چکیں ہیں اور بے شمار کو گھر لا چکے ہیں علاج تو دور کی بات جو بھی علاج کرنے آیا ہے ایسا بھاگتا ہے کہ واپس نہیں آتا بلکہ اکثر بابے دوران علاج بے ہوش جاتے ہیں اپنی بہن کی بجائے ان بابوں کو ہسپتال لے کر جانا پڑتا ہے۔ میرے ابتدائی دن تھے جس طرح سپیرا سانپ پکڑنے کا شوقین ہوتا ہے مجھے جن پکڑنے کا شوق تھا۔ اس لڑکی کے بھائی نے بے شمار واقعات بتائے کہ آپ سوچ لیں ہمت ہے تو علاج کریں ورنہ نقصان کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے مجھے

میرے دوست نے بہت سمجھایا کہ پروفیسر صاحب رہنے دیں کوئی مسئلہ نہ ہو جائے لیکن مجھے اپنے رب پر پورا یقین تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح اب بھی میری مدد کرے گا۔

میں نے اللہ کا نام لیا اور اس کے بھائی کے ساتھ اس کے گاؤں پہنچ گیا۔ جڑانوالہ کے قریب کوئی گاؤں تھا ہم شام ہونے تک وہاں پہنچ گئے مجھے بتایا گیا تھا کہ رات کو آسیب اس لڑکی پر حاضر ہوتا ہے لہٰذا مجھے رات اس گاؤں میں گزارنی تھی۔ کیونکہ میری زندگی کا ابتدائی دور بھی گاؤں میں گزرا ہے اس لیے میں گاؤں کے تہذیب و تمدن سے بخوبی واقف تھا۔ کھانا کھانے کے بعد رات کو لڑکی کو میرے سامنے لایا گیا۔ تو ایک بہت خوبصورت اور لمبی لڑکی تھی اور اس پر کوئی بھی عاشق ہو سکتا تھا اس کا نام رانی تھا۔ میں نے اس لڑکی کو سامنے بٹھایا اور پڑھائی شروع کر دی وہ معنی خیز نظروں سے پورے اعتماد کے ساتھ مجھے دیکھتی رہی میں نے بہت ساری پڑھائی کی لیکن کوئی بھی چیز حاضر نہ ہوئی۔ میں کنفیوز ہو چکا تھا کہ یا تو کوئی جن ہی نہیں یا پھر کوئی انتہائی طاقتور عامل جن ہے جو میرے قابو نہیں آ رہا۔ کافی کوشش کے بعد جب کامیابی نہ ہوئی تو فیصلہ یہ ہوا کہ اب صبح کوشش ہو گی۔ رات کو میری چارپائی صحن میں پیپل کے درخت کے نیچے بچھا دی گئی۔

عاملین حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ پیپل کے درخت کے ساتھ بہت ساری داستانیں روحانی و آسیبی منسوب ہیں۔ لڑکی کا ایک ہی بھائی تھا جو رات کو مویشیوں کے پاس سونے چلا گیا اب گھر میں بوڑھے ماں باپ لڑکی اور میں تھا۔ صحن بہت بڑا تھا میری چارپائی صحن کے آخری کنارے پیپل کے درخت کے نیچے تھی۔ نئی جگہ بوڑھا پیپل کا درخت رات کا اندھیرا ہر طرف سکوت طاری تھا انجانا خوف بھی کہ واقعی کوئی خطرناک جن ہی نہ ہو جو میرے اوپر حملہ کر دے۔ رات کافی گزر چکی تھی لیکن مجھے نیند نہیں آ رہی تھی میں انہی سوچوں میں گم تھا کہ اچانک مجھے کسی آہٹ کا احساس ہوا مجھے لگا میرے علاوہ کوئی اور بھی صحن میں موجود ہے۔ صحن میں پیپل کے درخت کے علاوہ ایک بیری کا درخت بھی تھا مجھے لگا اس بیری کے درخت کے نیچے کوئی بہت بڑا سایہ یا کالی چیز ہے اور وہ کھڑی ہے۔ میرے رگ و پے میں خوف کی لہریں دوڑنے لگیں کیونکہ وہ جو کوئی بھی چیز تھی بہت طویل قامت تھی قد تقریباً 15 فٹ کے قریب تھا۔ رات اندھیری اور یہ کالی سیاہ بلا آہستہ آہستہ میری طرف آنا شروع ہوئی اس کا لمبا قد اور کالے کپڑے دیکھ کر میرے اوپر خوف اور دہشت طاری ہو چکی تھی اور مجھے وہ تمام واقعات اور باتیں سچ معلوم ہونے لگیں کہ کتنے بابے اور عاملین بھاگ چکے تھے اور کئی بے ہوش ہو گئے تھے۔ میں بار بار مختلف پڑھائیاں کر رہا تھا لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا جب اس پر کوئی اثر نہ ہوا تو میرے اوپر گھبراہٹ اور خوف مزید طاری ہو گیا۔ بلکہ میں نروس ہو گیا کہ یہ واقعی ہی خطرناک اور طاقتور آسیبی چیز ہے جس پر میری کسی پڑھائی کا اثر نہیں ہو رہا اور وہ میرے بالکل قریب آ گئی میں نے سوچا بھاگ جاؤں اور اپنی جان بچاؤں اس طویل قامت بلا نے میری چارپائی کو ٹھوکر ماری۔ میرا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا وہ میری چارپائی کو ٹھوکریں مار رہی تھی۔ موت میرے سر پر کھڑی تھی اور شاید یہ میری آخری رات تھی۔

اچانک مجھے لگا شاید وہ مجھے مارنے لگی ہے اچانک میرے اوپر بھی جنون سا طاری ہوا اور مجھے اور کچھ سمجھ نہ آئی تو میں نے ایک دم اٹھ کر اسے دھکا دیا اور اس کو نیچے گرا کر اس کو پاگلوں کی طرح مارنا شروع کر دیا میرے اوپر جنون طاری تھا اور کوئی قوت مجھ سے یہ کروا رہی تھی۔ مجھے کچھ بھی خبر نہیں تھی کہ میں کیا کر رہا ہوں چند لمحوں بعد مجھے احساس ہوا کہ کوئی لڑکی بول رہی ہے کہ مجھے چھوڑ دو نہ مارو مجھے میں رانی ہوں کوئی بلا نہیں ہوں چھوڑ دو مجھے۔ میں نے کہا کون رانی تو وہ بولی جس کا تم علاج کرنے آئے ہو۔ یہ میں ہی ہوں اور سب کو ڈرا کر بھگا دیتی ہوں۔ میں آہستہ آہستہ نارمل ہو چکا تھا اور میرے حواس نے کام کرنا شروع کر دیا تھا مجھے اب سمجھ آئی کہ یہ تو وہی رانی لڑکی ہے جس کا میں علاج کرنے آیا ہوں۔ رانی کہنے لگی آہستہ بولیں کوئی سن نہ لے میں نے کہا تم نے تو مری جان لے لی تھی میں تو مرنے والا تھا۔ لیکن تمہارا قد اس قدر لمبا کیسے ہو جاتا ہے وہ مجھے کہنے لگی پیر صاحب آپ میرا ساتھ دیں میں سب کچھ آپ کو بتا دیتی ہوں میں نے کہا ساتھ دوں گا۔ تو وہ بتانے لگی کہ میں پڑوسی گاؤں کے لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہوں وہ نچلی ذات کا ہے ہم اونچی ذات کے ہیں میرے گھر والے نہیں مانتے اس لئے میں نے جن کا ڈرامہ کیا ہے تاکہ میری شادی کسی دوسرے سے نہ ہو اور بلا خر تنگ آ کر گھر والے اسی لڑکے کے ساتھ میری شادی کر دیں۔ اس چکر میں بے شمار بابے بھگا چکی ہوں۔ میں نے کہا او کے میں تمہارا ساتھ دوں گا اب بتاؤ تمہارا قد کیسے لمبا ہو جاتا ہے۔ تو وہ مسکرا کر بولی ابھی دیکھ لو وہ اٹھی تو میں نے دیکھا کہ دو لمبے بانس اور سیاہ چادر پڑی تھی وہ لمبے بانسوں پر سیاہ چادر وہ بھی بانسوں پر دیکھنے والے کی جان نکل جاتی یہ۔ سارا پلان اس کے عاشق نے اسے بتایا تھا اور وہ شادی کے جنون میں یہ کر رہی تھی اور بے شمار بابوں کو ذلیل و رسوا کر چکی تھی۔ میں نے صبح اپنا وعدہ پورا کیا اور گھر والوں کے سامنے جھوٹی حاضری کی جنات کو بھگایا اور رانی ٹھیک ہو گئی۔ جب کافی عرصہ لڑکی کو دورہ نہیں پڑا تو گھر والے میرے احسان مند ہو گئے اور میرے کہنے پر رانی کی شادی اس کے عاشق سے کر دی یہاں میں قارئین کو بتاتا چلوں کہ ہمارے پاس زیادہ تر ایسے ہی کیس آتے ہیں۔ جب لڑکیاں ڈرامہ کرتی ہیں من پسند شادی کے لیے ایسا ہی ایک اور واقعہ قارئین کی نذر ہے۔

لڑکی نے غائب سے چیزیں منگوائیں: میں چھٹیوں میں گاؤں آیا ہوا تھا کہ میرے بڑے بھائی جان ریاض صاحب کسی دوست کو لیکر آئے اس کی لڑکی کو سایہ ہے۔ اور یہ بے شمار بابوں کے پاس جا چکا ہے لیکن جن وعدہ کر کے جاتے ہیں اور پھر آ جاتے ہیں مجھے کہا کہ اس کا علاج کر دو لڑکی اپنی بھابھی اور باپ کے ساتھ آئی ہوئی تھی میں نے تینوں کو دیکھا اور ایک تعویز بنایا اور اس پر ABC لکھ دی۔ یعنی کچھ بھی لکھا اور کہا کے یہ بہت خاص تعویز ہے یہ پکڑ لو اس کی طاقت و تاثیر سے جنات فوری حاضر ہو جائیں گے۔ میں نے جیسے ہی اس لڑکی

کوتعویز پکڑ ایا چند لمحوں بعد وہ بولی اسلام وعلیکم میں نے کہا کون ہم جنات حاضر ہو گئے ہیں۔ اور آپ کو سلام
کرتے ہیں مجھے شدید حیرت ہوئی کہ ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں پڑھا اور تعویز بھی جعلی دیا ہے۔ یہ حاضری
کیسے ہوگئی۔ میرا شک یقین میں بدل چکا تھا یہ سب جھوٹ اور فراڈ ہے میں نے کہا کوئی نشانی دو تا کہ مجھے یقین
آجائے کہ تم واقعی ہی جنات ہو وہ بولی یہ کونسی بات ہے۔ اس کے ساتھ آئی بھابی بولی سیب دو اس نے چادر کے
اندر سے سیب نکال دیا۔ پھر چینی مانگی اس نے دے دی پھر جلیبی مانگی وہ بھی دے دی۔
یہ ساری چیزیں اس کی بھابی نے مانگی مجھے یقین ہو گیا کہ بھابی بھی ملی ہوئی ہے۔ میں نے لڑکی
کے والد سے کہا کہ آپ مسجد سے پانی کی بوتل لائیں وہ چلا گیا تو میں نے لڑکی سے کہا یہ گھڑا اٹھا کر دیوار پر رکھ
دو تو وہ اٹھی اور گھڑا اٹھا لیا تو میں نے کہا کہ تم نہیں تمہارے جنات رکھیں وہ کہتی نہیں۔ میں نے دو تین آوٹ
آف سیزن پھلوں کی فرمائش کی وہ نہ لا سکی تو میں نے کہا کہ میں تم کو مار مار کر ہڈیاں توڑ دوں گا فوری بتاؤ کیا
ڈرامہ ہے وہ ڈر گئی اور بولی کہ میں نے بھابی کے بھائی سے شادی کرنی ہے میرے گھر والے مانتے نہیں ہیں
اس لیے ہم دونوں نے یہ ڈرامہ کیا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے اس شرط پر کہ آج کے بعد یہ ڈرامہ نہیں ہوگا تو
میں تمہاری شادی کرادوں گا اور اگر آج کے بعد تم نے ڈرامہ کیا تو میں تمہارا راز کھول دوں گا اس کے بعد کبھی
بھی اس لڑکی کو دورہ نہیں پڑا اس کا والد اور میرے بھائی صاحب بہت خوش تھے کہ بھئی صاحب نے لڑکی کے
جنات نکال دیے ہیں۔

آسیب سے نجات ہو: اگر کسی کو جنات تنگ کرتے ہوں تو مریض کو سامنے بٹھا کر درج ذیل آیات مجیدہ
پڑھنا شروع کر دیں شریر سے شریر جنات حاضر ہوں گے اور ہمیشہ کے لیے مریض کو چھوڑ دیں گے سورۃ طارق
کی ان آیات میں آسیبی امراض کے مریضوں کے بہت زیادہ شفا ہے۔ (سُوْرَةُ الطَّارِقِ آیت 15-17)

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

آسیب جل جائے: اگر کسی پر کوئی آسیب قابض ہو یا کوئی مریض بے ہوش ہو تو سورۃ فاتحہ،
سورۃ اخلاص، معوذتین آیت الکرسی، سورۃ طارق کی اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات
پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکیں فوری شفا ہوگی۔

اگر جنات نے گھیر لیا ہو: اگر کبھی جنات آپ کے سامنے آگئے ہوں یا آپ کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں پر
جنات کے قبائل موجود ہوں یا جنات نے آپ پر حملہ کر دیا ہو تو آپ بلا خوف و خطرہ آیت الکرسی پڑھنا
شروع کر دیں آخر میں جب وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا پر پہنچیں تو اس کو لگاتار 70 بار پڑھ لیں لاکھوں جنات
بھی ہونگے تو فوری طور پر بھاگ جائیں گے اگر آپ کسی کے گھر جائیں اور جنات تنگ کریں تو اسی عمل کو کریں
تو جنات جل جائیں گے یا بھاگ جائیں گے۔

آسیب کا مجرب تعویز:

اگر کسی کو آسیب تنگ کرتا ہو تو اس تعویز کو
لکھ کر متاثرہ شخص کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ جنات
سے محفوظ ہوگا۔

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

برائے آسیب زدہ:

اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر مریض کی ناک
میں دھونی دیں انشاء اللہ شفا ہوگی مجرب
المجرب ہے۔

ابلیس	فرعون	ہامان	فرعون	ابلیس
ہامان	ابلیس	فرعون	ہامان	فرعون
ابلیس	فرعون	ہامان	فرعون	ابلیس

آسیب کا آسان علاج:

اگر کسی کو جنات تنگ کرتے ہوں تو پانی پر سورۃ طارق 111 بار دم کریں اور ایک بار لکھ کر بھی
ڈالیں اور روزانہ ایک بار گھر میں سورۃ بقرہ پڑھیں یا C.D لگائیں مریض یا کوئی گھر والا يَا رَقِيْبُ يَا حَفِيْظُ
1300 بار روزانہ پڑھے 21 دن کے اندر انشاء اللہ کامل شفا ہوگی۔

جنات سے مکمل چھٹکارا: اگر کسی پر یا کسی کے گھر میں جنات کا بسیرا ہو تو ذیل کا عمل کرشماتی اثرات رکھتا ہے
، ذیل کی آیات کو صبح شام دس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں یا مذکورہ آیات زعفران یا عرق گلاب سے لکھ کر،
پانی میں گھول کر متاثرہ مریض کو پلائیں اور گھر کی دیواروں اور دروازوں پر چھڑکیں انشاء اللہ پرانے سے
پرانے آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے ذیل کا عمل میرا مجرب عمل ہے بہت آسان عمل ہے آسیبی امراض میں
کامل شفا نصیب ہوتی ہے۔

(سورۃ البقرۃ 270 تا 272)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ
﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

باب (21)

جنات سے دوستی

تسی پھری تے دل نہیں پھریا ، کیہ لینا تسی پھڑ کے ہو
علم پڑھیاتے ادب نہ سکھیا ، کیہ لینا علم نوں پڑھ کے ہو
چلے کٹے تے کجھ نہ کھٹیا ، کیہ لینا چلیاں وڑ کے ہو
جاگ بناں ذُدھ جمدے ناہیں باہو، بھانویں لال ہوون کڑھ کڑھ کے ہو

تم صبح وشام تسبیح پھیرتے ہو لیکن تمھارے دل کا رخ تو تبدیل نہیں ہوتا۔ ایسی تسبیح پھیرنے سے کیا حاصل؟ علم تو پڑھ لیا مگر آداب نہیں سیکھے ایسا علم پڑھنے سے کیا فائدہ؟ چلہ کشی کر کے بھی کچھ حاصل نہیں، کیا تو ایسی چلہ کشی کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اے باہو! جاگ کے بغیر دودھ دہی نہیں بنتا۔ خواہ وہ پک پک کر سرخ ہی کیوں نہ ہو جائے۔

سلطان باہوؒ

جنات سے دوستی

روز اول سے حضرت انسان اس کوشش میں لگا ہوا ہے کہ کائنات کی مخفی قوتوں کو قید یا تسخیر کیا جائے ۔ان قوتوں میں جنات مؤکلات ۔ کرکہان، ہواتف وغیرہ ہیں کیونکہ ہمارا موضوع جنات ہے اس لیے باقی پراسرار اور غیر مرئی مخلوقات کے بارے ہم کسی اور باب یا کتاب میں تفصیلات کریں گے۔

جنات کیا ہے ان کی حقیقت کیا ہے:

قرآن پاک میں جنات کا تعارف ایک آتشی مخلوق کے طور پر کرایا گیا ہے۔ یہ آتشی مخلوق کس شکل وصورت کی ہے، اس مخفی مخلوق کی حقیقت کو آج تک سائنسی اصول وقوانین پر تو پرکھا نہیں جاسکا اور شاید مستقبل قریب میں بھی یہ ممکن نہ ہو۔ لیکن جب نہ نظر آنے والے وائرس یا جراثیم انسانی جسم میں تغیر یا بیماریاں پھیلا سکتے ہیں جو انسانی آنکھ سے نظر نہیں آتے تو جنات جیسی مخلوق بھی انسانی جسم پر مسلط ہو کر تبدیلی لا سکتی ہے۔

قاضی دعبل خزاعی جن کا شمار روحانیت و ماہر جنات کے اکابر علما میں ہوتا ہے اپنی کتاب الابناء میں کہتے ہیں جنات عنصر آتش کی ایک ایسی مخلوق ہے جن کی جسمانی ترکیب وساخت انسان سے مختلف ہے۔ نظر آ بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔ ایک ماہر علم روحانیات یا کامل شخص جنات کی تسخیر دعوات کے طریقوں پر عمل کرتا ہے تو یہ غیبی مخلوق اُس کے سامنے اچھی شکل وصورت میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

یہ مخلوق اپنی شکل تبدیل کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتی ہے ارباب علم وفن نے تسخیر دعوات جنات پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں اور میرے اکابر بزرگوں نے بھی بہت سارے ایسے اعمال کا ذکر کیا ہے اور کچھ میرے اپنے مجربات میں سے بھی ہیں۔ یہاں میں اپنے قارئین کو الرٹ کرتا چلوں کی جناتی تسخیر کے اعمال عموی قسم کے نہیں ہونے بلکہ یہ خصوصی قسم کے وہ اعمال ہوتے ہیں جن کو عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے میں نے تسخیر جنات کے عظیم ترین مجرب المجرب اعمال کے ذخیرے سے چند ایک یہاں بیان کر دیے ہیں تا کہ شائقین جنات اِن سے فائدہ اٹھا سکیں اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جنات کی تسخیر سے پہلے میں اپنا ایک ذاتی تجربہ شائقین تسخیر جنات کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں تا کہ دوران تسخیر رونما ہونے والے خوفناک مناظر کے لیے عامل پہلے سے تیار ہو۔

شیش ناگ کی حاضری: علمائے علم وفن اِس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ تسخیر جنات کے اعمال عموی قسم کے اعمال نہیں ہیں بلکہ یہ خصوصی قسم کے اعمال ہیں اور جنات کی تسخیر ودعوت کے اعمال پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے۔ جو خود کو تنہائی کا عادی بنا لے اور عبادت وریاضت کا پابند بن جائے۔ شیطان کے غلبہ سے بچے اور

شریعت محمدی کی سختی سے پابندی کرے اور خدمت خلق کے اعلیٰ عہدے پر فائز ہو اور جب کوئی عامل یا شخص خود کو متذکرہ بالا خصوصیات کا حامل بنالے تو پھر کسی عامل و کامل قسم کے استاد و راہنما کی زیر سرپرستی حصار کا عمل کرے کیونکہ جنات و حاضرات کے اعمال میں وحشت انگیز سماں پیدا ہو جاتا ہے اور عامل کے دل و دماغ پر ایک ہیبت طاری ہو جاتی ہے۔ یہ علامات جنات کی آمد کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہاں پر سب سے بڑی احتیاط یہ ہوتی ہے کہ دوران عمل پیش آنے والے خوفناک مناظر و عجائبات سے ڈر کر اگر عامل اپنا عمل ترک کر دے تو یہ بہت بڑی بدقسمتی ہوتی ہے ایسی صورت میں عامل فوری طور پر رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس سے چھٹکارا پانا ناممکن ہو جاتا ہے اور عامل رجعت جیسے خوفناک اور ہولناک لاعلاج مرض میں مبتلا ہو کر ایک دن موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اور عامل جنات جیسی طاقتور مخلوق کو قابو میں لانے سے پہلے خود ہی اُن کے انتقام کی بھینٹ چڑھ کر موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب میں نیا نیا روحانی دنیا میں آیا اور مجھے بھی حاضرات اور جنات کا جنون ہوا تو میں بھی بے شمار بابوں اور ملنگوں کے پاس گیا جیسے آج کل بہت سارے لوگ میرے پاس آتے ہیں کہ کوئی موکل یا جن دے دیں اسی طرح میں بھی بابوں سے یہی کہتا کہ مجھے بھی کوئی جن وغیرہ دکھائیں تو سے فیصد بابے ملنگ تو ویسے ہی خالی ہوتے ہیں صرف باتوں سے ہی گزارا کرتے ہیں۔ اس شوق کو پورا کرنے کے لیے میں نے بھی بہت سارا وقت برباد کیا۔ میرے بہت مہربان بزرگ تھے بابا اللہ دتہ صاحب جن کا "اسرار روحانیت" میں تزکرہ موجود ہے۔ میں ان کے پاس گیا اور اپنی اس کو خواہش کا اظہار کیا بابا جی حقہ پی رہے تھے جو ان کا معمول تھا میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور بولے او ماسٹر فقیری چھوڑ کر تو بھی اس طرف آ گیا ہے۔ بابا جی میں دیکھنا چاہتا ہوں یہ مخلوق کیسی ہے۔ بابا جی پہلے تو مجھے ٹالتے رہے لیکن جب میں نے بہت مجبور کیا تو بابا جی بولے ٹھیک ہے فلاں دن آنا میں تمھیں اپنے ایک مرید سے ملاؤں گا جو عرصہ دراز سے میرے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ جن کو حاضر کرنے کے لئے وہ دریا کے کنارے بیٹھا ہوا ہے۔ میں تمھیں اُس سے ملا دوں گا جب آخری دن جن کی حاضری ہو گی تم خود ہی دیکھ لینا۔ مقررہ دن میں بابا جی کے پاس پہنچ گیا وہ مجھے لے کر پیدل دریا کی طرف چل پڑے۔ بابا اللہ دتہ میری زندگی کے پراسرار ترین بزرگوں میں سے ایک ہیں تقریباً دس کلومیٹر کا سفر ہم نے اس طرح کیا جیسے آدھا کلومیٹر کیا ہو۔ فصلوں اور جنگل سے گزر کر ہم ایک ایسی جگہ پر پہنچے جہاں دریا کے کنارے پر ایک درویش جھونپڑی بنا کر بیٹھا تھا اُس کو ایک ماہ سے زیادہ عرصہ ہو چکا تھا۔ وہ پرہیز جلالی و جمالی اور ترک حیوانات کر کے بیٹھا تھا۔ دریا کے کنارے گڑھا کھودا ہوا تھا اور وہی پانی پیتا تھا۔ بابا جی کو دیکھتے ہی آ کر بہت عقیدت و احترام سے ملا۔ یہ شخص بہاول پور کے علاقے سے آیا تھا، پڑھا لکھا اور سرکاری ملازم تھا۔ بابا جی نے اُسے بتایا کہ یہ پروفیسر بھی تمہاری طرح پڑھا لکھا ہے۔ آخری دن تمہارے پاس آئے گا اس کا خیال رکھنا۔ بابا جی کا مرید کھانے میں خود ہی جو کی روٹی پکا کر اور کچی سبزی اُبال کر کر پانی کے ساتھ کھاتا۔ مجھے وہ منظر بہت اچھا لگا میرا آج بھی دل کرتا ہے کہ کہیں جنگل یا دریا کے کنارے چلا جاؤں۔ مظاہر فطرت اور اللہ کی ذات کے

قرب سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں اچھا لگتا۔ بابا جی نے اُس سے پوچھا تمہارا آخری دن کب ہے اُس نے بتایا تو بابا جی نے مجھے کہا پروفیسر تم اُس دن آ جانا۔ سارا دن میں اور بابا جی وہاں گزارا کرتے شام سے پہلے واپس آ گئے۔ میں تجسس اور خوشی سے انتظار کرنے لگا اور مقررہ دن پر دریا کے کنارے پہنچ گیا۔ بابا جی کے بالکے نے مجھے پہچان لیا اور بہت اچھے طریقے سے ملا بھی۔ اور پہلے تو وہ نہایا اور پھر پینٹ شرٹ پہنی اور کہا آؤ آج ذرا شہر چلتے ہیں۔ ہم دونوں شہر کو چل پڑے۔ راستے میں اُس نے مجھے اپنے بارے میں بتایا کہ کس طرح اُسے روحانیت کا شوق ہوا اور کس طرح بابا جی تک پہنچا۔ شہر سے ہم نے بہت ساری مٹھائی گلاب کے پھول وغیرہ کی شاپنگ کی۔ میں شدت سے رات کا انتظار کر رہا تھا۔ واپس جھونپڑی میں آ کر اس نے کپڑے تبدیل کیے اور گلاب کے پھولوں کے ہار بنانے اور رات کی تیاری کرنے لگا۔ بابا جی کے مرید نے مجھے پہلے سے یہی بتا دیا تھا کہ رات کو میں تمھیں اپنے ساتھ باندھ لوں گا تا کہ تم خوف سے بھاگنے والی غلطی نہ کرو۔ اگر تمھیں ڈر لگے تو اپنی آنکھیں بند کر لینا۔ انہوں نے گلاب کے پھولوں کے 3 ہار بنائے اور ان پر کچھ پڑھ کر پھونکا بھی۔ میں حیرت سے سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ آخر کار طویل صبر آزما انتظار کے بعد رات آ گئی۔ عامل صاحب نے ایک مضبوط رسی سے مجھے اپنے سامنے ساتھ لگا کر باندھ دیا اور مجھے سختی سے ہدایت کی کہ کسی بھی صورت مجھ سے الگ ہونے والی غلطی نہ کرنا۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے جب رات آدھی سے زیادہ گزر گئی تو ہم ٹھنڈے پانی کے اندر جا کر کھڑے ہوئے۔ اُس نے اپنا اور میرا احصار کیا اور پڑھائی شروع کر دی رات کی خاموشی اور چاندنی رات ہر طرف سناٹا طاری تھا۔ دریا کے پانی کی پراسرار آواز اور مٹی کی خوشبو چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ بابا جی کے مرید کی پڑھائی جاری تھی اور میں شدت سے انتظار کر رہا تھا کہ عالم غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے جیسے میری برسوں کی تلاش آج ختم ہونے والی ہو۔ تھوڑی دیر ہی گزری ہو گی کہ اچانک لگا کوئی بہت بڑی چیز ہماری طرف آ رہی ہے بلکہ یہ تو دریا کے اندر سے نمودار ہو رہی تھی۔ میرے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے۔ میں دنیا و مافیہا سے بے خبر دیکھنے اور پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ دیوہیکل اور خوفناک چیز کیا ہے اور اس کے پیچھے کیا ہے۔ یہ تو کوئی بہت بڑا شیش ناگ تھا جو آہستہ آہستہ ہماری طرف بڑھ رہا تھا اور اس کے پیچھے ہزاروں اور سانپ بھی تھے جیسے یہ کوئی سردار یا سپہ سالار آ رہا ہو اور پیچھے والے اس کے سپاہی۔ آخر وہ ہمارے بہت قریب آ کر کھڑے ہو گئے یہ کوئی نارمل قد و قامت کا سانپ یا کوبرا نہیں تھا یہ تو بہت ہی بڑا سانپ تھا۔ جس کے سر پر لمبے لمبے بال اور تاج تھا وہ جب زبان کھولتا تو لمبی زبان باہر آتی جیسے کسی بھی لمحے وہ ہم دونوں کو زندہ نگل سکتا ہو۔ میرے رگ و پے میں خوف کی لہریں دوڑ رہی تھی اور میں بے ہوش ہونے کے قریب تھا کیونکہ جو منظر میرے سامنے تھا میری نظر دل و دماغ، شعور و لاشعور اس کے عادی نہیں تھے۔ پورے ماحول پر دہشت طاری تھی ہم دونوں اس سانپ کے سامنے کیڑے مکوڑوں کی طرح تھے جن کو وہ کسی بھی لمحے آسانی سے ہڑپ کر سکتا تھا۔ میں نے خوف سے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور مجھے حیرت کا شدید جھٹکا اُس وقت لگا جب وہ سانپ بولنے لگا تو میں نے ڈرتے

ڈرتے آنکھیں کھولیں۔ اُس سانپ کا چہرہ بالکل ہمارے سامنے آچکا تھا۔ باباجی کے مرید نے گلاب کا ہار اُس ناگ کے گلے میں ڈال دیا۔ ہار میں پتہ نہیں کیا طلسم تھا کہ جیسے ہی ہار سانپ کے گلے میں ڈالا گیا۔ وہ سانپ غائب اور اس کی جگہ ایک انسان کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے والے سانپ بھی انسانوں کا روپ دھار چکے تھے۔ اب وہ جن انسانی شکل میں کھڑا تھا ایک تابع دار اور ملازم کی طرح۔ اب وہ قیدی یا اسیر ہو چکا تھا۔ باباجی کے مرید اور اس جن کے درمیان گفت شنید ہوئی قارئین شاید نہ مانیں لیکن سچ یہ تھا کہ جن نے وعدہ کیا کہ وہ تمام جائز کام کرے گا۔ اُس نے اپنا مخصوص طریقہ بھی بتایا جس سے وہ باباجی کے مرید کے پاس آیا کرے گا۔ اس کے بعد وہ چلا گیا۔ باباجی کا مرید بہت خوش تھا ہم دریا سے باہر آگئے اور جھونپڑی میں آکر بیٹھ گئے باباجی کے مرید کو اپنی طویل ریاضت کا پھل آج مل چکا تھا۔ یہاں یہ واقعہ میں نے قارئین کی نظر اس لیے کیا ہے تاکہ وہ لوگ جو جنات کی تسخیر کے شوقین ہیں وہ اس کو سنجیدگی سے لیں۔ عام وظیفہ یا چلہ سمجھ کر خود کو خطرے میں نہ ڈالیں۔

جنات سے دوستی: ارباب علم و فن اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ تسخیر جنات کے اعمال میں جلالی اور جمالی پرہیز کی پابندیاں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ترک حیوانات اور جلالی و جمالی پرہیز کی پابندیاں نہ کر سکیں ان کے لیے ذیل کا عمل نہایت آسان اور مجرب ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل کو چاہیے کہ اپنے لئے جگہ کا انتخاب کرے جہاں مکمل تخلیہ ہو خاص طور پر نصف شب سے طلوع فجر تک کیونکہ یہ وقت جنات کے ظہور کا ہوتا ہے۔ خوشبویات و بخورات جلا کر تسخیر جنات کا پختہ ارادہ کرے اور سورة المزمّل 101 بار سورة الرحمن 41 بار اول آخر درود شریف پڑھ کر وہیں سو جائے۔ یہ عمل 21 روز کرنا ہے دوران عمل ہی ایک آتشی ہیولی عامل کے سامنے حاضر ہوگا۔ اور دوستی کرے گا اور جائز کاموں میں عامل کی معاونت کرے گا۔

شاہ جنات کی حاضری: قارئین ذیل کا عمل تسخیر و دعوات جنات کے سلسلے کے اعمال میں سے ایک بہت ہی قابل قدر عمل ہے۔ کسی بھی ماہ کی نوچندی جمعرات کو الگ مکان میں مکمل تخلیے کے ساتھ پاک صاف نیا سفید لباس پہن کر اور روزہ رکھ کر کرنا ہے۔

عمل یہ ہے: اول 11 مرتبہ درود شریف پھر سورة الجن 11 مرتبہ

پھر آیت کریمہ بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 1100 مرتبہ پھر 11 بار درود شریف

41 یوم تک باپرہیز یہ عمل کرنا ہے۔ 21 دن کے بعد جنات کی آمد شروع ہو جائے گی۔ اگر یہ عمل دریا کنارے رات کے وقت کیا جائے تو مقصد جلدی پورا ہو جاتا ہے عمل پورا ہونے پر شاہ جنات خود حاضر ہوگا۔ اطاعت کا وعدہ کرے گا اور بوقت ضرورت حاضر ہو کر عامل کی معاونت کرے گا۔

حاضری شاہ جنات: قارئین یہ عمل حاضری جنات کا پراسرار اور مجرب المجرب عمل ہے اور کبھی بھی خطا نہیں

جاتا ہے۔ اس قسم کے سریع الاثر اعمال عاملین اپنے ساتھ ہی لے کر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ لیکن میرا مشن ہی روحانی علوم کو عام کرنا ہے اس لیے بیان کر رہا ہوں۔ عروج ماہ قمری میں ترک حیوانات اور جلالی پرہیز کی پابندی کے ساتھ نماز پنجگانہ کا اہتمام کرے اور بعد نماز تہجد قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھ کر اول آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل مذکورہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کو 4100 بار پڑھے۔ انشاءاللہ 41 یوم میں شاہ جنات حاضر ہوگا شرائط طے کر کے ہر کام میں آپ کی معاونت کرے گا۔

جن سے دوستی رزق کے لیے: جو لوگ رزق کی تنگی کا شکار ہیں اور غیبی رزق کا شوق رکھتے ہیں اُن کے لیے ذیل کا عمل انتہائی مجرب اور میرا ذاتی تجربہ شدہ ہے بلکہ میرے بے شمار دوست بھی اس عمل سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ میرے نانا جان مرحوم کا ذاتی عمل تھا۔ عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات الگ کمرے میں بعد نماز عشاء عطر چنبیلی لگا کر مذکورہ عمل کو اول آخر 11 مرتبہ درود شریف 1001 بار پڑھنا ہے۔ دن میں پیش آنے والے مناظر اور واقعات کا صرف اپنے مرشد سے اظہار کریں۔ اکثر اوقات جن ایک بزرگ کی شکل میں حاضر ہوتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا چاہیے۔ میرے ایک دوست نے کار مانگی ایک دوست نے مکان اور ایک نے پرائز بانڈ مانگا۔ میں اپنے قارئین سے درخواست کروں گا کہ آپ اُس بزرگ سے غیبی رزق اور تا عمر دوستی کا وعدہ لیں۔ اسطرح ساری عمر اللہ پاک آپ کو غیبی رزق سے نوازتا رہے گا۔ عمل یہ ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ آیت: 3, 2

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

شاہ جنات کی حاضری: قارئین آپ بخوبی جانتے ہیں کہ میں نے ساری عمر کروڑوں کی تعداد میں 'یا حی یا قیوم' کا ورد کیا ہے۔ اپنے ابتدائی دنوں میں جب میں یہ ورد بائیس ہزار روزانہ کرتا تھا۔ مری کی تاریک ٹھنڈی راتوں میں تو اکثر جب رات کو میں 'یا حی یا قیوم' کا ورد کثرت سے کرتا تو بہت سارے جنات حاضر ہو جاتے اور پوچھتے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے تو میں اکثر کہتا کہ میں تو قرب الٰہی اور دیدار مصطفی ﷺ کے لیے پڑھ رہا ہوں لہٰذا وہ چلے جاتے لیکن اکثر وہ آتے ضرور۔ ایک بار بادشاہی مسجد میں گیا تھک کر ایک جگہ بیٹھ گیا تو جیسے ہی میں نے 'یا حی یا قیوم' پڑھنا شروع کیا تو عالم غیب سے بے شمار جنات حاضر ہو گئے اُن کے سردار نے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا۔ میں نے اُن کی آمد کا سبب پوچھا تو اُنہوں نے کہا کہ وہ بھی عرصہ دراز بلکہ کئی سو سالوں سے 'یا حی یا قیوم' کا ورد کرتا ہے تو جیسے ہی آپ نے پڑھنا شروع کیا تو میں آپ کے پاس آگیا۔ وہ بتانے لگا کہ شاہی قلعے اور بادشاہی مسجد میں جنات کے بے شمار قبائل اب بھی آباد ہیں۔ کافی دیر وہ مجھ سے باتیں کرتا رہا اور پھر چلا گیا جو لوگ ترک حیوانات اور جلالی و جمالی پرہیز کی پابندی نہیں کر سکتے وہ

صرف گوشت کا پرہیز کرکے روزانہ رات کو گیارہ ہزار مرتبہ یاحی یاقیوم اور باقی دن میں چلتے پھرتے گیارہ ہزار مرتبہ "یاحی یاقیوم" کا ورد کریں تو شاہ جنات کی حاضری ہوگی اور وہ آپ سے دوستی بھی کرے گا۔ اپنے ابتدائی دنوں میں جب میں عملیات کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا تھا تو ایک نیک بزرگ نے مجھے یہ عمل روحانی ترقی اور باطن کی بیداری کے لیے دیا۔ ان دنوں میں کسی سرکاری ڈیوٹی کی وجہ سے راولپنڈی میں تھا فارغ تھا لہٰذا میں یہ عمل کرتا رہا۔ دوران عمل بہت ساری خوشبویات آتیں۔ کیف و سرور کا سماں بندھ جاتا اور عجیب مدہوشی سی طاری ہو جاتی۔ کبھی جسم پر دباؤ بڑھ جاتا کبھی جسم ہلکا ہو جاتا اور کبھی جسم کو جھٹکے لگتے۔ دوران عمل 21 دن کے بعد بند کمرے میں ایک نوجوان داخل ہوا میں سمجھا کہ شاید کوئی طالب علم دروازہ کھول کر اندر آ گیا ہے جب میں نے دروازہ دیکھا تو کنڈی لگی تھی۔ نوجوان میرے چہرے کی پریشانی بھانپ کر بولا کہ آپ کتنے دنوں سے مجھے بلا رہے ہیں تو میں آج آ گیا ہوں۔ میں نے تو آپ کو نہیں بلایا تو وہ بولا جو عمل یا ذکر آپ کر رہے ہیں جب بھی کوئی اس کو کرے گا تو میں اُس کے پاس باطنی یا ظاہری طور پر ضرور جاؤں گا۔ میں ڈیوٹی کے بعد واپس مری چلا گیا لیکن جب کبھی میں نے یہ ذکر کثرت سے کیا اُس نوجوان جن کی آمد ہوئی۔

جن سے آسان ملاقات: بہت سارے لوگ میرے پاس ایسے آتے ہیں۔ جو جنات کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور وہ حاضری جنات کی کڑی شرائط سے بھی بھاگتے ہیں۔ لہٰذا ایسے دوستوں کے لیے جو جمالی اور جلالی پرہیز نہیں کر سکتے اُن کے لیے جنات کو دیکھنے اور ملاقات کا آسان عمل پیش خدمت ہیں۔ میرے بیشمار دوست اور مریدین اس عمل کی بدولت جنات کا مشاہدہ اور ملاقات کر چکے ہیں۔

عمل: نماز فجر کے بعد سات بار آیتہ الکرسی سات بار سورۃ یٰسین سات بار سورۃ الرحمن اس عمل کو 21 دن تک کرنا ہے۔ شرط یہ ہے کہ ان سورتوں کی تلاوت کے وقت خالی کمرہ ہو اور کسی سے بات چیت بھی نہ ہو آسان عمل ہے شوقین حضرات اس عمل کو کریں اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جن ابو جنان سے دوستی: تسخیر جنات کے حقائق و دقائق کا حامل ذیل کا یہ طلسماتی عمل ہمارا خاندانی اور صدری عمل ہے جو ہمارے خاندان کے اکابر بزرگوں سے متواتر منتقل ہوتا ہوا میرے نانا جی سے مجھ تک پہنچا۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ یہ عمل صدیوں سے میرے خاندان میں ایک پوشیدہ قسم کا اسراری عمل ہے جس کو کبھی ظاہر نہیں کیا گیا لیکن میں نے یہ نادر و نایاب عمل بھی ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کر دیا ہے تا کہ شائقین حضرات اپنی دنیاوی حاجات پوری کرنے کے لیے اس عمل سے فائدہ اٹھا سکیں۔ جنات کی تسخیر کے شائقین کے لیے درج ذیل عمل بہت ہی شاندار ہے جو کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا۔
کسی بھی ماہ کی نوچندی جمعرات سے عمل شروع کرنا چاہیے عامل ترک حیوانات کرکے آبادی سے دور کسی الگ کمرے کا انتظام کرے اور رات 12 بجے کے بعد عمل شروع کرے حصار کرکے اندھیرے کمرے میں عبارت

کو گیارہ سو مرتبہ ورد کرکے اور بعد پڑھائی اُسی کمرے میں سو جائے رات کو بھی حصار کرکے سوئے احتیاط یہ کرے کہ طلوع آفتاب تک کسی سے بھی گفتگو نہ کرے دوران پڑھائی اعلیٰ قسم کے بخورات کا استعمال ضروری ہے دن میں عامل اپنے روزمرہ کے کام کر سکتا ہے نماز پنجگانہ پڑھے اور کسی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی نہ کرے ساتویں دن کے بعد خوفناک مناظر شروع ہو جائیں گے اور عامل کو عمل سے باز رکھنے کے لیے خوفناک بھیانک اور چونکا دینے والے مناظر اور واقعات شروع ہو جائیں گے عامل کو چاہیے ان مناظر پر بالکل توجہ نہ دے اور پڑھائی میں یکسوئی کے ساتھ مشغول رہے کیونکہ ان مناظر کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا عامل کی غلطی یا کوتاہی اُس کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے اور وہ اپنے ہوش حواس بھی کھو سکتا ہے عمل کے دنوں میں جیسے جیسے اضافہ ہوتا ہے حیرت انگیز عجائبات و غرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے عامل کو ان پر بالکل توجہ نہیں دینی چاہیے اور مستقل مزاجی سے اپنے عمل کو جاری رکھتے ہوئے منزل کی طرف رواں دواں رہنا چاہیے کیونکہ روزانہ کوئی نئے سے نیا خوفناک واقعہ سامنے آتا رہے گا اور جنات کی پوری کوشش ہوگی کہ کسی طرح عامل یہ عمل ترک کر دے لیکن عامل کو ثابت قدم رہنا چاہیے اور بھول کر بھی عمل ترک نہیں کرنا چاہیے کیونکہ عمل ترک کرنے کی صورت میں اور رجعت کی صورت میں آپ کی زندگی دنیا میں ہی جہنم بن جائے گی اور عامل شدید ترین مسائل کا شکار ہو جائے گا۔ عامل مستقل مزاجی سے لگا رہے آخری دنوں میں عامل جیسے ہی کمرے میں داخل ہوگا تو پورے جسم پر شدید وزن کا احساس ہوگا اور انجانا خوف بھی اور آخری دن عامل محسوس کرے گا کہ چاروں طرف شور و غل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں عامل کو اپنے قدموں تلے کی زمین زلزلہ کے سبب شدید کانپتی نظر آئے گی جیسے زمین ابھی پھٹ جائے گی اور عامل کو نگل لے گی اور چاروں طرف خوفناک اور بھیانک اشکال کا ظہور ہوگا اور جب تعداد مکمل ہوگی غلغلہ عظیم برپا ہوگا اور نوجوان جن عامل کے سامنے حاضر ہوگا قول قرار کرے گا اور تابع دار رہنے کا وعدہ کرے گا ہر جائز کام میں آپ کی مدد کرے گا آسان عمل ہے ضرور کریں اور جنات جیسی مخلوق سے دوستی کریں۔

عمل:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَبُوْ جِنَّانُ خَبَرَكَ اَخْبِرُنِي

نوجوان جن سے دوستی کا آسان عمل: جنات سے دوستی کے شائقین حضرات کے لیے ذیل کا عمل تحفہ نایاب ہے جس میں بہت زیادہ پڑھائی کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ کسی بھی نوچندی جمعرات کو عمل شروع کرے بعد نماز عشاء الگ کمرے میں حصار باندھ کر بخورات کو جلائیں اور اس عمل کو لگاتار 41 دن تک کریں ساتویں دن سے ہی اشارات شروع ہو جائیں گے اور روحانیات کی آمد شروع ہو جائے گی 21 دن کے بعد کسی بھی دن ایک نوجوان جن حصار کے باہر عالم غیب سے آکر بیٹھ جائے گا اور تلاوت کو شوق اور غور سے سنے گا 31 دن کے بعد جب عامل پڑھائی ختم کرے گا تو وہ عامل سے ہمکلام ہوگا اور مصافحہ کی درخواست کرے گا عامل کو درخواست

قبول کرنی چاہیے عامل کو پھر بھی پڑھائی 41 دن پوری کرنی چاہیے 41 دن کے بعد جب پڑھائی ختم ہو گی تو نو جوان جن سے اُس کا نام پوچھے اور قول قرار بھی کریں وہ جن عامل سے کہے گا کہ تلاوت کریں میں سننا چاہتا ہوں۔ عامل اُسے کہہ دے کہ میرا عمل ختم ہو گیا اب میں پڑھائی نہیں کروں گا لیکن نوجوان جن بار بار تقاضہ کرے گا تو عامل وعدہ کرے کہ ہفتہ میں ایک بار میں تلاوت کیا کروں گا اس کے بدلے میں جن اُس کی جائز کاموں میں مدد کا وعدہ کرے گا تسخیرات جنات کے باقی اعمال کی نسبت یہ ایک آسان عمل ہے جنات کے شائقین اس کو کریں اور جنات سے دوستی کریں۔ نام کے اعداد کے مطابق پڑھیے۔

عمل: لقد جاء کم ... نے ... رؤف الرحیم ۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ آیت نمبر 128)

شہنشاہ جنات سے دوستی: میں سرمایہ درویش کے حصار کے باب میں سورۃ مزمل کی افادیت اور اہمیت پر تفصیلاً لکھ چکا ہوں بلا شبہ روحانی ترقی کے لیے سورۃ مزمل کا مقام بہت ہی بلند ہے۔ بے شمار صوفیاء کرام سورۃ مزمل کے عامل تھے اور کن فیکون کے مقام پر فائز تھے۔ سورۃ مزمل کی ہر آیت کا اپنا مقام ہے۔ یہاں بھی میں سورۃ مزمل کی ایک آیت کا وظیفہ بیان کر رہا ہوں جس کی مداوت سے شہنشاہ جنات کی حاضری ہوتی ہے۔

طریقہ زکوۃ: سورۃ مزمل کی یہ آیت شاہ جنات کی حاضری میں اپنی مثال آپ ہے اور کامیابی کے امکانات یقینی ہوتے ہیں۔ لہذا میں شائقین جنات سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ یہ عمل ضرور کریں اس عمل کے لیے ایک الگ کمرے کا اہتمام کریں کسی بھی نوچندی جمعرات کو نماز تہجد کے وقت بغیر سلا ہوا سفید کپڑا پہن کر قبلہ رو ہو کر بیٹھ کر عمل شروع کریں اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر عمل کو 11 سو بار پڑھ کر روزانہ اللہ کے حضور کامیابی کی دعا کریں عامل کو تسخیرات کے قواعد پر عمل پیرا ہونا چاہیے اور روزانہ حصار کر کے عمل کرے تا کہ نا دیدہ شیطانی قوتیں عامل پر حملہ آور نہ ہو سکیں۔ دوران عمل عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔ عامل کو بلا خوف و خطر اپنا عمل جاری رکھنا چاہیے کوئی بھی چیز حصار کے اندر نہیں آئے گی کیونکہ ان مناظر کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہو گا صرف عامل کی توجہ ہٹانے اور عمل کو ادھورا چھوڑنے کے لیے ہو گا 21 دن کے بعد عجائبات کا ظہور بڑھ جائے گا اور خوفناک مناظر مسلسل بڑھتے جائیں گے تیس دن کے بعد تو خوفناک مناظر اور بھیانک مناظر میں بہت زیادہ اضافہ ہو جائے گا غلغلہ و شور عظیم دل دہلا دینے والے مناظر کا ظہور تواتر سے جاری رہے گا۔ عامل کو ہمت اور حوصلے کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھنا چاہیے کیونکہ عمل ترک کرنے کی صورت میں عامل رجعت اور پاگل پن یا جنون میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ حصار توڑنے کی صورت میں عامل کی ہلاکت بھی ہو سکتی ہے۔ عامل اپنی پڑھائی جاری رکھے آخری دن جب پڑھائی ختم ہو گی تو شہنشاہ جنات کی حاضری ہو گی اور وہ بلانے کا مقصد پوچھے گا لہذا عامل قول و قرار کرے اور وعدہ لے کہ میرے بلانے پر تم آؤ گے اور وہ وعدہ کرے گا۔

عمل:

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

روحانی ترقی اور جن سے دوستی: میں پہلے بھی کئی جگہوں پر اقرار اور وضاحت کر چکا ہوں کہ روحانی ترقی کے لیے بے شمار اعمال ہیں اور ہر عمل ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ روحانی ترقی اور تسخیر ہمزاد ہو یا جنات یا موکلات آیۃ کریمہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہی آیت کریمہ جس کو حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھا اور ان کی مشکل آسان ہوئی میں نے بھی بفضل خدا اپنی روحانی زندگی کی ابتدا میں ہی ایک عامل کامل کی زیر نگرانی آیتہ کریمہ بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا 41 دن کا وظیفہ کیا اس پر روزانہ 4 گھنٹے لگتے تھے اس میں کوئی شک نہیں کہ جو مشاہدات انوارات اور عجائبات میں نے دوران وظیفہ دیکھے وہ لا جواب اور اپنی مثال آپ تھے انسانی جسم میں جو لطائف یا روحانی پوئنٹس بند پڑے ہوتے ہیں اس وظیفہ کے دوران بیدار ہو جاتے ہیں باطنی بیداری اور حجابات اٹھانے کے معاملے میں یا تیسری آنکھ کی بیداری میں آیۃ کریمہ کی پڑھائی لا جواب ہے۔ لہذا ایسے سالکین جو محنت پر یقین رکھتے ہوں وہ ایک بار ضرور آیۃ کریمہ کا وظیفہ کریں انشاء اللہ شاندار نتائج آئیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جلالی وظیفہ ہے اس کو ترک حیوانات کے ساتھ کریں تو بہترین نتائج آتے ہیں اب ہم اس عمل کی طرف آتے ہیں جو اپنی مثال آپ ہے۔

طریقہ زکوۃ: یہ ایک جلالی عمل ہے لہذا میں شائقین روحانیات سے درخواست کروں گا کہ بہادر اور مضبوط دل کے لوگ ہی کریں کمزور دل حضرات یہ غلطی نہ کریں۔ کیونکہ اس میں محنت زیادہ ہے اور اثرات بھی بہت ہیں کیونکہ چند دنوں میں ہی عامل وہ کچھ حاصل کر لیتا ہے جو برسوں کی ریاضت کے بعد نہ ملا ہو۔ کسی کامل بزرگ کی اجازت اور زیر نگرانی یہ عمل شروع کرنا چاہیے کسی بھی ماہ کی نوچندی جمعرات سے ترک حیوانات کے ساتھ چلا شروع کرے اپنا کھانا خود پکائے اور کھائے اور لوگوں سے ملاقات بہت کم رکھے بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ پر چلے جائیں جہاں چاروں طرف پانی ہو یعنی پانی کے اندر کوئی ٹیلا ہو تو کیا بات ہے دو سرخ رنگ کی چادریں لیں ایک تہہ بند کے طور پر دوسری اوپر لپیٹ کے سر کو ننگا رکھے دوران پڑھائی اعلیٰ قسم کے متعلقہ بخورات کا جلانا بھی بہت ضروری ہے سامنے مٹی کے پیالے میں پینے کا پانی رکھ سکتے ہیں جو بوقت ضرورت پی بھی سکتے ہیں لوہے کی چھری سے اپنا حصار کر لیں اور چھری اپنے سامنے زمین میں گاڑ لیں اب عبارت 4100 بار پڑھیں اول آخر 101 بار درود شریف پڑھیں۔ دوران پڑھائی پیاس لگے تو پانی پی لیں جو پیالے میں پہلے سے موجود ہو۔ پڑھائی کے بعد کسی سے بھی بات کیے بغیر گھر جا کر سو جائیں گھر جاتے وقت اور سونے تک درود شریف کھلا پڑھتے رہیں دوران عمل نماز پنجگانہ ادا کریں۔ چند دن کے بعد ہی نہایت خوفناک اور دل کو لرزا دینے والے مناظر شروع ہو جائیں گے لیکن عامل کو اپنے عمل پر دھیان رکھنا چاہیے اور خوفناک مناظر پر بالکل توجہ نہیں دینی چاہیے اکثر محسوس ہو گا کہ دریا میں طغیانی یا طوفان آ گیا ہے اور لہریں عامل کے اوپر چڑھ جائیں گی لیکن حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ اکثر خوفناک سانپ اور جانور نظر آتے ہیں وہ دوڑتے ہوئے آتے ہیں جیسے

سے ہی عمل سے عامل پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں لیکن حصار کے باہر آ کر غائب ہو جاتے ہیں۔ عامل کو غلطی سے بھی عمل سے پہلے حصار سے باہر نہیں آنا چاہیے اور نہ ہی پڑھائی ترک کرنی چاہیے اگر غلطی سے عامل نے پڑھائی ترک کر دی تو وہ اپنا ذہنی توازن کھو دے گا۔ عامل کو مستقل مزاجی سے اپنا عمل جاری رکھنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ آخری دن جیسے ہی پڑھائی ختم ہوگی ایک جن بصورت نوجوان کے عامل کے سامنے ہوگا۔ وہ عامل کو سلام کہے گا عامل کو بہت احترام سے پیش آئے گا اب عامل کو قول قرار کر لینا چاہیے کہ عامل کو جب بھی ضرورت ہوگی وہ بلانے پر آئے گا اور جائز کاموں میں عامل کی مدد کرے گا۔ عامل کو بعد میں بھی عمل کو روزانہ 101 بار پڑھتے رہنا چاہیے تاکہ عمل قابو میں رہے آخری دن کامیابی ہونے پر سرخ رنگ کی شرینی پر نیاز دیں اور خود ہی کھالیں اس عمل کا کسی سے ذکر نہ کریں اور مخلوق خدا کی خدمت کریں۔

عمل: اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

جنات نظر آئیں: اگر کوئی جنات کو دیکھنا چاہے تو ترک حیوانات کے ساتھ ان آیات کو تہجد کے وقت خالی کمرے میں 41 دن روزانہ ایک گھنٹہ پڑھے انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔ سُوْرَۃُ هُوْد آیت نمبر 6 تا 15

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَهُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

باب (22)

ہمزاد، خیال یا حقیقت

جے رب نہاتیاں دھوتیاں ملدا تاں ملدا ڈڈواں مچھیاں ہو
جے رب لمیاں والاں ملدا تاں ملدا بھیڈاں سسیاں ہو
جے رب راتیں جاگیاں ملدا تاں ملدا کال کڑ چھیاں ہو
جے رب جتیاں ستیاں ملدا تاں ملدا دانداں خصیاں ہو
انہاں گلاں رب حاصل ناہیں ہو ، رب ملدا دلیاں ہچھیاں ہو

اگر خدا نہانے دھونے سے ملتا تو مچھلیوں اور مینڈکوں کو ملتا جو ہر وقت پانی میں رہتے ہیں۔ اگر خدا لمبے بالوں والوں کو ملتا تو بھیڑ بکریوں کو ملتا۔ اگر خدا راتوں کو جاگنے سے ملتا تو چمگادڑوں کو ملتا اور اگر خدا جتی ستی (عورت سے دور رہنے والے) لوگوں کو ملتا تو خصیوں اور مخنثوں کو ملتا۔
لیکن اے باہو! ان طور طریقوں سے خدا نہیں ملتا بلکہ وہ اچھے اولیا کو ملتا ہے۔ سلطان باہوؒ
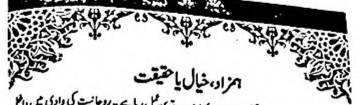
ہمزاد، خیال یا حقیقت

ہمزاد ہر دور میں شائقین روحانیت کا پسندیدہ ترین عمل رہا ہے۔ روحانیت کی وادی میں داخل ہونے والے ہر شخص کا واسطہ ہمزاد کے اعمال سے ضرور پڑتا ہے۔ تسخیر دعوات ہمزاد پر ہر دور میں بے شمار کتب لکھی گئی ہیں کیونکہ ہر انسان کی شعوری لاشعوری طور پر اولین خواہش ہوتی ہے کہ وہ ایسی پراسرار قوتوں کا مالک ہو جو دوسرے لوگوں کے پاس نہ ہوں۔ اس لیے جب میں بھی روحانی زندگی کی ابتدا میں بے شمار بزرگوں، ملنگوں، درویشوں، فقیروں سے ملا تو اکثر بزرگوں کی زبان سے ہمزاد کی حقیقت اور پراسرار قوتوں کے بارے میں سنا لہٰذا کچھ عرصہ میں بھی ہمزاد کے جنون میں مبتلا رہا اس دوران میں نے بھی بازار میں دستیاب بے شمار کتب کا مطالعہ بھی کیا جو ہمزاد پر تھیں۔ آج جب میں وہ وقت یاد کرتا ہوں تو خود پر ہنسی آتی ہے کیونکہ یہ تمام کتب بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں تھیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس شوق میں میرا اور میرے بہت سارے دوستوں کا بہت سارا وقت بھی برباد ہوا۔

کیونکہ عرصہ دراز سے شائقین ہمزاد بازاری کتب اور نام نہاد عاملوں کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں اس لیے اس حقیر بندہ ناچیز نے فیصلہ کیا کہ ہمزاد کے بارے میں کچھ لکھا جائے کیونکہ میرا مقصد ہی یہی ہے کہ اپنی زندگی کا سارا روحانی سرمایہ روحانیات کے متلاشیوں کی خدمت میں پیش کیا جائے تو اپنے اجداد کے ذخیرہ عظیم روحانیت میں سے اور صاحبانِ علم وفن نے جو مجرب المجرب اعمال ہمزاد پیش کیے ہیں وہ ارباب علم وفن کی خدمت میں پیش کروں یہ میری بیس سالہ روحانی زندگی کی تحقیقات اور تجربات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے اعمال ہیں جو شائقین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ ''سرمایہ درویش'' کا یہ ایک ایسا باب ہے جو تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی علمی ذخیرہ ہے جس کے بیشتر مجرب المجرب عملیات اس سے پہلے روحانی دنیا میں منظر عام پر نہیں آئے اس باب میں زیادہ تر ایسے اعمال کو یکجا کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے بلکہ ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے صدیوں پرانی بلند پایا کتب سے بھی مدد لی گئی ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم تسخیر ہمزاد کے متعلقہ اوراد وعملیات کا ذکر کریں۔ ہمزاد کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح کرنا بہت ضروری ہے کہ علمائے طلسمات وروحانیات کے نزدیک تسخیر ہمزاد کے عملیات کا شمار روحانیت کے بلند ترین اعمال میں ہوتا ہے اور ایسے طلسمات کو حقائق کی بلند ترین اور آخری منزل قرار دیا جاتا ہے لہٰذا کوئی بھی شخص اُس وقت تک تسخیر ہمزاد میں کامیاب نہیں ہو سکتا بلکہ تصور بھی نہیں کر سکتا جب تک وہ

تصور کی مشقیں نہ کرے یا اعمال اصغر میں کامیابی حاصل نہ کرے۔

علمائے روحانیت اور طلسمات کے مطابق اس علم وفن میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس علم کا باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اس علم کے اساتذہ کی خدمت اور صحبت بھی بہت ضروری ہوتی ہے ۔لہٰذا جو بھی شرائط مندرجہ بالا پر عمل پیرا ہوگا تو کامیابی اُس کے قدم ضرور چومے گی تسخیر ہمزاد کے اس باب میں اکابر علمائے روحانیت کے عملیات کے ساتھ ساتھ ایسے بھی عملیات بھی شامل ہیں جو مجھے تلاش حق کے دوران بے شمار بزرگوں اور دوستوں سے ملے اور خاص طور پر میرے خاندانی اعمال جو مجھے ورثہ میں ملے شامل کر دیے گئے ہیں یقیناً متلاشیان ہمزاد کے شائقین کے لیے یہ باب بہت دلچسپی کا حامل ہوگا جو اپنی مرضی کا کوئی بھی عمل استعمال میں لا کر کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں کیونکہ میں نے ان تمام حجابات کو اٹھا دیا جو اکثر عاملین نہیں اٹھاتے تسخیر ہمزاد کے عامل کے لیے کامیابی حاصل کرنے کے لیے جن ذاتی خوبیوں کا مالک ہونا ضروری ہے وہ یہ ہیں تاکہ کامیابی یقینی ہو سکے، ان میں صحت مند تندرست جسم جو ظاہری اور باطنی طور پر مضبوط ہو ظاہری وباطنی پاکی وصفائی نیک سیرت، خود اعتماد، صابر وشاکر مضبوط قوت فیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوت ارادی، غور وفکر کرنے والا تصور آفرینی، حبس دم سانس کی مشقیں کرتا ہو۔ تخلیہ اور یکسوئی بلکہ راز داری بہت ضروری ہے۔

روحانیت میں یکسوئی، ارتکاز، توجہ، مراقبہ کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ کم کھانا، کم سونا، کم بولنا بھی ضروری ہے۔ تسخیر ہمزاد میں معاہدہ ہمزاد کو بنیادی مقام حاصل ہے حاضری ہمزاد کے وقت اور شرائط طے ہونے کے وقت ایک بات کی احتیاط بہت ضروری ہے کہ ہمزاد کی کوئی بھی شرط نہ مانی جائے تسخیر ہمزاد اور شرائط کو مختصر بیان کر دیا گیا ہے کیونکہ اس کتاب میں زیادہ تفصیل نہیں دی جا سکتی تسخیر ہمزاد کے شائقین کو کسی استاد کی زیر نگرانی ہمزاد کی تسخیر کرنی چاہیے تاکہ شرائط کی آگاہی پہلے سے ہو اور دوران عمل تمام مشکلات اور مراحل سے عامل بخوبی واقف ہو میں ''سرمایہ درویش'' کے تمام قارئین اور تسخیر جنات یا تسخیر ہمزاد کے عاملین سے عاجزانہ استدعا کرتا ہوں کہ میری کتاب کے کسی تسخیر کے عمل پر کامیابی نصیب ہو تو پلیز اپنی زندگی کو مخلوق خدا کی خدمت کے لیے وقف کر دیں تاکہ خدمت خلق ہمارے لیے باعث نجات بن جائے میں نے دل کھول کر ہمزاد کے عملیات بیان کر دیے ہیں تسخیر کریں اور اس بندہ عاجز کے لیے دعا کریں۔

ہمزاد کی حقیقت: تسخیر ہمزاد کے موضوع کی وضاحت اور تعارف کے بعد اب ہمزاد کی حقیقت، اصلیت اور مختصر تعارف بھی ضروری ہے تاکہ قارئین کو پتہ چلے کہ یہ ہمزاد ہے کیا چیز جس کو حاصل کرنے کے جنون میں صدیوں سے ایک زمانہ لگا ہوا ہے۔ علمائے طلسمات اور روحانیات کی تحقیقات اور تجربات کے مطابق ہمزاد سے مراد انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جس کی پیدائش یا تخلیق آپ کے مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے حقیقی جسم کو مادی کثافت میں قید کر دیا گیا ہے آپ اس کو باہر لا کر اپنے جسم لطیف اور اس کی ماورائی قوتوں سے بہت سارے غیر معمولی کام لے سکتے ہیں۔ ہمزاد چار قسم کا ہوتا ہے لیکن اقسام

بیان کرنے سے پہلے ہمزاد پر تھوڑی اور بات کر لیتے ہیں ہمزاد کے مختلف نام ہیں فارسی اور اردو میں ہمزاد کہتے ہیں کچھ لوگ ہمسام بھی کہتے ہیں، عربی میں قرین سنسکرت میں سایہ اسلام میں صوفیہ کرام اسے جسم لطیف، جسم مثالی یا روح حیوانی کہتے ہیں اس مثالی جسم یا آسٹرل باڈی کی تفصیل یا جسم سے باہر آنا کے لیے آپ میری پہلی روحانی آپ بیتی پر مشتمل کتاب "اسرار روحانیت" میں پہلی روحانی پرواز پڑھ سکتے ہیں جس میں میری پہلی روحانی پرواز اور مثالی جسم کی پہلی پرواز تفصیل کے ساتھ درج ہے۔

انگریزوں کے مذہب سپر چولزم میں اس حقیقت کو اچھی طرح تسلیم کیا گیا ہے فن از خود نویسی یا سپر چولزم پر تفصیلاً ہم کسی اور کتاب میں ذکر کریں گے۔ سلطان العارفین سلطان باھو نے متلاشیان حق اور اہل تصوف پر بہت بڑا احسان کیا ہے کیونکہ انہوں نے بہت ساری باتوں کو کھل کر بیان کیا ہے ایسے رازوں سے بھی پردہ اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے سینہ بہ سینہ راز کے طور پر چل رہے تھے۔ انہوں نے انسان کے اندر چند باطنی جسموں کا ذکر کیا ہے ان باطنی جسموں کی کئی اقسام ہیں حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر انسان کے ساتھ پیدائش کے وقت ایک جن شیطان بھی پیدا ہوتا ہے اور اس کا جسم لطیف ہوتا ہے

چنانچہ صحابہؓ نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ کے ساتھ وہ جن اور شیطان پیدا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں میرے ساتھ بھی ایک شیطان پیدا ہوا ہے لیکن میرا وہ جن شیطان مسلمان ہو گیا ہے تو ہم کہ سکتے ہیں کہ یہ وہی چیز اور غیبی شے ہے جس کو ہمزاد کہا جاتا ہے۔ صوفیاء کرام اور جسم لطیف (ہمزاد) صوفیا کرام کے نزدیک جو روحانی ریاضتوں کا طریقہ رائج ہے اُس سے بھی ہمزاد کی تسخیر ہو جاتی ہے یہ اہل اللہ لوگ تسخیر ہمزاد کی کوشش نہیں کرتے بلکہ ہوتا یوں ہے کہ مسلسل ذکر اذکار عبادات، کم بولنا، کم سونا، مسلسل ریاضت، مراقبہ کا تسلسل اور تصور شیخ سے ان کی پوشیدہ قوتیں خود بخود بیدار ہو جاتی ہیں اُن قوتوں میں سے ایک قوت ہمزاد بھی ہے۔ یعنی صوفیا کرام کے ماتحت دو قسم کے ہمزاد ہوتے ہیں ایک تو اختیاری جو وہ صرف ہمزاد کے لیے کرتے ہیں اور دوسرے غیر اختیاری یعنی دوران ریاضت جہاں اُن کی اور بہت ساری روحانی قوتیں بیدار ہوتی ہیں اُنہی میں ہمزاد بھی مسخر ہو جاتا ہے اولیا کرام اس کو جسم لطیف یا باطنی وجود کہتے ہیں اس سلسلہ میں ایک مستند روایت یہ ہے:۔

کہ ایک دن امیر تیمور اور دوستوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ شیخ ہمدانیؒ کی الگ الگ دعوت کرتے ہیں دیکھتے ہیں کہ آپ کس کی دعوت قبول کرتے ہیں اور وہ کون خوش نصیب ہوگا جس کی دعوت قبول کرتے ہیں لہذا ایک صاحب نے آپ کو کہا حضور آج ظہر کے بعد ہماری دعوت قبول فرمائیں آپ نے کہا ٹھیک ہے اسی طرح دوسرے صاحب نے بھی دعوت دی پھر باقی اصحاب نے بھی دعوت دی آپ نے سب کی دعوت قبول کی اب آپ سب کے گھر میں دعوت کے لیے گئے اور وہاں پر ایک غزل بھی لکھی جس کا مجموعہ چہل اسرار کے نام سے موسوم ہے اس طرح آپ نے 40 گھروں میں دعوت اور غزل لکھی جب دعوت ہو گئی اور نماز عصر کا وقت آ گیا تو ایک صاحب نے دوسرے سے کہا کہ آج شیخ نے میرے گھر دعوت کھائی ہے تو دوسرا بولا تم جھوٹ بولتے ہو اسی دوران دو اور آ گئے وہ کہنے لگے تم دونوں جھوٹ بول رہے ہو شیخ نے تو ہماری دعوت قبول کی ہے اسی طرح کے کل چالیس لوگ آ گئے کہ آج شیخ نے بعد ظہر ہماری دعوت قبول کی ہے اب اجماع یہ ہوا کہ شیخ صاحب ہی اب فیصلہ کریں گے اب سب شیخ صاحب کے پاس گئے اور درخواست کی کہ حضرت اب آپ ہی فیصلہ کریں آپ مسکرائے اور کہا تم سب درست اور سچے ہو تم میں سے کوئی بھی جھوٹا نہیں ہے۔ اب ثابت یہ ہوا کہ شیخ صاحب سب کے گھروں میں تشریف لے گئے اور چالیس جگہوں پر کھانا کھایا یعنی آپ کے روحانی جسم کا کمال تھا کہ چالیس جگہوں پر کھانا بھی کھایا اور غزل بھی لکھی۔

تاریخ میں بے شمار ایسے واقعات موجود ہیں جب کسی مرید نے اپنے مرشد کو اپنی مدد کے لیے بلایا تو اللہ کے فضل سے مرشد مرید کے پاس پہنچا۔ اولیا کرام جب روحانی منازل طے کرتے تو پہلے اُن کا روحانی جسم زمین کی سیر کرتا ہے پھر آسمانوں کی سیر کرتا ہے۔ جب وہ روحانیت کی بہت بلند منزلیں طے کرتے ہیں تو اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں کہ وہ مادی جسم کے ساتھ بھی ایک جگہ سے دوسرے جگہ پہنچ جاتے ہیں۔

ہمزاد کی اقسام: علوم مخفیات و روحانیات ہمزاد کی چار قسمیں بیان کی ہیں جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے

آتشی ہمزاد: آتشی ہمزاد کے عملیات میں آگ کو نمایاں مقام حاصل ہے اس طریقہ میں چراغ کو جلا کر سامنے رکھا جاتا ہے یا پھر سورج کو دیکھ کر کیا جاتا ہے یا سورج گرہن کے وقت، صندل وغیرہ کی لکڑی کو کوئلوں پر رکھ کر بھی کیا جاتا ہے۔

بادی ہمزاد: بادی ہمزاد کے اعمال میں ہوا پر نظر جما کر کیا جاتا ہے دھوپ میں اپنے سایا پر نگاہ رکھ کر کسی درخت یا پہاڑی پر بیٹھ کر کیونکہ زیادہ تر سایا پر نظر جما کر پھر آسمان کی طرف دیکھا جاتا ہے یعنی بادی ہمزاد میں ہوا کو خاص عمل دخل ہے لہذا یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ دوران عمل بارش وغیرہ نہ ہو

آبی ہمزاد: آبی ہمزاد کے اعمال میں کسی دریا، نہر یا تالاب کے کنارے ایسی جگہ بیٹھا جاتا ہے جہاں پر لوگوں کی آمد و رفت نہ ہوتی ہو۔ اس میں کنارے پر بیٹھ کر یا پانی میں کھڑے ہو کر سایا پر نگاہ جمانا یا پانی کے اندر بیٹھ کر جہاز یا کشتی پر عمل کرنا اُتنے دن پانی میں ہی رہنا ہم کہہ سکتے ہیں کہ آبی ہمزاد میں پانی کو خاص عمل دخل ہے

خاکی ہمزاد: یہ وہ طریقہ ہے جس میں آگ، پانی اور ہوا کو دخل نہ ہو اس طریقہ میں زمین پر بیٹھ کر لیٹ کر مٹی پر نگاہ جما کر مٹی کے ڈھیلے بنا کر مٹی کی تسبیح بنا کر اس پر پڑھائی وغیرہ شامل ہیں۔ ہر فرد کو اپنے مزاج کے مطابق عمل ہمزاد کرنا چاہیے۔

بخورات ولوازمات ہمزاد: علمائے علم و فن کے مطابق بخورات تمام اعمال میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ رب ذوالجلال نے نباتات اور جمادات میں بہت خاص تاثیرات پیدا کی ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی

ہے۔ کیونکہ روحانیات جو اُس دفتہ سے متعلق ہوتی ہیں اُس دفتہ کو بہت پسند کرتی ہیں اور عامل کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ لہذا جب بھی آپ ہمزاد یا جنات کا کوئی بھی عمل کریں تو متعلقہ بخورات ضرور دیں تاکہ کامیابی ہو۔

حصار: حصار کیا ہے کیوں ضروری ہے اس کے لیے سرمایہ درویش کا حصار کا باب ضرور پڑھ لیں اُس کے بعد ہی آپ ہمزاد کا عمل کریں۔

تسخیر ہمزاد کے اعمال: اب ہم تسخیر ہمزاد کے چند مجرب المجرب اعمال پیش کرتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد 21 دن: اس عمل کی خوبصورتی یہ ہے کہ 21 دن کے اندر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیابی نصیب ہو جاتی ہے۔ کسی تنہا مکان میں رات 12 بجے کے بعد عمل شروع کریں اپنے سامنے شیشہ رکھ کر قطب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اپنی پیٹھ کے پیچھے چنبیلی یا سرسوں کے تیل کا چراغ جلائیں۔

اور اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد کے مطابق عمل پڑھیں انشاءاللہ 21 دن کے اندر ہمزاد حاضر ہوگا دوران عمل عامل کو عمل سے باز رکھنے کے لیے خوفناک اور بھیانک بلکہ چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑھتا ہے عامل کو توجہ دیے بغیر اپنا عمل جاری رکھنا چاہیے کیونکہ ان مناظر کا حقیقت سے کوئی واسطہ یا تعلق نہیں ہوتا جوں جوں دن گزرتے جائیں گے حیرت انگیز عجائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ لیکن عامل کو مستقل مزاجی سے اپنا عمل جاری رکھنا چاہیے۔ اور جب ہمزاد ظاہر ہو جائے تو اُس سے قول قرار کریں کہ جو چیز کھاؤں گا تجھے کھانی پڑے گی اور جب میں بلاؤں اُسی وقت آنا ہوگا اور جو کام کہوں وہ تجھے کرنا ہوگا انشاءاللہ ہمزاد تابعداری کرے گا۔ آپ جائز کاموں میں ہمزاد کی مدد لیں اور اپنی آخرت کا خیال رکھیں۔

عمل: یَاقَوم همزاد اُحضُرُو اُحضُرُو اُحضُرُو بِحَقِ حمعَسق

خَاضِر شُو خَاضِر شُو خَاضِر شُو

تسخیر ہمزاد اور روحانی ترقی: اب جو عمل ہمزاد بیان کیا جا رہا ہے اس میں ہمزاد کی تسخیر کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی بھی ہوتی ہے اور بہت ساری باطنی قوتیں بھی بیدار ہو جاتی ہیں۔ اس عمل کا عامل نیک، متقی، پرہیزگار اور پاک صاف ہونا چاہیے اور مضبوط قوت ارادی کا مالک اور دوران عمل طہارت ظاہری و باطنی اور احکامات شرعیہ کا پابند رہے دوران عمل ترک حیوانیات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط اور ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں تصور کی پختگی بھی نہ ہو، یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی نہ ہو تو اس عمل کو بلکہ کسی بھی ہمزاد کے عمل کو نہ کرے اور اگر عمل شروع کر کے درمیان میں ہی چھوڑنا ہو تو کبھی نہ کرے ایسی کوتاہی کی صورت میں اکثر عامل اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں یا رجعت کی وجہ سے پاگل مجنون ہو جاتے ہیں دوران عمل ہمزاد سے ہمکلام ہونے والی غلطی کبھی نہ کرے اور حصار کر کے عمل کرے اور دوران عمل اپنے ہوش وحواس کو اپنے قابو میں رکھے ایک ہی مقام پر پاک صاف ہو کر عمل شروع کرے ایک ہی کپڑا

ان سلا جسم پر لوچندی جمعرات سے عمل شروع کرے اور کھلے آسمان کے نیچے سورج پشت کی طرف ہو اور سایہ اپنے سامنے سایے کی گردن پر نظر جما کر کامل یکسوئی کے ساتھ 111 بار بغیر پلک جھپکائے پڑھے اس کے بعد دو منٹ تک آسمان کی طرف دیکھے وہاں بھی سایہ نظر آئے گا پھر اپنی نگاہ زمین پر لائے اور پھر عمل کر 111 بار پڑھے یہ عمل کل سات بار کرے اور عمل کے خاتمہ پر آسمان کی طرف 5 منٹ دیکھے انشاءاللہ 4 ماہ کے اندر اندر ہمزاد آپ کے تابع ہوگا۔

آیت کریمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

آسان عمل ہمزاد: اس عمل کے لیے ایک الگ مکان لیں جس میں عامل کے علاوہ کوئی بھی نہ جاتا ہو اور ترک حیوانات کے ساتھ اس عمل کو شروع کریں۔ عمل سے پہلے حصار بہت ضروری ہے دوران عمل متعلقہ بخور ضرور دیں اور خود بھی عطر اور خوشبویات استعمال کریں۔ پہلے سورۃ یٰسین، سورۃ واقعہ اور سورۃ مزمل ایک بار پڑھیں اس کے بعد عمل کو 500 بار اول آخر درود شریف پڑھیں اور اُسی کمرے میں سو جائیں اس عمل کو لگاتار 41 دن کریں دوران عمل اکثر عامل پر کپکپی طاری ہو جائے گی ڈرنے کی ضرورت نہیں دوران عمل بعض ڈراونی صورتیں بھی نظر آئیں گی جو حقیقت نہیں ہوگی عمل کے آخری دن ہمزاد سامنے آئے گا قول قرار عہد کر لیں بات چیت کرے گا اور عامل کے ہر حکم کو مانے گا۔

عمل:

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تسخیر ہمزاد وارواح: اس عمل کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں ہمزاد کے علاوہ اور بھی بہت ساری ارواح حاضر ہوتیں ہیں اور اس فقیر کی طرف سے تحفہ خاص ہے کیونکہ اس عمل کی بدولت بہت ساری ارواح، جنات زندہ اور مردہ انسانوں کی ارواح حاضر ہو جاتی ہیں ان ارواح کے ساتھ ساتھ عامل کی اپنی روح بھی حاضر ہو جاتی ہے۔

طریقہ: عروج ماہ کے آخری ایام میں یہ عمل پرہیز جلالی کے ساتھ کریں۔ الگ کمرے میں ایک قد آدم آئینہ لیں عامل اپنی آنکھوں کے سامنے بلندی پر لٹکا لے اور اپنی آنکھوں کی پتلیوں پر نظر جما کر **یالطیف** کو ایک ہزار بار پڑھے اور یہ عمل چالیس دن تک لگاتار کرے یہ عمل اتنا طاقتور اور لاجواب ہے کہ چند دنوں کے اندر ہی آئینہ میں مختلف ارواح یعنی سائے نظر آنا شروع ہو جائیں گے عامل کو محسوس ہوگا کہ وہ آپ سے ہمکلام ہونا چاہتے ہیں لیکن عامل کو اپنے عمل پر توجہ دینی چاہیے اُن پر دھیان نہیں دینا چاہیے جیسے جیسے دن گزرتے جائیں گے روحانیات حاضر ہونا شروع ہو جائیں گی اور آخری دن تک روحانیات بالکل سامنے آجائیں گی اور 41 دن تسخیر ہو جائیں گی ہمزاد عامل سے ہم کلام ہوگا اُس سے قول قرار کر لیں اور باقی روحانیات کو بھی تسخیر کر لیں۔ اس شاندار عمل کی بدولت آپ اپنی روح سے بھی ہمکلام ہو جاتے ہیں ایک ہی عمل کی بدولت ہمزاد اور دوسری ارواح مسخر کر لیتے ہیں۔ بے مثال اور لاجواب عمل جو شائقین حضرات اور ہمزاد کے لیے ایک تحفہ نایاب ہے۔

باب (23)

حاضرات کی حقیقت

وِتے صُورت راہ بے صُورت دا
ایہہ راہ ہے عین حقیقت دا
پر کم نہیں ایہہ بے سو جھت دا
کوئی وِرلیاں موتی لے تریاں

پیر مہر علی شاہ

حاضرات کی حقیقت

حاضرات سے مراد ایسی ارواح ہیں جن کا وجود ان کی طبعی موت کے بعد آزاد کردیا جاتا ہے یہ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور بے پناہ قوتوں کی مالک مخلوق ہے۔ یہ مخلوق مشیت الٰہی کے تحت حضرت انسان کی حفاظت وخدمت پر مامور ہے۔ عملیات وریاضت کے ذریعہ ہر انسان کے لیے ممکن ہے کہ وہ اس روحانی مخلوق کو اپنا تابع فرمان بنالے۔ انکی مدد سے انتہائی عجیب وغریب اور حیرت انگیز کام لیے جاسکتے ہیں۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف کیا جاسکتا ہے۔

قانون حاضرات: چونکہ اکثر عاملین قوانین حاضرات سے ناواقف ہوتے ہیں اور اپنی اس جہالت کی وجہ یہ شکایت کرتے ہیں کہ حاضرات کے کچھ اعمال صحیح وسچی خبر نہیں دیتے ایسے عاملین کو میرا مشورہ ہے کہ وہ پہلے کسی سچے مرشد کی شاگردی کر کے قوانین حاضرات سے آشنائی حاصل کریں اور اس کے بعد حاضری کا عمل کریں انشاءاللہ آپکو تمام معلومات درست ملیں گی۔

آداب حاضرات: ☆ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ عامل اور معمول دونوں باوضو ہوں اور ان کا لباس پاک وصاف اور عطر سے معطر ہو۔ ☆ جس طریقے سے حاضرات کی جائے وہ طریقے از بر یاد ہوں اور صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کی قدرت ہو۔ ☆ جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو کمرہ پاک وصاف ہو۔ اس کمرے میں زنا اور شراب نوشی جیسا گناہ نہ ہوتا ہو، ٹی وی نہ چلتا ہو اور کسی بھی طرح کا فحش کام نہ ہوتا ہو۔ ☆ کمرے میں ایسا کوئی کیلنڈر وغیرہ نہ ہو جس میں عورت کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔ ☆ حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی ناپاک فرد، مرد یا عورت جس پر غسل جنابت واجب ہو موجود نہ ہو اور ایسی عورت بھی موجود نہ ہو جس کو ماہواری آرہی ہو۔ ☆ بوقت حاضرات کمرے میں جس ستارے کی ساعت ہو اس کا بخور جلائیں۔ ورنہ پھر لوبان اور اگربتی سلگائیں۔ ☆ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نیت پاک صاف رکھے اور خدمت خلق کی نیت سے اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے حاضرات کرے۔ تماشہ دکھانے کی نیت نہیں ہونی چاہیے۔ اس سے موکلین خفا ہوتے ہیں اور عامل کو نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔ ☆ عامل کسی بھی طریقے سے زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ازراہ تجربہ کسی بچے پر حاضرات کرسکتا ہے۔ اس وقت بھی کوئی اہم سوال ذہن میں رکھے اور موکلین سے ان کا جواب طلب کرے۔ ☆ جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو اس میں تاریکی جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر ہی واضح انداز میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ رات کو صرف چراغ کی روشنی کافی ہے۔ لائٹ نہ جلائیں۔ اگر جلانی ضروری ہو تو نائٹ بلب (زیرو کا بلب) جلائیں۔ تیز روشنی کا بلب نہ

جلا ئیں۔ ☆ عامل حاضرات کا اسٹینڈ تیار کرے۔ ایک مٹی کا گھڑا یا مٹی کی ہانڈی لے اور اس کے الٹا کر کے قبلے کی طرف رکھدے اور اسی کے اوپر مٹی کا کورا چراغ رکھے۔ کورے چراغ سے مراد یہ ہے کہ اس چراغ کو اس سے پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو اور نہ ہی اس کو پانی لگا ہو۔ ☆ چراغ میں جلانے کے لئے نئی روئی کی بتی بنا ئیں جس حاضرات میں تلوں کے تیل کی شرط ہو اس میں تلوں کا تیل اور جس حاضرات میں اصل گھی کی شرط ہو اس میں اصلی گھی ڈالیں۔ جہاں کوئی شرط اور قید نہ ہو وہاں سرسوں کا تیل ہی اور سرسوں کا تیل چراغ میں ڈالیں۔

استعمال کریں۔

روحانی قوت کی بیداری: ارباب علم و فن اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ تسخیر جنات موکلات اور حاضرات کے اعمال کرنے سے پہلے عامل کو اپنے اندر روحانی قوت بیدا کرنی چاہیے کیونکہ جب اس کے اندر روحانی قوت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر وہ بعض اوقات محض توجہ سے ہی کسی پر حاضرات طاری کر دیتا ہے میرے خاندانی بزرگوں کے اعمال حاضرات کے مجرب المجربات کا ایک ضخیم ذخیرہ میرے پاس موجود ہے۔ ذیل کا عمل ایک تیر بہدف اور مجرب المجرب میرے ذاتی معمولات میں سے ہے۔ حاضرات کے شوقین حضرات اگر اس عمل کو اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو انشاءاللہ ان اسماء مبارک کے طفیل عامل کے اندر زبردست روحانی قوتیں بیدار ہوں گی اور حاضرات وتسخیرات کے عملیات میں کامیابی اس کا مقدر ہے گی عمل درج ذیل ہے۔
11 دفعہ اول و آخر درود پاک اور 1100 بار یَاهَادِیُ یَاخَبِیْرُ یَامَتِیْنُ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبُ 11 دن پڑھ لے۔ مبتدین حضرات کے لیے نادرونایاب تحفہ ہے۔

حاضرات اسم اللہ: اہل نظر اور ارباب فن اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ اللہ اسم ذات ہے اور باقی تمام نام صفاتی ہیں اور اسم ذات تمام عالموں پر محیط ہے۔ اس لیے جو شخص اسم ذات کا عامل ہوگا اسکو اٹھارہ ہزار عالم کی جملہ مخلوقات پر تصرف حاصل ہوگا۔ اس عمل کی خوبصورتی یہ ہے کے عامل تمام مخلوقات سے بغیر کسی واسطے کے بالمشافہ ملاقات کر کے اپنے مطلوبہ سوالوں کے جوابات حاصل کر سکتا ہے۔ عمل درج ذیل ہے۔
ترک حیوانات کے بعد 41 دن روزانہ بعد نماز عشاء 500 بار اسم ذات کو پڑھیں دوران عمل جو مشاہدات اور انوار کا نظارہ ہو وہ صرف اپنے مرشد سے ذکر کرے۔ دوران عمل پرہیز اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھے 41 یوم پورے کرنے کے بعد 101 مرتبہ روزانہ پڑھے تا کہ عمل قبضے میں رہے۔ کسی معصوم بچے کو بٹھا کر اسکی آنکھیں بند کر کے اول و آخر درود شریف 11 مرتبہ پڑھ کر 101 بار عمل مذکورہ پڑھ کہ پھونک ماریں حاضرات کا نزول ہوگا ہر قسم کی معلومات حاصل ہوں گی۔

سورۃ یٰس کی حاضری: نابالغ بچے کو وضو کروائیں پاک صاف کپڑے پہنائیں دائیں انگوٹھے پر کاجل سے یَاغَلِبُ لکھیں اور پھر اسکو سیاہ کر دیں اور چنبیلی کا تیل لگائیں پھر اول و آخر 11 مرتبہ درود اور

درمیان میں سورۃ یٰس کر مبین تک پڑھنی ہے حاضری ہو جائے گی اور تسلی بخش جوابات دے گی۔

سورۃ المزمّل کی حاضری: نابالغ لڑکا یا لڑکی وضو کر کے پاک صاف کپڑے پہنے آئینہ ہاتھ میں پکڑے اول و آخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھے درمیان میں سورۃ المزمّل پڑھے۔ بچے کی آنکھوں اور آئینے پر پھونک ماریں۔ بچے کی آنکھوں پر حاضری ہو جائے گی۔ گمشدہ اور چوری کے بارے میں معلومات لینے کے لیے یہ ایک مجرب حاضری ہے۔

حاضرات اور روحانی ترقی کا خاص عمل: اگر کوئی شخص چاہتا ہو کے اُس کی روحانی ترقی ہو اور حاضرات میں بھی یقینی کامیابی ہو تو نماز تہجد کے وقت درج ذیل آیات کو 101 بار ترک حیوانات کے ساتھ 41 دن پڑھ لے۔ دوران پڑھائی چند دنوں کے بعد ہی باطنی قوتوں کی بیداری کا شدت سے احساس ہوگا اور صرف کسی پر توجہ کرنے سے ہی اُس پر حاضرات کا نزول ہوگا بے مثال لاجواب عمل ہے جس میں حاضرات میں کامیابی کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی اور عروج بھی حاصل ہوتا ہے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر 6 تا 11

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾

باب (24)

حصار کی اہمیت

سفنے دے وچ سجن ملیا تے گل وچ پالیاں باہواں
ڈر دی ماری اکھ نہ کھولاں بکھے فیر وچھڑ نہ جاواں

لوئے لوئے بھر لے کڑیے جے تدھ بھانڈا بھرنا
شام پئی بن شام محمد ، گھر جاندی نے ڈرنا

میاں محمد بخش"

حصار کی اہمیت

حصار اُس دائرہ یا عمل کو کہتے ہیں جو عاملین حاضرات تسخیرات کے دوران اپنے گرد کھینچتے ہیں یا لگاتے ہیں حصار کرنے سے عامل رجعت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دوران عمل روحانیات اور جنات کے حملوں سے بھی محفوظ رہتا ہے اور دوران علاج بھی شیطانی قوتوں کے حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔

حصار کی عبارت کے متعلقہ موکلات عامل کی حفاظت کرتے ہیں یا حصار کی عبادت کے حروف انوار کی صورت میں عاملوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ دوران عمل اگر حصار کے موکلات کمزور ہوں اور عمل کے طاقتور تو فائدے کی بجائے نقصان کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ حصار کا فائدہ اُسی صورت میں ہوتا ہے جب عامل کا حصار اتنا طاقتور ہو کہ اُس کو حاضرات یا جنات دوران عمل نقصان نہ پہنچا سکیں یا عامل روحانی منازل مرشد کی زیر نگرانی طے کرے اُن روحانی ریاضتوں اور مجاہدوں کی بدولت جب عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور اُس کا (AURA) مضبوط ہو جاتا ہے تو بھی وہ شیطانی قوتوں کے حملوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ حصار کی ضرورت اُن اعمال میں پیش آتی ہے جو جلالی ہوں یا وہ جس کے اثرات منفی ہوں ایسے اعمال میں عمل کے متعلقہ موکلات یا مخفی قوتیں عامل کو عمل سے باز رکھنے کے لیے جسمانی یا روحانی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔

اس نقصان سے بچنے کا طریقہ صرف حصار ہے یہ ایک ایسا نادیدہ قلعہ یا دیوار ہے جس کے اندر بیٹھ کر عامل ہر قسم کے خطرے سے محفوظ ہو کر اپنا عمل جاری رکھ سکتا ہے اور کسی بیرونی قوت کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ عامل پر حملہ آور ہو سکے۔ کیونکہ حصار کے موکلات یا انوار بہت طاقتور ہوتے ہیں جو عامل کی حفاظت کرتے ہیں علمائے روحانیات کے بقول جب بھی کوئی عامل تسخیر روحانیات و جنات کا ارادہ اور کوشش کرتا ہے تو جنات و شیاطین کا ایک گروہ اُس کو عملیات سے برگشتہ کرنے عملیات کے حقانیت و صداقت کے بارے میں مشکوک کرنے کے لیے اُس عامل کو عمل سے باز رکھنے کے لیے چاروں طرف سے اُس پر حملہ آور ہو جاتے ہیں لیکن اگر عامل تسخیرات کے قواعد و ضوابط کا پابند ہو یا روحانی طور پر بہت طاقتور ہو اور عمل سے پہلے اُس نے اپنا حصار کر لیا ہو یا لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا ہو تو یہ شیطانی قوتیں اُس کو نقصان یا ضرر نہیں پہنچا سکتیں اور اگر عامل نے حصار کا عمل نہ کیا اور روحانی طور پر کمزور ہو تو یہ شیطانی اور منفی قوتیں عامل کو مبتلائے مصائب و الام کر کے اُس کے عمل کو خراب کر دیتی ہیں اور کامیابی کی بجائے ناکام کر دیتی ہیں ناکامی کی صورت میں عامل رجعت کا شکار ہو کر پاگل مجنوں اور دیوانہ بلکہ لا علاج امراض کا شکار ہو کر موت کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ اگر ایسے رجعت زدہ عامل کا علاج بر وقت کسی عامل کامل سے کروا لیا جائے تو ٹھیک ورنہ نقصان یقینی ہوتا ہے۔

کیونکہ حصار ایک ایسا حجاب اکبر ہے جو موکلات وجنات کی نظر میں عامل کی شان وشوکت اور اعلی
روحانی مقام قائم کردیتا ہے لہذا یہ مخلوق تمیں عامل کو حصار میں دیکھ کر دشمنی کی بجائے دوستی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔
روحانی دنیا میں عمل حصار کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا جو عاملین دم اور
روحانی علاج خاص طور پر جادو اور جنات کا علاج کرتے ہیں تو وہ خود مختلف امراض اور مسائل کا شکار ہوتے ہیں
کیونکہ جب بھی کوئی عامل کسی سحرزدہ یا آسیبی مریض کا علاج کرے گا تو سحری اثرات اور آسیب عامل پر آجائے
گا اور وہ روحانی اور جسمانی امراض کا شکار ہو جائے گا۔ لہذا میں ایسے عاملین حضرات سے درخواست کرتا ہوں
یا تو وہ کسی طاقتور سلسلے اور مرشد کے مرید ہوں یا پھر خود روحانی طور پر مضبوط ہوں تا کہ سحری اثرات اور شیطانی
قوتوں سے محفوظ رہ سکیں۔ میں جب روحانیت کی طرف آیا تو در بدر مرشد کی تلاش میں پھرا لیکن مجھے کامل مرشد
نہ ملا اب میں پریشان تھا کہ کیا کروں تو مجھے مرحوم حافظ ادریس صاحب ملے جو اسماالحسنی کے عامل تھے۔
انہوں نے مجھے کہا کہ اگر مرشد نہیں ملا تو کوئی بات نہیں آپ حصار کا عمل کر کے خود کو مضبوط کرلیں کیونکہ عمل
حصار کے بعد کوئی سحری اثر یا آسیبی قوت آپ کو تنگ نہیں کرسکتی تو میں نے شرائط کے ساتھ یَا رَقِیْبُ کو
5000بار روزانہ 41دن کرلیا میری پہلی کتاب "اسرار روحانیت" میں تفصیل درج ہے۔
آپ یَا حَفِیْظُ یا سُوْرَةُ النَّاسِ یا آیۃُ الکرسی یا ناد علی صغیر کا عمل بھی کرسکتے ہیں یا پھر
آپ روحانی منازل طے کر کے بھی خود کو مضبوط کرسکتے ہیں کیونکہ آپ کی روح جتنی زیادہ طاقتور ہوگی آپ اتنے
ہی عامل کامل اور مضبوط ہوں عمل حصار کی اہمیت اور واقعات میں نے اسرار روحانیت میں بیان کردیے ہیں۔
لیکن ایک واقعہ میں یہاں بھی عرض کرنا چاہتا ہوں تا کہ قارئین کو حصار کی اہمیت کا احساس ہوسکے۔
میں نے نیا نیا عمل حصار کیا تھا اور دوستوں اور عاملین کو اس اہمیت بتائی بھی لیکن میرا ایک مرحوم
دوست جو کالے علم اور غیر مسلم ارواح اور جنات کا عامل تھا اسنے مجھے کہا کہ میں کافی عرصے سے ایک ہندو جن کو
حاضر کرنا چاہتا ہوں میں اپنا کڑا یا حصار کرلیتا ہوں لیکن جو میرے ساتھ حصار کے باہر بیٹھتا ہے۔ اس کی
شامت آجاتی ہے۔ لہذا میں نے اس کو کہا کہ آپ اپنا عمل کرو میں باہر والے بندے کا حصار کروں گا۔ انشااللہ
یہاں میں ایک بات واضح کرتا چلوں کہ میں نے الحمداللہ آج تک ایسا کوئی عمل نہیں کیا، کوئی بھی غیر شرعی
پڑھائی یا چلہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ اللہ تعالی کے ناموں اور قرآنی آیات کی پڑھائی کو ہی فوقیت دی۔ کیونکہ غیر
اللہ سے مدد کفر ہے اور ہم سب کو ہمیشہ اللہ تعالی کی طرف ہی رجوع کرنا چاہیے۔ لہذا بابا جی نے اپنا حاضری کا
عمل شروع کیا میں رات کو بھول گیا۔ 10 منٹ لیٹ اس باہر والے بندے کا حصار کیا۔ صبح میں نے بابا کے
باہر والے بندے سے پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ پہلے 10 منٹ بہت وزن پڑا اور خوف بھی آیا۔ 10 منٹ بعد
حالات نارمل ہوگئے۔ مجھے یہ سن کر شدید حیرت اور خوشی ہوئی اگلے دن میں نے مقررہ وقت پر اس کا حصار کردیا
تیسرے دن پھر لیٹ کیا۔ مجھے بہت خوشی اور اطمینان حاصل ہوا کے میرا عمل حصار کام کررہا تھا۔ میں جس

وقت اس کا حصار کرتا وہ وہی وقت اگلے دن مجھے بتاتا۔ آج بھی جب کوئی انتہائی سحرزدہ یا آسیبی مریض میرے
پاس آتا ہے تو اللہ کا نام لے کر اُس کا حصار کرتا ہوں اور علاج کرتا ہوں الحمداللہ ہمیشہ اللہ نے میری مدد کی۔
لہذا یہاں میں "سرمایہ درویش" کے پڑھنے والوں کو درخواست کروں گا کہ سحر اور آسیب کا علاج یا دم کرنے
والے علاج سے پہلے عمل حصار کرلیں تا کہ آپ کے اہل خانہ اللہ کے فضل سے سحر اور آسیب کے بد اثرات
سے محفوظ رہ سکیں۔ ذیل میں چند حصار کے اعمال پیش ہیں۔

سورة مزمل کا حصار: میں پہلے دن سے اِس بات کا قائل ہو کہ وہ لوگ جو روحانی ترقی چاہتے ہیں وہ ہر روز
وظیفے تبدیل کرنے کی بجائے کسی ماہر عامل سے پوچھ کر کسی ایک وظیفے کو لمبے عرصے کے لیے کریں تو منزل مقصود
تک ضرور پہنچیں گے میرے پاس بہت سارے لوگ روحانیت کی تلاش میں آتے ہیں انہی میں سے ایک گاؤں
سے ایک زمیندار میرے پاس آیا وہ عرصہ دراز سے مختلف وظائف کر رہا تھا لیکن کامیابی نہیں مل رہی تھی مجھے اُس
نے بتایا کہ وہ سورة مزمل کو عرصہ دراز سے پڑھ رہا ہے میں نے اُس سے کہا تم کتنی محنت کرلو گے تو اُس نے کہا
جتنی پروفیسر صاحب آپ کہو گے۔ لہذا میں نے اُس کو پہلے 41دن سورة مزمل 41بار روزانہ کرائی پھر
41 سے لے کر روزانہ ایک بڑھاتے ہوئے 101 تک اور پھر 101 سے دوبارہ 41 تک جب اُس نے یہ
بھی کرلیا تو پھر 41دن روزانہ 312 بار کرائی تو اُس کے تمام حجابات اُٹھ گئے باطنی حواس بیدار ہوگئے انوار و
تجلیات کی اِس قدر کی برسات ہوئی کہ وہ منزل مقصود کو پا گیا۔ اِس کے بعد وہ کسان حصار کے تمام عملیات سے
آزاد ہوگیا کیونکہ اُس کے جسم میں روح یعنی لطافت کی مقدار اتنی بڑھ گئی اُس کا (AURA) روحانی جسم اتنا
مضبوط ہوگیا کہ کوئی بھی شیطانی قوت اُس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی لیکن یہاں میں عام لوگوں کے لیے
سورة مزمل کو 15 بار پڑھ کر خود پر دم کریں کوئی شیطانی قوت آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

سورة یٰسین کا حصار: میرے اجداد میں ایک بہت نیک بزرگ تھے جو سورة یٰسین کے عامل تھے انہوں
نے کئی سالوں تک سورة یٰسین کو 41 بار روزانہ پڑھا اُن کا یہ عمل اللہ تعالی کو اتنا پسند آیا کہ ایکسرے میں
بھی سورة یٰسین نظر آئی ان کی روحانی طاقت کا یہ عالم تھا کہ وہ پرواز کرتے تھے کبھی کسی سواری پر سفر نہ کیا
پیدل گھنٹوں کا سفر منٹوں میں کرلیتے۔ اب عام لوگ اتنی زیادہ تعداد میں سورة یٰسین نہیں پڑھ سکتے لہذا
11 بار سورة یٰسین پڑھ کر خود پر حصار کی نیت سے دم کرلیں ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہوں گے۔

اسماالحسنٰی کا حصار: زیادہ تر لوگ اور عاملین زیادہ محنت سے جی چراتے ہیں اُن کے لیے ذیل کا عمل بہت
شاندار اور آسان ہے جس کی بدولت عامل ہر قسم کے نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ درج ذیل اسما کو 300 بار
پڑھ کر جسم پر دم کرلیں انشاءاللہ تمام خطرات سے محفوظ ہونگے۔

یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ

رجعت کا علاج: حصار کی اہمیت اور افادیت کے بعد رجعت کا علاج! اس لیے پیش ہے کہ وہ لوگ جو حصار کے بغیر تسخیرات کا عمل کریں اور کسی غلطی کی وجہ سے عمل ادھورا چھوڑ دیں اور رجعت کا شکار ہوں گے ہوں تو درج ذیل اعمال، رجعت سے فائدہ اٹھائیں۔

عمل: پانی پر سورۃ طارق 111 بار سورۃ یونس کی آیت نمبر 81 کو 99 بار اور سورۃ فلق سورۃ ناس 41 بار پانی پر دم کر کے مریض کو 21 دن پلائیں انشاء اللہ رجعت کے بداثرات سے محفوظ ہوگا۔

عمل: اگر کسی کو رجعت ہوگئی ہو تو طلوع آفتاب کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دعائے قنوت پڑھ کر درمیان میں 101 بار درود ابراہیمی پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں پھونکیں یہ عمل لگاتار 3 دن کریں اگر رجعت والا خود یہ عمل کر سکے تو پڑھنا کافی ہے انشاء اللہ سحر، جادو اور رجعت کے بداثرات دور ہو نگے بہت آسان اور لاجواب عمل ہے ضرور استعمال کریں۔

عمل: یہ عمل رجعت زدہ مریض کے لیے بہت آسان اور مجرب ہے۔ روزانہ سورۃ عبس وتولی کو 11 مرتبہ سات دن پڑھیں اور دم کر کے پانی پر بھی پی لیں اور لکھ کر گلے میں ڈال لیں انشاء اللہ پاگل پن اور رجعت سے شفایابی ہوگی۔ مزید تفصیل کے لیے سرمایہ درویش کا باب سحر جادو اور علاج پڑھ لیں۔

یہاں حصار کے چند اور مختصر عمل لکھ رہا ہوتا کہ ضرورت مند فائدہ اٹھا سکیں۔

1) یاَ رَقِیبُ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف مقررہ وقت اور کوشش کریں مقررہ جگہ خالی کرے میں یاَ رَقِیبُ 5000 روزانہ 41 دن بڑا گوشت نہیں کھانا باقی جو مرضی کھائیں پورا کریں بعد میں 101 بار روزانہ ورد کرتے رہیں۔

2) یاَ حَفِیظُ اس طرح یاَ رَقِیبُ والی شرائط اور تعداد کے ساتھ آپ یاَ حَفِیظُ کا عمل بھی کر سکتے ہیں۔

3) نادعلی صغیر بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 111 بار بعد میں 41 دن کر لیں

4) آیۃ الکرسی بعد نماز عشاء 101 بار اول آخر درود شریف 11 دن کریں بعد میں 11 بار عمل میں رکھیں

5) سُوْرَۃُ الطَّارِقِ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف سورۃ طارق 111 بار 41 دن پڑھیں عمل کے بعد بھی 11 بار عمل میں رکھیں۔

6) سُوْرَۃُ النَّاسِ 101 بار اول آخر 11 بار درود شریف 41 دن کریں اور بعد میں 11 بار عمل میں رکھیں۔ تا کہ عمل کی طاقت اور قوت قائم رہے۔

نوٹ: قارئین حاضرات، ہمزاد، جنات، جادو اور بندش کے امراض کا علاج کرنے سے پہلے حصار کا عمل ضرور کر لیں تا کہ کسی بھی قسم کے نقصان سے محفوظ رہ سکیں۔

باب (25)

دفع نحوست وسیارگان

بلھیا عاشق ہو یوں رب دا ملامت ہوئی لاکھ
تینوں کافر کافر آکھدے توں آہو آہو آکھ

اے بلھے شاہ! تم سچے خدا کے عاشق ہوئے تو لوگوں نے تم پر لاکھ طرح سے طعن وملامت کی۔ حتیٰ کہ تمہیں کافر بھی کہا گیا، لیکن تم برداشت کرو اور ان سے کہو کہ، ہاں میں کافر ہوں۔

بابا بلھے شاہؒ

ماخذ شاعری پنجاب کا صوفی ورثہ

دفع نحوست وسیارگان

گردش ایام کے ستائے ہوئے لوگ جو نحوست سیارگان کا شکار ہوتے ہیں ان کی زندگی کا کرب بھی بڑا عجیب ہوتا ہے نحوست سیارگان کے شکار لوگ میرے پاس جب آکر اپنا رونا روتے ہیں تو ان کے شکووں کی داستان کچھ اس طرح سے ہوتی ہے حضور بے شمار بزرگوں اور بابوں کے پاس جا چکے ہیں لیکن کسی سے ہماری دلدوری نہیں ہوئی۔ لمبی لمبی عبادت کرنے کے بعد دعا کرتے ہیں لیکن کوئی دعا قبول نہیں ہوتی ایسے لوگ طرح طرح کے واہموں میں مبتلا ہوتے ہیں کوئی ان کو جادو ٹونہ بتاتا ہے تو کوئی کالے علم کا وار۔

نحوست سیارگان کا خاص عمل: درماندگی حالات کا شکار لوگوں کیلئے دفع نحوست کے وسیارگان کے لیے میں اپنا خاص الخاص صدری اور مجرب عمل پیش کر رہا ہوں یہ عمل ایسا تیر بہدف ہے کے اسکو چند روز بجالانے سے ہی نحوستوں کے بادل چھٹ جاتے ہیں اور انسانی زندگی مصیبتوں اور گردشوں کے گرداب سے نکل کر خوشیوں اور مسرتوں سے ہمکنار ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ جو عرصہ دراز سے نحوست سیارگان کا شکار ہونے کی وجہ سے اپنی زندگی سے تنگ آچکے ہوں ان کو میرا یہ مشورہ ہے کے وہ اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عمل درج ذیل ہے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں سو مرتبہ ان آیات مجیدہ کو تلاوت کریں۔ یہ عمل 11 دن لگاتار کرنا ہے۔ (سُوْرَۃُ النَّجْم آیت نمبر 1 تا 10)

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾

دفع نحوست سیارگان کا ایک اور موثر عمل: دفع نحوست سیارگان کے لیے یہ عمل بھی انتہائی موثر ہے اب تک بے شمار لوگ اس کی برکت سے نحوست سیارگان سے نجات پا کر اپنی زندگیاں سنوار چکے ہیں آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور نحوست سیارگان سے نجات پائیں۔ عمل درج ذیل ہے۔
(سُوْرَۃُ القمر آیت نمبر 5 تا 12)

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

اول وآخر درود شریف اکیس مرتبہ درمیان میں 41 مرتبہ یہ آیات مجیدہ زوال آفتاب کے بعد تلاوت کریں صرف 7 یوم یہ عمل کریں اور پھر نظارہ دیکھیں۔

برائے دفع نحوست گھر و دوکان: اگر کسی کا گھر اور کاروباری جگہ دوکان یا فیکٹری وغیرہ نحوست سیارگان کا شکار ہو اور نحوست کے سائے ہر جگہ پر اپنے پنجے گاڑ چکے ہوں تو ذیل کا عمل بہت نافع ہے۔

عمل: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

کو ہر روز گھر یا دوکان پر اول آخر 11 بار درود شریف 500 بار پڑھیں اور عشاء کے بعد سورۃ واقعہ ایک بار جلد ہی نحوست کے تاریک سائے چھٹ جائیں گے۔

نحوست سیارگان کا خاص الخاص عمل:

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا خَالِقُ يَا كَافِيُ يَا قَادِرُ يَا كَرِيْمُ بِحَقِّ كهيعص بِحَقِّ حمعسق بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفِظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْمُشْتَرِيْ وَالزُّحَلُ وَالزُّهْرَهُ وَالْعُطَارِدُ وَالْمِرِّيْخُ وَالرَّاسُ وَالذَّنَبُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

جو لوگ حالات کی تنگی یہ نحوست سیارگان کا شکار ہوں تو مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپ کے قریب نہ آئے گی۔ میری طرف سے آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔ اس عمل کو کریں اور نحوست سیارگان سے محفوظ ہو جائے۔

صدقہ سے شفاء:

اَلصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ (الحدیث) صدقہ مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیمار اپنا علاج صدقہ سے کرے۔

☆ حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیماری کو درج ذیل چیزیں ختم کرتی ہیں:
(۱) صدقہ (۲) علاج (۳) ٹھنڈا پانی (کپڑا تر کر کے ماتھے پر رکھنا) (۴) دعا
☆ مجمع الدعوات میں ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور تقدیر کے اٹل فیصلے کو بھی بدل دیتا ہے۔
☆ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا، اس نے عرض کی کہ میرے گھر میں گیارہ افراد ہیں جو کہ سب کے سب بیمار ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ ان کا علاج صدقہ دینے سے کرو کیونکہ صدقہ سے بہتر اور کوئی علاج نہیں۔ ☆ حضرت امام رضاؑ کا فرمان ہے کہ صدقہ مریض کو مرض الموت سے بچاتا ہے۔
☆ کتاب فردوس میں شیخ مفیدؒ سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو گئی ہو تو ایک جام پانی اور گندم کے پیمانے کو گندم سے بھر کر ان پر چالیس مرتبہ سورۃ الحمد پڑھے۔ بعد ازاں پانی کو مریض پر چھڑکے اور گندم کو کسی مستحق کو دے تا کہ وہ اس کی صحت یابی کے لیے دعا کرے۔ ☆ مجمع الدعوات میں داؤد ابن زربی سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے صدقہ دینے کا یہ طریقہ ارشاد فرمایا کہ چار کلو گندم (اس کی قیمت بھی دی جا سکتی ہے)۔

نحوست سیارگان کے لیے صدقات:

برج	ہر قسم کی نحوست پریشانی کیلئے صدقہ	معاش، کاروباری ترقی حاصل ہو
حمل	مچھلیوں کو سمندر دریا یا جھیل میں اجناس ڈالیں۔ دن پیر	کیڑے مکوڑوں کو شکر یا چینی ڈالیں (دن جمعہ)
ثور	آبی جانوروں کو کالی دال یا چنا ڈالیں دن ہفتہ	طوطوں کو گھر میں سبز مرچ کھلائیں (دن بدھ)
جوزا	مچھلیوں یا آبی جانوروں کو ملے جلے اجناس ڈالیں دن جمعرات	سمندری مخلوق خصوصاً کچھوے، کیکڑوں کو عام خوراک ڈالیں دن پیر
[illegible]رطان	کالا بکرا گوشت جانوروں کو ڈالیں دن منگل	شیر یا چیتا (چڑیا گھر جا کر) گوشت کھلائیں دن اتوار
[illegible]	کبوتروں کو باجرہ ڈالیں دن جمعرات، جمعہ	چڑیوں کو دانہ ڈالنا دن بدھ
[illegible]	گائے، بھینس کو سبز چارہ یا پالک کھلائیں دن بدھ	طوطوں کو سبز مرچ یا دانہ کھلائیں دن بدھ

برج	ہر قسم کی نحوست پریشانی کیلئے صدقہ	معاش، کاروباری ترقی حاصل ہو
میزان	آبی مخلوق مچھلیوں کو اناج ڈالیں دن جمعہ	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو ترش اشیاء دن منگل
عقرب	ہاتھی شیر یا چیتا کو چڑیا گھر میں پسندیدہ خوراک دن اتوار	کبوتروں کو دانہ چیلوں کو گوشت دن جمعرات
قوس	چڑیوں کے غولوں کو دانہ ڈالیں دن بدھ	بکریوں کے ریوڑ کو چارہ ڈالیں دن ہفتہ
جدی	کوؤں کو جلیبیاں یا انڈے، گائے کو پالک کھلائیں دن جمعہ	متفرق پرندوں کو گھر کی چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں دن ہفتہ
دلو	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو خشک میوہ جات ڈالیں دن منگل	آبی مخلوق کو اجناس ہر قسم ڈالیں دن جمعرات
حوت	چیل باز کبوتروں کو پسندیدہ خوراک ڈالیں دن جمعرات	گائے، بھینس، بلی، کتے کو پسندیدہ خوراک دن منگل۔

نحوست سیارگان:

میرے پاس بہت سارے ایسے لوگ آتے ہیں جو دن رات بہت محنت کرتے ہیں لیکن اس لیکن کے باوجود اُن کے حالات ٹھیک ہونے کی بجائے زوال کا شکار ہوئے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ بے شمار عاملوں بزرگوں کے پاس جا کر اپنا روحانی علاج بھی کرا چکے ہوتے ہیں لیکن دن بدن ترقی کی بجائے پستی کی طرف جا رہے ہوتے ہیں ایسے لوگ نحوست سیارگان کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے مسائل اتنے زیادہ اور ناکامیاں اتنی زیادہ ہو جاتی ہیں کہ یہ مایوس ہو کر خودکشی پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے یہ عمل تحفہ نایاب ہے جو میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہے۔

عمل:

7 قسم کے مختلف اناج ایک ایک چھٹانک لیں اُن پر سورۃ ناس 101 بار پڑھ کر پھونکیں ان کو مکس کر لیں 11 پیکٹ بنالیں روزانہ صبح نماز فجر کے بعد ایک پیکٹ کیڑوں یا پرندوں کو ڈالیں اور ہر نماز کے بعد اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورۃ ناس پڑھیں زیادہ سے زیادہ استغفار کریں اللہ سے معافی مانگیں اور ترقی وخوشحالی کی دعا کریں چند دنوں کے اندر ہی مایوسی کے سائے چھٹ جائیں گے اور کامیابی وکامرانی آپ کا مقدر ہوگی۔

باب (26)

نادِ علیؑ اور حروف مقطعات کے فضائل

الف اللہ چنبے دی بوٹی ، مرشد من وچ لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیوس ہر رگے ہر جائے ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جیں ایہ بوٹی لائی ہو

اللہ نام کی چنبیلی کا پودا مرشد نے میرے دل میں لگایا اور نفی اثبات کا پانی اس کی رگ وپے کو دیا جب اس پودے پر پھول آئے تو ان کی خوشبو سے میرا سارا باطن مہک اٹھا۔
اے باہو! میرا مرشد کامل ہمیشہ سلامت رہے جس نے یہ پودا لگایا تھا۔

سلطان باہوؒ

نادِ علیؑ اور حروف مقطعات کے فضائل

جن کا نوجوان لڑکی سے زنا اور نادِ علیؑ کا کرشمہ:

قارئین کو یہ جان کر یقیناً بہت زیادہ حیرت ہوگی کہ میری زندگی میں بہت سارے کیس ایسے آ چکے ہیں جن میں جنات نوجوان لڑکیوں کی ساتھ زنا کرتے ہیں۔ بے شمار بچیاں جو بات بھی نہیں کر سکتی اکثر مجھے لکھ کر دیتی ہیں کہ سر نیند کے دوران اور بعض اوقات جاگتی حالت میں کسی ایسی چیز کا وزن پڑتا ہے اور باقاعدہ کوئی ایسی قوت زنا کرتی ہے بلکہ دو کیس تو میری زندگی میں ایسے آئے کے میں بھی شدید حیران ہو گیا کہ لڑکے کے ساتھ کوئی قوت ناجائز تعلق اور زنا کرتی ہے۔

اُن دنوں میں مری میں تھا اور سردیوں کی چھٹیوں میں گاؤں چلا جاتا اور 3 ماہ گاؤں میں گزارتا لوگوں کو پتہ ہوتا تھا کہ میں سردیوں میں آتا ہوں تو اکثر لوگ انتظار کرتے اور جب میں آتا تو لوگ روحانی علاج کے لیے آتے اس طرح میں چھٹیوں میں آیا ہوا تھا۔ میرا ایک کلاس فیلو میرے پاس آیا کہ سنا ہے کہ تم پیر بن گئے ہو اور لوگ آپ کی بہت تعریف بھی کرتے ہیں۔ میری ایک کزن لڑکی ہے اس کے اوپر جنات کا سایہ بھی ہے۔ آپ اس کا علاج کر سکتے ہو۔ میں نے کہا انشاءاللہ میرا اللہ کرم کرے گا۔ لہٰذا ایک دن میں اس دوست کے ساتھ اس کی کزن کے گاؤں گیا۔ راستے میں میرے کلاس فیلو نے بتایا کہ بے شمار بابے اور عاملین زور لگا چکے ہیں اور بھاگ چکے ہیں بلکہ بہت سارے عامل تو علاج سے بھی توبہ کر چکے ہیں جو جن لڑکی پر عاشق ہے وہ اتنا طاقت ور ہے کہ سرعام برائی کرتا ہے اور عاملوں اور بابوں کو ذلیل کرتا ہے کہ کوئی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا کیونکہ میری پرورش ایسے گاؤں میں ہوئی تھی جن میں ان چیزوں پر یقین نہیں کیا جاتا تھا۔ میں لڑکیوں کے ڈرامے اور ذہنی بیماریاں سمجھتا تھا اور یہ بھی کوئی ڈرامہ یا ذہنی مسئلہ ہی ہوگا لیکن یہاں جو واقعہ پیش آیا آج تک ایسا خطرناک اور دل ہلا دینے والا واقعہ میرے ساتھ نہیں ہوا۔ جیسے ہی ہم اس گھر میں داخل ہوئے لڑکی نے زور سے چیخ ماری اور چارپائی پر گر گئی میں نے سمجھا کہ ڈرامہ کر رہی ہے مجھے ڈرا رہی ہے۔ میں نے کہا یہ کیا ڈرامہ ہے آرام سے بیٹھو کوئی جن وغیرہ نہیں ہے۔ اگر کوئی جن ہے تو خود کو ظاہر کرو۔ میں ابھی یہ بات کر ہی رہا تھا کہ کسی نے ہاتھ بھی نہیں لگایا اور اس لڑکی کے کپڑے اُڑ کر چھت والے پنکھے پر چلے گئے۔ ماں نے دوڑ کر بچی پر چادر ڈالی۔ یہ سب دیکھ کر میرے رگ وپے میں خوف اور دہشت کی لہر دوڑ گئی آسیب نے مجھے میری اوقات یاد کرا دی کہ یہ تمہاری اوقات ہے کر لو جو کرنا ہے۔ اب ایک دم لڑکی اٹھ کر بیٹھ گئی اور مردانہ آواز میں بولی آ گئے ہو تم پروفیسر یقین نہیں تو تیری شلوار بھی اُتار دوں اور تجھے بھی ننگا کر دوں۔

ب کے سامنے ذلت اور رسوائی مقدر بننے والی تھی۔ایک لمحے کے لیے میرے اوپر شدید خوف اور دہشت طاری ہوئی لیکن ساتھ ہی مجھے اپنے رب ذوالجلال کی بے پناہ محبتیں یاد آئیں جس نے ہمیشہ مشکل میں مجھ گناہ گار پر کرم کیا۔ میں نے فوری طور پر اپنا اور گھر کا حصار کیا اور انتہائی اعتماد اور یقین کے ساتھ آسیب سے مخاطب ہوا کہ یہ حرکت میرے رب کی ہے اور عزت و رسوائی بھی اس کے ہاتھ میں ہے آج تیرے ساتھ جو میں کروں گا کسی نے نہیں کیا ہوگا۔ میں نے کچھ پڑھا لیکن اس پر کچھ اثر نہیں ہوا آخر کار میں نے نادعلیؑ صغیر پڑھنا شروع کیا جیسے جیسے میں پڑھتا گیا اس کا جلال غصہ کم ہوتا گیا۔یہاں تک کہ اس کی مزاحمت ختم ہوگئی اور معافی مانگنے پر آگیا اور قسمیں کھا کر چلا گیا کہ کبھی بھی اس لڑکی کو تنگ نہیں کروں گا۔ میرے اللہ نے پھر میری لاج رکھی۔

طریقہ عمل: بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 101 بار روزانہ مقررہ وقت اور جگہ متعینہ پر 41 دن کرلیں اس کے بعد صرف 11 بار عمل میں رکھیں تاکہ تاثیر باقی رہے اس کو آپ 11 دن یا 21 دن بھی کر سکتے ہیں۔ جنات جادو سحر و نظر بد میں نادعلی صغیر اپنی مثال آپ ہے وہ عاملین جو جادو اور آسیبی امراض کا علاج کرنا چاہتے ہیں میں ان سے درخواست کروں گا کہ عمل حصار اور نادعلی صغیر کے عامل ہوں تو ایسے مریضوں کا علاج کریں ورنہ آپ شدید مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔

نادعلیؑ کے فضائل

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

☆ اگر کوئی شخص دشمنوں کے نرغے میں گھرا ہوا ہو تو وہ سات بار نادعلیؑ پڑھ کر ان کی طرف پھونک دے اسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچے گا اور وہ محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں سے خوف کھاتا ہو تو وہ نادعلیؑ ستائیس 27 بار روزانہ پڑھے وہ ہر قسم کے دشمن کے خوف اور شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو وہ کنویں کا پانی لے کر اس پر سات مرتبہ نادعلیؑ پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے اور تھوڑا سا پانی اس میں سے پی لے تو اس سے جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی شخص کو زہر کھلایا گیا ہو تو وہ چینی کے برتن میں مشک و زعفران سے نادعلیؑ لکھ کر پانی میں گھول کر کسی پاک برتن میں ڈال لے اور اس پر اکتیس بار نادعلیؑ پڑھ کر دم کریں اور زہر کھانے والے شخص کو پلا دے تو اس پر زہر اثر نہیں کرے گا۔ اور وہ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہو جائیں تو بارش کے پانی پر نادعلیؑ اٹھارہ دفعہ پڑھے تو اس کا غم والم دور ہوگا۔ اور اس کی پریشانی ختم ہوگی۔

☆ اگر کسی شخص پر اس کا مالک یا حاکم غضبناک ہو جائے تو وہ ان کے سامنے نادعلیؑ کو 71 بار پڑھے اور تین بار آہستہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو انشاءاللہ اس مالک اور حاکم کا غصہ دور ہو جائے گا اور وہ اس پر مہربان ہوگا۔

☆ اگر کسی شخص کو کسی جگہ ایلچی بنا کر بھیجا جائے اور وہ نادعلیؑ بارہ 12 مرتبہ پڑھ لے تو وہ جس سے بھی بات کرے گا تو وہ اس کا دوست بن جائیگا۔

☆ اگر کسی شخص پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ نادعلیؑ کو صبح روزانہ چالیس 40 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے تو وہ تہمت اس سے دور ہو جائے گی۔ اور تمام لوگ اس کی نیکی کے قائل ہو جائیں گے۔

☆ اگر کوئی شخص حصول دولت کی نیت سے نادعلیؑ روزانہ اکتیس مرتبہ یا اکیس مرتبہ یا بوقت صبح بارہ مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو اسے دولت ملے گی اور وہ جلد غنی ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی دشمنوں کے دفعیہ کے لئے روزانہ نادعلیؑ سترہ مرتبہ پڑھے گا تو دشمنوں پر فتح پائیگا۔

☆ اگر کوئی روزانہ نادعلیؑ اٹھارہ مرتبہ پڑھے گا تو دشمنوں کی زبان اس کے خلاف بند ہو جائے گی۔

☆ اگر کوئی حصول مراد کیلئے روزانہ 34 تا 26 مرتبہ روزانہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اس کی مراد انشاءاللہ پوری ہوگی۔

☆ اگر کوئی نظر بد کیلئے روزانہ نادعلیؑ پڑھے تو اس کے تمام مقاصد پورے ہوں گے اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی خزانے کا پتہ لگانے کے لئے روزانہ نادعلیؑ چالیس مرتبہ پڑھے گا تو اسے ان خزانوں کا پتہ چل جائے گا۔

☆ اگر کوئی خواب میں رسول خدا ﷺ کی زیارت کیلئے ہر رات نادعلیؑ سات بار پڑھ کر سویا کرے گا تو خواب میں رسول خدا ﷺ کی اسے زیارت نصیب ہوگی۔

☆ اگر کوئی قید سے رہائی کے لئے نادعلیؑ سات دن روزانہ اکیس بار پڑھے گا تو قید سے رہائی پائے گا۔

☆ اگر کوئی بخت و اقبال کے حصول کے لئے نادعلیؑ روزانہ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور اس کا بخت و اقبال بلند ہوگا۔

☆ اگر کوئی مشکلات دور ہونے کیلئے روزانہ نادعلیؑ 15 مرتبہ پڑھے گا تو اس کی تمام مشکلیں حل ہو جائیں گی۔

☆ اگر کوئی پوشیدہ امور کے بھید کیلئے چالیس دن نادعلیؑ اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو اس پر پوشیدہ بھید اور راز ظاہر ہوں گے۔

☆ اگر کوئی آٹھ دن روزانہ نادعلیؑ اٹھارہ مرتبہ پڑھے گا اور اس کی طرف چلنے والی ہوا کی طرف پھونکے گا تو ان ہواؤں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی حصول علم کیلئے بیس دن ظہر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اس کیلئے علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

☆ اگر کوئی شہروں کے فتح کرنے کے لئے روزانہ چالیس مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو وہ مطلوبہ شہر فتح کرلے گا۔

☆ اگر کوئی زیادتی اقبال کی بلندی اور حصول مقاصد کے لئے اکیس دن روزانہ پچاس مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو صاحب عزت وشوکت ہوگا۔
☆ اگر کوئی روزانہ بیس دن 20 مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا دل کی مراد پائے گا۔
☆ اگر کوئی بیس دن 30 مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اس کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔
☆ اگر کسی گروہ کی باہمی دشمنی دور کرنا ہو تو بیس دن روزانہ تیس مرتبہ نادعلیؑ پڑھے تو ان کی دشمنی ختم ہو جائے گی۔
☆ اگر کوئی روزانہ 100 دفعہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔
☆ اگر کوئی شجاع بننے کیلئے روزانہ پچیس مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو وہ شیر دل اور شجاع بن جائے گا۔
☆ اگر کوئی دشمن کے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لئے 100 مرتبہ روزانہ نادعلیؑ پڑھے گا تو دشمن کے دل نرم ہو جائیں گے۔

حروف مقطعات کے فضائل

میرے سوہنے رب نے جب انسان کو خلق کر کے اشرف المخلوقات قرار دیا تو چونکہ فطرتاً یہ انسان جاہل بھی تھا اور کمزور بھی اپنی فطری کمزوریوں کی وجہ سے اس کا راہ حق سے بھٹک جانے کا قوی امکان موجود تھا۔ اس لئے حکمت الٰہی ٹھہری کہ کچھ علوم کو انسان پر آشکار کر دیا گیا۔ جبکہ کچھ علوم جن کی طاقت وقوت بے انتہا تھی ان کو انسان سے مخفی رکھا گیا۔ حروف مقطعات کا علم بھی انہی میں سے ایک ہے اب تک جتنے بھی مفسرین قرآن آئے ہیں کسی نے ان حروف کا کوئی ترجمہ نہیں کیا ہاں البتہ فقراء نے فضل الٰہی سے ملنے والے علم کی بدولت حروف مقطعات کو جوڑ کر ایک عبارت بنائی ہے جو یوں ہے۔

صراط علیٌ حق نمسکه

علیؑ کا راستہ حق ہے ہم اس سے تمسک کرتے ہیں۔ اب جو بھی علیؑ اور شریعتِ محمدی ﷺ کے راستے پر چلتا ہے فی الحقیقت وہی تو فقیر ہوتا ہے۔ میری کیا اوقات کے میں حروف مقطعات کے بارے میں اپنی طرف سے کچھ کہہ سکوں ہاں البتہ باب علیؑ سے فیضیاب حسن بصریؒ نے جو فرمایا وہ پیش کرتے ہیں۔ حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن شریف میں ہے۔ اور قرآن شریف کا علم اُن حروف میں ہے جو سورتوں کے اول میں ہیں۔ معلوم ہو کہ کل حرف لام الف میں ہیں۔ اور لام الف کا علم الف میں اور الف کا علم نقطہ میں، اور نقطہ کا علم معرفت اصلی میں جو ازل اور مشیت میں ہے۔ اور مشیت کا علم غیب ہوی میں اور غیب ہوی کا علم لیس کمثلہ شیء۔۔۔ میں بعض کہتے ہیں کہ اسماء الٰہی میں سے شین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف نورانی جو اوائل سورتوں میں ہیں چودہ ہیں بلا تکرار کے اور وہ یہ ہے۔ ا ح ر ط ک ل م ن س ق ص ہ ی۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ کہ اوائل سور اسماء الٰہی سے ماخوذ ہیں۔ ابوالعالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے جو حرف ہیں وہ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم کی کنجی ہے۔ الف اللہ سے اور لام لطیف سے اور م مالک سے اور صاد صادق

سے۔ اور را اور ب سے اور کاف کریم سے اور طا طیب سے اور سین سمیع سے اور حا حمید سے اور قاف قدیر سے اور نون نور سے ماخوذ ہیں۔ اور ابوالعالیہ نے ان کی ترکیب اس طرح کی ہے۔ ا ل م ص ا ل ر ت ر د ی ح ص ط س ح ق ن حرف اشارہ یعنی حرف حا۔ اور حرف یا کو بیچ میں رکھا ہے۔ اور باقی حروف کہیعص اور المص اور المر اور کہیعص اور طس اور حاء حوامیم سے اور ق والقرآن المجید سے اور ن والقلم سے ابن عباس کہتے ہیں۔ الٓم کے معنی یہ ہیں میں اللہ ہوں میں جانتا ہوں اور الٓمر کے معنے یہ ہیں۔ میں اللہ ہوں جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ الف کے معنی میں اور لام سے مراد اسم اللہ او میم سے مراد علم اور را سے مراد رویا۔ ترتیب ان حروف کی اس طرح ہے۔ الم المص۔ الر کھیعص۔ طہ۔ طس۔ طسم۔ یس۔ حم۔ حمعسق۔ ق۔ ن۔ ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حرف ہیں۔ اور ابوالعالیہ نے ابن عباس کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے کہ حروف اوائل سورة ہی اسم اعظم ہیں۔

حروف مقطعات کے فوائد وخواص: حروف مقطعات ان حروف کو کہتے ہیں۔ جو قرآن مجید میں سورتوں کے شروع میں آئے ہیں۔ ان نورانی حروف کے بزرگوں نے بے شمار فوائد وخواص لکھے ہیں۔ ان نورانی حروف کے فوائد وخواص اور اسرار کو کامل طور پر اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں۔ بزرگ فرماتے ہیں۔ کہ ان نورانی حروف میں اسم اعظم ہیں۔ اس لئے جو بھی ان نورانی حروف کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتے ہیں۔ بزرگوں نے ان نورانی حروف کے بے شمار فوائد لکھے ہیں چند ایک تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان حروف کو زعفران سے لکھ کر استعمال کریں۔ اگر کوئی ان نورانی حروف کو:

1۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی والے کو پلائے۔ مرگی سے آرام ہوگا۔ یا ان کلمات کو مرگی والے کے کان میں پڑھیں۔ 2۔ پڑھ کر دانت درد۔ سر درد یا دیگر جسم کے کسی حصے پر درد کے مقام پر دم کیا جائے گا تو درد سے آرام ہوگا۔ 3۔ مسافر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو دوران سفر ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

4۔ اگر کسی کا نکاح نہ ہوتا ہو۔ تو ان نورانی حروف کو بعد از نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ تو اس کی جلد شادی ہوگی۔ 5۔ جادو۔ سحر۔ آسیب اور نظر بد کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ شفا ہوگی۔ 6۔ رزق میں برکت کیلئے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ رزق میں برکت ہوگی۔ 7۔ لکھ کر دائیں بازو سے باندھیں گے تو دشمنوں پر رعب چھائیگا۔ 8۔ چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنیں گے۔ تو لوگوں میں مقبولیت بڑھے گی۔ 9۔ رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہننے والے شخص کی حاکم وافسر قدر کریں گے۔

10۔ چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہننے والا شخص دشمن کے شر سے محفوظ رہیگا۔ 11۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر گھول کر پینے والے کا حافظہ تیز ہوگا۔ 12۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پینے والا آشوب چشم سے شفا پائے گا۔

13۔ اسقاط حمل والی عورت کو لکھ کر گلے میں ڈالے حمل ضائع نہیں ہوگا۔

باب (27)

متفرق وظائف

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدتِ کردار

دریا میں موتی اے موج بے باک
ساحل کی سوغات خار و خس و خاشاک

علامہ اقبالؒ

متفرق وظائف

اس باب میں ہم زندگی میں پیش آنے والے مختلف معاملات کے حوالے سے وظائف پیش کریں گے یہ اوراد و وظائف کس قدر روحانی طاقت کے مالک ہیں یہ تو آپ کو عمل کرنے پر ہی پتا چلے گا میں تو صرف اتنا عرض کروں گا کہ یہ میری زندگی کا کل سرمایہ ہے۔

تکلیف دہ ماحول: بعض اوقات انسان ایسے ماحول میں پھنس جاتا ہے جو اس کے لیے خاصا تکلیف دہ ہوتا ہے اگر آپ تکلیف دہ ماحول سے نجات چاہتے ہیں تو یہ عمل آپ کو بہت فائدہ دے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ آیت نمبر 25 تا 26

ہُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

21 دن روزانہ صبح کے وقت یہ آیات 100 مرتبہ پڑھیں۔

فتنہ و فسادات سے حفاظت: اس دور پر آشوب میں ہر شخص فتنہ و فساد سے محفوظ رہنا چاہتا ہے۔ فتنہ و فساد سے محفوظ رہنے کے لیے یہ عمل انتہائی قوی اثرات کا حامل ہے۔ صبح شام درج ذیل عمل کریں ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ رہیں گے۔ یاقوی یا حفیظ 300 بار آیۃ الکرسی 21 بار

ہوائی جہاز میں حفاظت: اگر کوئی شخص یہ آیات پڑھ کر ہوائی جہاز میں سوار ہوگا تو ہر قسم کے شر و نقصان سے محفوظ رہے گا اور اس کا سفر فائدہ مند ہوگا۔

سُوْرَۃُ صٓ آیت نمبر 1 تا 5

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

فسق و فجور سے بچنا سلامتی ایمان کیلئے از حد ضروری ہے اگر آپ کا واسطہ کسی فاسق سے

فاسق کو دور بھگانا: سے فاسق و فاجر سے مقابلہ میں آپ فتح پائیں گے۔

پڑ گیا ہو تو اس عمل کی برکت

سورۃ القمر آیت نمبر 44 تا 50

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

ان آیات کو 41 دفعہ روزانہ پڑھیں۔

عذاب قبر سے بچاؤ: اگر کوئی چاہتا ہو کہ عذاب قبر کی منزل آسان ہو اور عذاب نہ ہو تو ہمیشہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے سورۃ السجدہ سورۃ تبارک الذی اور عشاء کے بعد سورۃ الم السجدہ پڑھ کر سوئیں۔

تصنیف و تالیف میں آسانی ہو: اگر کسی کو کتاب لکھنے میں یا تالیف کرنے میں مشکل پیش آتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ یہ کام تیزی سے ہو تو بعد نماز فجر یَا حَكِيمُ يَا بَاعِثُ 300 بار سورۃ الم نشرح 41 بار پڑھ لیا کریں۔

برائے دفع حب مخلوق: اگر کسی کے دل میں مخلوق کی محبت بہت زیادہ ہو تو اُس کو چاہیے کہ کسی پاک پلیٹ پر اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کو لکھے کَرِيمٌ، حَفِيظٌ، رَحِيمٌ اور پھر ان کو زبان سے روزانہ چاٹا کرے انشاء اللہ دل سے مخلوق کی محبت نکل جائے گی۔

گناہوں کی بخشش ہو: حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی اِس استغفار کو 5 مرتبہ پڑھے گا تو اللہ پاک اُس کے تمام گناہ بخش دیں گے چاہے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

عمل: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

سارے گناہ معاف ہوں: حدیث شریف میں آتا ہے کہ اگر کوئی اِس استغفار کو کثرت سے پڑھے گا تو انشاء اللہ اُس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ

مذہب سے دوری ہو: اگر کوئی دنیا کی رنگینیوں میں بری طرح کھو گیا ہو اور مذہب سے بے زار ہو گیا ہو یا شیطان و نفس اُس کے دماغ میں ہو۔ قسم قسم کے وسوسے پیدا کرے تو بعد نماز عشاء کسی بھی جگہ پر سر ننگا کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 100 مرتبہ کھڑے ہو کر یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ شیطان اور نفس کو شکست ہو گی

ضمیر بیدار ہو گا دل و دماغ پر اسلام کی محبت غالب اور بیدار ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

سوتے وقت کا بہترین وظیفہ: یہ وظیفہ سرکار مدینہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی لاڈلی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پڑھنے کو فرمایا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی ان کا پڑھنا ترک نہیں کیا بلکہ ہر نماز کے بعد ہمیشہ پڑھا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار

گناہوں سے نفرت اور عبادت سے لگاؤ ہو: اگر کوئی چاہتا ہو کہ اُسے گناہوں سے نفرت ہو جائے اور عبادت میں دل لگے تو کثرت سے پڑھے۔

عمل: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہر مشکل کا فوری حل: یہ وظیفہ عرصہ دراز سے میرے روزمرہ کے معمولات میں شامل ہے۔ اگر کوئی چاہتا ہو کہ وہ ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہے اور اُس کا ہر کام فوری ہو تو اِس وظیفہ کو 1100 روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے نتائج دیکھ کر خود ہی حیران ہو جائے گا۔ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آسان موت نصیب ہو: اگر کوئی سکرات موت آسان ہونے کے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص پڑھتا رہے یا سورۃ الدخان پڑھتا رہے تو مرتے وقت آسانی ہو۔

شیطان اور نفس سے حفاظت ہو: اگر کوئی شیطانی خیالات اور نفس سے بچنا چاہتا ہو تو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور سورۃ فلق، سورۃ ناس نماز فجر اور عشاء کے بعد 11 بار معمول بنالے۔

روز قیامت رسوائی نہ ہو: اگر کوئی روز قیامت رسوائی سے بچنا چاہتا ہو تو سورۃ البقرہ اور آل عمران اور سورۃ کہف کی ابتدائی 10 آیات روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

صلح کے لیے: اگر کسی کی صلح کرانی ہو تو سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ کو کسی بھی چیز پر 70 بار دم کر کے کھلا دیں انشاء اللہ فوری لڑائی ختم اور صلح ہو جائے گی۔ اگر دو خاندانوں یا انسانوں میں پرانی سے پرانی لڑائی یا قتل و غارت چل رہی ہو تو بھی مندرجہ بالا عمل استعمال میں لائیں انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے لڑائی جھگڑا اور قتل و غارت بند ہو جائے گی۔

• **غصہ ٹھنڈا کر دینا:** اگر دو آدمی یا دو پارٹیاں آپس میں لڑ رہے ہوں فوراً اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھ کر

اگر کوئی خود غصہ کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہو تو بھی اس عمل کی وجہ سے غصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔ 100 بار یَا رَءُوفُ پڑھنا شروع کر دیں غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

عمرہ اور حج پر جائے:

اگر کسی کے دل میں عمرہ یا حج کرنے اور زیارت مدینہ پاک کی خواہش ہو تو بعد نماز تہجد، اشراق مغرب تیسرا کلمہ 101 بار اس نیت سے پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ جلدی زیارت نصیب ہوگی۔

وقت پر بیدار ہونا:

اگر کوئی صبح وقت پر بیدار ہونا چاہتا ہو تو رات کو چارپائی پر لیٹ کر باوضو 3 بار سورۃ زلزال پڑھ کر یہ دعا کرے کہ میں فلاں وقت پر جاگ جاؤں انشاءاللہ اُسی وقت پر بیدار ہوگا۔

نیک کام کی تکمیل ہو:

اگر کوئی کسی غریب انسان یا خاندان کے لیے یا گاؤں، معاشرہ یا محلے کے لیے کوئی خدمت خلق کا کام کرنا چاہتا ہو اور اُس کے پاس اسباب نہ ہوں تو اس عمل کی برکت سے غیب سے اسباب بنیں گے اور نیک کام کی تکمیل ہوگی۔

اگر کوئی کسی یتیم بچی کی شادی کرانا چاہتا ہو یا کسی غریب کی مدد یا اور کوئی نیک کام کرنا چاہتا ہو تو اسباب کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب بنا دیتا۔

عمل: اول آخر 11 بار درود شریف یَابَدِیْعُ 311 بار روزانہ

جھوٹی گواہی کے موقع پر:

اگر کسی بے گناہ کو خطرہ ہو کہ فیصلہ اُس کے خلاف ہو سکتا ہے یا جھوٹی گواہی کا ڈر ہو تو صبح نماز فجر کے بعد سورۃ یٰسین 3 بار پڑھ کر عدالت جائے اور عدالت میں دل میں یَا خَلِیْلُ کا دل میں ورد کرتا رہے فیصلہ حق میں ہوگا۔

مردہ کی مغفرت کے لیے: اگر کوئی شخص اپنے کسی دوست یا عزیز کی موت کے بعد اُس کی مغفرت چاہتا ہو تو روزانہ بعد نماز فجر کے سورۃ الملک کو 1 بار 11 دن تک پڑھے اور اللہ کے حضور مغفرت کی دعا بھی کرے تو انشاءاللہ مردے کو راحت نصیب ہوگی۔

رکا ہوا کام جلدی ہو: اگر کوئی کام ہوتے ہوتے رک گیا ہو کسی بھی قسم کا تو اگر آپ یَا بَاعِثُ کو کثرت سے ورد کریں گے تو اس کی برکت سے تمام رکے ہوئے کام جلدی حل ہو جائے گے۔

باب (28)

فراخی رزق کے اعمال

چار دیہاڑے عمر جوانی کر لے عیشاں موجاں
سدا نہیں ایہہ دولت دُنیا سدا نہ لشکر فوجاں

یہ جوانی چار دن کی ہے اس میں عیش و آرام کر، یہ دُنیا کی دولت بھی ہمیشہ نہیں رہتی اور نہ ہی یہ لشکر اور فوجیں ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔

میاں محمد بخشؒ

فراخی رزق کے اعمال

بلاشبہ موجودہ دور مادیت کا دور ہے۔ مقابلے کے اس دور میں ضروریات زندگی اتنی زیادہ بڑھ گئی ہیں کہ ان کو پورا کرنا مشکل کام ہوگیا ہے۔ میرے پاس جو بہت سارے لوگ آتے ہیں اُن میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہوتی ہے جو رزق کی تنگی کا شکار ہوتے ہیں یا جو کام کر رہے ہوتے ہیں اُس کی کمائی اور برکت کم ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو میں یہ درخواست کرنا چاہوں گا کہ وہ رزق کے اعمال کرنے سے پہلے جادو، سحر یا آسیبی امراض، بندش کا علاج کسی اچھے عامل سے کرالیں یا پھر میری اس کتاب میں جو اعمال دیے گئے ہیں اُن پر عمل کرکے پہلے منفی یا شیطانی قوتوں سے نجات حاصل کریں اور پھر رزق کے اعمال یا ذکر واذکار کریں تا کہ نتائج بہتر آئیں۔ اب میں جو اعمال خدمت خلق کے جذبہ کے تحت پیش کرنے جا رہا ہوں یہ میرے نانا جی کی کتاب اوراد احمدیہ کے مجرب اعمال ہیں اور میرے خاندان کے مجربات میں سے ہیں۔ نانا جی اور تایا جی کے ہزاروں مرید ان سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور میرے چاہنے والے بھی ہزاروں ان وظائف کی بدولت انتہائی خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں۔

رزق کشادہ ہمیشہ کہ لیے: اول آخر 11 بار درود شریف بعد نماز عشاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 2500 بار روزانہ 41 دن رزق کا خیال کرکے پڑھیں انشاء اللہ رزق کی پرانی سے پرانی بندش دور ہوگی اور غربت وتنگدستی کے سیاہ اندھیرے بادل چھٹ جائیں گے۔

عمل کے بعد 313 مرتبہ روزانہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا ورد کیا کریں۔ تا کہ عمل کی تاثیر قائم رہے۔

رزق کی بارش ہو: اب رزق کے کشادگی کا جو عمل میں پیش کرنے جا رہا ہوں۔ یہ میری نظر میں رزق کی کشادگی کا بادشاہ اور سدا بہار عمل ہے۔ اس کے کرشماتی اثرات میں نے بارہا دیکھے ہیں جو لوگ غیبی خزانے یا پرائز بانڈ کے شوقین ہوں وہ بھی یہ عمل کریں اور نظارہ دیکھیں۔ میرے نانا جی دست غیب کے عامل تھے اُن کی جیب ہر وقت نئے نوٹوں سے بھری رہتی تھی اور یہی عمل بعد میں ماموں جی نے بھی کیا اور ساری زندگی غریبوں کی مدد کی بلکہ میں اعمال کے منکرین کو چیلنج کرتا ہوں کہ یہ عمل کریں اور کرشماتی اثرات اور فوائد سے اپنی زندگی کو غربت کے اندھیروں سے نکال کر خوشحال زندگی بسر کریں۔ سورۃ الطلاق کی آیات میں اللہ نے غیبی رزق کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی بات ہمیشہ حق اور سچ ہوتی ہے۔ طریقہ درج ذیل ہے۔ بعد نماز عشاء بروز جمعرات اول آخر 11 بار درود شریف 1000 بار آیت۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ آیت: 3, 2

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

روزانہ 41 دن رزق کا خیال کرکے پڑھیں۔ بعض اوقات دوران عمل کوئی نورانی بزرگ بھی حاضر ہو جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا حاجت ہے؟ اور کیوں بلایا تو چھوٹی موٹی چیز کی ڈیمانڈ کرکے اپنا عمل خراب نہ کریں بلکہ رزق کی کشادگی کا کہیں اور یقیناً اللہ ساری عمر کے لیے رزق کی فراوانی کر دے گا۔

کاروبار میں برکت ہو: کاروبار میں برکت اور رزق میں اضافہ کیلئے فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پڑھیں اور ۷۰۰ مرتبہ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ حَلَالًا طَيِّبًا کا ورد ہمیشہ کیلئے اپنی زندگی کا حصہ بنائیں ان شاء اللہ رزق کے تمام بند دروازے بھی کھل جائیں گے اور اللہ کی طرف سے رزق میں بھی اضافہ ہو جائیگا۔ ہم لوگ اپنے کاروبار میں اضافہ کیلئے رات دن سخت محنت کرتے ہیں اس کے باوجود بھی دل مطمئن نہیں ہوتا آخر کیا وجہ ہے؟

رزق کی فراوانی ہو: یہاں میں رزق میں اضافہ کے لئے ایک ایسا نسخہ بتا رہا ہوں جس کا ذکر خود قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ صبر اور نماز سے مدد لیں بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ جو شخص اب بھی نماز پڑھنے کی بجائے ادھر ادھر دھکے کھائے تو اسے سوچنا چاہیے کہ اللہ کے وعدے سے بھی سچا وعدہ کسی اور کا ہو سکتا ہے؟۔ ایک سوال کے جواب میں جو لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ ہم نماز بھی پڑھتے ہیں ذکر واذکار بھی بہت کرتے ہیں آخر کیا وجہ ہے کہ ہمارے حالات تبدیل نہیں ہوتے۔ جب کہ ارد گرد بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے کبھی عید نماز بھی نہیں پڑھی لیکن ان کے پاس دولت بھی بہت ہے۔ اس میں حیرانگی والی کوئی بات نہیں یہ دولت ان لوگوں کو دنیا میں آزمائش کیلئے اللہ نے دی ہے کہ میرا شکر ادا کرتے ہیں؟ یا مجھے بھول جاتے ہیں؟۔ اللہ تعالیٰ کسی کو دولت دے کر اور کسی سے اپنی نعمت کو واپس لے کر آزماتے ہیں۔ اللہ کا شکر گزار بندہ وہ ہے جو دونوں حالتوں میں اپنا ایمان سلامت رکھے اور استقامت کا مظاہرہ کرے۔ اگر کسی بندہ مومن پر رزق کی تنگی آجائے تو وہ اسے اللہ کی طرف سے آزمائش سمجھ کر ہر حالت میں اللہ کا شکر ادا کرے اور اس سے منہ نہ موڑے۔ جس شخص کا روز گار نہ ہو یا ملازمت یا ذریعہ معاش نہ ہو تو یہ عمل اکسیر کا حکم رکھتا ہے صبح کی نماز کے بعد یا بعد از نماز عشاء پڑھا جائیگا۔ تعداد ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ چالیس روز پورے نہ ہونگے انشاء اللہ غیب سے کوئی سامان ملازمت یا کوئی ذریعہ معاش ظہور میں آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٭

يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ يَاخَالِقَ الْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ اَرْجِلْنِيْ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٭

رزق کشادہ ہو: اگر کوئی شخص اپنے رزق میں کشادگی چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز صبح شروع اور انجام پر پندرہ، پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دس مرتبہ ذیل کی دعا پڑھا کرے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

جمعہ کی صبح کو نماز فجر وقت پر پڑھے اور بعد از سلام کوئی اور کام کیے بغیر اور کسی شخص سے بات کیے بغیر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا آہستہ آہستہ ورد اس وقت تک کرے کہ آفتاب طلوع ہو جائے پھر اسے تعویذ کی شکل میں لپیٹ کر تانبے یا چاندی میں مڑھوائے اور اسے اپنے گلے میں لٹکائے اور اپنے پاس رکھے اور گناہوں سے پرہیز کرے تو اس کے رزق میں وسعت ہو جائیگی۔

فقر و فاقہ سے نجات ہو: سرکار رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر روز سو مرتبہ بعد نماز صبح اس دعا کو پڑھے گا وہ تنگدستی و فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اور خداوند عالم اسے دیوانگی و برص و جذام اور فالج سے بھی دور رکھے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

محتاجی ختم ہو: اسی طرح ایک اور حدیث میں مروی ہے: کہ جو شخص تین جمعہ تک متواتر بلا ناغہ اس دعا کو ستر 70 مرتبہ پڑھے گا تیسرا جمعہ نہ گزرنے پائے گا کہ خداوند عالم اس کو غنی کر دے گا اور اپنے سوا کسی کا محتاج نہ رکھے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يا مفيد يا غفور يا ودود اغنني بحلالك عن حرامك وبطاعتك عن معصيتك وبفضلك عمن سواك برحمتك يا ارحم الرحمين.

غیب سے روزی کا ملنا: کسی ایک نماز کے بعد ہر روز پندرہ مرتبہ ذیل کی آیت کو پڑھا کرے اور آغاز و انجام پر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ چاہیے کہ اس عمل کو 40 روز تک ضرور کرے تا کہ اثر کامل ہو اور اگر کوئی اس عمل کو جاری رکھے گا تو افزائش رزق کی وجہ سے دل میں خوشی اور شادمانی کا دریا بہہ جائے گا وہ آیت مبارکہ حسب ذیل ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ آیت: 114

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ.

روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں اپنے کام کے بند ہو جانے کی شکایت کی اور عرض کی کہ جس کام کو کرتا ہوں کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور جس حاجت کی طرف جاتا ہوں وہ پوری نہیں ہوتی تو اس سے حضرتؑ نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ لکھی ہوئی دعا کو پڑھ لیا کرو تو انشاء اللہ تمہارے سب کام بگڑے ہوئے درست ہو جائیں گے۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اسے متصل پڑھنا شروع کیا تو بہت ہی تھوڑے عرصے میں ایک جماعت دیہات سے آئی اور انہوں نے بتایا کہ تیرے رشتہ داروں میں سے فلاں آدمی کا انتقال ہو گیا ہے اور تیرے سوا اس کا کوئی رشتہ دار موجود نہیں ہے پس میں وہاں گیا اور مجھے اس شخص کے ترکہ سے بہت کافی مال ملا کہ جس سے میں ہر طرح سے بے پرواہ ہو گیا۔ وہ دعا جسے بعد نماز صبح دس مرتبہ پڑھنی چاہیے وہ یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

دولت بے حساب آئے: اگر کوئی یہ آیات صبح کی نماز کے بعد روزانہ چودہ دفعہ چودہ دن پڑھے گا تو اس کی معاشی تنگی ختم ہوگی اور اسے وافر رزق ملے گا۔ (سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ آیت نمبر 83،84)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

رزق میں برکت ہو: اگر کوئی شخص فجر کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد یہ آیت چالیس دن سات سو دفعہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت اور اضافہ ہوگا۔ اور وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

(سُوْرَةُ سَبَا آیت نمبر 39)

قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

مالی تنگی دور ہو: اگر کوئی شخص بدھ، جمعرات اور جمعہ تین دن روزہ رکھے گا اور عشاء کی نماز کے بعد یہ آیت ستر دفعہ پڑھے گا اور سرکار مدینہ ﷺ پر ہزار دفعہ درود بھیجے گا تو اس کی مالی پریشانی دور ہوگی اور رزق میں اضافہ ہوگا۔

(سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ: آیت نمبر 32)

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

مال و دولت میں برکت ہو: اگر کوئی شخص یہ آیت مجیدہ ہر نماز کے بعد 100 دفعہ پڑھے گا تو اس کے رزق اور روزی میں اضافہ اور اس کے مال میں بے پناہ برکت ہوگی۔ (سُوْرَةُ الْجَاثِيَة آیت نمبر 5)

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٥﴾

کشادگی رزق کا مجرب عمل: ایک اور مجرب المجرب عمل فراخی رزق کے حوالے سے انتہائی موثر ہے درج ذیل ہیں۔ ہر روز نماز عشاء کے بعد سورۃ الواقعہ پڑھے اور سورۃ واقعہ کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یامسبب الاسباب یا مفتح الابواب افتح لنا الا بواب ویسر علینا اللھم ان کا
ن رزق فی السمآء فانزله وان کان فی الراض فاخرجه وان کا ن بعید افقربه
وان کان قریبا فیسره وان کان یسیرا فکژره سان کان کژیرا فخلده ُ و ان کان
خالد فطیبه وبارک فیعه انک علی کل شیء قدیره و صلی الله علیه محمد
و علیٰ اله لطیبین الطاهرین الجمعین

☆ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو یعنی خریدار سودا خریدنے کیلئے نہ آتے ہوں یا چلتا ہوا کاروبار کسی وجہ سے رک گیا ہو تو فجر کی نماز کے بعد ان مندرجہ بالا دعا کو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اور رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ اس دعا کا ورد کرے اور اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھے آخری دن اس دعا کو کاغذ پر لکھے یا فوٹو کاپی کروا کر کسی گتے پر چسپاں کر کے دکان میں آویزاں کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی نوازش سے کاروبار دن بدن ترقی کی طرف جائے گا اور دکان سے خوب آمدن ہوگی۔

دست غیب کے اعمال

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ الطلاق کی ابتدا میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"کہ اللہ پاک اپنی خاص کرم نوازی کرتے ہوئے اسے ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں جہاں سے اسکو گمان بھی نہیں ہوتا اور یہ ہوتا تا کب ہے کے جب اس کے اندر یہ صفت آجائے جس کا خالق نے یوں اظہار کیا ہے۔"

(سورۃ طلاق آیت: 3)

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

ترجمہ: اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کے اگر ہم زندگی کے حقائق پر غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں کے یہ ایک زندہ حقیقت ہے کہ اگر انسان کا کسی رئیس کے ساتھ بہت قریبی تعلق ہو تو لوگ اس کے پریشان حال ہونے کا نہیں سوچتے یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس کا اتنے بڑے رئیس سے تعلق ہے اب آپ خود سوچیں کے اگر ایک رئیس کا تعلق آپکو معاشی پریشانی سے نجات دلا سکتا ہے تو پھر اگر ہم اس ذات سے تعلق بنا لیں جو کل کائنات کا خالق و مالک ہے تو پھر ہمارے حالات کیسے ہوں گے۔ یہی بات تو یہ ہے کے جب سے میں راہ فقر کا مسافر بنا ہوں یہ بات عملاً مجھ پر ثابت ہوگئی کے جب بندہ اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے تو پھر اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے انسان بھاگ دوڑ کرتا ہے کس لئے۔؟ روٹی روزی کے لئے لیکن مجھے جب فقیری عطا کی گئی تو مجھے ایسے اذکار و اوراد سے بھی نوازا گیا، جن کو بجا لانے سے دست غیب سے کشائش رزق کے دروازے کھلتے ہیں۔

رزق کی فراوانی ہو: اگر کوئی رزق کی تنگی کا شکار ہو تو ذیل کا عمل بہت شاندار ہے جس کے کرنے سے رزق کی تنگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور رزق کی فراوانی ہو جاتی ہے۔

عمل: بعد نماز فجر کھلے آسمان کے نیچے 101 بار اول آخر 11 بار درود شریف پڑھیں۔

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاحَفِيْظُ
يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْوَاعِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ

چند دنوں میں غربت کا خاتمہ: اگر کسی کو غربت نے آگھیرا ہو۔ ہر در بند ہو گیا ہو تو ذیل کے عمل کے کرشماتی اثرات سے ضرور فائدہ اٹھائے انشاء اللہ کامیابی قدم چومے گی۔

طریقہ: ذیل کا عمل نماز جمعہ کے بعد اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر 70 بار یہ دعا پڑھیں انشاء اللہ اگلے جمعہ سے پہلے اللہ تعالیٰ تنگی کو ختم کر دے گا مگر شرط یہ ہے کہ سلام کے بعد اسی طرح بیٹھا رہے اور کوئی پہلو نہ بدلے اور نہ ہی کسی طرف دیکھے ورنہ عمل کی تاثیر ختم ہو جائے گی مجرب المجرب عمل ہے ضرور کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمُعْطِيْ هُوَ اللّٰهُ

رزق کی بندش کھل جائے: اگر کسی کے رزق کی بندش بہت زیادہ ہوگئی ہو کسی ظاہری سبب یا سحری و آسیبی اثرات کی وجہ سے تو ذیل کا عمل بہت مفید ہے۔ جس کی برکت سے چند دنوں کے اندر اندر رزق کی بندش ختم ہو جاتی ہے۔ اور رزق کھل جاتا ہے۔ **عمل:** کسی بھی ماہ کی نوچندی جمعرات سے اُول و آخر 11 بار درود شریف سُوْرَةُ قُرَيْشٍ کو 110 بار 41 دن تک پڑھیں 41 دن کے بعد بھی 72 بار روزانہ کا معمول بنا لیں رزق کے تمام مسائل ہمیشہ کے لیے حل ہو جائیں گے مجرب عمل ہے۔

مالی وسائل کی بہتری کے لیے: اگر کوئی بھرپور محنت کرتا ہو لیکن پوری کوشش کے باوجود بھی مالی وسائل بہتر ہونے کی بجائے دن بدن کمزور اور تنگ ہوتے جا رہے ہوں اور اگر کوئی اپنی مالی محتاجی دور کر کے غنی ہونا چاہتا ہو تو یہ عمل کرے۔

عمل: بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف یَا وَهَّابُ جو اللہ کا بہت خوب صورت نام ہے۔ ہر روز 40 دن تک 4444 بار پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر ہی رزق کی ترقی ہو جائے گی۔

رزق دروازے توڑ کر آئے: سرکار مدینہ حضور اکرم ﷺ کا فرمان پاک ہے اگر کوئی آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت تین باتوں کا خیال رکھے تو رزق دروازے توڑ کر آئے گا۔ (۱) گھر میں داخل ہوتے وقت دروازے پر اسلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنا چاہیے کوئی سامنے ہو یا نہ ہو۔ (۲) اس کے بعد ایک بار سورۃ اخلاص پڑھے (۳) آخر میں میرے اوپر درود شریف پڑھ کر بیجیے۔

دولت مند بننے کا عمل: اگر کوئی امیر یا دولت مند بننا چاہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت فائدہ مند ہے۔ روزانہ طلوع آفتاب کے وقت تین سو بار درود شریف ابراہیمی پڑھ کر تین سو بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں اس عمل کو لگاتار کئی مہینوں تک کرتے رہیں انشاء اللہ چاروں طرف سے دولت کے ذرائع دستیاب ہونگے اور صاحب عمل دولت مند بن جائے گا مجرب عمل ہے۔

رزق کی بندش کا خاتمہ: اگر کوئی رزق کی تنگی کا شکار ہو تو ذیل کا عمل بہت شاندار ہے پرانی سے پرانی رزق کی تنگی ختم ہو جاتی ہے اور رزق کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل عمل کو ہر نماز کے بعد اول آخر 11 بار درود شریف 100 بار پڑھنے سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ آیت مبارکہ :

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

وسعت رزق کا خاص الخاص عمل: اگر کوئی حلال رزق میں اضافہ چاہتا ہو یا کسی کی آمدنی بہت کم ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس آیت شریف کو پڑھ کر حلال رزق کی دعا کرنی چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ تنگی رزق ختم کر کے رزق میں بے پناہ اضافہ فرمادے گا۔ طریقہ: بعد نماز فجر اس آیت پاک کو 700 بار پڑھے نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے بعد اس آیت 100 بار پڑھ اور دعا کرے۔ آیت:

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

دست غیب کا عمل: اگر کوئی تنگی رزق کا شکار ہو اور وہ دست غیب کا متلاشی ہو تو ذیل کا عمل بہت کراماتی قسم کا عمل ہے اس کو پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور تھوڑے ہی عرصے میں دست غیب کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ دولت مند بن جاتا ہے کیونکہ اس عمل کے اثرات بہت جلدی ظاہر ہوتے ہیں اور خوب دولت ملتی ہے اس عمل کو 1100 بار نماز فجر کے بعد پڑھنا چاہیے اگر اثرات ظاہر نہ ہوں تو 4100 بار روزانہ کردیں بہت جلدی دست غیب اور دولت کی فراوانی ہوگی۔

مفلسی محتاج دور ہو: اگر کوئی مفلسی اور محتاجی سے تنگ ہو اور کشادگی رزق چاہتا ہو تو نماز فجر کے بعد ان اسماء ربانی کو 322 بار توجہ سے پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے لطف کرم سے رزق میں کشادگی فرمادیں گے اور کسی کی محتاجی نہیں رہے گی اس ورد کا عامل سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کا بھی محتاج نہیں رہتا۔

یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ

اضافہ رزق کا مجرب عمل: اس آیت کا ورد رزق کی کشادگی کے لیے اکسیر کا مقام رکھتا ہے۔ جو مالی تنگی کا شکار ہو نماز تہجد کے وقت 141 بار پڑھے اور دعا کرے۔ یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ

عمل: (سورۃ بنی اسرائیل 20)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

رفع غربت و افلاس کا سریع الاثر عمل: غربت تنگی رزق دور اور رزق کی فراوانی کا ذیل کا عمل انتہائی سریع الاثر عمل ہے اگر کوئی غربت افلاس میں پھنسا ہو اور گزر اوقات نہ ہوتی ہو تو اسے تنگدست اور مفلس آدمی کے لیے اس آیت کا ورد بہت فائدہ مند ہے اس عمل کو نماز عصر کے بعد 100 بار مسجد یا کاروبار کی جگہ پر کرے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اپنی غلطیوں کی معافی مانگے اس عمل کو مفلسی دور ہونے تک کرے جلدی تنگدستی دور ہونے کے اسباب بن جائیں گے اور خوشحالی آجائے گی۔ (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ آیت نمبر: 17)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

کشادگی رزق چند دنوں میں ہو: کسی کو امیر کرنا اللہ پاک کی خاص مہربانیوں میں سے ہے اگر کوئی وسعت رزق کے لیے اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے تو وہ دنوں میں پکار سن کر بے پناہ رزق دیتا ہے۔ کشادگی رزق اور دست غیب کا یہ مجرب المجرب عمل ہے جو دنوں میں اثرات دکھاتا ہے۔ عمل: بعد نماز عشاء اول و آخر 11 بار درود شریف 313 بار 41 دن لگاتار کریں۔ (سُوْرَةُ سَبَا آیت نمبر: 39)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

دست غیب فوری: اگر کوئی تنگی رزق کا شکار ہو اور وہ فوری رزق کا طلب گار ہو تو یہ عمل کرے انشاء اللہ فوری طور پر دست غیب حاصل ہو جائے گا اور تنگی رزق ختم ہوگی اس آیت کو تہجد اور عشاء کے بعد 101 مرتبہ 41 دن پڑھے۔ عمل: (سورۃ الشوریٰ آیت: 19)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○

باب (29)

ادائے قرض کے اعمال

گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے تیرا
کہاں سے آئے صدا لا الہ الا اللہ

تیری نماز بے سرور تیرا امام بے حضور
ایسی نماز سے گزر ایسے امام سے گزر

علامہ اقبالؒ

ادائے قرض کے اعمال

شہروں میں زیادہ تر لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی کمائی زیادہ نہیں ہوتی لیکن وہ اپنی سفید پوشی اور سوسائٹی کے طور طریقوں کو پورا کرتے کرتے لوگوں سے روپیہ ادھار لے کر اپنی ناک کو اونچی کر لیتے ہیں کمائی تو پہلے ہی کم تھی، بعد میں یہ قرض اتارنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنی حیثیت دیکھ کر خرچ کرنا چاہیے اور قرض اتنا نہ لیں کہ اتارنا مشکل ہو جائے۔ بعض اوقات کسی شکل، مصیبت یا مجبوری کی صورت میں قرضہ لینا پڑ جاتا ہے۔ ایسے قارئین جو کسی بھی وجہ سے قرض جیسی مصیبت کا شکار ہیں اور قرض اتارنے کے ذرائع نہیں ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے میں اپنی زندگی کے مجرب اور خاص اعمال لکھ رہا ہوں تاکہ قرض جیسی لعنت سے آپ کی جان چھوٹ جائے اور آپ باعزت زندگی گزار سکیں۔ نشیب و فراز انسانی زندگی کا حصہ ہیں بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب انسان اس نہج پر آ جاتا ہے کہ اسے اپنی زندگی کی بقاء کے لئے دوسروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔ بعد ازاں اس قرض کی ادائیگی انسان کیلئے مشکل ہو جاتی ہے اور دائرہ حیات تنگ ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ انسان کو ہر طرف مایوسی اور اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ جب مادی وسائل انسان کا ساتھ چھوڑ جائیں تو یہی وہ مقام ہے جہاں انسان روحانی دنیا کی طرف آتا ہے اور رب الارباب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتا ہے۔

میرے پاس اکثر لوگ آتے ہیں کہ جن کا بال بال قرضے میں جکڑا ہوا ہوتا ہے ایسے لوگوں کو جب روحانی اعمال کروائے جائیں تو نہ صرف ادائیگی قرض کے اسباب پیدا ہوں گے بلکہ معاشی خوشحالی ان کے دامن سے پیوستہ ہوگی۔ ادائیگی قرض کے حوالے سے چند تجربات پیش خدمت ہیں۔ حسین ابن خالد نے کہا کہ ایک مرتبہ میں بغداد میں تین لاکھ درہم کا مقروض ہو گیا اور چار لاکھ درہم کا دوسری جگہ پر مقروض تھا قرض خواہ مجھے دم نہیں لینے دیتے تھے اور مجھے اتنا موقع نہیں ملتا تھا کہ میں امیر المومنینؑ کی خدمت میں جاؤں اور اپنا حال بیان عرض کروں۔ پس میں نے ایک خط حضرتؑ کی خدمت میں تحریر کیا اور اس میں سب اپنا حال عرض کر دیا تو حضرتؑ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دعا جو نیچے درج کی جاتی ہے اسے تین بار پڑھ لیا کرو۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کا ورد شروع کیا اور ہنوز چار مہینے نہ گزرے تھے کہ میرا تمام قرض ادا ہو گیا بلکہ خدا نے مجھے اس قدر فراخی بخشی کہ بعد ادائے قرض ایک لاکھ درہم میرے پاس بچ رہے وہ دعا جو بعد ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ وہ حسب ذیل ہے:

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَقْرِضَ عَنِّیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ مجھ پر اس قدر قرض ہوگیا کہ مجھ پر بار ہوگیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا:

اے علیؓ تم اس دعا کو اپنے ورد میں رکھو انشاء اللہ تمہارا قرضہ بہت جلد ادا ہو جائے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کا ورد شروع کیا تو خدا نے میرا قرض بہت جلد ادا کرا دیا اور صاحب کنزالاسرار بھی اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 99 پر تحریر کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بھی بہت زیادہ مقروض ہوگیا اور میں نے بھی اس کا ورد کیا تو میرا قرض بھی ادا ہوگیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد کم از کم پانچ مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

حضرت علیؓ نے فرمایا: جو شخص مقروض ہو، اور قرض ادا کرنے سے قاصر ہو اس کو چاہیے کہ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے اور خدا سے ادائے قرض کی دعا کرے۔ تا ادائے قرض اس نماز اور دعا کو برابر پڑھتا رہے تو خداوند عالم اس کے قرض کو اپنے خزانہ غیب سے ادا کر دے گا۔ ہر چند کہ اس کا قرض روئے زمین کے برابر طلا کے کیوں نہ ہو۔ طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز حاجت مثل نماز صبح کے کسی وقت بھی پڑھے اور بعد نماز اس آیت شریفہ کو پڑھ کر چند کلمات دعا کو جو آیت کے بعد لکھی ہے پڑھے اور خدا سے ادائے قرضہ کی دعا مانگے تو ضرور ہے کہ انشاء اللہ خداوند عالم اس کو قرضہ سے سبکدوشی عطا کر دے گا وہ آیت کے بعد چند کلمات دعا حسب ذیل ہے۔

(سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَان آیت نمبر 27،26)

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

خداوند عالم نے حدیث قدسی میں حضرت رسول خدا ﷺ سے فرمایا:

اے محمد ﷺ! تمہاری امت میں جس شخص کے ذمہ قرض چڑھ گیا ہو اور وہ اس کی ادائیگی سے قاصر و مجبور ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اس دعا کو پڑھے اور مجھ سے دعا مانگے (یعنی اس دعا کو اپنے ورد میں رکھ کے مجھ سے ادائیگی قرض کی دعا مانگے) تو میں اس کے قرض کو ادا کر دوں گا۔

یَا مُبْتَلِیَ الْفَرِیْقَیْنِ اَھْلَ الْفَقْرِ وَ اَھْلَ الْغِنٰی وَ جَازِیْھِمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ اِبْتَلَیْتَھُمْ بِہٖ وَ یَا مُزَیِّنَ حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِہٖ وَ مُلْھِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَ السَّخَاءَ وَ فَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَی الْفَظَاظَۃِ وَ اللِّیْنِ خَشِیَنِیْ دَیْنٌ

(یہاں پر جس کا قرض ہو اس کا اور اس کے باپ کا نام لیوے)

وَفَضَحَنِیْ بِمُتَیِّہٖ عَلَیَّ بِہٖ وَ اَعْیَانِیْ بَابُ طَلَبِہٖ اِلَّا مِنْکَ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ الْحَوَائِجُ یَا مُفَرِّجَ الْاَھَاوِیْلِ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَ اَنَا رَیْلِیْ فِی الَّذِیْ لَزِمَنِیْ مِنْ دَیْنٍ

(یہاں پر جس کا قرض ہو اس کا اور اس کے باپ کا نام لیوے)

تُیَسِّرْ کُلَّہٗ لِیْ رِزْقِکَ فَاقْضِہٖ یَا قَدِیْرُ وَلَا تُھِنِّیْ بِمَا حَصْرِ اَدَائِہٖ وَ لَا بِتَضْیِیْقِہٖ عَلَیَّ وَ یَسِّرْلِیْ اَدَائَہٗ فَاِنِّیْ بِہٖ مُسْتَرِقٌّ فَاَفُکَّ رِقِّیْ مِنْ سَعَتِکَ الَّتِیْ لَا تَبِیْدُ وَلَا تَغِیْضُ اَبَدًا۔

نوٹ: مداومت کرنا اس دعا پر برائے ادائے قرض مجربات میں سے ہے اس لیے کہ بہت سے لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔

پہاڑ کے برابر قرض بھی اتر جائے:

سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے جو بھی نماز کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے گا اگر اس کا قرضہ پہاڑ کے برابر بھی ہوگا تو ادا ہو جائے گا اور اللہ پاک کوئی نہ کوئی سبب بنا دے گا۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

قرض اتارنے کا بہترین عمل:

اگر کوئی مختلف وجوہات کی بناء پر بہت زیادہ قرض میں پھنس گیا ہو اور وہ ہر ممکن کوشش کے باوجود قرض نہ اُتار پارہا ہو تو اللہ پاک سے خوب استغفار کرے اور عہد کرے کہ میں قرض اتاروں گا اس کے بعد روزانہ نماز عصر کے بعد سورۃ اذا جاء نصر اللہ کو اکتالیس بار پڑھ کر اللہ سے مدد مانگے رب ذوالجلال انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے عرصے میں ہی قرض اتارنے کا راستہ نکال دے گا اور قرض اتر جائے گا۔

صبر نامی پہاڑ جتنا قرضہ بھی ادا ہو جائے:

صبر نامی پہاڑ مدینہ پاک کے قریب ہے آقائے دو جہاں رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی آدمی کا قرضہ صبر پہاڑ جتنا بھی ہوگا تو ذیل کی دعا صبح شام سات سات بار پڑھنے سے اتر جائے گا اس بات پر شک کرنا بھی گناہ ہے کہ نہیں اتر سکے گا۔ کیونکہ جو بات بھی سرکار مدینہ رسول اکرم ﷺ کے منہ سے نکل جائے وہ ہمیشہ پوری

ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسْلِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ۔

مختصر وظیفہ ادائیگی قرض کے لیے:

جو لوگ قرض کی ادائیگی کے لیے لمبے لمبے وظیفے کرنے سے کتراتے ہوں ان کے لیے ایک مختصر وظیفہ ہے۔ جس کی وجہ سے اللہ پاک قرض کی ادائیگی کی اسباب پیدا کر دیتا ہے۔

عمل: بعد نماز عشاء درود شریف 100 بار استغفر اللہ 100 بار لاحول 100 بار روزانہ پڑھنے سے چند دنوں میں ہی غیب سے ادائیگی قرض کے اسباب بن جاتے ہیں۔

ادائیگی قرض کا مجرب وظیفہ:

اگر کسی مقروض کے سارے راستے بند ہو گئے ہوں اور اپنے پرائے سارے اُس کا ساتھ چھوڑ گئے ہوں قرآن آیات کی تلاوت سے اللہ پاک غیب کے خزانے سے مدد کریں گے اور پتہ بھی نہیں چلے گا اور قرضہ ادا ہو جائے گا۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 285 اور 286 دونوں آیات کو صبح شام 11 بار پڑھ کر دعا کریں۔

قرض ادا کرنے کا آسان عمل:

آجکل لوگوں کے پاس وقت بہت کم ہے اس لیے وہ چھوٹے وظائف کا تقاضہ کرتے ہیں اس لیے جو لوگ لمبے وظیفے نہیں کر سکتے ان کے لیے یہ آسان اور چھوٹا سا وظیفہ ہے لیکن اس کے اثرات بہت شاندار اور یقینی ہیں۔

عمل: بعد نماز عشاء اندھیرے میں اول آخر 11 بار درود شریف یَا بَاسِطُ یَا فَتَّاحُ 313 بار پڑھا کریں ان شاء اللہ 21 یا 41 دن کے اندر خدا کی فضل سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

مفلسی، فاقہ اور قرض ادا ہو:

اگر کسی کے رزق کے تمام دروازے بند ہو گئے ہوں اور وہ فاقوں پر مجبور ہو جائے اور قرض خواہوں نے ذلیل و رسوا کر دیا ہو زندگی بہت تکلیف دہ ہو گئی ہو تو ذیل کا عمل ایک بار ضرور آزمائیں مفلسی، فاقہ دور ہو گا اور قرض بھی ادا ہو گا اور رزق کے بند دروازے کھل جائیں اور ذلت و رسوائی بھی ختم ہو جائے گی۔

عمل:

بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کو 1001 بار پڑھ کر اللہ پاک سے دعا کرے اللہ پاک ساری تنگی دور فرمائیں گے نہایت مجرب الجرب وظیفہ ہے۔

ادائیگی قرض بس سے باہر ہو:

اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے بری طرح پھنس گیا ہو اور پوری کوشش کے باوجود بھی ادائیگی قرض کا کوئی وسیلہ نہ بنتا ہو تو یہ عمل کرے ان شاء اللہ غیب سے قرض کی ادائیگی اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ نماز فجر کے بعد ایک بار سورۃ التحریم روزانہ اور ساتھ ہی یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ 1001 بار روزانہ پڑھے۔

قرض اتارنے کا نقش:

اگر قرض خواہ بہت زیادہ تنگ کرتے ہوں اور ادائیگی قرض کا کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اس نقش کو زعفرانی سیاہی سے لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں ان شاء اللہ قرض کی ادائیگی کا کوئی نہ کوئی سبب بن جائے گا اور قرض خواہ تنگ بھی نہیں کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
90	90	90	90
90	90	90	90
90	90	90	90

ادائیگی قرض اور اضافہ رزق کا بے مثال عمل:

اگر کوئی شخص بہت زیادہ مقروض ہو گیا ہو اور ادائیگی کا کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اُسے اس عمل کو کرنا چاہیے اور قرض کی ادائیگی کے لیے اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کی دعا کرنی چاہیے۔

عمل: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اس آیت کو 100 بار پڑھنا چاہیے اور ظہر، عصر اور مغرب کے بعد 41 بار پڑھ کر دعا کرنی چاہیے۔

(سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ آیت:10)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔

باب (30)

ملازمت کے مسائل

بتوں سے تجھ کو اُمیدیں خدا سے نااُمیدی
اور بتا تو سہی کافری کیا ہے

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اُس میں ہیں آفاق

علامہ اقبالؒ

ملازمت کے مسائل

ملازمت کے مسائل: بلاشبہ موجودہ دور کے بڑے مسائل میں سے ایک مسئلہ ملازمت کا حصول بھی ہے کیونکہ ہماری ریاست فلاحی ریاست نہیں ہے۔ بے شمار پڑھے لکھے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں لیکن بے روزگار ہیں اور نوکری کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں اور جو لوگ نوکری کر رہے ہیں ان کے بھی بے شمار مسائل ہیں اس باب میں ملازمت کے حصول اور بعد کے مسائل کے عملیات دیے جا رہے ہیں۔

ملازمت جلدی ملے: اگر کوئی ملازمت کی تلاش میں تھک چکا ہو اور ناکام ہو چکا ہو تو ذیل کا عمل ضرور کریں چند دنوں میں ہی نوکری حاصل ہو گی انشاء اللہ بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف 1001 بار درج ذیل آیات مجیدہ کی بلاناغہ تلاوت کرے انشاء اللہ چند دنوں میں کسی ملازمت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اچھی ملازمت مل جائے گی۔ **عمل:** سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ آیت:2, 3

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

ملازمت یا روزگاری جلدی حاصل ہو: اگر کوئی بے روزگار ہو نہ نوکری ہو نہ ہی کوئی روزگار تو اس عمل کی بدولت بفضل خدا چند دنوں میں روزگار یا ملازمت مرضی کے مطابق مل جائے گی۔

عمل: بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف، یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ 1100 بار اور اس کے بعد 100 بار یہ دعا پڑھیں۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ

ملازمت پر دوبارہ بحال ہو: میرے پاس بے شمار مجبور اور دکھی لوگ ایسے آتے ہیں جن کو بلاوجہ سزا کے طور پر ملازمت سے معطل کر دیا جاتا ہے معطل کرنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ معصوم بیوی بچوں کا خرچہ کیسے چلے گا ایسے پریشان حال لوگ جن کو نوکری سے نکال دیا گیا یعنی معطل کر دیا گیا ہو تو ذیل کے عمل سے کرشماتی طور پر دنوں میں متاثرہ شخص بحال ہو جاتا ہے۔

عمل: جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو سورۃ یوسف پڑھے پھر جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان سورۃ کوثر پڑھے رات کو بستر پر بھی سورۃ کوثر پڑھے اور 1 سو بار پہلا کلمہ ایک سو بار اللہ اکبر ایک سو بار سبحان اللہ اور ایک سو بار استغفار اور ایک سو بار درود شریف رات کو دعا کرتے سو جائے اور اگلے دن سورۃ

کرے کہ کبھی کسی پر ظلم یا سختی نہیں کرے گا۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر یوسف لکھ کر بازو پر باندھ کر یہ عہد کرے کہ کبھی کسی پر ظلم یا سختی نہیں کرے گا۔ جو لوگ ان سورۃ کو نہیں پڑھ سکتے وہ لکھ کر تکیے کے نیچے رکھ لیں اللہ پاک کرم کریں گے انشاءاللہ۔ دوبارہ نوکری پر بحال ہوگا

ظالم افسر کو نرم کرنا: اگر کوئی افسر بہت ظالم ہو اور ہر وقت ظلم اور بے عزتی کرتا ہو تو ذیل کا عمل بہت فائدہ مند ہے۔

عمل: کٓهٰیٰعٓصٓ بِکَفَایَتنَا سیدھے ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے بند کرنا شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے اور حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتنَا بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے بند کرے اور افسر کے سامنے جا کر مٹھی کھول دے۔ انشاءاللہ افسر مہربان ہوگا۔

اعلیٰ افسران کی خوشنودی حاصل کرنا: اگر کسی کو یہ مسئلہ درپیش ہو کہ اعلیٰ افسران راضی نہ ہوں اور وہ افسران کی نظروں میں محبوب ہونا چاہتا ہو کہ کوئی بھی اعلیٰ افسر ناراض نہ ہو اور ہر کوئی اس کی تعریف کرے اور ظالم سے ظالم افسر بھی نرمی اور محبت سے پیش آئے تو ذیل کا عمل کراماتی اثرات رکھتا ہے۔

عمل: ذیل کی دعا کو ایک چھوٹے کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کریں اور افسر کے پاس جاتے ہوئے اس کو اپنے منہ میں یا مٹھی میں رکھ لیں افسر انشاءاللہ نرم ہوگا۔

دعا: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غَنِیُّ مِنَ الْقُرْآنِ۔

تسخیر افسران کی انگوٹھی: تسخیر افسران کی یہ انگوٹھی بہت لاجواب ہے اگر کوئی افسر تنگ کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے اس اسم اَلْجَلِیْلُ کو بروز جمعرات چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرالیں اور انگوٹھی کو عنبر کی خوشبو سے معطر کریں اس سے پہلے دو نفل پڑھیں اور ثواب حضور اکرام ﷺ کو پیش کریں 101 بار درود شریف پڑھ کر انگوٹھی پر دم کریں اور بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں پہن لیں انشاء اللہ افسران تابع ہوں گے۔ اگر آپ انگوٹھی خود تیار نہیں کر سکتے تو دوسروں سے بھی تیار کروا سکتے ہیں۔

سب پر غلبہ ہو: اگر کسی فیکٹری یا دفتر میں یا کسی بھی کاروبار میں آپ کے ماتحت ملازمین آپ کا کہنا نہ مانتے ہوں یا نافرمانی کرتے ہوں تو ذیل کی انگوٹھی بہت مجرب المجرب ہے جس کے پہننے سے ماتحت کہنا مانتے ہیں بلکہ جنات و شیاطین بھی دور رہتے ہیں۔

عمل: چاندی کی انگوٹھی پر اس اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْجَبَّارُ کو کندہ کرالیں اور بروز جمعہ کے دن جمعہ کی دوسری آذان کے دوران اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں۔ بفضل خدا سب ماتحت کہنا مانیں گے۔

جبری ریٹائر کردیا گیا ہو: اگر کسی بے گناہ کو جبری ریٹائر کردیا گیا اور اس کا کوئی بھی ذریعہ معاش نہ ہو اور وہ شدید پریشانی میں مبتلا ہو تو ہر روز نماز فجر کے بعد آدھا گھنٹہ اللہ پاک کے ان ناموں کی تلاوت کرے۔ انشاءاللہ غیب سے روزگار کے اسباب پیدا ہو جائیں گے مجرب ہے۔

عمل:

یَا مَاجِدُ یَا مَجِیْدُ

بحالی ملازمت:

اگر کسی بے گناہ کو کسی عہدے سے معزول کردیا گیا ہو یا نوکری سے نکال دیا گیا ہو تو اُسے چاہیے کہ سات دن بعد نماز عشاء روزانہ غسل کرکے دو رکعت نفل ادا کرے اور نماز کے بعد 4100 بار روزانہ ورد کرے اور دعا بھی کرے۔ انشاء اللہ یا تو پہلی نوکری پر بحالی ہوگی یا کوئی متبادل ملازمت مل جائے گی اگر ملازم پیشہ افراد ان اسماء کا ورد کثرت سے رکھیں گے تو ترقی عزت کے ساتھ دین دنیا کی بھلائی بھی نصیب ہوگی۔

عمل:

یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ یَا فَتَّاحُ

انکوائری میں کامیابی ہو:

اگر دوران ملازمت کسی پر بلاوجہ کوئی الزام یا سکینڈل بنادیا گیا ہو اور انکوائری ہو رہی ہو تو ذیل کے عمل سے انکوائری کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔

عمل: یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 1100 روزانہ
یَا اللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا نَصِیْرُ 500 روزانہ

مرضی کا تبادلہ کرانا ہو:

اگر کوئی ملازم گھر سے دور ہو یا کسی کا تبادلہ گھر سے دور کردیا گیا ہو تو ذیل کے اسماء کے ورد سے تبادلہ مرضی کے مطابق ہوگا انشاءاللہ۔

عمل: یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ 4100 بار روزانہ کام ہونے تک۔

برائے ترقی تنخواہ:

اگر کسی کی تنخواہ بہت کم ہو تو ایک نہایت آسان عمل پیش ہے کچھ عرصے کے اندر ہی تنخواہ میں اضافہ ہو جائے گا انشاءاللہ۔ نماز پنجگانہ کا اہتمام کریں اور ہر نماز کے بعد 313 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں انشاءاللہ تنخواہ بڑھ جائے گی۔

باب (31)

حل مشکلات وقضائے حاجات

وارث شاہ نہ جاندیاں عادتاں نی
بھاویں کٹیے پوریاں پوریاں جی

جیہڑیاں لین اُڈاریاں نال بازاں
اوہ بگلاں تھک مریندیاں نیں

وارث شاہؒ

حل مشکلات وقضائے حاجات

ہر انسان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ جو بھی دعا مانگے وہ پوری ہو جائے۔ اور اس کی زندگی کی جملہ مشکلات حل ہو جائیں۔

مشکل کی آسانی: اگر کوئی مشکل میں پھنس گیا ہو اور نجات کا کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس عمل کی افادیت سے فائدہ اٹھائے۔ عصر کی نماز کے بعد 71 مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 17 دن یہ آیات پڑھے گا تو انشاء اللہ اسکی یہ مشکل آسان ہو گی۔

(سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ آیت نمبر 111,110)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾

کام فوری ہو جائے: اگر کوئی شخص نماز تہجد کے بعد 100 مرتبہ یہ آیات 40 دن تک تلاوت کرے گا تو وہ جس حاجت کی دعا کرے گا قبول ہو گی۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْعَام آیت نمبر 125,124)

وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

حاجت برآری کے لیے: اگر ان آیات کو 100 دفعہ پڑھ کر کسی سے سوال کیا جائے تو پورا ہو گا اور وہ اسے خالی نہ پلٹائے گا۔ (سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ آیت نمبر 56,55)

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

کام جلد ہونے کے لیے: اگر کوئی 40 دن روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ یہ آیات تلاوت کرے تو جو کام شروع کرے گا اس کا کام جلد مکمل ہو گا کسی بھی کام کی تکمیل کے لیے یہ ایک مجرب ترین عمل ہے۔

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت نمبر 117، 118)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہر مشکل آسان ہو: نماز عشاء کے بعد یہ آیات مجیدہ سو سو مرتبہ پڑھ کر پانی میں عرق گلاب ڈال کر اس پانی سے اپنے کمرے میں چھینٹے مارے 41 دن مسلسل وقت مقررہ کے ساتھ یہ عمل کرے انشاءاللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ (سُوْرَةُ الزُّخْرُف آیت نمبر 12 تا 13)

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰي ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

سُوْرَةُ الْكَهْف آیت نمبر 7 تا 8

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾

قضائے حاجت کا ایک مجرب عمل:

4 رکعت نماز حاجت دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد۔

(سُوْرَةُ الْاَعْرَاف آیت 2،3 پڑھے)

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

سری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سُوْرَةُ الْاَعْرَاف آیت 5،4 پڑھے

كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

تیسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سُوْرَةُ الْاَعْرَاف آیت 13،12 پڑھے

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سُوْرَةُ الْاَعْرَاف آیت 17،16 پڑھے

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

وقت مقررہ پر 7 یوم یہ عمل کرے انشاءاللہ حاجت پوری ہو گی۔

ہر حاجت پوری ہو:

جو شخص چاہتا ہوں کہ اسکی ہر حاجت پوری ہو۔ اسے چاہیے کہ نماز تہجد کی پابندی کرے اور نماز فجر سے پہلے ان آیات مجیدہ کو دس دس مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنالے انشاءاللہ اسکی ہر حاجت پوری ہو گی۔ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَان آیت نمبر 51 تا 53

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

سُوْرَةُ الْمَاۗىِٕدَة آیت نمبر 21 تا 23

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ڰ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰي يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ڬ وَعَلَي اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 4 تا 6

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

قضائے حاجت کا ایک سریع الاثر عمل: قضائے حاجت کے حوالے سے یہ عمل مجھے ایک بزرگ کا خاص علیہ ہے اب تک بے شمار لوگ اس عمل سے مستفید ہو چکے ہیں ترکیب عمل درج ذیل ہے۔ نوچندی جمعرات کو نیا سوٹ سلوا کر پہنے نصف شب کے بعد زیر آسمان کھڑے ہو کر سُوْرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیات بعدہ 21 مرتبہ پڑھے وقت مقررہ کے ساتھ یہ عمل تین دن کرے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ آیت نمبر 12 تا 25

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

ہر کام آسان ہو: زندگی میں آسانی کا ہر انسان متمنی ہوتا ہے اس وظیفے کو بروئے کار لانے والے کی زندگی میں ہر کام آسان ہوگا ترکیب وظیفہ یہ ہے۔ ہر مہینے نیا چاند دیکھنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور پھر ذیل کی آیات تلاوت کرے۔ (سُوْرَۃُ الکہف آیت نمبر 45 تا 47)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل آیت نمبر 32 تا 39

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم آیت نمبر 7 تا 9

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾

سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 12 تا 14

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾

سُوْرَۃُ الدَّھر آیت نمبر 5 تا 7

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

ہر ماہ یہ عمل کرنے سے ہر کام میں آسانی ہوگی۔

قضائے حاجت کے حوالے سے ایک بزرگ کا فیض: بہت سارے لوگ اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم پچھلے کئی سالوں سے بے شمار پڑھائیاں، وظیفے، چلے کر چکے ہیں لیکن ہمیں آج تک کسی بھی قسم کی کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور اب ہمارا وظائف پر سے یقین اُٹھ گیا ہے تو ایسے مایوس اور نامراد لوگوں سے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک بار اس فقیر کے کہنے پر درج ذیل عمل کو استعمال میں لائیں انشاءاللہ کامیابی یقینی ہوگی کیونکہ یہ عمل ایک ایسے کامل درویش کا تحفہ خاص ہے جس سے بے شمار مایوس پریشان اور دکھی لوگ جو در در کے دھکے کھا کر تھک گئے ہیں ایک بار پورے یقین کے ساتھ اس عمل کو استعمال میں لائیں اور دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے مایوسیوں کے سیاہ اندھیرے چھٹ جائیں گے اور کامیابی کے اُجالوں سے آپ کی زندگی روشن ہو جائے گی۔ قضائے حاجت کے حوالے سے ایک بزرگ کا دیا گیا یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ ایسا تیر بہدف عمل ہے جو کبھی بھی خطا نہیں ہوا۔ جو شخص عمل کر کر کے تھک چکا ہو اور حاجت برآری نہ ہوتی ہو اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ اگر آپ کوئی جائز شرعی حاجت رکھتے ہوں تو اس عمل کو بروئے کار لائیں انشاءاللہ آپ کو ناکامی نہ ہوگی۔ ترکیب عمل درج ذیل ہیں۔

نمازِ فجر کے بعد یہ آیات سات دفعہ پڑھیں۔

سُوْرَۃُ لُقْمٰن آیت نمبر 12 تا 14

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

نمازِ ظہر کے بعد ان آیات کو 11 مرتبہ تلاوت کریں۔

سُوْرَۃُ الاَحْزَاب آیت نمبر 38 تا 40

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

نمازِ عصر کے بعد ان آیات کو چودہ مرتبہ پڑھیں۔ (سُوْرَۃُ فَاطِر آیت نمبر 44 تا 45)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾

نمازِ مغرب کے بعد ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھے۔ (سُوْرَۃُ مَرْیَم آیت نمبر 65 تا 67)

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

نمازِ عشاء کے بعد ان آیات کو چودہ دفعہ تلاوت کریں۔ (سُوْرَۃُ یُوْنُس آیت نمبر 4 تا 6)

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾

7 دن مسلسل اس عمل کو پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ پابندی کے ساتھ کرے انشاءاللہ بڑی سے بڑی حاجت چند دنوں میں ہی پوری ہوگی۔

باب (32)

خیر و برکت کے اعمال

پیر ملیاں بے پیڑ نہ جاوے اُس نوں پیر کیہ دھرنا ہو
مرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں ، اوہ مرشد کیہ کرنا ہو
جس ہادی کولوں ہدایت ناہیں ، اوہ ہادی کیہ پھڑنا ہو
جے سر دتیاں حق حاصل ہووے باہو ، اُس موتوں کیہ ڈرنا ہو

اگر پیر کے ملنے سے دل کا درد دور نہ ہو تو ایسے پیر کو رہبر کیوں تسلیم کریں؟ اور اگر مرشد کے ملنے سے دل کو رُشد اور رہنمائی نہ ملے تو اُس مرشد کا کیا کرنا؟ اور جس ہادی کے پاس ہدایت ہی نہیں اُس ہادی کیا بنانا! اگر سر قربان کر کے حق حاصل ہو جائے تو اے باہو! ایسی موت سے بھلا کیوں خوفزدہ ہوں!

سلطان باہوؒ

خیر و برکت کے اعمال

خیر و برکت کا حصول ہر صاحب ایمان کی دلی خواہش ہوتی ہے کیونکہ ہر صاحب ایمان جانتا ہے کہ جہاں معاملات میں خیر و برکت کا نزول ہو وہاں ہر معاملہ بہتر طور پر انجام پاتا ہے واقفان حال جانتے ہیں کہ فقیر کا وجود بھی خیر و برکت کا سبب ہوتا ہے اور فقیر کی زبان سے صادر ہونے والے کلمات بھی۔ اس باب میں ہم فقراء کی زبان سے صادر ہونے والے ان اعمال کا مجموعہ پیش کریں گے جن کو بجالانے سے آپکی زندگی ہر حوالے سے خیر و برکت سے ہمکنار ہو گی۔

برائے برکت دکان و ایمان: اگر کوئی شخص یہ آیات لکھ کر اپنے مال میں رکھ دے گا تو اسے مال سے بہت نفع ہو گا اور اس کا مال ہر آفت سے محفوظ رہے گا آیات مندرجہ ذیل ہیں۔ (سُوْرَةُ الحِجْرِ آیت نمبر 19 تا 22)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾

زراعت میں برکت کے لیے: یہ عمل جو میں اب پیش کرنے جا رہا ہوں یہ زراعت میں خیر و برکت کے حوالے انتہائی مجرب ہے اگر آپ چاہتے ہوں کہ آپ کی زرعی پیداوار اچھی ہو تو اس عمل کو ضرور کریں۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَام آیت نمبر 95 تا 97

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

اگر کوئی یہ آیات زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر یہ پانی یا کھیت میں ڈال دے گا تو اس کھیت میں برکت ہو گی۔

حصول روزگار اور برکت کے لیے: اگر کسی کو روزگار نہ ملتا ہو یا پھر روزگار ملنے کے بعد وہ اس میں خیر و برکت کا متمنی ہو تو اس کے لیے یہ عمل میرا برسہا برس کا آزمودہ ہے عمل درج ذیل ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن آیت نمبر 73 تا 76

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْھُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰي مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

یہ آیات کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور پڑھے گا تو اسے روزگار مل جائے گا اور اس کے مال میں برکت ہوگی۔

رکاوٹ دور کرنے کے لیے: (جب زندگی کے معاملات میں خیر و برکت نہ ہو تو پھر ہر کام میں رکاوٹ آنا شروع ہو جاتی ہے کاموں میں رکاوٹ دور کرنے اور خیر و برکت کے حصول کے لیے یہ عمل انتہائی موثر ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ آیت نمبر 286،285

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اگر کوئی شخص یہ آیات ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو رکاوٹ دور ہوگی اور ہر کام میں خیر و برکت ہوگی۔

کاروبار میں ترقی: اگر کسی کاروبار میں خیر و برکت کا عنصر شامل ہو جائے تو پھر اسکی ترقی ناگزیر ہو جاتی ہے کاروبار میں ترقی کے لیے ذیل کا یہ عمل انتہائی فائدہ مند ہے۔(سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ آیت نمبر 111 تا 112)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد یہ آیت 66 مرتبہ پڑھے گا اور سونے سے پہلے اکتالیس دفعہ پڑھے گا اور یہ آیت لکھ کر دکان میں آویزاں کرے گا تو انشاءاللہ اس کے کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اور اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

ہر مشکل حل ہو: ان آیات کو ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھنے سے بڑی سے بڑی مشکل حل ہو جاتی ہے۔ آسان اور مجرب عمل ہے پورے یقین کے ساتھ کریں۔ سُوْرَۃُ یُوْنُس آیت نمبر 3 تا 12

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَھُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾ ھُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ ھُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّھُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىھُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُھُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَھُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُھُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

باب (33)

حفاظت جان و مال کے اعمال

وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا
بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

وارث شاہ اوہ سدا ای جیوندے
جہناں گیتیاں نیک کمائیاں جی

وارث شاہ

حفاظت جان و مال کے اعمال

جب اللہ کسی کا نگہبان بن جائے تو پھر اسکی حفاظت جان و مال اللہ خود کرتا ہے ہم اس باب میں ایسے اعمال کو بیان کریں گے جو حفاظت جان و مال کے حوالے سے انتہائی موثر ہیں۔

مال کی حفاظت کے لیے: اگر کوئی شخص اپنے مال پر یہ آیات پڑھ کر دم کرلے گا تو اس کا مال چوری سے محفوظ رہے گا عمل درج ذیل ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ آیت نمبر 192 تا 195

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

سفر میں حفاظت: اگر کوئی سفر پر جارہا ہو تو اسم حَفِیْظُ اگر لکھ کر پاس رکھ لے تو اللہ پاک کے اس اسم کی بدولت وہ اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔ ہر بلا اور مصیبت اُس سے دور رہے گی پڑھتے وقت انگشت شہادت سے چاروں طرف اشارہ کردے۔

سواری اور مکان کی حفاظت: اگر کوئی شخص سفر پر جارہا ہو اور گھر میں پیچھے کوئی بھی نہ ہو یا رات کو کار چوری ہونے کا خطرہ ہو تو ذیل کا عمل بہت ہی قابل اختیار ہے اگر آپ یہ دعا لکھ کر کار یا گھر میں رکھ دیں تو سواری اور گھر چوری سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ

برائے حفاظت سفر و قیام: اگر کوئی لمبے سفر پر جارہا ہو تو اپنی حفاظت کے لیے اگر سورۃ یٰسین، سورۃ الصف اور سورۃ قریش کو ایک ایک بار پڑھ کر اللہ پاک سے حفاظت کی دعا کریں تو پڑھنے والا سفر اور دوران سفر قیام میں اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔

بیماریوں اور مصیبتوں سے محفوظ: اگر کسی ظالم نے سفلی عملیات یا اقتدار کے نشے میں کمزور کی زندگی عذاب بنادی ہو اور بچاؤ کا کوئی بھی راستہ نظر نہ آتا ہو یا ہر روز کوئی نیا مسئلہ کوئی نئی مصیبت کا سامنا ہو تو ایسے حالات میں

ذیل کا عمل بہت شاندار ہے۔ **عمل:** پاک روئی کو تیل سرسوں میں بھگو لیں پھر اسی روئی پر کوئی عطر لگائیں اب روزانہ بعد نماز عشاء اس روئی پر سورۃ الناس 101 بار روزانہ پڑھنا شروع کر دیں۔ سورۃ الناس کو اتنے دنوں تک دم کریں کہ روئی خشک ہو جائے اب جب تیل روئی میں خشک ہو جائے تو اس روئی پر تازہ عطر لگا کر کسی چاندی کی ڈبی میں یا تعویز میں محفوظ کر کے گلے میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ اللہ پاک کے حکم سے تمام دشمنوں اور مصیبتوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

شاہ اجمیر کا حفاظتی عمل: میرے اور آپ کے شہنشاہ ہندولی عطائے رسول، نائب رسول خواجہ خواجگان غریب نواز سرکار خواجہ معین الدین چشتی سرکارؒ کا عمل خاص پیش خدمت ہے۔ اس آیت پاک کو مصیبت یا پریشانی میں کے وقت پڑھنے سے اللہ پاک تمام قسم کی پریشانیاں اور آفات سے محفوظ فرما دیتے ہیں شہنشاہ ہندالولی سفر میں تبلیغ کے دوران اور مصیبت اور پریشانی میں اس آیت پاک کو 111 بار پڑھا کرتے تھے۔ کافروں سے مقابلہ کے دوران بھی غریب نواز سرکارؒ نے کثرت سے پڑھا جس کی بدولت کافروں کو شکست فاش ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

محفوظ سفر: اگر دوران سفر کسی کو بھی آگ، سیلاب طوفان سے خطرہ ہو تو ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے اور محفوظ سفر کے لیے اس آیت پاک کو ایک سو بار پڑھ لیں انشاء اللہ ہر قسم کے خطرہ سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اگر بس، ریل یا ہوائی جہاز میں سفر کر رہے ہیں تو ہر قسم کے حادثے سے محفوظ ہو جائیں گے۔

ظالم سے محفوظ: اگر کسی شخص کو ایسے شخص سے خوف ہو جو بہت طاقتور ہو اور جان لینا چاہتا ہو یا کوئی ایسا افسر جو بہت ظالم ہو تو اس عمل کو استعمال میں لائیں انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے محفوظ ہو جائیں گے اور وہ شخص ظلم کے بجائے مہربان ہو جائے گا۔ **عمل:** سورۃ فاتحہ 3 بار آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور سورۃ قریش 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے بلا خوف و خطر ظالم یا افسر کے پاس جائے مہربان ہوگا۔

ژالہ باری نہ ہو: اگر کوئی کھلے آسمان کے نیچے ہو اور ژالہ باری کا خطرہ ہو اور حفاظت کی کوئی جگہ قریب نہ ہو تو اسم ذات انگلی سے ابر کی طرف لکھے اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر خود اپنے سینہ یعنی دل پر پھونکیں۔ انشاء اللہ ژالہ باری سے محفوظ ہوگا۔

فصل کی حفاظت: اگر کوئی کسان سے چاہتا ہے کہ اُس کی فصل بہت شاندار اور زرخیز ہو تو اپنے کھیت پر فصل کے چاروں طرف چلتا رہے اور سورۃ یٰسین پڑھتا رہے انشاء اللہ سورۃ یٰسین کی برکت سے فصل اللہ کی حفاظت میں رہے گی اور نقصان بھی نہیں ہوگا۔

حفاظت کھیت از مویشیاں: اگر کسی کسان کو یہ خطرہ ہو کہ اس کی فصل کو مویشی اُجاڑ دیتے ہیں یا کھا جاتے ہیں

سات بار ریت پر آیت الکرسی پڑھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں پھینک دے انشاء اللہ فصل مویشوں سے محفوظ رہے گی۔

عزت اور جان کو خطرہ: اگر کسی ظالم طاقتور بدکردار دشمن سے کسی کی جان اور عزت کا خطرہ ہو یا کوئی تنگ کرنے کے لیے کسی کی عزت کو داغدار کرنا چاہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت طاقتور ہے۔ اس کی وجہ سے دشمن کسی کی عزت اور جان کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

عمل: سورۃ البروج کی آیت نمبر 20 کو روزانہ فجر کے بعد اول آخر درود شریف سات بار پڑھنا ہے۔

آفات و بلیات سے حفاظت: اگر کوئی آفات و بلیات سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو اُسے روزانہ یا مجیب 101 بار اور سورۃ القارعہ کو 11 بار پڑھنا چاہیے انشاء اللہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

دشمنوں اور ظالموں سے بچنے کے لیے: اگر دشمن بہت ظالم اور طاقتور ہو اور آپ کی جان کو اُس سے خطرہ ہو تو اس آیت کو اُس کا تصور کر کے روزانہ کسی بھی وقت 7 بار یا 11 بار پڑھ کر ان پر پھونکیں۔ انشاء اللہ دشمن اور ظالم کے ظلم سے محفوظ ہو جائیں گے۔ **عمل:** صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

دشمنوں پر غلبہ: دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے یَا قَوِیُّ یَا حَفِیْظُ کو اگر روزانہ 300 بار دشمن کا تصور کر کے پڑھا جائے تو دشمن کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

کھیت کی حفاظت: اگر کسی کی فصلوں کو سور، چوہے یا گیدڑ نقصان پہنچاتے ہوں تو اس آیت پاک کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر کچے برتن میں رکھ کر اپنے کھیت میں دفن کر دیں۔ اگر جانور کا نام معلوم ہو تو اس کا نام بھی نیچے لکھ دیں فصل جانوروں سے محفوظ ہو جائے گی۔

عمل: صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

تمام بلاؤں سے نجات کا نقش:

اگر کوئی اسم ذات کے اس نقش پاک کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ 66 بار اسم ذات کو پڑھتا رہے گا تو ہر قسم کی بلاؤں مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ بیماری میں گھول کر پلا بھی سکتے ہیں۔

الله	الله	لہٗ	ھو
الله	لہٗ	ھو	لہٗ
لہٗ	ھو	لہٗ	الله
ھو	لہٗ	الله	الله

باب (34)

حب وتسخیر کے اعمال

جد میں سبق عشق دا پڑھیا
دریا وحدت دا وڑیا
گھمن گھیراں دے وچ اڑیا
شاہ عنایت لایا پار
بلھوں بس کریں او یار
بلھوں بس کریں او یار

بابا بلھے شاہؒ

حب وتسخیر کے اعمال

قارئین اب جو اعمال میں پیش کرنے جا رہا ہوں یہ عامل حضرات اپنے سینوں میں ہی لے کر قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ روحانی دنیا میں تسخیر حب اور ڈب ایسے اعمال ہیں جن پر بہت بڑے بڑے آستانے گدیاں اور حکمت خانے چلتے ہیں۔ ایک کامیاب روحانی عامل یا حکیم اپنے آستانے کو یا دواخانے کو چلانے کے لیے یہ اعمال کرتے ہیں میرے پاس بہت سارے حکیم اور گدی نشین یا نام نہاد صوفی اور درویش آتے ہیں کہ جناب پروفیسر صاحب جس طرح ایک ہجوم آپ کے اردگرد ہر وقت رہتا ہے یہ تسخیر ہمیں بھی جاری کردیں۔ اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ اپنی روحانیت کی اوائل عمری کے دوران میں نے بھی ابتداء میں حُب اور تسخیر کے وظائف کئے اور ثمرات بھی پائے۔ میں تمام ڈاکٹروں حکیموں اور صوفیوں سے بھی یہی درخواست کروں گا کہ حُب وتسخیر کے بغیر آپ کی دوکانداری زیادہ نہیں چل سکتی لہٰذا حُب وتسخیر کے اعمال ضرور کریں۔ بلکہ صوفیائے کرام جب حُب وتسخیر کے اعمال بہت زیادہ کرلیتے تو چرند پرند اور جانور حتیٰ کہ جنات اور عالم ارواح تک تسخیر ہو جاتے۔ ان اعمال کی بدولت کائنات کی مخلوقات تمام عامل کے تابع فرما اور مددگار ہو جاتی ہیں۔ ذیل میں ایسے اعمال پیش کر رہا ہوں جو میرے ذاتی استعمال میں رہے ہیں یا میرے دوستوں اور بزرگوں کے مجربات ہیں آپ سب کو اجازت ہے اپنی پسند کا عمل کر کے شہرت کی بلندیوں کو چھو کر شاندار اور باعزت زندگی گزاریں۔ لوگوں کی نظر میں مقبولیت حاصل کرنے کیلئے یہ وظیفہ انتہائی موثر ہے۔ نماز عشاء کے بعد ان آیت مجیدہ کو 40 دفعہ 21 دن ورد کریں۔ سُوْرَةُ طٰهٰ آیت نمبر 1 تا 8

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾

میاں بیوی میں جھگڑا: اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو دونوں میں سے کوئی ایک چالیس دن روزانہ عصر کی نماز کے بعد یہ آیات پڑھے تو ان کی ایک دوسرے سے مثالی الفت ہو جائے گی۔

آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَةُ الْفَتْح آیت نمبر 8، 10

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾

اگر کسی کی بیوی جھگڑالو ہو تو ایسے شوہر کو چاہیے یہ آیت مجیدہ 170 مرتبہ روزانہ 21 دن تک ورد کرے بیوی ہمیشہ کیلئے مرد کے تابع ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ النَّجْم آیت 17 مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾

ناراض رشتہ داروں میں اتفاق کے لیے: اگر کوئی اپنے ناراض رشتہ داروں کو سوجی پر دم کر کے حلوہ پکا کر کھلا دے گا تو وہ راضی ہوں گے اور اتفاق سے رہیں گے اگر کوئی کھجور یا انجیر پر دم کر کے میوہ ان سب کو کھلا دے گا تو وہ محبت کریں گے۔ سُوْرَةُ الْاَعْرَاف آیت نمبر 44,43

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

دوسروں کو مطیع کرنا: یہ آیات دوسروں کو مطیع کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں ان کے ورد سے لوگ مطیع ہو جاتے ہیں شاندار اور مجرب عمل ہے استعمال کریں اور فقیر کے لیے دعا کریں۔

سُوْرَةُ التَّوْبَة آیت نمبر 32 تا 34

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

اگر کوئی شخص روزانہ ان آیات کو 4 ماہ تک 100 دفعہ پڑھے گا تو لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔

حصول محبت: اگر کوئی شخص یہ آیت نیلے کپڑے پر لکھ کر جس کو محبوب بنانا ہو اس کی ماں کا نام لکھے گا اور محبوب کے پاؤں کی تھوڑی سی خاک لے کر اس کپڑے پر چھڑکے گا اور اسے اپنے پاس رکھے گا تو وہ محبوب ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة آیت نمبر 8,7

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

مقبولیت عام: مقبولیت کا ہر شخص متمنی ہوتا ہے مقبولیت عام کے حصول کے لیے یہ عمل انتہائی موثر ہے اگر کوئی شخص اپنے پاس رکھے یا عورت ہو تو وہ دوپٹہ کے پیچھے رکھے لوگوں میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہوگی۔

آیات مندرجہ ذیل ہیں۔ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن آیت نمبر 14,13

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

میاں بیوی سے محبت کرے: اگر کسی بیوی کا شوہر اس سے ناراض رہتا ہو اور اس کے حقوق پورے نہ کرتا ہو تو درج ذیل آیت 11 بار کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کبھی کبھی کھلا دینے سے شوہر میں بیوی کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الرُّوْم آیت نمبر 21

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

ساس اور بہو میں اتفاق: اگر کسی گھر میں ساس اور بہو کی نا اتفاقی کی وجہ سے گھر کا ماحول انتہائی کشیدہ ہو تو گھر میں سے کوئی فرد ان آیات مجیدہ کو نماز مغرب کے بعد سو دفعہ روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنا لے انشاء اللہ ساس اور بہو کا جھگڑا نہ ہوگا اور وہ ہمیشہ اتفاق اور محبت سے رہیں گی۔ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب آیت نمبر 7,6

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

نافرمان اولاد کو مطیع کرنا: اگر کوئی ماں باپ سورج ڈھلنے کے بعد سات دن روزانہ سو دفعہ یہ آیات پڑھیں گے اور پانی پر دم کر کے یہ پانی اپنی اولاد کو پلائیں اور یہ آیات لکھ کر ان کے کمرے میں کسی جگہ چھپا دیں تو انشاء اللہ ان کی اولاد ان کی مطیع و فرمانبردار ہوگی اور نافرمانی ہرگز نہ کرے گی آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ آیت نمبر 7 تا 9

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾ لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

گھر میں لڑائی نہ ہو:

اگر کسی کے گھر میں دن رات بلاوجہ لڑائی ہوتی ہو تو ذیل کا عمل بہت شاندار ہے اور اس عمل کی برکت سے گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔

عمل: یا رحمنُ یا رحیمُ یا کریمُ — 500 بار روزانہ 41 دن

اور سورۃ الناس — 101 بار پانی پر دم کر کے تمام گھر والے پی لیں

اس عمل کی برکت سے گھر لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہے گا۔

بچوں میں جھگڑا نہ ہو:

اگر کسی کے بچے بلاوجہ آپس میں لڑتے ہوں تو ذیل کے عمل سے بچوں میں لڑائی جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔

عمل:

یا شہیدُ یا اللہ — 500 بار

آیۃ الکرسی — 41 بار

سورۃ النصر — 41 بار

باب (35)

نکاح وشادی

عشق ہے ڈکھڑے دل دی شادی
عشق ہے رہبر مُرشد ہادی
عشق ہے ساڈا پیر
جیں کُل راز بجھایا

خواجہ غلام فریدؒ

نکاح وشادی

یہاں میں ایک دلچسپ حقیقت کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں میں جب مری میں تھا تو لوگوں کو اپنے بیٹوں کی شادیوں کے لیے لڑکیاں نہیں ملتی تھیں۔ اکثر والدین میرے پاس آتے کہ لڑکے کا رشتہ نہیں ملا بے شمار گھروں کے چکر لگا چکے ہیں لڑکی نہیں ملی اور بہت کم کوئی والدین آتے کہ لڑکی کا رشتہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ مری کے کلچر میں لوگ فوری رشتہ کر دیتے تھے۔

جب سے میں لاہور میں آیا ہوں تو سب سے زیادہ جو لوگ میرے پاس آتے ہیں وہ لڑکیوں کے رشتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ یہاں جو زیادہ مسئلہ ہے وہ یہ کہ لڑکیاں بہت زیادہ پڑھ جاتی ہیں اور والدین اچھے اور امیر رشتے کے لالچ میں بہت سارے نارمل رشتے ٹھکرا دیتے ہیں۔ اسی بھاگ دوڑ میں لڑکیوں کی عمریں زیادہ ہو جاتی ہیں اور پھر بعد میں جب لڑکیوں کی عمر ڈھل جائے تو رنڈوے یا دوسری شادی والے رشتے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ خدارا ایسے ہی بچیوں کی عمر شادی کے قابل ہو سنت نبویؐ کے تحت ان کی مناسب رشتہ دیکھ کر شادی کر دینی چاہیے۔ جبکہ بعض اوقات بچیوں پر آسیبی تو تمیں بھی مسلط ہوتی ہیں جن کی وجہ سے رشتوں میں رکاوٹ اور بندش ہوتی ہے۔ ایسی بچیوں کا پہلے روحانی علاج کرائیں۔ بندش، سحر اور آسیبی اثرات کے لیے میں ایک الگ کتاب "ردسحرو بندش" بھی لکھ رہا ہوں تا کہ دکھی والدین اور ڈھلتی عمر کی لڑکیوں کے مسائل کو کم کیا جا سکے۔

ذیل میں رشتہ و نکاح کے مجرب اعمال دے رہا ہوں جن سے فائدہ اٹھا کر آپ جلدی رشتوں کی بندش سے آزاد ہو کر اپنے گھروں میں خوشیوں کے شادیانے بجا سکتے ہیں۔ ایسی بچیاں جن کے رشتوں میں بندش ہو وہ نماز روزے کی پابندی کریں کیونکہ زیادہ تر بادضو رہنے اور نماز کی پابندی سے بھی بندش اور سحری اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور بچیوں کے مناسب جگہوں پر رشتے ہو جاتے ہیں یَالَطِیْفُ یَاخَبِیْرُ 1100 بار روزانہ 41 دن کریں۔ سورۃ طٰہٰ 1 بار روزانہ عصر کے بعد یَافَتَّاحُ 1001 روزانہ پڑھیں پانی پر سورۃ الشمس 41 بار سورۃ الطارق 111 بار پڑھ کر پھونکیں اور 41 دن پی لیں انشاء اللہ ہر قسم کی بندش دور ہوگی۔ نکاح کرنا سنت رسول ﷺ ہے نکاح کی اہمیت اس مشہور و معروف حدیث سے بھی جانی جا سکتی ہے جس میں سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا:

النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

ترجمہ: نکاح کرنا میری سنت ہے پس جو اس کی طرف راغب نہ ہوا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

طوالت سے اجتناب کرتے ہوئے ہم اپنے قارئین کی خدمت میں محض اتنا عرض کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ احادیث مستندہ اور روایات صحیحہ سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ انسانی زندگی کے بے شمار مسائل کا حل نکاح اور شادی میں پوشیدہ ہے۔ نکاح اور شادی کی اہمیت کو اس بات سے بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ سرکار پیغمبرؐ نے ایک طرف زوجہ کو اپنے شوہر کیلئے نصف ایمان کی محافظ قرار دیا وہاں دوسری اس باپ کو خوش نصیب قرار دیا ہے، جس کی بیٹی اپنے شوہر کے گھر جا کر ایام خاص عمل سے گزرے۔

نکاح اور شادی کے حوالے سے آج ہمارا معاشرہ جن مسائل کا شکار ہے ان میں سے اہم ترین مسئلہ مناسب رشتہ کا نہ ملنا یا پھر روحانی رکاوٹوں کا ہونا ہے۔ خلق خدا کے ان دکھوں اور پریشانیوں کو کافور کرنے کیلئے ہم اپنے روزمرہ کے تجربات میں سے چند اعمال کو ہدیہ قارئین کر رہے ہیں جن سے ہر روز سینکڑوں لوگ فیض یاب ہوتے ہیں۔

رضائے نکاح کا عمل: جو شخص خواہش رکھتا ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ نکاح ہو جائے تو وہ درج ذیل آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر شب اپنے بستر پر لیٹ کر ان آیات مجیدہ کو روزانہ 21 مرتبہ پڑھ کر سویا کرے تو جہاں وہ نکاح کیلئے پیغام بھیجے گا تو وہاں سے رضامندی حاصل ہو جائے گی۔ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ الفُرْقَان آیت: 74, 75, 76

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

دیگر: سورۃ طٰہٰ کو لکھ کر سبز ریشم کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لے اور ان لوگوں کی طرف جائے جن کے پاس نکاح کی خواہش لے کر جانا ہے تو وہ اس کی خواہش پوری کریں گے۔

حصول زوجہ کا عمل: جو شخص یہ آیات لکھ اپنے پاس رکھے گا اسے نیک بیوی ملے گی۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ آیت نمبر 131،132

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

حصول رشتہ کیلئے: اگر کوئی لڑکا یا لڑکی شادی کے حوالے سے پریشان ہو اور کشائش کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو ان کیلئے یہ عمل انشاء اللہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ ترکیب عمل درج ذیل ہے۔

نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز حاجت شادی کی نیت سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص 11 دفعہ پڑھے پھر ذیل میں درج یہ آیت مجیدہ 66 مرتبہ تلاوت کرے تو بہت جلد مناسب رشتہ مل جائے اور شادی کا عمل طے پا جائے گی۔ آیت مجیدہ یہ ہے۔ سُوْرَۃُ الحَجّ آیت نمبر 75

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾

نیک عورت سے شادی: اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد یہ آیت مجیدہ روزانہ 303 دفعہ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو انشاء اللہ اس کی شادی بہت جلد کسی نیک اور پارسا عورت سے ہوگی۔ **دیگر:** اگر کوئی شخص کسی نیک لڑکی سے شادی کرنے کی نیت سے جمعہ کی نماز کے بعد 40 دن جمعہ کی نماز کے بعد سے یہ عمل شروع کرے اور مسلسل چالیس دن اس کی مداومت کرے تو انشاء اللہ دوران عمل ہی حصول مراد پائے گا۔

ترکیب عمل: 100 مرتبہ ان آیات مجیدہ کی اول و آخر 14 مرتبہ درود کیساتھ تلاوت کرے۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب آیت نمبر 3،2

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

بچیوں کا نصیب کھولنے اور شادی کیلئے بابا جمال دین کا تحفہ خاص: نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا فَتَّاحُ 500 مرتبہ تلاوت کرے بعد میں یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ 300 مرتبہ پڑھے۔ بہت جلد اس پریشانی سے چھٹکارا پائے گا۔ انتہائی مجرب المجرب ہے۔ شادی کے لئے اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ کاروبار رہائش اور تمام وسائل ہونے کے باوجود شادی میں کسی نہ کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے لیکن اسے یقین ہو کہ کسی نے جادو وغیرہ نہیں کیا تو اس کا واحد علاج کثرت سے ذکر الٰہی کا ورد ہے۔ قرآن کریم کی ان ایک آیات کا ورد کیا جائے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآء آیت نمبر 89

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے یہ آیات 333 بار قبلہ رخ منہ کر کے پڑھنی ہیں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھے جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا ان آیات کی معنی پر شاید کچھ اہل علم کو اعتراض سوجھے کہ مسئلہ شادی کا ہے اور آیات کے ذکر میں اللہ سے اولاد کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جب تک بیوی نہ ہوگی اولاد کس طرح ملے گی ہر چیز کے حصول کی خاطر اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اس لیے جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے اولاد کا سوال

کرے گا اور جب اللہ رب العزت اس کی دعا کو قبولیت سے نوازیں گے تو پہلے بیوی کے اسباب پیدا کریں گے اس طرح ایک دعا سے دو مسئلے حل ہو جائیں گے۔

اس وظیفہ کے ذریعے صرف جائز طور پر شادی کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے جو لوگ اس کو عشق وغیرہ کے چکر میں استعمال کریں گے ان کو اس عمل سے کچھ حاصل نہ ہوگا یہ تو تمام وسائل کی موجودگی کے باوجود شادی میں رکاوٹ کا حل۔ اگر غربت یا وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی موزوں رشتہ نہیں ملتا اور انسان شادی کے قابل ہے تو وہ ان دو آیتوں کے وظیفہ کے ساتھ اس دعا کا اضافہ کرے۔

یا مسبب الاسباب سبلی الخیر۔

ترجمہ: اے سبب پیدا کرنے والے میرے لئے بہتر سبب پیدا کر۔

دعا کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب وظیفہ مکمل ہو جائے تو چھت پر چڑھ جائے ننگا سر ہو، 11 مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھنا ہے اور یہ دعا 500 مرتبہ نہایت عاجزی کے ساتھ پڑھنی ہے جب تک مسئلہ حل نہ ہو جاری رکھے

رضائے نکاح کیلئے ایک تیر بہدف عمل: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ نکاح ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ درج ذیل آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر شب اپنے بستر پر لیٹ کر ان آیات کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر سویا کرے تو جہاں وہ نکاح کیلئے پیغام بھیجے گا تو وہاں رضامندی حاصل ہو جائے گی۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان آیت: 74, 75, 76

جو شخص یہ چاہتا ہے اسے نیک اور پرہیزگار زوجہ ملے تو وہ ان آیات مجیدہ کو ہر نماز کے بعد سات دفعہ اکتالیس دن تک ورد کرے انشاء اللہ اس کی خواہش پوری ہوگی۔ سُوْرَۃُ طٰهٰ آیت نمبر 131،132

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

من پسند رشتہ: اگر کسی کو من پسند رشتہ نہ ملتا تو اسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نماز شادی کی نیت سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص 11 دفعہ پڑھے اور پھر یہ آیت 66 دفعہ روزانہ پڑھے انہیں انشاء اللہ جلد من پسند رشتہ مل جائے گا۔ سُوْرَۃُ الحَجّ آیت نمبر 75

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾

حصول رشتہ میں آسانی ہو: اگر کوئی شخص حصول رشتہ کے حوالے سے پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ نماز پنجگانہ پابندی سے پڑھے اور ہر نماز کے بعد یہ آیات 3 دفعہ پڑھے انشاء اللہ پریشانی رفع ہوگی۔

سُوْرَۃُ السَّجدَۃِ 28تا30

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

من پسند شادی کے لیے: من پسند شادی کی خواہش رکھنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ اس مقصد کے لیے عاملوں اور بابوں کے پیچھے نہ بھاگے بلکہ اس عمل سے فائدہ اٹھائے شادی کے راستے میں تمام رکاوٹیں دور ہوں گی۔ نماز عشاء کے بعد ان آیات مجیدہ کو 21 دفعہ پڑھیں۔ عمل کو مزید قوی کرنے کے لیے یہ آیات مجیدہ نماز فجر کے بعد تلاوت کرے۔ سُوْرَۃُ الحَدِیْدِ آیت نمبر 1تا3

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

محبت میں کامیابی ہو: فطرت انسانی میں ہے کہ انسان کو کہیں نہ کہیں محبت ہو ہی جاتی ہے محبت میں کامیابی کے لیے یہ آیات مجیدہ تیر بہدف اثرات کی حامل ہیں۔ سُوْرَۃُ یُوْسُف آیت نمبر 41

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

ان آیات مجیدہ کو وقت مقررہ اور جگہ معینہ کی شرط کیساتھ 19 دفعہ 21 دن روزانہ پڑھے انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہوگا۔

خوبصورت زوجہ ملے: عموماً ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے زوجہ خوبصورت ملے میرے پاس اس حوالے سے جو لوگ آتے ہیں ان کو درج ذیل آیت پڑھنے کے لیے دی جاتی ہے اب تک بے شمار لوگ فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آیات درج ذیل ہیں۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف آیت نمبر 156

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

نماز فجر کے بعد تین مرتبہ تلاوت کر کے حصول مقصد کے لیے دعا کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

حصول رشتہ کے لیے نایاب عمل: حصول رشتہ کے لیے ذیل میں دیا گیا عمل بھی انتہائی موثر ہے نماز فجر کے بعد ان آیات کو سات بار پڑھیں۔ سُوْرَۃُ النَّمل آیت 40تا41

قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

انشاءاللہ 21 دن کے اندر اندر پریشانی ختم ہو جائے گی۔

رشتہ کامیاب ہو: بعض اوقات ایسے ہوتا ہے کہ رشتہ تو ہو جاتا ہے لیکن بعض شرپسند عناصر ہر ممکن کوشش یہ کرتے ہیں کہ یہ رشتہ کامیاب نہ ہو۔ اگر کسی کو ایسی صورت حال کا سامنا ہو تو اسے چاہیے کہ ذیل کی آیات مجیدہ نماز مغرب کے بعد 40 مرتبہ پڑھے۔ سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ آیت نمبر 95

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

7 دن مسلسل یہ عمل کرے حاسدین کی رشتہ توڑنے کی تمام تدبیریں ناکام ہو جائیں گی اور شادی کامیاب ہوگی۔ انشاءاللہ۔

اگر رشتہ میں رکاوٹ ہو: اگر کسی رشتہ میں کسی قسم کی رکاوٹ ہوں تو رکاوٹ دور کرنے کے لیے ڈیڑھ پاؤ گوشت تین دن صدقہ دیں اور ہر روز نماز عشا کے بعد یہ آیات مجیدہ ورد کے انشاءاللہ ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی اس عمل کے اثرات چند دنوں میں ہی نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں اور غیب سے اسباب بن جاتے ہیں یقینی کامیابی کے لیے پورے یقین کے ساتھ پڑھنا چاہیے انشاءاللہ جلد از جلد کہیں نہ کہیں رشتہ طے پا جائے گا۔ آیات درج ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ آیت نمبر 6

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

باب (36)

ترقیِ حافظہ اور ذہن کی تیزی کے اعمال

نہ میں مومن وچ مستیاں
نہ میں وچ کفر دیاں ریتاں
نہ میں پاکاں وچ پلیتاں
نہ میں موسیٰ نہ فرعون
بلھیا کیہ جاناں میں کون؟

بلھیا۔۔ میں کیا جانوں، میں کون ہوں؟ نہ تو میں مسجدوں میں صبح وشام گزارنے والا مومن ہوں، نہ ہی میں کفر کی رسموں پر چلنے والا ہوں نہ میں پلیدوں میں پاکیزہ زندگی گزارنے والا ہوں۔ نہ تو میں موسیٰ ہوں اور نہ فرعون۔ بلھیا۔ میں کیا جانوں، میں کون ہوں؟ بابا بلھے شاہ

ترقیِ حافظہ اور ذہن کی تیزی کے اعمال

میرے پاس اکثریت والدین کی ایسی آتی ہے۔ جن کی بہت بڑا مسئلہ یہ درپیش ہوتا ہے کہ بچوں کو پڑھی ہوئی چیزیں یاد نہیں رہتی۔ والدین پریشان ہوتے ہیں کہ سارا سارا سال پڑھا پڑھا کر تھک جاتے ہیں لیکن امتحان کے وقت بچے بھول جاتے ہیں اور کچھ یاد نہیں رہتا کچھ بچے عین امتحان کے دنوں میں بیمار ہو جاتے ہیں یا پیپروں سے پہلے بھول جاتے ہیں۔ اکثر بچوں کو سبق یاد ہی نہیں ہوتا اور حافظہ انکا ساتھ نہیں دیتا اور نہ ہی ذہن تیزی سے کام کرتا ہے ایسے والدین سے درخواست ہے کہ پڑھائی والے بچوں سے TV یا کیبل دور رکھیں تاکہ بچے یکسوئی کے ساتھ پڑھ سکیں بادام وغیرہ ضرور کھلائیں اور نیند پوری کریں تاکہ بچے صحت مند اور Fresh ہو کر پڑھ سکیں۔ یہاں پر میں پریشان طالب علموں اور والدین کے لیے بہت آسان وظائف دے رہا ہوں تاکہ بچے اور بڑی کلاسوں کے طلباء ان سے فائدہ اٹھا سکیں اور والدین بھی سکھ کا سانس لیں۔ یہ تمام اعمال میرے روز مرہ کے استعمال میں ہیں اور ہزاروں طالب علم اور والدین ان سے فائدہ اٹھا کر پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔

ترقیِ حافظہ کے وظائف:

یَاحَکِیْمُ یَابَاعِثُ 300 بار روزانہ بچے یا والدین پڑھیں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا 300 بار روزانہ بچے یا والدین پڑھیں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

پانی پر سورۃ الم نشرح 11 بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 300 بار روزانہ دم کر کے پلائیں۔

اور نظر کے لیے 7 مرچیں سرخ 7 مرتبہ وار کر جلا دیں۔

کامیاب زندگی گزارنے کیلئے مضبوط حافظہ اور تیز ذہن کا حامل ہونا بہت ضروری ہے۔ علوم روحانیت میں جہاں اور بے شمار مسائل کے حل موجود ہیں وہاں حافظے کی ترقی اور ذہن کی تیزی کے لئے ایسے اوراد و وظائف ایک بڑا حصہ موجود ہے۔ کہ جن کو بروئے کار لا کر انسانی ذہن اور حافظہ بہت مضبوط ہو جاتا ہے۔

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا:

جس شخص کو یہ منظور ہو کہ اس کا نسیان کم ہو جائے تو اسے لازم ہے کہ وہ تین ٹکڑے مربہ ادرک کے جو شہد میں پڑا ہو روزانہ کھالیا کرے اور اس کی غذا میں کوئی ایسی شے ضرور ہو جس میں رائی شریک رہے۔

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا:

حافظہ کی قوت کیلئے اگر کوئی شخص ایک حصہ زعفران خالص ایک حصہ شہد خالص کے ساتھ ملا کر دن میں صرف ایک وقت نہار منہ کھالیا کرے تو اس قدر حافظہ قوی ہوگا کہ لوگ اس کے حافظہ پر تعجب کریں گے۔

ذیل کا نسخہ بھی حافظہ کیلئے بہت خوب ہے۔ چاہیے کہ ضرورت مند بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

نسو قرنفل (یعنی لونگ) دس درہم (یعنی 35 ماشہ) اور اس قدر حرمل (یعنی اسپند) اور اسی قدر سفید کندر اور سفید شکر لیں اور سب کو سوائے حرمل (یعنی اسپند) کے پیس کر ملائیں بعد حرمل (اسپند) کو ہاتھ سے مل کر اس کے ساتھ صبح و شام ایک ایک درہم (یعنی 3) ماشہ استعمال کریں تو حافظہ کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

موزی سرخ تخم دور کردہ 20 درہم (یعنی ستر ماشہ) سعد کوفی (یعنی ناگر موتھ لوبان) 7 ماشہ، زعفران پونے 2 ماشہ سب کو پیس کر اور چھان کر آب رازیانہ (یعنی بادیان) کے پانی میں ملا کر خمیر کر لیں یہاں تک کہ وہ قوام معجون پر آئے۔ خوراک نہار منہ ایک درہم یعنی تین ماشہ استعمال کریں حافظہ کیلئے بہت مفید ہے

حضرت امام علی رضاؑ نے فرمایا کہ:

جو شخص یہ چاہے اس کی عقل زیادہ ہو جائے تو اسے چاہیے تین بڑیں مربے کی جو شکر کے قوام میں پڑی ہوں اسے روزانہ کھائے تو اس کی عقل زیادہ ہو جائے گی اور حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ یاد رکھو کرفنے کا ساگ کھانے سے بھی عقل بڑھتی ہے اور اس سے زیادہ نفع بخش اور عمدہ کوئی دوسرا ساگ نہیں۔

ذہنی ترقی اور پڑھائی کا تیل: اگر کوئی طالب علم یا بڑا پڑھائی میں کمزور ہو یا اور حافظہ ساتھ نہ دیتا ہو۔ اور کوئی اپنے ذہن کو تیز کرنا چاہے تو ذیل کا عمل مجرب المجرب اور میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہے۔

عمل: تیل سرسوں یا تیل زیتوں لیں اُس پر اوّل و آخر سورۃ الناس 111 بار پھونکیں اب اس تیل کو سر پر مالش کریں۔ اور روئی پر لگا کر دونوں کانوں میں رکھے اور یہی عمل صبح بھی کرے انشاء اللہ چند دنوں میں ہی مثبت اثرات شروع ہو جائے گے۔ ذہنی ترقی اور یادداشت تیز ہو جائے گی۔ اور بچے یا بڑے جو بھی پڑھیں گے فوری یاد ہوگا۔

امتحان میں فیل ہونے کا خوف: بہت سارے طالب علم میرے پاس ایسے آتے ہیں جن کو یہ خوف ہوتا ہیں کہ وہ امتحان میں فیل ہو جائیں گے یا عین پرچہ شروع ہونے سے پہلے طالب علم کا ذہن صاف ہو جاتا ہے۔ ایسے طالب علموں کے لیے یہ ایک انتہائی شفا بخش عمل ہے۔

عمل: باوضو ہو کر یَا خَبِیْرُ کو 1100 بار روزانہ کسی بھی نماز کے بعد 11 دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد میں بھی کبھی بوقت ضرورت پڑھ لیا کریں انشاء اللہ امتحان کا خوف دور ہوگا پرچے اچھے ہوں گے اور نتیجہ بھی اچھا آئے گا

امتحان میں کامیابی کے لیے: جو بچے یا والدین یہ چاہتے ہوں کے وہ امتحان میں کامیاب ہوں اور پرچے بھی آسان آئیں تو درج ذیل عمل کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

عمل: امتحان میں جانے سے پہلے درج ذیل آیت 11 بار پڑھ کر پانی پر دم کرے یا خود پر دم کرے انشاء اللہ امتحان میں کامیابی ہوگی اور پرچے میں آسانی ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ آیت نمبر 62

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

کند ذہن بچوں کے لیے: میرے پاس بہت سارے والدین ایسے آتے ہیں جن کے بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔ جن کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسے بچے کو یہ عمل کرنا چاہیے۔

عمل: کند ذہن طالب علموں کو سورۃ النساء کی درج ذیل آیت کو 111 بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور روزانہ پلائیں انشاء اللہ اس آیت کی برکت سے چند دنوں میں ہی کند ذہنی ختم ہو جائے اور ذہن تیزی سے کام کرنا شروع کر دیے گا۔ سُوْرَۃُ النِّسَآءِ آیت نمبر 113

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۖ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

کمزور ذہن طالب علموں کے لیے: ایسے طالب علم جن کو ذہنی کمزوری کا مسئلہ درپیش ہو تو وہ یہ عمل کریں۔ ہر صورت میں کامیابی نصیب ہوگی اور ذہنی سستی و کمزوری دور ہو جائے گی۔

عمل: یَا خَبِیْرُ یَا قَوِیُّ 1000 بار جمعرات کے دن پڑھنا ہے۔ اور یہ عمل 7 جمعرات کرنا ہے۔ پڑھائی صرف جمعرات کے دن کرنی ہیں عمل کے کرنے سے ذہنی کمزوری دور ہو جائے گی۔

حافظہ کی ترقی: بہت سارے طالب علموں کا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ اُن کا حافظہ ان کا ساتھ نہیں دیتا وہ جو بھی یاد کرتے ہیں وہ جلدی بھول جاتے ہیں پہلے تو کچھ یاد ہی نہیں ہوتا اور اگر بہت مشکل سے یاد ہو بھی جائے تو بہت جلدی بھول جاتے ہیں ایسے طالب علموں کے لیے ذیل کا عمل بہت مفید ہے۔ **عمل:** سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیت نمبر 171 کو پانی پر 11 بار دم کر کے نہار منہ پی لینے سے حافظہ کی ترقی ہو جاتی ہے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

دماغ کا کمزور ہونا: کچھ طالب علموں، بچوں یا بڑوں کے دماغ کمزور ہوتے ہیں پڑھائی کرتے ہوئے جلدی تھک جاتے ہیں یا یاد کرنے میں بہت محنت کرنی پڑتی ہے لہٰذا ایسے مریضوں کے لیے ذیل کا عمل بہت شاندار ہے۔ اس کے استعمال سے دماغی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ **عمل:** دماغی کمزوری والے مریضوں کو ہر نماز کے بعد ہاتھ کو سر پر رکھ کر یَا حَیُّ یَا قَوِیُّ 11 بار پڑھ کر دم کریں۔ چند دن میں ہی دماغی کمزوری دور ہو جائے گی۔

ترقی حافظہ: بعض لوگ حافظہ کی کمزوری کا شکار ہوتے ہیں ان کے لیے یہ عمل تحفہ خاص ہے ایسے طالب علم یا کوئی بھی شخص جو چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ قابل رشک حد تک ہو جائے تو اس عمل کو ضرور کرے۔ نتائج بہت شاندار آتے ہیں۔

عمل: سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیت نمبر 171 کو کسی صاف کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلانے سے حافظہ بہت تیز ہو جاتا ہے یہ عمل لگاتار 21 یوم کریں اور بعد میں بھی کبھی کبھی کرتے رہیں۔

حافظہ کی زیادتی: جو طالب علم چاہتے ہوں کہ ان کا حافظہ بہت تیز ہو جائے اور عمل بھی بہت آسان ہو تو ذیل کا عمل ایسے لوگوں کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ **عمل:** بعد نماز عشاء اول آخر 11 بار درود شریف اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ 300 بار پڑھ کر سو جائیں انشاءاللہ جلدی ہی حافظہ بہت تیز ہو جائے گا۔

پڑھائی کا مجرب تعویز: میرے پاس بے شمار مائیں آتی ہیں کہ بچوں کی پڑھائی کا تعویز دیں تو میں اکثر یہی تعویز دیتا ہوں جس کے فائدے بے شمار ہیں۔ کند ذہن بچوں اور کمزور یادداشت پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو ایسے بچوں کے لیے یہ مجرب المجرب تعویز ہے۔

١٦٢٢	١٦٢٦	١٦٢٩	١٦١٥
١٦٢٨	١٦٢٦	١٦٢١	١٦٢٧
١٦١٧	١٦٣١	١٦٢٣	١٦٢٠
١٦٢٥	١٦١٩	١٦١٨	١٦٣٠

بچوں کو پڑھائی یاد نہ ہو: ایسے بچے جن کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو پڑھائی سے بھاگتے ہوں یادداشت ساتھ نہ دیتی ہو یا امتحان کا خوف ہو ایسے بچوں کے لیے ذیل کا عمل بہترین ہیں۔

عمل: رات کو دس بادام پانی میں بھگو دیں صبح اُٹھ کر چھلکے اُتار کر ان پر 21 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پھونکیں اور بچوں کو کھلا دیں یادداشت بہت تیز ہو جائے گی۔ ذہنی و جسمانی کمزوری دور ہو گی پڑھائی میں دل لگے گا اور بچے پڑھائی سے بھاگیں گے نہیں۔

پڑھائی سے بھاگے بچوں کا دم: بہت سارے بچے سکولوں اور مدرسوں سے بھاگ جاتے ہیں۔ والدین ہر جتن کر چکے ہوتے ہیں۔ بچے پڑھائی کی طرف نہیں آتے والدین مار پیٹ اور منت سماجت کر کے تھک جاتے ہیں۔ لیکن بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ایسے بچوں کے لیے شاندار اور مجرب عمل پیش خدمت ہیں۔

عمل: پانی پر سورۃ الم نشرح 41 بار سورۃ ناس 41 بار دم کر کے بچوں کو پلائے۔ یہ عمل 21 دن تک جاری رکھے اس کے بعد بھی کبھی کبھی یہ عمل کرتے رہیے اس طاقتور عمل کی بدولت پڑھائی سے بھاگے ہوئے بچے واپس پڑھائی کی طرف آ جائے گے۔

طالب علموں کی تسبیحات: بہت سارے بچے اور اُن کی مائیں مجھ سے پوچھتی ہے کہ بچوں کو ذہنی ترقی اور پڑھائی میں تیزی کے لیے کیا پڑھنا چاہیے تو اُس کے لیے ذیل کی تسبیحات بہت مجرب ہے۔
یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ 300 بار، رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا 300 بار روزانہ۔

باب (37)

قید سے رہائی و مفرور یا گمشدہ افراد اور مسروقہ اشیاء کے اعمال

انا الحق دا مارلیں نعرہ تھیا ہمیں جسم سو پارہ
پڑھیں اسرار حق سارا کتیں جند جان قربانی
سمجھ اِنّا اِلَیْہِ اشارت ہوئی عبرت ہمہ حیرت
جیہی وحدت جیہی کثرت تجلی ہے سر سبحانی

انا الحق کا نعرہ لگایا، اور اپنا جسم پارہ پارہ کرا لیا اس نے حق کے اسرار سے آگاہی حاصل کی۔ اور جان قربان کر دی اِنّا اِلَیْہِ کی اشارت کی حقیقت کو سمجھ لینا چاہیے۔ عبرت اور حیرت کا مقصد وحدت اور کثرت کے ظاہر پر اے تجلی حیرانی ہو رہی ہے۔

تجلی سرمست

قید سے رہائی و مفرور یا گمشدہ افراد اور مسروقہ اشیا کے اعمال

میرے پاس جب بھی ایسے والدین آتے ہیں جن کے بچے گم ہو جاتے ہیں تو میرا دل بہت دکھی ہوتا ہے اور دکھی ماں کو دیکھ کر تو کلیجہ پھٹ جاتا ہے بلاشبہ گم یا اغوا بچے کا دکھ دنیا کا سب سے بڑا دکھ ہے ہر پل کا انتظار اور موت پل پل کا دکھ اور موت دنیا میں پل صراط کا سفر ہوتا ہے۔ اور جب والدین کو بچہ مل جاتا ہے تو مجھے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے جب دکھی ماں بچے کے ساتھ آتی ہے تو بہت سکون ملتا ہے یہاں پر میں گم شدہ افراد اور مسروقہ اشیا کیلئے اپنے روز مرہ کے اعمال پیش کر رہا ہوں ان وظائف کی وجہ سے بے شمار لوگوں کے گم شدہ افراد واپس آئے ہیں اور مسروقہ اشیا کے اعمال سے بھی بہت سارے لوگ فائدہ اٹھا چکے ہیں جب نوجوان لڑکیاں گھروں سے بھاگ جاتی ہیں تو یہ دکھ بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے اللہ کبھی بھی کسی پر ایسا وقت نہ لائے بہرحال اگر کبھی ایسی مشکل گھڑی کسی پر آئے تو درج ذیل اعمال تیر بہدف ہیں۔

قیدی رہا ہو: یہ بھی معاشرے کا ایک حساس دکھ ہے جب بہت سارے بے گناہ لوگ ناکردہ جرموں کی سزا میں جیل میں قید ہوتے ہیں لواحقین بے آسرا غریب ہوتے ہیں نہ سفارش نہ روپیہ۔ ایسے مجبور لوگ بزرگوں اور فقیروں کے پاس دعائیں کرانے جاتے ہیں۔ وظائف بھی کرتے ہیں تاکہ عرصہ دراز سے جیلوں میں قید بے گناہ لوگ رہائی پا کر آزادی میں سانس لے سکیں۔ ایسے مجبور اور بے بس لوگوں کے لیے میں ذیل میں چند ایسے اعمال دے رہا ہوں جو انتہائی مجرب ہیں اور میرے روز مرہ کا معمول ہیں آپ بھی ان اعمال سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے پیاروں کو قید سے خلاصی دلائیں میری بہت ساری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے آمین۔

قید سے رہائی کا مجرب ترین عمل: اگر کوئی شخص بلاوجہ قید ہو تو اس کے وارث مجموعی طور پر روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں تو قیدی جلد رہائی پائے گا۔ سُوْرَةُ التَّحْرِيْم آیت نمبر 12،11

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

بے گناہ قیدی: میرے پاس بے شمار ایسے دکھی مجبور لوگ آتے ہیں جن کا کوئی عزیز بے گناہ قید میں ہوتا ہے دشمن بہت طاقتور ہوتا ہے وہ اپنے اثر رسوخ کی وجہ سے قید کرا دیتا ہے۔ یہ بے چارے روپے وغیرہ خرچ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا ایسے لوگوں کے لیے درج ذیل عمل تحفہ خاص ہے استعمال کریں اور فقیر کو دعائیں دیں۔

عمل: سورۃ یوسف کی آیت نمبر 67 کو 21 بار روزانہ قیدی یا اُس کے گھر والے پڑھیں اس کے ساتھ سورۃ الم نشرح کی کو 11 بار روزانہ پڑھنا ہے۔ انشاءاللہ قرآن مجید کی ان آیات سے رب العزت غیب سے اسباب بنائے گا اور بے گناہ قیدی رہا ہوگا۔

قید سے جلد رہائی: بے گناہ قیدی کی رہائی کے لیے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے ایسے لوگ بے گناہ قید میں ہوں اور وسائل بالکل نہ ہوں تو اس عمل کو ضرور استعمال کریں۔ انشاءاللہ قیدی چند دنوں میں ہی رہائی پائے گا۔

عمل: سورۃ یوسف کی آیت نمبر 99 تا 100 کو 41 بار روزانہ بعد نماز عشاء 41 دن کریں انشاءاللہ قیدی کی رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

گمشدہ شخص کا پتہ چلانا: گمشدہ شخص کا پتا چلانے کے لیے ذیل کا عمل انتہائی موثر ہے اگر گمشدہ شخص کا کہیں پتا نہ چل رہا ہو تو ذیل کے عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ نماز عشاء کے بعد ستر دفعہ گیارہ دن یہ آیات پڑھیں اور لکھ کر گھر میں لٹکا دیں۔ سُوْرَةُ الْحَدِيْد آیت نمبر 1 تا 8

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

گم، مفرور، اغوا کے اعمال: ذیل میں ایسے اعمال دے رہا ہوں کہ اگر کوئی مفرور ہو یا اغوا ہو یا گم ہو جائے تو والدین اور متاثرین شدید تکلیف میں ہوتے ہیں اللہ ایسے لوگوں کو جلدی کامیابی عطا کرے آمین۔

اغوا، بھاگا ہوا یا گم کو واپس لانا: موجودہ دور کا سب سے زیادہ تکلیف دہ مسئلہ اگر خدانخواستہ کوئی اغوا ہو

جائے گم ہو جانے یا گھر سے بھاگ جائے تو ذیل کا عمل بہت مجرب ہے۔

عمل: سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 148 کو 100 بار صبح شام تصور کر کے 21 دن تک پڑھیں اور ساتھ میں سورۃ لقمان کی آیت نمبر 16 کو 41 بار رات کے 12 بجے تصور کر کے پڑھنا ہے اللہ پاک کا خاص کرم ہوگا اور صاحب عمل کو کامیابی نصیب ہوگی۔

واپسی گمشدہ یا مفرور: اگر کوئی عزیز بیٹا یا خاوند شہر چھوڑ کر کسی دوسرے شہر یا دوسرے ملک چلا گیا ہو اور گھر والوں سے رابطہ نہ کرتا ہو تو درج ذیل عمل بہت کامیاب ہے۔

عمل: ایک سفید کاغذ پر سورۃ ناس زعفران سے لکھ کر جہاں سے مفرور بھاگا ہو وہاں پر لٹکا دیں اور اُس جگہ پر روزانہ نماز پنجگانہ ادا کریں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 41 بار سورۃ ناس اپنے مقصد کا تصور باندھ کر پڑھیں۔ اللہ پاک کے حکم سے چند دن کے عمل سے ہی مفرور خود گھر رابطہ کرے گا یا واپس آجائے گا۔ مفرور کے واپس آنے پر کسی غریب کو حسب توفیق گھر کا راشن لے دیں۔

اغوا شدہ واپس آئے: اللہ نہ کرے کوئی اغوا ہو جائے خدانخواستہ اگر کوئی اغوا ہو جائے تو وہ یا اُس کے گھر والے یہ عمل کریں گے تو انشاء اللہ رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اغوا شدہ خیریت سے گھر واپس آجائے گا۔ **عمل:** صبح شام دو رکعت نماز برائے حاجت پڑھنی ہے اور سجدے میں سر رکھ کر اللہ پاک کا پیارا نام یَا جَامِعُ 1001 بار عاجزی کے ساتھ پڑھنا ہے اور ساتھ میں رہائی کی دعا کرنی ہے۔ اور دن میں چلتے پھرتے یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا نَصِیْرُ کھلا پڑھنا ہے انشاء اللہ خدائے وحدہ لاشریک کے پاک اور بااثر ناموں کی طاقت سے غیب سے اسباب پیدا ہوں گے اور اغوا شدہ واپس آئے گا اس عمل کی برکت سے چند دنوں میں ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے جب اغوا شدہ گھر آجائے تو حسب توفیق غریبوں کو کھانا کھلا دیں۔

واپسی گم شدہ یا مفرور: یہ تعویز میرے روزمرہ کے مجربات میں سے ہے اگر کوئی گھر سے لڑکا یا لڑکی بھاگ جائے یا ناراض ہو کر چلا جائے یا گم ہو جائے اور کوئی پتہ نہ چلتا ہو تو مذکورہ تعویز طلسماتی اثرات رکھتا ہے چند دنوں میں ہی مفرور یا گم شدہ کی واپسی یا خبر مل جاتی ہے۔ اس نقش کو لکھ کر گھر کی چھت میں دبا دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ		
کھیٰعص	فلاں بن فلاں باز آید	حم عسق
س ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م		

واپسی جلدی ہو: اگر کوئی گھر سے کسی وجہ سے ناراض ہو کر یا ویسے ہی چلا گیا ہو اور واپسی کی کوئی خبر نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی وزنی شے کے نیچے دبا دیں انشاء اللہ چند دنوں کے اندر ہی مفرور یا گم شدہ کی واپسی ہو جائے گی۔ واپسی پر ان بزرگوں کی نیاز دیں بہت مجرب ہے۔

حضرت ابراھیم ابن ادھمؒ	حضرت ابوبکر صدیقؓ	حضرت ابراھیم ابن ادھمؒ
حضرت عمرؓ	فلاں بن فلاں لودیباھید	حضرت عثمانؓ
حضرت ابراھیم ابن ادھمؒ	حضرت علیؓ	حضرت ابراھیم ابن ادھمؒ

چوری کا مال واپس حاصل کرنا: اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو تو جس جگہ سے چوری ہوئی ہو وہاں پر اس آیت کو 11 دن تک روزانہ 111 بار پڑھا جائے اور لکھ کر بھی یہی آیت وہاں لگا دی جائے اور روزانہ اللہ پاک سے دعا کی جائے کہ چوری شدہ مال واپس ہو انشاء اللہ چوری شدہ مال واپس آجائے گا۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ آیت: 9

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

چور چوری کا مال خود لے کر آئے: موجودہ دور بہت خطرناک ہے اگر کسی کی چوری ہوگئی تو وہ یوں کرے کہ جس گھر میں سے چوری ہوئی ہو عصر کی نماز اُس گھر میں پڑھے نماز کے بعد سورۃ طارق چالیس بار پڑھے بفضل خدا چوری یا چور کا خواب یا جاگتے میں پتہ چل جائے گا یا پکڑا جائے گا یعنی مسروقہ مال مل جائے گا۔

گمشدہ چیز کی واپسی: اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ چوری شدہ مال واپس مل جائے تو حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ چوری شدہ مال واپس مل جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّالِّ رُدَّ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَآئِكَ.

چوری شدہ مال، غائب یا بھاگے ہوئے کی جلد واپسی: اگر کسی کے گھر چوری ہوگئی ہو یا کوئی شخص بھاگ گیا اُس کی واپسی کا یہ مجرب عمل ہے اس آیت مبارکہ کو پندرہ ہزار بار اور ہر تسبیح کے بعد جس مقصد کے لیے پڑھ رہے ہوں وہ دعا بھی کریں مثلاً کھویا ہوا غائب یا چوری شدہ مال انشاء اللہ جلدی مقصد پورا ہوگا۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَان آیت: 9

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۠

باب (38)

بغض وہلا کی دشمناں کیلئے اعمال

بکھیا مُلاں اتے مساپچی دوہاں اِکو چِت
لوکاں کر دے چانا آپ اَنھیرے بِت

اے بلھے شاہ!۔۔۔مُلاں اور مشعل بردار شخص دونوں کی حالت ایک جیسی ہے۔
وہ لوگوں کو تو روشنی دکھاتے ہیں لیکن خود ہمیشہ اندھیرے
میں رہتے ہیں۔
بابا بلھے شاہؒ

بغض وہلا کی دشمناں کیلئے اعمال

ان کو ہم عداوت اور ہلا کی دشمن کے اعمال بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسے اعمال ہیں جن کا میں سخت خلاف ہوں اور میں حتی الامکان پرہیز کرتا ہوں ایسے اعمال کے لیے میرے پاس بہت ساری خواتین آتی ہیں اور لاکھوں روپے کی آفر Offer بھی کرتی ہیں کہ جتنے مرضی پیسے لے لیں لیکن ہمارا کام کریں۔ کام کیا ہوتا ہے؟ میرا بیٹا میری بہو کو طلاق دے دے یا میرا بندہ میری سوتن کو طلاق دے دے یا فلاں کو بیمار کردیں یا فلاں کو نعوذ باللہ ماردیں۔ زندگی موت صرف میرے اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ دوکاندار آتے ہیں سامنے والے کے گاہک میرے پاس آئیں۔ فلاں کا کاروبار بند ہوجائے یا فلاں کو تکلیف یا بیمار کردیں۔ مثلاً ایک بار میرے پاس ایک امیر خاتون آئی کہ میرا کام آپ کریں میں آپ کو 10 لاکھ روپے دوں گی اور شاپنگ بھی دوبئی سے کراؤں گی۔ میں نے کام کی بابت دریافت کیا تو وہ بولی میری بہو نے میرا اکیلا بیٹا چھین لیا ہے اُس کو طلاق دلانی ہے۔ میں نے صاف انکار کردیا۔ وہ پریشان ہوگئی آستانے پر موجود عورتوں سے پوچھنے لگی کہ یہاں کام ہوتے ہیں؟ عورتوں نے گواہی دی کہ ہاں اللہ کا شکر ہے ہمارے تو بہت سارے کام ہوتے ہیں۔ اُس کو یقین ہوگیا کہ میرا کام یہاں ہوسکتا ہے۔ اُس نے مجھے اِدھر اُدھر سے اتنی سفارشیں کروائیں کہ میں تنگ آگیا۔ ایک دن اُس کا ڈرائیور میرے پاس آیا اور کہنے لگا پروفیسر صاحب آپ اِس عورت کا کام کردیں میں آپ کا ساتھ دوں گا۔ میں نے اُس ڈرائیور سے پوچھا کہ تم کیا کروگے؟۔ وہ بولا آپ کے تعویز، ہانڈی، خون، مردہ مرغی، ہڈیاں وغیرہ انکے گھر کے اندر زمین میں دفن کرکے جگہ کے بارے آپ کو آگاہ کردونگا۔ آپ آکر نکال دینا، آپ کی بلے بلے ہوجائے گی۔ میں نے ڈرائیور سے کہا تمہیں اس کام کا کیا فائدہ ہوگا تو وہ بولا کہ جو پیسے آپ کو ملیں گے اُس میں سے 30 فیصد حصہ میرا ہوگا۔ کیا میں حیرت اور غصے سے بولا؟ تم کو کس نے کہا کہ میں پیسے لیتا ہوں الحمدللہ میں پیسے نہیں لیتا۔ وہ کہنے لگا اب لے لیں، یہ بی بی اس کام کے لیے پاگل ہوچکی ہے۔ بے شمار بابوں کے پاس جاچکی ہے اور کئی عاملوں کے پاس میں بھی لے کر جاچکا ہوں لیکن اس کا کام نہیں ہوا۔ میں نے بھی کافی مال کمالیا ہے۔ ہم کئی بابوں کو مالدار کرکے اب آپ کے پاس آئے ہیں۔ اس کو کسی نے بتایا تھا کہ اگر پروفیسر صاحب مان گئے تو تمہارا کام ہوجائے گا۔ یہاں میں قارئین کو ایک حقیقت اور راز بھی بتاتا چلوں کہ میرے پاس کئی عورتیں اور مرد ایسے آچکے ہیں جو گھروں میں کام کرتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں کہ ہم آپ کے پاس گاہک لے کر آئیں گے آپ ہمارے ساتھ شرح طے کریں کہ آپ ہمیں کیا دیں گے ان میں سے اکثر عورتیں یہ بھی کہتی ہیں کہ آپ نے ہم سے پیسے نہیں مانگنے ہم جس کو لے کر آئیں گے اُس کو پہلے سے کہہ دیں گے کہ

اتنے پیسے لفافے میں ڈال کر آپ کو دے دیں اس طرح آپ کو کسی سے پیسے مانگنے بھی نہیں ہوں گے اور پیسے آپ کو مل بھی جائیں گے۔ یہ عورتیں گھر میں عاملوں کی کراماتوں اور روحانی کرشموں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتی ہیں کہ فلاں بابا بہت پہنچا ہوا ہے اس نے فلاں کا کام کیا یہ کیا وہ کیا۔ اور کمزور ذہن و دماغ کی مالک عورتیں ان کے ہاتھ میں کھیلتی ہیں اور نام نہاد بابوں اور عاملوں کی جیبیں گرم کرتی ہیں یہ کام کرنے والی عورتیں اتنی خطرناک ہوتی ہیں کہ یہ کہتی ہیں کہ باباجی کی کسی بات سے انکار نہیں کرنا ہر بات ماننی ہے اور بعض عورتوں کو اپنا کام کرانے کا اتنا جنون اور شوق ہوتا ہے کہ اپنی عزت تک ان فراڈی بابوں کو دے دیتی ہیں خدا کے لیے ان بازاری نوکرانیوں سے اپنے گھروں کو بچالیں۔

تو میں بات کر رہا تھا کہ میں بغض اور بلا کی دشمنی کے اعمال کو بالکل نہیں کرتا ہاں اگر دشمن بہت طاقتور ہو اور آپ کے پاس کوئی چارہ نہ ہو تو آپ درج ذیل اعمال پر عمل کر سکتے ہیں لیکن نتائج کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے میں بالکل ذمہ دار نہیں ہوں گا۔ بعض اوقات دشمن اگر آپ کی عزت اور غیرت کے پیچھے پڑ جائے یا آپ کی زندگی جہنم بنا دے تو ایسی صورت میں ایسے اعمال سے مدد لی جا سکتی ہے میں نے اپنی روحانی زندگی میں بہت ہی کم ایسے اعمال کئے ہیں جب مجھے یقین تھا کہ یہاں ظلم کی حد ہوگئی ہے ذیل میں میں ایسے اعمال پیش کر رہا ہوں جن کو آپ استعمال کریں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں کبھی بھی وہ وقت نہ لائے جب آپ کو ایسے اعمال کی ضرورت پڑے۔

عداوت کا عمل:

یہ عمل صرف جائز کرنا ہے اگر کوئی اس کا استعمال ناجائز کرے گا تو ذمہ داری اُس کی ہوگی۔ اگر کسی کا ناجائز تعلق یا دوستی ختم کرانا ہو تو اس کے لیے ایک انڈا لیں اُس پر دونوں کا نام بمعہ والدہ لکھیں اور دونوں کا تصور کر کے 251 بار یَامُذِلُّ یَامُمِیْتُ پڑھ کر انڈے پر پھونک ماریں اور یہ انڈہ کسی بھی اجڑے ہوئے یعنی سوکھے ہوئے درخت یا خاردار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ چند ہی دنوں میں دونوں میں دوستی کی بجائے بغض وعداوت شروع ہو جائے گی انشاءاللہ جائز بغض وعداوت ہو جائے گی۔

بلا کی دشمن یا بربادی:

اگر کوئی کسی کو ناجائز تنگ کرتا ہو یا دشمن بہت ہی طاقتور ہو آپ کا مقابلہ نہ کر سکتے ہوں یا کوئی اسلام [illegible]ن ہو یا کوئی آپ کی عزت اور غیرت پر ہاتھ ڈالے تو اس عمل کو کرنے کی اجازت ہے ناجائز عمل کرنے والا [illegible] ذمہ دار ہوگا۔

[illegible]ل: کسی چوراہے سے چار عدد روڑے اٹھالائیں اور عیسائیوں کے قبرستان سے کسی پرانی قبر سے ایک مٹھی مٹی [illegible]لے کر آئیں اور دشمن کے نام کے عدد کے مطابق سورۃ ناس کو تصور کر کے پڑھے اور پھر کسی طرح دشمن کے

گھر میں رکھ دے ایسی جگہ جہاں سے کوئی نکال نہ سکے۔ چند ہی دنوں کے اندر دشمن سے آپ کی جان چھوٹ جائے گی۔ یا اُس کے گھر میں ایسا فتنہ و فساد برپا ہوگا کہ اُس کو اپنی جان کے لالے پڑ جائیں گے۔ یہ عمل بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت ہی طاقتور اور کبھی نہ خطا جانے والا عمل ہے۔

زبان بندی:

یہ عمل بھی جائز جگہ پر کرنا چاہیے ناجائز جگہ پر کرنے والا خود ذمہ دار اور جواب دہ ہوگا۔ ہاں اگر دشمن طاقتور ہے اور آپ کو ناجائز تنگ کر رہا ہو آپ کے خلاف غلط باتیں کرتا ہو تو اس عمل کو کریں کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

عمل:

4 عدد انڈے لیں۔ اب ہر انڈے پر جس کی زبان بندی کرنی ہو اُس کا نام بمعہ والدہ لکھیں پھر یہ انڈے پر سورۃ الناس 101 بار تصور باندھ کر پڑھ کر پھونکیں۔ اب ایک انڈہ قبرستان میں ایک کسی پیپل کے درخت کے نیچے ایک انڈہ خاردار درخت کے نیچے اور ایک انڈہ ایسی جگہ جہاں پر آگ کی تپش ہو۔ چند ہی دنوں میں دشمن کی زباں بندی ہو جائے گی اور آپ اُس کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔ لیکن یہ عمل صرف جائز جگہ پر کرنا چاہیے۔

دشمنوں میں لڑائی:

اگر کسی شریف آدمی کو بہت سارے لوگ ناجائز تنگ کرتے ہوں یا کوئی اسلام دشمن ٹولہ کسی معصوم اور شریف مسلمان کو تنگ کرتا ہو تو یہ عمل بجالائیں ہمیشہ کامیابی ملے گی اور دشمنوں کو اپنی پڑ جائے گی اور آپ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

عمل:

چنبیلی یا سرسوں کا تیل لیں اور اُس پر 101 بار سورۃ الناس پڑھیں لیکن ہر بار جب سورۃ مکمل ہو تو دشمن کا نام اس طرح لیں فلاں بن فلاں البغض والعداوت فلاں بن فلاں یہاں دشمن کا نام لے کر تصور کر کے پڑھیں جب عمل مکمل ہو جائے تو رات 12 بجے کے بعد کسی چراغ میں بتی بنا کر تیل کو جلائے اور جس طرف دشمن رہتے ہوں اُس طرف دھویں کو حرکت دیں ساتھ ساتھ سورۃ ناس کا ورد جاری رکھیں اور دشمنوں کو تصور میں لا کر پھونک ماریں یہ عمل اتنا طاقتور ہے کہ چند ہی دنوں میں خطرناک دشمنوں کی آپس میں لڑائی ہوگی اور صاحب عمل دشمنوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

دوکان اور گھر سے دل پھیرنا:

ایسے اعمال کبھی بھی ناجائز جگہ پر نہیں کرنے چاہیں کیونکہ غلط جگہ یا کسی کو ناجائز تنگ کرنے سے اللہ

پاک کے غضب کو دعوت دیتا ہے۔ ایسے اعمال ہمیشہ جائز جگہ پر کریں۔ جب دشمن بہت بااثر اور طاقتور ہو اور اپنی طاقت اور اقتدار کے نشے میں کسی کو ناجائز ذلیل و رسوا اور تنگ کرتا ہو یا کوئی اسلام دشمن اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے کسی مسلمان کو اذیت دیتا ہو اور کئی بار نقصان سے دوچار کر چکا ہو اور دشمن کو باز رکھنے کے لیے اُس کے کاروبار اور گھر سے متعلق دل پھیرنا ضروری ہو جائے تو اس عمل کو استعمال کریں۔

عمل:

مٹی کی چھوٹی ہنڈیا لیں اُس میں ایک پاؤ کالے ماش ڈال دیں اب اُن ماشوں پر دشمن کے اعداد کے مطابق سورۃ ناس پڑھ کر پھونکیں اور اس میں دوکان کے اعداد بھی شامل کریں اگر کسی کو گھر سے بے دخل یا رسوا کرنا ہو تو اس میں گھر کے اعداد بھی شامل کریں پڑھائی کے دوران دشمن کا تصور بھی رکھیں دم کرنے کے بعد ہنڈیا کو بند کر دیں اوپر مٹی کا لیپ دے کر ناجائز جگہ پر زمین میں دبا دیں۔ چند ہی دنوں میں اس طاقتور اور جلالی عمل کی بدولت دشمن ذلیل و رسوا ہوگا۔ اور اُس کا کاروبار تباہ و برباد ہوگا۔ اس لیے یہ عمل ہمیشہ سوچ سمجھ کر کریں ناجائز جگہ پر کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

ظالم بیمار ہو:

اگر کوئی دشمن یا ظالم بہت طاقتور ہو اور اپنے ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس عمل کو کریں اور دیکھیں کس طرح اس عمل کی جلالی طاقت سے ظالم اپنی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے۔

عمل: آدھی رات کے بعد اٹھ کر تازہ وضو کریں صاف اور پاک لباس پہن کر دو رکعت نفل ادا کریں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد 41 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد اُسی حالت میں دشمن کا تصور کر کے سورۃ الفیل 41 بار پڑھیں اس طرح یہ عمل سات دن کریں۔ چند دنوں کے اندر ہی دشمن بیمار ہوگا اور اپنے انجام کو پہنچے گا۔ یہ عمل بھی صرف جائز جگہ پر کریں اور کسی پر ناجائز ظلم نہ کریں۔

دشمن برباد ہو:

اگر کوئی دشمن آپ کو بہت زیادہ تنگ کرتا ہو اور آپ کی جان خطرے میں ہو تو اس عمل کو بجا لا لیں۔

عمل: ایک عدد کچی اینٹ لیں اس پر کسی چاقو یا چھری سے سُوْرَۃُ اللَّھَبِ لکھ دیں اسکے نیچے دشمن اور اُس کی والدہ کا نام لکھ دیں اور آگے تباہ و برباد لکھ دیں۔ اب 450 بار اس سورۃ کو پڑھ کر اُس اینٹ پر دم کر دیں اور جا کر اس اینٹ کو کسی کنویں میں پھینک دیں یا کسی اُجڑے ہوئے درخت کے نیچے دبا دیں۔
روزانہ آدھی رات کے بعد مذکورہ سورۃ کی تلاوت 41 بار 11 دن جاری رکھیں۔ چند دنوں کے اندر ہی دشمن تباہ ہوگا اُس کو اپنی پڑ جائے گی اور آپ اُس کے ظلم اور قہر سے بچ جائیں گے۔ بہت جلالی عمل ہے سوچ سمجھ کر کریں۔ ناجائز کسی پر ظلم نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے قہر سے ڈریں۔

باب (39)

جسمانی امراض کا علاج

بغداد شہر دی کیا نشانی ، اُچیاں لمیاں چیراں ہو
تن من میرا پُرزے پُرزے ، جیوں درزی دیاں لیراں ہو
اِنہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہُو ، کرساں میراں میراں ہو

بغداد شہر کی میں کیا نشانی بتاؤں، وہاں اُونچی لمبی کھجوریں ہیں۔ اس شہر کی زیارت کے شوق میں میرا جسم یوں پُرزے پُرزے ہو چکا ہے جیسے درزی کے کپڑے کی دھجیاں ہوتی ہیں۔ میں تو ان دھجیوں کی کفنی پہن کر فقیروں کے ساتھ مل جاؤں گا۔ اور بغداد شہر میں جا کر اے باہُو! میراں میراں کرتے ہوئے اس کے نام کی بھیک مانگوں گا۔

سلطان باہُوؒ

جسمانی امراض کا علاج

ہم اللہ کے فضل و کرم کو عیاں کرنے کے لیے مسلسل ایسے گوہر نایاب اچھالتے جا رہے ہیں جو اسی بے نیاز نے اس ناچیز کو عطا کیے۔ یہ اس ذات کی بے نیازی ہے کہ اس نے مجھ سے خدمت خلق کا کام لیا جسکی بدولت میں نے بے شمار لوگوں کو نہ صرف روحانی مسائل سے چھٹکارا دلوایا بلکہ روحانی ذکر و اذکار کی بدولت لا تعداد لوگوں کو جسمانی امراض سے شفایابی بھی نصیب ہوئی۔ مختلف جسمانی امراض میں جواوراد، ذکر و اذکار اور آیات مجیدہ تیر بہدف ثابت ہوئیں اب میں ان کو بیان کروں گا۔

ہر قسم کی بیماری سے شفا: بزرگان روحانیت کا بیان کردہ یہ خاص الخاص عمل ہر قسم بیماری میں انتہائی مجرب اور سریع التاثیر پایا گیا ہے۔ اس عمل کی تاثیر و برکت یہ ہے کہ اس کو کرنے والا ہر طرح کی بیماری اور صحت میں رکاوٹ ڈالنے والی چیزوں سے چھٹکارا پا جاتا ہے۔ یہ عمل میرے خاص الخاص مجربات میں سے ہے۔ انشاء اللہ جو بھی اس کو بروئے کار لائے گا اسکی روحانی قوتوں سے فیض یاب ہوگا۔ ایسے روحانی اعمال بتاتے وقت عموماً روحانی عاملین کی زبانیں گنگ اور دل کی دھڑکنیں بے قابو ہونے لگتی ہیں۔ لیکن یہ اللہ کا خاص کرم ہے مجھ پر کہ اس نے مجھے اپنی مخلوق کی خدمت کے لیے چن لیا یہی وہ جذبہ خدمت ہے جو مجھے اُکساتا ہے کہ میں ان تمام وظائف کو ہر گھر تک پہنچا دوں۔ جن کو بروئے کار لا کر انسانی زندگی دکھوں سے نجات پا کر خوشیوں سے ہمکنار ہو سکے۔ طریقہ عمل درج ذیل ہے۔ اگر کوئی مصری پر کسی لوہے کی سوئی سے یہ آیت کندہ کر کے رات کو نہر سے پانی لا کر اس میں مصری ملا دے گا اور سورج کے طلوع ہونے کے بعد مریض کو پلائے گا تو مریض کو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ (سُوْرَةُ يُوْنُس آیت:47)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَإِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

شفائے امراض کے لیے تیر بہدف عمل: شفائے امراض کے حوالے سے میرا یہ عمل بھی انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہے جو تیر بہدف نتائج کا حامل اس عمل کی برکت سے بے شمار لوگ اب تک جسمانی بیماریوں سے چھٹکارا پا کر صحت کی دولت پا کر پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ بیماریوں سے نجات کے حوالے سے اس عمل کے فیوض و برکات دیکھ کر میں خود بھی کئی دفعہ ششدر رہ گیا اعجاز کلام الٰہی کا اگر آپ نے مشاہدہ کرنا ہو تو اس عمل کو روئے کار لا کر کیا جا سکتا ہے۔ طریقہ عمل درج ذیل ہے۔

رج ذیل آیت مجیدہ ستارہ سحری کے طلوع کے وقت لکھ کر تازہ پانی میں گھول کر کسی بھی بیماری کے مریض کو وہ نی پلائے گا تو اس مریض کو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

(سُوْرَةُ يُوْنُس آیت نمبر 87)

وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰى وَأَخِيْهِ أَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

آیات شفاء: قرآن مجید کی یہ سات آیات شفا کہلاتی ہیں یہ جمیع امراض کا جامع علاج ہیں ایسی پراسرار اور پرانی امراض جو جان نہ چھوڑ رہی ہوں اور اگر کوئی علاج کرا کرا کے تھک گیا ہو تو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ مریض ان آیات کا کثرت سے ورد کرے، پانی تیل اور ادویات پر دم کر کے استعمال کرنے سے بھی بہت مثبت اثرات آتے ہیں۔

1. سُوْرَةُ الْفَاتِحَة
2. وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
3. وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
4. يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
5. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
6. وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
7. قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

لاعلاج بیماری سے نجات ہو: سخت سے سخت اور پرانی سے پرانی بیماری بلکہ لاعلاج بیماری جس سے ڈاکٹر اور حکیم بھی عاجز آ چکے ہوں روزانہ اول آخر چھ بار درود شریف اور درمیان میں دو سو مرتبہ روزانہ یہ کلمات پڑھے انشاء اللہ پرانی سے پرانی لاعلاج بیماری بھی ٹھیک ہوگی اور مریض تندرست ہو جائے گا۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

دردوں سے نجات کے لیے مسنون عمل: یہ عمل حضور اکرم ﷺ سے منقول ہے۔ ایک صحابی نے مسلمان ہوتے وقت رسول پاک ﷺ سے گزارش کی کہ سرکار میرے جسم میں ہر جگہ درد رہتا ہے مجھے کچھ بتائیں تو آپ ﷺ نے انہیں سکھایا کہ تم تین بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر 7 بار أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ پڑھا کرو اور پڑھتے وقت درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ لیا کرو وہ صحابی کہتے ہیں کہ چند دنوں میں دردوں کا نام و نشان باقی نہ رہا اس کی برکت سے مریضوں کی دردیں فوری ختم ہو جاتی ہیں۔

منزل موت کے سوا ہر بیماری کا علاج: حدیث شریف میں آتا ہے کہ 33 آیات جن کو منزل بھی کہا جاتا ہے میں موت کے سوا ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔ عام لوگ منزل کی آیات کو جادو اور جنات کے لیے ہی کارآمد

سمجھتے ہیں جب کہ منزل کی آیات تمام جسمانی وروحانی امراض کا علاج ہے بلکہ ڈاکوؤں اور اغوا کاروں سے حفاظت کے لیے بھی بہت مجرب ہے رات کو اور دن کو پڑھ لیں تو ہر طرح سے محفوظ ہونگے۔ اگر مریض کی حالت خراب ہو تو اہل خانہ منزل کی آیات پانی پر کھانے پینے والی اشیاء اور دواؤں پر دم کر کے استعمال کرائیں بفضل خدا شفا ہوگی۔

سورۃ الرحمن میں شفا کا خزانہ: بلاشبہ سورۃ رحمن اپنے دامن میں بے پناہ مثبت اثرات کے ساتھ شفا کا انمول خزانہ بھی رکھتی ہے ایسے لاعلاج مریض جو دردر جا کر تھک چکے ہوں اور شفا کہیں بھی نہ ملی ہو تو وہ سورۃ الرحمن سے اپنا روحانی علاج ضرور کریں۔ سورۃ رحمن سے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ مریض صبح شام آنکھیں بند کر کے خانہ کعبہ کا تصور کر کے اندھیرے میں دل میں اللہ کا خیال سے ورد کرے اور ٹیپ یا موبائل میں سورۃ رحمٰن لگا کر دھیان لگا کر سنیں تصور یہ کرے کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے دل میں بار بار اللہ کا تصور رہے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی پرانی سے پرانی بیماری جان چھوڑ دے گی ادارہ ترقیات، روحانیت یعنی میرے گھر سے بے شمار لوگ سورۃ الرحمن کی کیسٹیں اور C.D مفت لے جا چکے ہیں اور بے شمار لاعلاج مریض اللہ کے فضل سے شفایاب ہو چکے ہیں سورۃ الرحمٰن روحانی جسمانی بیماروں کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی اور باطن کی بیداری میں بھی فائدہ مند ہے۔

حضرت جبریل امینؑ کا نسخہ شفا: حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک بار حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا کہ بارش کے پانی پر سورۃ فاتحہ آیت الکرسی اور آخری 3 سورتیں 72 بار پڑھ کر 7 دن صبح نہار منہ پانی کو پی لیا جائے تو ہر قسم کی پرانی سے پرانی لاعلاج بیماری بھی جسم اور ہڈیوں سے نکل جاتی ہے۔ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

بیماری کے خاتمہ کے لیے یا سلام کا ختم: اگر مریض کی حالت بہت خراب ہو اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو اور مریض موت کے قریب پہنچ چکا ہو تو طاق عدد میں گھر کے افراد ایک ہی نشست میں بیٹھ کر 125000 بار یَا سَلَامُ شفا کی نیت سے پڑھیں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں بھی اور چھڑکیں بھی صدقہ خیرات بھی کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

کینسر اور لاعلاج بیماریوں کا تیل: میرے پاس جب بھی کوئی لاعلاج یا کینسر کا مریض آتا ہے تو میں یہی عمل اور تیل تجویز کرتا ہوں اور اللہ پاک اکثر شفا دیتا ہے تیل سرسوں پر ایک ہی نشست میں سورۃ الکفرون بمعہ بسم اللہ ہر بار 1001 بار پڑھ کر 3 پھونکیں ماریں اور یہ تیل محفوظ کریں اب یہ تیل رات کو قطرہ قطرہ دونوں کانوں میں اور پیشانی پر بھی لگائیں اور اگر جسم میں کہیں بھی درد ہے تو اُس جگہ پر لگائیں اور مالش کریں فالج کے مریضوں کے لیے بھی شفا بخش ہے انشاءاللہ چند دنوں میں ہی مریض ہر قسم کی بیماری اور دردوں سے شفایاب ہوگا

ہر بیماری کا مجرب اور شرطیہ علاج: اپنا دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتے ہوئے حدیث شریف کی یہ مسنون دعا تین چار روز تک پڑھیں۔ بڑی سے بڑی بیماری انشاءاللہ چند دنوں میں ختم ہوگی یا 7 یا 11 بار پڑھ کر دم کریں۔ عمل: بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

بیماروں کے لیے پیغام شفا: یہ دعا حضرت سیدنا ایوب علیہ السلام کی ہے جو لاعلاج مریضوں کے لیے اسم اعظم اور پیغام شفا کا درجہ رکھتی ہے۔ رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء: حضور اکرم کا ارشاد پاک ہے کہ جس مریض پر سات بار پڑھا جائے اسے موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا مل جاتی ہے۔ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ لیکن دعا سے پہلے مریض کے پاس جا کر یہ دعا سات بار پڑھے۔ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

ہر درد اور مرض کے لیے: اگر کسی بھی بیماری کی وجہ سے جسم میں کہیں بھی درد ہو تو درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر ان آیات کو تین بار پڑھ کر دم کریں میں عرصہ دراز سے یہی دم کرتا ہوں مجرب المجرب ہے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ○

گھبراہٹ اور بے چینی سے شفا: اگر کسی بھی وجہ سے گھبراہٹ اور بے چینی محسوس ہوتی ہے اور بیماری کی سمجھ نہ آتی ہو تو ذیل کے عمل سے شفا نصیب ہوتی ہے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ 1100 اول آخر بار درود شریف پانی پر صبح وشام سورۃ الم نشرح 11 بار دم کر کے پی لیں۔

دوا اثر نہ کرے: اگر بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو اور اگر پتہ چل جائے لیکن دوا اثر نہ کرتی ہو تو سورۃ رحمن 11 بار سورۃ طارق 11 بار پانی پر دم کر کے 11 دن پی لیں انشاءاللہ شفا نصیب ہوگی۔

گھٹنوں کا ورم اور درد: آجکل اکثر خواتین وحضرات کو گھٹنوں میں شدید ورم اور درد ہوتا ہے تو اس کے لیے پانی پر سورۃ تغابن 11 بار دم کر کے پی لیں اور سورۃ الاعلی 11 بار پڑھ کر گھٹنوں پر دم کریں انشاءاللہ چند دنوں میں ہی شفا نصیب ہوگی۔

ہر مرض سے محفوظ ہوں: اگر آپ چاہتے ہوں کہ پہلے سے موجود بیماریاں دور ہو جائیں اور نئی آنے والی بیماریوں سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائیں تو نماز پنجگانہ کا اہتمام کریں اور صبح شام یہ ورد تین سو بار کریں انشاءاللہ ہر مرض سے محفوظ ہو جائیں گے۔

یَا رَقِیْبُ یَا رَافِعُ یَا مُقْتَدِرُ
یَا خَلَّاقُ یَا رَافِعُ یَا عَلِیْمُ

باب (40)

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا علاج

یہ تو نے کیا کیا مجھ کو بھی فاش کر دیا
میں ہی تو اک راز تھا سینۂ کائنات میں

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

علامہ اقبالؒ

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا علاج

میرے پاس ایک بہت مشہور معروف گدی نشین صاحب کی بیوی عرصہ دراز سے آتی ہے اللہ کے کرم سے اس کے بہت سارے کام اللہ نے کردیے۔ ایک دن وہ اپنے میاں کو بھی ساتھ لے آئی اور اُنکا تعارف کروایا کہ یہ میرے میاں صاحب ہیں اور گدی نشین بھی۔ میاں صاحب میں نام نہاد گدی نشینوں والی ساری خوبیاں تھیں یعنی زنا، شراب اور عیاشی میں پڑکر اپنے بزرگوں کا نام خراب کر رہا تھا۔ وہ مجھے کہنے لگا جناب میں اپنی بیوی کے کہنے پر یہاں آتو گیا ہوں لیکن میں خود گدی نشین اور بہت بڑا درویش ہوں۔ ہمارے مرید اور خلیفہ بہت اونچے روحانی مقامات کے حامل ہیں۔ آپ کسی دن آئیں آپ کو بھی دم وغیرہ دیں گے یا کسی خلیفہ کی ڈیوٹی لگائیں گے وہ آپ کو روحانیت سکھادے گا۔

وہ گدی نشین شدید توہین محسوس کر رہا تھا کہ میرے پاس اُس کی بیوی لے آئی ہے ورنہ پروفیسر صاحب آپ جیسے پیر ہمارے پاؤں دباتے ہیں۔ میں اُس کی باتیں آرام اور تحمل سے سنتا رہا۔ جب گدی نشین صاحب نے اپنی کرامتیں اور مقام بتادیا تو میں عرض کی کہ جناب آپ کی سب سے بڑی کرامت کیا ہے تو وہ بولے ہماری بے شمار کرامتیں ہیں جو میں بتانے لگ جاؤں تو مہینے لگ جائیں گے اور ہماری سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو ہمارے دم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہ دم نسل در نسل میرے خاندان میں آرہا ہے جو بھی سانپ کاٹے والا ہمارے در پر آتا ہے۔ شفایاب ہو کر جاتا ہے۔ میں کافی دیر سے نام نہاد گدی نشین کی بکواس سن رہا تھا۔ تنگ آکر بولا پیر صاحب یہ کرامت صرف آپکے خاندان میں نسل در نسل چلی آرہی ہے یا کوئی اور شخص بھی یہ دم کر سکتا ہے۔ پیر صاحب بولے نہیں یہ کرامت صرف ہمارے خاندان میں نسل در نسل آرہی ہے کوئی اور مائی کا لال یہ دم نہیں کر سکتا۔ پیر صاحب کی بکواس میرے بس سے باہر ہو چکی تھی اور وہ اپنی بیوی کے سامنے مسلسل مجھے ذلیل کرنے کی کوشش کیے جارہا تھا۔ میں نے کہا سرکار اگر اجازت ہو تو ایک عرض میں بھی کروں، میری زمینوں پر کام کرنے والا بھی یہ دم کرتا ہے اور میں نے اپنے بے شمار دوستوں اور کزنوں کو یہ دم دے رکھا ہے اور اگر آپ اجازت دیں تو میں دم کی یہ کرامت آپ کے ڈرائیور کو بھی ابھی جاری کر دیتا ہوں اور آج کے بعد یہ بھی سانپ کا دم کرے گا۔ اور میرے پاس سانپ کا ایک دم نہیں بلکہ زیادہ ہیں۔ یہ بات کرنے کے بعد میں نے سانپ کے کئی دم گدی نشین صاحب کو سنادیے گدی نشین صاحب کو بالکل توقع نہیں تھی کہ میں یہ گستاخی عظیم کروں گا۔ وہ حیرت سے مجھے دیکھ رہے تھے کہ جیسے میرے سر پر سینگ اُگ آئے ہوں۔ اس کے بعد میں نے دموں کے حوالے سے کئی حقیقتوں سے پیر صاحب کو روشناس کرایا۔ پیر صاحب نے اقرار کیا کہ

پروفیسر صاحب جو دم آپ نے بتائے ہیں انہیں میں سے ایک دم میں اور میرا خاندان عرصہ دراز سے کر رہا ہے
۔ہم نے آج تک کسی کو بھی یہ دم نہیں دیا آپ کو یہ دم کہاں سے ملا؟
آپ کیوں بے دردی اور بے رحمی سے لوگوں کو دے رہے ہیں۔ میں نے کہا یہ دم میرے بزرگوں کے پاس بھی تھا کیونکہ میرا مشن دکھی انسانیت کی خدمت ہے۔ لہٰذا میں ہر چیز اپنا سرمایہ انسانیت کو زندگی میں ہی دے رہا ہوں۔ پیر صاحب کا سارا نشہ اور غرور اُتر چکا تھا شرمندہ ہو کر واپس چلا گیا۔ اب اس کتاب میں سانپ کاٹنے اور دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے وظائف اور دم دے رہا ہوں استعمال کریں اور اس درویش کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں آمین۔

عمل زہر سانپ لاجواب: مریض کو پاس آنے کی ضرورت نہیں جو شخص یہ خبر لائے کہ فلاں کو سانپ نے کاٹا ہے اسے پانی دم کر کے پلا دیں مریض جہاں ہوگا اسے آرام ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے عمل یہ ہے۔

عمل: کہ خدا اس لے محمد ﷺ سنی کی بس وس کیسی ہے۔ نبی پیارا ہانک پکارے جان بچے گھر بیٹھے کی۔
جو کوئی اس دی خبر لیا دے پانی بھر کے دیجئے جی۔ اے پیوے تو اوہ بچ جاوے پیر الاُسند کا جی۔
وضو کر کے بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر یہ بدا تین بار پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ اگر بذریعہ تار یا خط کوئی اطلاع دے تو جوڑا کیہ تار یا خط لے کر آئے اسے ہی پانی دم کر کے پلا دیں۔ انشاء اللہ مریض سینکڑوں میل دور صحت یاب ہوگا۔ باذن اللہ۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے اعمال: زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے بہت سارے دم ہمارے خاندانی وظائف میں ہیں۔ جو عرصہ دراز سے میرے خاندان کے بزرگ لوگوں کی شفا کے لیے استعمال کرتے آرہے ہیں۔ میں بھی فلاح انسانیت کیلئے یہاں پر بیان کر رہا ہوں۔ اپنی مرضی سے عمل استعمال کریں اور مجھ فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سانپ ڈس جائے: اگر کسی کو خطرناک زہریلے سانپ نے ڈس لیا ہو تو سورۃ الغاشیہ 3 مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور پانی پر 11 بار دم کر کے دے دیں۔ جو مریض 24 گھنٹے پیتا رہے انشاء اللہ مریض سانپ کے زہر سے محفوظ رہے گا۔

سانپ اور بچھو کا دم: اب میں جو عمل پیش کرنے جا رہا ہوں یہ میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہیں بلکہ یہ عمل صدیوں سے روحانی لوگ استعمال کرتے آرہے ہیں اور میرے بزرگوں کے معمول میں بھی رہا ہے۔
عمل: کوئی بھی زہریلہ جانور کاٹ جائے تو آپ اللہ کا نام لے کر اس کو پڑھ کر دم کریں گے تو انشاء اللہ فوری شفا ہوگی۔ جس جگہ کسی نے کاٹا ہو اُس جگہ کے گرد انگلی گھماتے ہوئے ایک ہی سانس میں سات دفعہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ عمل کی طاقت اور تاثیر سے فوری طور پر زہر ختم اور درد سے آرام ملے گا۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ.

انشاء اللہ اس دم کی تاثیر سے زہر اور درد ختم ہوگا۔

زہریلے جانوروں سے گھر محفوظ رہے: اگر کسی گھر میں سانپ بچھو یا اور زہریلے جانور رہتے ہوں یا آجاتے ہوں تو دیواروں پر سورۃ طارق لکھ کر لگا دیں انشاء اللہ اس کی برکت سے زہریلے جانور گھر چھوڑ جائیں گے اور اگر کبھی کوئی آ بھی جائے گا تو کسی کو کاٹنے کا نہیں واپس چلا جائے گا۔

سانپ کا زہر اتاریں: سانپ کا زہر اتارنے کا یہ بہت خاص دم ہے۔ کسی دور میں اس کو میں استعمال بھی کرتا رہا اور ہمیشہ فائدہ مند پایا۔ ترکیب سورۃ فاتحہ اور چاروں موکلوں کے ناموں کو پہلے 2100 بار پڑھ کر زکوۃ ادا کر دیں۔ اس طرح آپ اس کے عامل ہو جائے گے اب روزانہ اس کو 21 بار پڑھتے رہیں تاکہ عمل چلتا رہے۔ جب بھی کوئی سانپ کا ڈسا آپ کے پاس آئے تو اس کے سر پر لکڑی کی کوئی چیز رکھ کر اس عمل کو 21 بار پڑھ کر دم کریں بفضل خدا زہر ختم ہوگا اور شفا ملے گی۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ شریف تین بار
آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ يَا رَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ

شہد کی مکھی کے ڈنک کا علاج:

اگر کسی کو شہد کی مکھی کاٹ گئی ہو تو درود ابراہیمی سات بار پڑھ کر دم کریں اس عمل کو تین بار دہرائیں آرام ہوگا۔

زہر اتارنا: اگر کسی شخص نے زہر خود پی لیا ہو یا دھوکے سے کسی نے پلا دیا ہو یا کھلا دیا ہو تو ذیل کا عمل بہت موثر ہے جس کے استعمال سے زہر کا اثر ختم ہوگا۔

عمل: فوری طور پر کسی میٹھی چیز پر یا دودھ پر سورۃ مزمل 41 بار دم کر کے مریض کو کھلا دیں سورۃ کی برکت سے زہر کا اثر فوری ختم ہوگا اور مریض بفضل خدا صحت مند ہوگا۔

سانپ کا زہر اتارنا:

اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو یہ آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ ہاتھ میں کسی پودے یا درخت کی سبز شاخ لے کر اس آیت کو بار بار پڑھیں اور ڈنک کی جگہ پر اوپر سے نیچے جھاڑیں یعنی اوپر سے نیچے پھیرتے ہوئے لائیں انشاء اللہ سانپ کا زہر ختم ہوگا۔

زہریلے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ:

اگر کوئی ہر قسم کے زہریلے کیڑے مکوڑوں اور جانوروں کے کاٹنے یا زہر سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو روزانہ اول آخر 11 بار درود شریف کسی بھی وقت سورۃ اخلاص 101 بار پڑھ لیا کریں۔

بھڑ اور بچھو کا علاج:

بھڑ اور بچھو اکثر گھروں میں ہوتے ہیں اگر کسی کو کاٹ لے تو ڈنک کے مقام پر انگلی پھیرتے ہوئے تین بار تصور کر کے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

باؤلے کتے کا کاٹا:

اگر کسی کو باؤلہ کتا کاٹ لے تو باوضو روزانہ روٹی کے ٹکڑے پر درج ذیل آیت لکھ کر مریض کو کھلائیں 41 دن تک یہ عمل جاری رکھیں انشاءاللہ مریض جنون اور زہر سے محفوظ رہے گا۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ

باؤلے کتے کا دم:

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا مریض آجائے جس کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہو تو اللہ کا نام لے کر سورۃ الکہف 7 مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور روزانہ پانی پر بھی 7 بار دم کر کے پلائیں انشاءاللہ قرآن مجید کی برکت سے مریض کو کامل شفا نصیب ہوگی۔

خطرناک جانور کے کاٹنے سے حفاظت:

اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ موذی اور خطرناک قسم کے جانور کے کاٹنے سے محفوظ رہے تو سورۃ الاعراف کو باوضو عرق گلاب و زعفران سے لکھے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خطرناک سے خطرناک جانور کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ یہ تعویذ دشمن سے حفاظت میں بھی مفید اور مجرب ہے۔

چیونٹی چیونٹے دفع ہوں:

اگر کسی کے گھر میں بہت زیادہ چیونٹیاں یا چیونٹے ہوں تو درج ذیل آیت لکھ کر باوضو حالت میں چیونٹی یا چیونٹے کے بل پر رکھ دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ محفوظ ہو جائیں گے۔

(سُوْرَةُ النَّمْلِ آیت: 18)

يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

باب (41)

جلدی امراض

کنگھی وانگ چِرا کے بدن اپنا فیر زلف محبوب دی واہ لے
وارث شاہ محبوب نوں تدوں پایئے جدوں اپنا آپ گوالے

وارث شاہؒ

جلدی امراض

موجودہ دور کی نوجوان نسل فاسٹ فوڈ کی دیوانی ہے۔ ہر وقت ائرکنڈیشنڈ کمروں میں رہنا، مصالحہ دار کھانوں کا استعمال، ورزش کا نہ کرنا، سبزیوں سے دور بھاگنا اور خطرناک اثرات کے حامل مشروبات کی وجہ سے بے شمار نوجوان لڑکے لڑکیاں جلدی امراض کا شکار نظر آتی ہیں جب جلد کے امراض اپنی بے اعتدالیوں کی وجہ سے ان پر قابض ہوتے ہیں تو پھر مہنگی کریموں اور ڈاکٹروں کے چکر لگاتے ہیں۔

ایسے تمام لوگوں سے میری درخواست ہے کہ کم مصالحہ دار کھانوں کا استعمال کریں سب سے بڑا زہر برائلر مرغی، جدید مشروبات اور زیادہ مرغن غذائیں ہیں۔ زیادہ گوشت خوری سے پرہیز کریں، ورزش اور واک کو ریگولر اپنی زندگی کا معمول بنالیں پانی، پھل اور سبزیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ روزانہ غسل کریں، نماز پنجگانہ کی ادائیگی معمول بنالیں اور زیادہ تر وقت پاک صاف اور وضو کی حالت میں گزاریں۔ جسم کی صفائی کے ساتھ ساتھ روح کی پاکیزگی کو بھی یقینی بنائیں۔ اس باب میں جلدی امراض کے مجرب المجرب وظائف پیش کئے جا رہے ہیں۔

پھوڑے پھنسیوں کا شرطیہ علاج: اگر کسی کو پھوڑے پھنسیوں کا مرض ہو تو پاک مٹی لے کر تھوڑی سی مٹی انگشت شہادت پر لگائیں مٹی کو تھوڑا گیلا کر لیں تاکہ انگلی کو آسانی سے چپک جائے۔ اب یہ کلمات پڑھتے ہوئے مٹی والی انگلی سے پھنسی کے گرد ایک دائرہ لگائیں یہ عمل 2 یا 3 دن صبح و شام کریں اس عمل سے انشاء اللہ پھوڑے پھنسی ختم ہو گے۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّنَا، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

پھوڑے پھنسی اور ہر قسم کے جلدی امراض: یہ عمل تقریباً تمام قسم کے جلدی امراض میں شفاء بخش ہے۔ اس آیت اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ (سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ آیت نمبر 79) کو 9 بار پڑھ کر پھوڑے پھنسی یا جلدی بیماری پر دم کریں اور پھر 3 بار وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ آیت نمبر 17) پڑھ کر پھوڑے پھنسی پر کراس (X) لگائیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی جلدی بیماری پھوڑے پھنسیاں جلدی ختم ہوں۔

خارش کا یقینی علاج: خارش ایک نامراد مرض ہے۔ یہ آیت روزانہ صبح و شام 21 مرتبہ پانی پر دم کر کے 41 روز تک پینا خارش کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ آیت نمبر 14)

فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ.

جلدی کینسر اور ناسور کا خاتمہ: مریض یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ 1300 روزانہ ورد کرے اور فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے 41 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پوری پڑھ کر پانی

یا عرق وغیرہ دم کر کے مریض کو پلانا بہت فائدہ مند ہے۔

پھوڑے پھنسیوں کا مجرب مرہم: اگر کوئی پھوڑا یا پھنسی بہت پرانی ہوگئی ہو اور حکیم، ڈاکٹر علاج کر کے تنگ آ گئے ہوں تو ذیل کی آیت مبارکہ کو ایک ہزار بار کسی مرہم یا دوا پر پڑھ کر اس دوا کو پھوڑے یا پھنسی پر لگائیں انشاء اللہ چند دنوں میں آرام ہوگا۔ (سُوْرَةُ الْقَلَمِ آیت نمبر 16 تا 20)

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۞ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۞ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۞ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۞ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۞

ہر طرح کے دانوں کا علاج: اکثر جلد پر دانے ابھر آتے ہیں اُن کا مجرب اور مفید علاج ہے

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا

تین بار پڑھ کر ایک جانب پھوڑے پر لکیر کھینچیں پھر تین بار پڑھ کر دوسری لکیر اس طرح کھینچیں کہ دونوں لکیریں کراس (X) کا نشان بنا دیں اس کے بعد 9 بار اس آیت کریمہ کو

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ

پڑھ کر پھنسی پر پھونک ماریں انشاء اللہ ہر قسم کے دانوں اور پھوڑے پھنسی سے آرام ہوگا۔

پھوڑوں کا آسان علاج: اس آیت پاک کو جو سورۃ یسین کا دل ہے اور بے شمار ثمرات اور برکات رکھتی ہے کو 9 بار پڑھ کر پھوڑے وغیرہ پر صبح دوپہر شام کو دم کریں انشاء اللہ تین دن کے اندر آرام ہوگا۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ.

ذنبل واد چنبل سے شفا: اگر کسی کو ذنبل یا چنبل ہو تو 11 بار سورۃ فاتحہ اور اس آیت شفاء کو اکیس بار پڑھ کر تین روز تک مریض کو مسلسل دم کریں۔ بفضل خدا شفا ہوگی۔

چنبل ذنبل وغیرہ سے شفا: اگر کسی کو چنبل، ذنبل، خارش، پھوڑے یا پھنسی وغیرہ میں سے کوئی بھی جلدی بیماری ہو تو سورہ المرسلات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

چنبل کے مریضوں کو چیلنج:

جو لوگ روحانی علاج اور حکمت کو مذاق سمجھتے ہیں اور بالکل یقین نہیں کرتے! ایسے مریضوں کو میں انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کے حکم سے چیلنج کرتا ہوں کہ اگر آپ کی نظر میں کوئی بھی ایسا مریض ہو جس کو عرصہ دراز سے چنبل ہو۔ میرے پاس بیس بیس سال پرانے مریض آئے اور بفضل خدا شفایاب ہوئے۔ یہ نسخہ بھی اُن عظیم ترین نسخوں میں سے ایک ہے جن کو حکماء اپنے ساتھ لے کر قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ یہ نسخہ بہت آسان سستا اور درویشی تحفہ ہے استعمال کریں اور اس احقر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ترکیب:

ایک پاؤ تازہ مکھن لیں اور اُس کو 101 بار تازہ پانی سے دھولیں اب ایک چھٹانک رسکپور لیں جو حکمت و پنساری کی دوکانوں سے عام مل جاتا ہے۔ اہل علم وفن اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ رسکپور ایک

زہر ہے۔ اس لیے آپ کو وارث کرتا ہوں کے اس کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ اب اس رسکپور کو پیس لیں اور 101 بار دھلے مکھن میں اچھی طرح مکس کر لیں اب مرہم تیار ہے اس مرہم پر سورۃ الطارق صرف 11 بار پڑھ لیں اور اللہ پاک کا نام لے کر چنبل پر صبح و شام لگانا شروع کر دیں چند دنوں میں ہی پرانی سے پرانی چنبل کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ کاروباری حضرات اس کو بنانے اور کاروباری طور پر بنا کر پیسہ کمانے والی غلطی کبھی نہ کریں یہ فقیری عمل صرف خدمت خلق کے لیے ہے۔

برص (پھلبہری) کا علاج:

پھلبہری کے مریض کو چاہیے کہ وہ چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ کو روزہ رکھے اور جب افطاری کا وقت آئے تو کثرت سے یَا مَجِیْدُ کا ورد کرے تو انشاءاللہ پھلبہری کے مرض سے آرام آئے گا۔ برص کے مریضوں کو اپنی خوراک میں کالے چنے زیادہ استعمال کرنے چاہیے بھنے ہو یا پکا کر چنوں کے استعمال سے بھی برص کا مرض جان چھوڑ دیتا ہے۔

ہیضہ ڈینگی اور دیگر وبائی امراض:

اگر کسی بھی گاؤں یا شہر میں کوئی بیماری وباء کی شکل اختیار کر کے تو درج ذیل آیت اور عمل کو لکھ کر مکان، دوکان اور حویلی کے دروازے پر لٹکا دیں انشاءاللہ اُس عمارت یا گھر میں وبائی مرض داخل نہیں ہوگا اور وہ گھر ہر قسم کی بیماری اور وباء سے محفوظ ہو جائے گا۔

عمل:

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ لَكُمْ فَارْجِعُوْا اَلَا رْجِعُوْا اَلَا رْجِعُوْا ۱

الرجی کا علاج:

اگر کسی کو کسی بھی چیز سے الرجی ہو تو اِس نقش کو لکھ کر بروز جمعہ دائیں بازو پر باندھ لیں انشاءاللہ الرجی ختم ہو گی مجرب تعویز ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
ل	ح	ی	م
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ			
د	ح	ی	م

باب (42)

بخار کا علاج

خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں
ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیلؑ کو آدابِ فرزندی

علامہ اقبالؒ

بخار کا علاج

اس جدید دور میں تو ہر بیماری کے بہت سے علاج نکل آئے ہیں پہلے وقتوں میں جب اتنی ترقی نہیں ہوئی تھی لوگ بیماریوں کا علاج روحانی ستاطین سے ہی کرواتے تھے ہر اللہ والے کے پاس ایسے اذکار و اوراد کا مجموعہ ہوتا تھا جس سے وہ اپنے پاس آنے والے لوگوں کے دکھوں کا مداوا کرتا تھا۔

مختلف بیماریوں کا مداوا کرنے والے اذکار و اوراد کو ہم ہدیہ قارئین اس لیے کر رہے ہیں تا کہ اب آپ در بدر جانے کی بجائے گھر بیٹھے اپنا علاج خود کریں اس باب میں بخار جیسے موذی مرض سے نجات کے لیے اذکار و اوراد بیان کیے گئے ہیں یہ وظائف میرے تجربات کے مطابق اس مرض کے علاج میں انتہائی تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ آیت نمبر 69

قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾

اگر کوئی یہ آیت لکھ کر بخار کے مریض کے گلے میں ڈالے گا تو اس کا بخار اتر جائے گا۔

بخار کے دفعیہ کا ایک مجرب عمل: بخار کی بیماری بعض اوقات انسانی زندگی پر انتہائی مہلک اثرات مرتب کرتی ہے۔ اگر یہ مرض بگڑ جائے تو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے اگر کوئی مریض بخار کی بیماری سے تنگ آ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ یہ آیت 3 دن کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی تین دن بخار کے مریض کو پلائے ان شاء اللہ بخار اتر جائے گا۔ سُوْرَۃُ الدُّخَانِ آیت: 11-12

یَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

باری کا بخار: اگر کوئی مریض باری کے بخار کا شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ آیات صبح شام پڑھے ان شاء اللہ اس بیماری سے چھٹکارا پائے گا۔

سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ آیت نمبر 88-89

وَ قِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

ان آیات مجیدہ کو 111 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لے۔

چوتھیا بخار: اگر کسی کو ہر چوتھے دن بخار ہوتا ہو تو یہ آیات لکھ کر اس مریض کے بازو پر باندھ دیں تو نہ صرف یہ کہ اس عمل کی برکت سے بخار ختم ہو جائے گا بلکہ آئندہ بھی بخار سے بچا رہے گا۔

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ آیت نمبر 32,31

وَ لَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْــٴَـسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَ لَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

عمل کو مزید قوی کرنے کے لیے ان آیات کو سو، سو دفعہ صبح شام پڑھ کر مریض پر دم بھی کیا جائے۔

سورۃ الم نشرح کا گنڈا: یہ بخار کا بہت ہی مجرب گنڈا ہے سورۃ الم نشرح میں نو کاف آتے ہیں۔ نو عدد کچے دھاگے لیں ہر دھاگے پر سورۃ الم نشرح ایک بار پڑھ کر گرہ لگائیں جب تمام دھاگوں پر گرہ لگ جائیں تو اس گنڈے کو عورت ہو یا مرد اُسکے دائیں بازو پر باندھ دیں بفضل خدا بخار سے شفا ہوگی۔

باری کے بخار کے لیے: اگر کسی کو باری کا بخار ہوتا ہو تو ایسے مریض کے سینے پر کسی چیز سے بلا سیاہی یا اللہ اور یا محمد ﷺ لکھیں اور پھر نیچے حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان، حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین لکھ دیں ان شاء اللہ دو یا تین بار لکھنے سے باری کا بخار دور ہوگا۔

پرانا بخار ختم ہو: یہ عمل قابل احترام امام دیربی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل انہوں نے کبار علماء سے حاصل کیا ایسا مریض جس کا بخار بہت پرانا ہو گیا ہو اور جانے کا نام نہ لیتا ہو تو ایسے مریض کی پشت پر انگشت شہادت سے اذان اور اقامت لکھ دیں بفضل خدا اس عمل سے پرانے سے پرانا بخار ختم ہوگا۔

سردی کے بخار کا مجرب نقش: اگر کسی کو بخار آتا ہو اور سردی بھی بہت لگتی ہو تو ایسے مریض کے لیے اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے اُس کے بازو پر باندھ دیں بفضل خدا جاڑے کا بخار نہیں ہوگا اور شفا نصیب ہوگی مجرب نقش ہے۔

۷۸۶

۵۲۷	۵۳۳	۵۲۹
۵۲۸	۵۲۶	۵۲۴
۵۲۳	۵۲۰	۵۲۵

ہر قسم کے بخار کے لیے: یہ آیت مبارکہ ہر قسم کے بخار کے لیے بہت ہی مجرب المجرب ہے۔ اس آیت مبارکہ کو لکھ کر بخار والے کے گلے میں ڈال دیں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانَ آیت: 200)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

فلاں بن فلاں کا بخار جاتا رہے (فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھنا چاہیے۔)

بخار کا آسان علاج: اگر کسی کو بخار ہو تو یَا اَللّٰهُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰهُ یَا غَفُوْرُ 3 بار لکھ کر بازو پر باندھ لیں ان شاء اللہ بخار دفع ہوگا۔ اور شفا نصیب ہوگی۔

باب (43)

سردرد کا علاج

پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

علامہ اقبالؒ

سردرد کا علاج

بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر انسان کو لاحق ہو جائے تو اسکی زندگی بدمزہ ہو جاتی ہے سردرد کی بیماری کہنے کو ایک چھوٹی سی بیماری ہے جسکا علاج عموماً لوگ خود ہی کرلیا کرتے ہیں لیکن اگر یہی بیماری خدانخواستہ بگڑ جائے تو زندگی کی تمام رعنائیاں بے کیف ہو کر رہ جاتی ہیں۔ سردرد کے مرض میں روحانی علاج انتہائی موثر ثابت ہوتا ہے مخلوق خدا کو فیض عام پہنچانے کے لیے ان وظائف کو بیان کر رہا ہوں جو اسکی بیماریوں میں انتہائی موثر ثابت ہوئے ہیں۔

دردسر کا ایک موثر علاج: اگر کوئی کسی سردرد کے مریض پر یہ آیات پڑھ کر دم کرے اور کاغذ پر لکھ کر اس کے سر پر باندھے گا تو درد ختم ہوگا۔ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ آیت نمبر (1-6)

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ آیات تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کریں درد ختم ہوگا۔

دردسر کا مکمل خاتمہ: اگر کوئی مریض دردسر سے اس طرح نجات پانا چاہے کہ اسکو دوبارہ کبھی یہ مرض نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس مرض سے مکمل نجات پانے کے لیے اس عمل کو بروئے کار لائے انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے زندگی میں دوبارہ کبھی اس مرض کا شکار نہ ہوگا۔ طریقہ عمل درج ذیل ہے۔

چینی کی پلیٹ پر ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کے دن مشک وزعفران کے ساتھ ان آیات کو لکھ کر پانی میں گھول کر پی لے۔ سُوْرَۃُ یٰسٓ آیت: 1-8

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

علاج کو موثر کرنے کے لیے 7 شب جمعہ ان آیات کو نماز عشاء کے بعد 100 مرتبہ تلاوت کرے۔

دردِ سر سے فوراً شفا: اس آیت مجیدہ کو 100 دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے کہ دردِ سر فوراً رک جائیگا۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ آیت نمبر 91 فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

سر درد اور چکر آنے کا علاج: اگر مریض کو سر درد کے ساتھ ساتھ چکر بھی آتے ہوں تو یہ عمل انتہائی موثر اور تیر بہدف ہے۔ یہ عمل بھی میرے خاص الخاص تجربات میں سے ہے میں جب بھی اس کو بروئے کار لایا ہوں اسکو انتہائی موثر پایا ہے عمل کرنے کے تھوڑی دیر بعد ہی مریض بھلا چنگا ہو کر پر سکون ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ باوضو ہو کر ان آیات مجیدہ کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ 72-71

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۚ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۚ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

سر درد اور ہر قسم کے درد کا فوری علاج: یہ عمل میرے روز مرہ کے معمولات میں سے ہے اس عمل کی خوبصورتی یہ ہے کہ درد آپ کے آگے آگے بھاگتا پھرتا ہے آخر جسم سے نکل جاتا ہے۔ یہ سر درد ہی نہیں بلکہ جسم میں کہیں بھی درد ہو فوری درد ختم ہو جاتا ہے۔ طریقہ: سانس روک کر درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر اگر مریض عورت ہو تو وہ اپنا ہاتھ رکھے۔ 3 بار بَيْنَهُمْ بَيْنَهُمْ لکھیں درد فوراً ختم ہوگا یا کسی اور جگہ منتقل ہو جائے گا درد جدھر جائے ادھر لکھنا شروع کر دیں انشاءاللہ تھوڑی دیر میں ہی قسم کا درد ختم ہوگا۔

سورة الناس کا آسان دم: سر درد کے لیے بہت مجرب دم ہے اور کوئی بھی کر سکتا ہے مریض کے ماتھے کو اس طرح پکڑیں کہ داہنی کنپٹی پر آپ کا انگوٹھا اور بائیں کنپٹی پر شہادت کی انگلی آئے۔ اب 7 بار سورة الناس پڑھ کر پہلی پھونک ماریں اسی طرح دوسری پھونک اور آخر میں تیسری پھونک ماریں انشاءاللہ سر درد ختم ہوگا۔

سر درد کے خاتمے کا مجرب ترین عمل: سر درد کسی بھی قسم کا ہو یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے سر کو پکڑ کر چار قل تین تین بار پڑھ کر پھونکیں۔ ہر قل سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھیں اور اول آخر تین تین بار درود شریف بھی ضرور پڑھیں انشاءاللہ فوری سر درد بند ہوگا۔

سر درد کا مجرب نقش: اگر کسی کو سر درد ہو تو اس نقش کو لکھ کر درد کی جگہ پر باندھیں بفضل خدا فوری آرام ہوگا۔

	محمد			
محمد	٨	١	٦	محمد
	٣	٥	٧	
	٤	٩	٢	
		محمد		

دردِ شقیقہ کا مجرب عمل:

آدھے سر کا درد بہت نامراد اور شدید تکلیف کا باعث ہوتا ہے اگر کسی کو بھی آدھے سر کا درد ہو تو ذیل کا عمل بہت مجرب ہے۔ اس کے لیے چھری سے زمین پر ابجد ہوز حطی لکھیں اور پھر چھری کو ہر حرف پر رکھ ایک ایک بار سورة فاتحہ پڑھتے جائیں اور سر درد جھاڑتے جائیں۔ عمل کو الف سے شروع کریں انشاءاللہ آخری حرف پر جانے سے پہلے ہی دردِ شقیقہ ختم ہوگا بہت مجرب ہے۔

آدھے سر کا مجرب نقش:

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو تو اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھ کر سر پر باندھیں بفضل خدا شفا ہوگی۔

٧٨٦

ا	ل	ل	ہ
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦

سر درد اور چکر آنے کا علاج:

اگر کسی کو آدھے سر یا تمام سر میں درد بہت تیز ہو اور چکر بھی آتے ہوں اس نقش مبارک کو موم جامہ کر کے سر میں باندھ لیں بفضل خدا فوری شفا ہوگی۔

٧٨٦

٧ یامحمد ٣٧
یادافع البلیات

دردِ سر کا عجیب عمل: اگر کسی کو آدھے سر یا تمام سر کا درد تو یہ عمل بہت ہی طلسماتی اثرات رکھتا ہے اور فوری طور پر درد غائب ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو 11 بار پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ تین دن کے اندر ہر قسم کا سر درد غائب ہوگا مجرب ہے۔

عمل: کالی چڑیا کلپڑی کالا پھل کھائے
برکت محمدؐ صاحب سے آدھا سیسی جائے

سر درد کا طلسم: سر درد کے خاتمے کا یہ عجیب و غریب طلسم ہے جس سے فوری سر درد کو آرام آتا ہے اس طلسم کو لکھ کر سر پر باندھیں دردِ سر فوری ختم ہوگا مجرب ہے۔

١١ ١٩ ٧٩ ٩١١ ٩١ ١١ صلعا

١٣ ٩١ ٩١ ١ ط ط ١١

باب (44)

امراضِ چشم کے اعمال

لیہ تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہُو
لوں لوں دے مُڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجّاں ہُو
اِتیاں ڈٹھیاں صبر نہ آوے، ہور کتے وَل بھجّاں ہُو
مرشد دا دیدار ہے باہُو مینوں لکھ کروڑاں حجّاں ہُو

اے کاش! یہ میرا بدن صرف آنکھیں ہوتا اور میں اپنے مرشد کا دیدار کرتے کبھی سیر نہ ہوتا بلکہ میرے رونگٹوں کی بنیاد میں لاکھوں کی تعداد میں آنکھیں ہوتیں ایک کھولتا اور ایک بند کر لیتا۔ اتنی بار دیکھ کر بھی میری پیاس نہ بجھتی تو پھر میں بھلا اور کس طرف دیکھتا۔ مرشد کا دیدار تو اے باہُو! میرے لیے کئی لاکھ کروڑ حج کے برابر ہے۔

سلطان باہُو

امراضِ چشم کے اعمال

نظر کی کمزوری اور آنکھوں کی بیماریاں: اللہ پاک کا بے پناہ کرم ہوتا ہے اس انسان پر کہ جسکے اعضا سالم تندرست ہوں۔ امراض و آلام کی وجہ سے دیکھا گیا ہے کہ اکثر انسان اپنے اعضائے بدن کی قوتوں سے محروم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ انسانی زندگی کو رنگینیِ دنیا کی لذت سے آشنائی کی قوت بصارت کی بدولت نصیب ہوتی ہے۔ اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہو جائے کہ اسکی نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے جس سے اسکی بینائی میں کمی واقع ہو جائے گی۔ تو اس بصارت کو آخری دم تک قائم رکھنے کے لیے ان آیات کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔ سُوْرَۃُ النُّوْرِ آیت: 39-40

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰـىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھیں۔ اور تھوڑے سے پانی پر دم کر کے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی 66 مرتبہ ان آیات کی پڑھائی کر کے پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں اور 40 یوم تک اس عمل کو بلا ناغہ جاری رکھیں نظر کی کمزوری رک جائے گی اور بینائی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تا دمِ مرگ قائم رہے گی۔

امراضِ چشم کا علاج: جو عمل میں اب ہدیہ قارئین کر رہا ہوں یہ میرا خاص صدری عمل ہے جسکو میں نے جملہ امراضِ چشم میں انتہائی موثر پایا ہے اگر آپ کسی بھی قسم کی آنکھ کی بیماری میں مبتلا ہوں تو میرا آپ کو مشورہ ہے کے آپ اس عمل کو ضرور آزمائیں، بالخصوص ایسے مریض جنکی آنکھیں دکھنے پر آگئی ہوں اور سرخ بھی ہو گئی ہوں تو عمل یہ ہے کہ 3 دن تک ہر نماز کے بعد یہ آیات مجیدہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آنکھوں پر پانی پھر لے انشاءاللہ چند دنوں کے اندر ہی آنکھیں مکمل طور پر شفایاب ہو جائیں گی۔ آیات سُوْرَۃُ سَبَا آیت: 10-11

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

حضرت امیر المومنینؓ کو ایک شخص نے خواب میں دیکھا جس کی آنکھوں سے بہت کم دکھائی دیتا تھا تو آپؓ نے

فرمایا کہ: عناب کو پیس کر آنکھوں میں لگایا کرو۔ اس نے ایسا ہی کیا تو اس کی آنکھوں کی روشنی بہت جلد ٹھیک ہو گی۔

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ: ایلوا، مرکی، کافور مساوی وزن لے کر پیس کر اور کپڑے میں چھان کر کے آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کا درد بھی جاتا رہتا ہے اور یہ ایک مقوی سرمہ بھی ہے۔

ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے کسی نے آنکھوں کے مرض کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ: چدوار اور کافور برابر لے کر سرمہ تیار کر کے استعمال کرو اس لیے کہ یہ سرمہ آنکھوں کے امراض کے لیے بہت مفید ہے اور نسخہ نہ صرف دفع درد چشم ہے بلکہ اس سے آنکھوں اور دل کو قوت بھی پہنچتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ: آنکھوں کی پتلیوں میں جو سفیدی آجاتی ہے اس کے دفع کرنے کیلئے دہانہ فرنگ پیس کر لگانا بہت ہی نافع ہے۔ اگر کوئی یہ آیت ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے یہ انگلی آنکھوں پر پھیر دے گا تو آنکھ کی بصارت میں کمی نہ ہو گی بلکہ اس میں اضافہ ہو گی۔ (سورۃ ق آیت نمبر 22)

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

نظر کی کمزوری دور ہو: اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہو جائے کہ اس کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس سے اس کی بینائی میں کمی واقع ہو جائے گی تو اس بصارت کو آخر دم تک قائم رکھنے کیلئے ان آیات کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔

صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کر کے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی 66 مرتبہ ان آیات کی پڑھائی کر کے پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں اور 40 یوم تک اس کو بلا ناغہ جاری رکھیں اس کی نظر کمزور ہونا ختم ہو جائے گی اور اس کی بینائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدت تک قائم رہے گی اور اس عمل کو سال بھر میں ایک یا دو مرتبہ کر لینا انتہائی مفید ہو گا۔

(سُوْرَةُ يُوْسُف آیت نمبر 91 تا 93)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۚ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

بینائی ہمیشہ قائم رہے: انسانی زندگی میں سکون و قرار کیلئے آنکھوں کی بینائی کا آخری دم تک قائم رہنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ زندگی کیلئے تمام امور کا تعلق آنکھوں کی بصارت ہی سے وابستہ ہے۔ آخری عمر میں اگرچہ بینائی کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کی جائے تو بینائی آخری دم تک قائم رہے گی ان ناموں کو روزانہ ہر فرض نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر دم کر کے انہیں آنکھوں پر پھیرے اور دل میں اللہ تعالیٰ سے آنکھوں کی بصارت کی قائم دائم رکھنے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی برکت سے بصارت کو آخری دم تک قائم رکھے گا۔ منقول ہے کہ اگر کسی کی نگاہ میں ضعف آ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سادہ سرمے اور سونف کے عرق میں کھرل میں ڈال کر پیس کر اور 300 مرتبہ ان ناموں کو پڑھ کر سونف کے عرق پر دم کرے پھر اس دم شدہ عرق کو سرمے میں ڈال کر سرمہ تیار کرے ایسے سرمے کو استعمال کرنے سے ضعف بصارت اللہ کی مہربانی سے دور ہو جائے گی۔

يَا سَلَامُ يَا نُوْرُ يَا بَصِيْرُ

آنکھوں کی درد کی شفایابی کا نسخہ کیمیا: مندرجہ ذیل عمل کی جو آدمی پابندی کرے، اگر اس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو انہیں افاقہ ہو جائے گا اور اگر تندرست ہوں تو اسے آنکھوں کی کبھی تکلیف نہ ہو گی۔ بسم اللہ شریف سمیت یہ آیت ہر نماز پر فرضوں کے بعد سات بار پڑھ کر انگوٹھوں کے ناخنوں پر دم کریں اور انگوٹھے دونوں آنکھوں پر پھیر لیں۔ سُوْرَةُ يُوْسُف آیت: 27-28

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۚ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اپنی اور اپنے خاندان کی آنکھوں کی مستقل حفاظت: اپنی آنکھوں کو کمزوری اور بیماری سے بچانے کے لئے نیز بچوں کو نظر کی کمزوری یا آنکھوں کی مختلف بیماریوں سے بچانے کے لئے ایک کام کر لیں۔ زندگی بھر کے لئے کام آئے گا۔ 1۔ گھر میں خالص سرمہ منگوا کر رکھیں اور خود بھی روزانہ سرمہ لگانے کی سنت زندہ کریں اور بچوں کو بھی اس سنت کے زندہ کرنے کی ترغیب دیں۔ اول تو سرمہ کو اس نیت سے استعمال میں لانا کہ حضور اقدسؐ کی سنت ہے۔ یہی ہماری آنکھوں کو برکات و انوار سے معمور کرنے کیلئے کافی ہے۔ لیکن اس میں آپ نے ایک کام اور کرنا ہے جو اسے **نور علی نور** کر دے گا۔ ایک ٹوپی والا لونگ لیکر اُس پر یہ آیت کی تلاوت کریں۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ آیت: 35

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۚ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۚ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ۚ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

پوری آیت 21 بار دم کر کے یہ لونگ سرمہ دانی میں رکھ دیں اور اسی سرمہ دانی میں سے گھر کے سب لوگ سرمہ لگایا کریں۔ مہینہ گذرنے کے بعد ایک اور لونگ لے کر اس پر یہی دونوں آیات پڑھ کر سرمہ دانی میں ڈال دیں اور پہلا لونگ نکال لیں۔ انشاء اللہ یہ عمل نہ صرف آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا، بلکہ اگر گھر میں کسی کی بینائی کمزور ہو گئی ہے تو کچھ عرصے میں اس کی عینک بھی اتروا دے گا۔ اعتقاد اور عمل کی پابندی شرط ہے۔

آنکھوں کی پھنسی کا علاج: آنکھوں کے کناروں پر ایک دانہ نما سرخ پھنسی نکل آتی ہے جو بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور بعض اوقات ایک کے بعد ایک نکلتی آتی ہے جو بہت پریشانی کا باعث بن جاتی ہے اس کے درج ذیل آیت کو صبح دوپہر شام گیارہ بار پڑھ کر دم کریں اگر خود دم کرنا ہو تو پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کریں اور اُسے پھر پھنسی پر لگائیں۔ بفضل خدا جلدی شفا ہوگی۔ سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت آیت 79:

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

دردِ چشم ختم ہو:
اگر کسی کو آنکھوں میں درد ہو تو اس نقش کو زعفران سے چینی کی پلیٹ میں لکھیں پھر اس میں تھوڑا شہد خالص ڈال کر حل کریں پھر دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں ڈالیں انشاء اللہ چند بار ڈالنے سے آنکھوں کے درد سے آرام ہوگا۔

حم	عسق	حم
حم	عسق	حم
حم	عسق	حم

برائے آشوبِ چشم: دفع آشوب چشم کے لیے اِس آیت پاک کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اول آخر تین بار درود شریف پڑھیں پھر اس دم شدہ پانی سے آنکھوں کو دھوئیں انشاء اللہ چند بار دھونے سے آنکھوں کو شفا ہوگی۔ عمل: سُوْرَۃُ یُوْسُفَ آیت: 93

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا

دن یا رات کو نظر نہ آئے: یہ آنکھوں کی ایسی بیماری ہے جس میں بعض لوگوں کو دن میں ٹھیک نظر آتا ہے لیکن رات میں نظر نہیں آتا ہے ایسے لوگوں کو شب کور کہا جاتا ہے اس کے برعکس کچھ لوگوں دن میں کم یا نظر نہیں آتا اور رات کو ٹھیک نظر آتا ہے انہیں روز کور کہا جاتا ہے اب اگر مریض شب کور ہے تو رات کو سوتے وقت سرمہ پر سورۃ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم ملا کر سات بار پڑھ کر سرمے پر دم کرے اور سونے سے پہلے لگائے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں لگائے اور اگر مریض روز کور ہو تو نماز فجر کے بعد یہی عمل کرے۔ بفضل خدا اس عمل کی برکت سے چند دنوں میں شب کوری یا روز کوری کا خاتمہ ہوگا اور ہمیشہ کے لیے شفا نصیب ہوگی۔

سرخ دکھتی آنکھیں: اگر کسی کی آنکھیں دکھ رہی ہوں اور سرخ بھی ہوں تو ذیل کا عمل بہت نافع ہے سورۃ فاتحہ 41 بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۃ فاتحہ کی برکت سے آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ چند دنوں میں ختم ہو جائے گی اس عمل کو آنکھیں ٹھیک ہونے تک کرتے رہیں۔

امراض چشم سے محفوظ رہنے کا عمل:
اگر کوئی آنکھوں کی بیماروں سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو روزانہ کسی بھی وقت یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ 300 بار اول آخر 11 بار درود شریف پڑھنے سے ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں سے حفاظت ہوگی۔

باب (45)

ناک، کان، گلہ کے امراض

آپ نہ کھیں مینوں شد کھیں ڈونگے فکراں
پائی لیر پرانی وانگوں مینوں ٹنگ کھیں وچ کِکراں

جہناں دُکھاں وچ دلبر راضی اُنہاں توں سکھ وارے
دُکھ قبول محمد بخشا راضی رہن پیارے

میاں محمد بخش

ناک، کان، گلہ کے امراض

ناک، کان اور گلہ کے امراض میں روحانی علاج انتہائی موثر اور سودمند ہے۔ میرے پاس ایسے سینکڑوں لوگ آتے جو ان امراض کے علاج پر ہزاروں روپے خرچ کر چکے تھے لیکن صورتحال یہ تھی کہ

"مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی"

اس باب میں ان اوراد و وظائف کو بیان کیا جائے گا جن کو میں نے انتہائی موثر اور زود اثر پایا ہے۔

کان کا درد دور کرنے کے لیے انتہائی موثر عمل: کان کا درد دور کرنے کے لیے روغن یاسمین یا روغن بنفشہ پر سات مرتبہ حسب ذیل آیات کو پڑھ کر دم کریں اور مریض کے کان میں ڈالیں۔ دعا پڑھنے کے پہلے اور آخر تین تین بار درود شریف کو بھی پڑھ لینا چاہیے اور آیات پڑھنے کے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو بھی ضرور پڑھ لیں اس طرح تو ایسا کرنے سے انشاءاللہ کان کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ آیت:59-60

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾

کان کے درد کا انتہائی مجرب علاج:

1۔ اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکایا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ آیت:30-31

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾

2۔ جس کے کان میں درد ہو اس کو اسم باری تعالیٰ یَا سَمِیْعُ 21 مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

3۔ کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ آیت:92-93

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

4۔ اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت قلعی شدہ تانبے کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر شہد سے دھو کر وہ شہد آگ پر پکایا جائے اور پھر اس کے کان میں ڈالا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا نہایت مجرب ہے۔

سُوْرَۃُ هُوْدٍ آیت:40-41

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾

5۔ عمر بن ثابت سے مروی ہے کہ ایک شخص کے کان کے اندرونی حصہ میں مچھر گھس گیا جس کی تکلیف سے وہ دن رات پریشان رہنے لگا اور اس کا سکون جاتا رہا۔ اس کی یہ کیفیت دیکھ کر ایک صحابیؓ نے ارشاد فرمایا کہ تین مرتبہ یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ڈالو، انشاءاللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ وہ یہ آیت یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ آیت:57

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾

نزلہ و زکام کا موثر علاج:

1۔ اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو 11 مرتبہ یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ آیت:41

مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

2۔ 3 مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے، تو انشاءاللہ اچھا ہو جائے گا۔

حلق کی خراش اور درد دور کرنے کا علاج:

1۔ حلق کی خراش اور درد کے لیے 101 بار یہ آیت گائے کے مکھن پر دم کر کے حلق کے اندر لگائیں اور اسی آیت کو 7 بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے: سُوْرَۃُ التَّوْبَةِ آیت:75

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

2۔ حلق کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

3۔ یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُغِيْثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

گردن کا درد دور کرنے کا شافی علاج:

1۔ گردن کے درد کے لیے یہ آیت کسی کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے مفید ہے۔

سُوْرَةُ سَبَا آیت:19-20

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾

2۔ بعد نماز فجر 41 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى آیت:22

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

ناک کی بیماری کا علاج: اگر کوئی 21 دن یہ آیات 21 دفعہ تلاوت کرکے ناک کے مریض پر دم کرے گا تو انشاءاللہ ناک کی ہر قسم کی تکلیف دور ہوں گی۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت نمبر 29-30

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

بہرے پن سے نجات: اگر کوئی بہرے کے کان پر ہاتھ رکھ کر یہ آیات پڑھے گا تو اس کا درد ختم ہوگا۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ آیت نمبر 21 تا 24

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

پرانا نزلہ زکام ٹھیک ہو: نزلہ زکام موجودہ دور کی عام بیماری ہے یہ پرانی ہو جائے تو کیرا کی شکل اختیار کرلیتی ہے پرانے نزلہ زکام کے لیے درج ذیل عمل بہت مجرب ہے۔

عمل: سرسوں کے تیل پر سورۃ ناس کو 101 بار اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور پھر یہ تیل اپنی ناک کے اوپر آہستہ آہستہ مالش کریں انشاءاللہ اس مالش سے پرانے سے پرانا نزلہ زکام چند دن میں ہی ٹھیک ہوجائے گا۔

ٹانسلو اور گلے کی گلٹیوں کا علاج: موجودہ دور کے بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے Heavy اینٹی بائیوٹک ادویات بچوں کو کھلانی پڑتی ہیں۔ جن سے ان کی صحت نہیں بنتی۔ بچے آئس کریم اور ٹافیاں وغیرہ کھاتے ہیں اور ٹانسلو کا مسئلہ عام ہے لہٰذا ایسے بچوں کو جب بھی توت یعنی شہتوت کا موسم آئے تو دل بھر کے شہتوت کھلائیں انشاءاللہ ایک سال بچے گلے کی بیماری سے محفوظ رہیں گے یا سوتے وقت اگر شربت توت سیاہ جو آج کل بازار میں عام ملتا ہے وہ چٹا دیں تو بھی بچے گلے کی بیماریوں یا ٹانسلو سے محفوظ رہتے ہیں۔ گلے کے ٹانسلو کے لیے درج ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ ٹانسلو کی بیماری سے جان چھوٹ جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. لِيَ اللّٰهُ لِيَ اللّٰهُ ، هُوَ يَوْمٌ فِي اللَّوْحِ

تھائی رائڈ گلینڈز کا علاج:

تھائی رائڈ گلینڈز کے علاج کے لیے ذیل کی آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

عمل: اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ

خنازیر کا علاج:

یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 111 بار پانی پر دم کرکے پی لیں یہ عمل لگاتار 41 دن کریں اور سورہ مجادلہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

گلے کا پھولنا:

اگر کسی کا گلہ پھولتا ہو تو اس تعویز کو لکھ کر گلے پر باندھیں اور حضرت غوث پاکؒ اور پیران عظام کی نیاز دلائیں شفا ہوگی۔

نکسیر پھوٹنے کا شرطیہ عمل:

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے تو فوری طور پر انگشت شہادت سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھتا ہوا ناک سے سر پر جائے اور یہ عمل 9 بار کریں انشاء اللہ فوری شفا ہوگی۔

نکسیر ہمیشہ کے لیے ختم:

اگر کسی کو نکسیر کا مسئلہ ہو تو اس آیت پاک کو مریض کی پیشانی پر انگشت شہادت سے لکھیں پھر تھوڑی سی ہلدی لے کر اس پر تین بار پڑھ کر دم کریں اور مریض پر بھی دم کریں اور مریض تھوڑی دیر اس ہلدی کو سونگھے اس عمل کے دو یا تین بار کرنے سے نکسیر کی بیماری سے انشاء اللہ ہمیشہ کے لیے شفا مل جائے گی اور دوبارہ کبھی نہیں ہوگی۔

سُوْرَۃُ ھُوْدِ آیت: 44

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

ناک میں پھنسی یا درد ہو: اگر کسی کی ناک میں درد یا پھنسی ہو تو اس آیت پاک کو 7 یا 11 بار پڑھ کر پھونکیں درد سے فوری نجات ہوگی یہ آیت جسم میں کہیں بھی درد ہو شفا دیتی ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا۝

کان اور دانتوں کے درد سے نجات:

بعض اوقات کانوں کی وجہ سے دانتوں میں یا دانتوں کی وجہ سے کانوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے یا کانوں میں پیپ جاری ہو جاتی ہو وہ بھی اس عمل سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن اگر چھینک آنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ

پڑھنے کا معمول بنا لے اس کی برکت سے وہ انشاء اللہ کانوں اور دانتوں کے امراض سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

باب (46)

دانتوں کے امراض

چوراں نوں توں قطب بنایا میں بھی چور اچکا
جس در جاواں دھکے کھاواں بک تیرا در تکا

آپ چوروں کو قطب بنا دیتے ہیں میں بھی چور اچکا ہی ہوں۔ میں جس دروازے پر دستک دیتا ہوں وہاں سے دھکے دے کر نکال دیا جاتا ہوں۔ مجھے اب صرف آپ ہی کے در سے اُمید ہے۔

میاں محمد بخشؒ

دانتوں کے امراض

دانتوں کی انسانی جسم میں بہت اہمیت ہے۔ دانت کا درد پورے جسم کو اذیت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اکثر اطباء اور حکماء بھی دانت درد کا فوری علاج کرنے میں عاجز نظر آتے ہیں۔ خاکسار کے پاس بفضل تعالیٰ ایسے بہت سے مجرب روحانی اعمال ہیں جن کو بروئے کار لا کر نہ صرف یہ کہ دانت کا درد فوری طور پر رک جاتا ہے بلکہ ان عملیات اور اوراد کی برکات سے دانتوں کے امراض سے مستقل نجات بھی مل جاتی ہے۔

دانتوں میں کبھی درد نہ ہو: میرے پاس بے شمار لوگ دانتوں کے امراض لے کر آتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ دانت یا داڑھ کا درد نا قابل برداشت اور بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جو لوگ یہ چاہتے ہوں کہ ہمیشہ کے لیے دانتوں کے امراض اور درد سے محفوظ رہیں اُن کے لیے ذیل کا عمل بہت ہی مجرب المجرب ہے بے شمار لوگوں نے اس پر عمل کیا اور وہ آج دانتوں سے متعلقہ تمام تکالیف اور درد سے محفوظ ہیں۔ **عمل:** طریقہ یہ ہے کہ آپ وتر کی نماز میں پابندی سے یہ سورتیں اس طرح پڑھیں وتر کی پہلی رکعت میں سُوْرَةُ النَّصْرِ دوسری میں سُوْرَةُ اللَّهَبِ اور تیسری میں سورة اخلاص پڑھا کریں انشاء اللہ اِن سورتوں کی برکت سے ساری عمر آپ کو دانت یا داڑھ درد نہیں ہوگا۔

دانتوں کے درد کا منفرد عمل: اِس عمل کو امام دیربی اور بے شمار علما کرام اور عاملوں نے بیان کیا ہے اور میں نے بھی کئی بار اِس کو استعمال کیا ہے اور ہمیشہ بے فائدہ مند پایا ہے۔ **عمل:** امام دیربی فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ایک شخص دانتوں کے درد کا دم کرتا تھا۔ بے شمار لوگوں نے اُس سے دم کے بارے میں پوچھا لیکن اُس نے ہمیشہ بتانے سے گریز کیا۔ لیکن زندگی کے آخری ایام میں جب بستر مرگ پر تھا تو کاغذ قلم منگوا کر یہ عمل لکھوایا کہ میں یہ عمل کرتا تھا۔

الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. اُسْكُنْ بِكٓهٰيٰعٓصٓ. ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا. اُسْكُنْ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ. اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

دانت درد فوری رک جائے: اگر کسی کو دانت درد شدت سے ہو رہا ہو تو شہادت کی انگلی سے رخسار پر درد والے دانت کی جگہ پر لکھیں درد فوری رک جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُّوْحِكَ وَكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى

ہر درد میں شفا: درج ذیل آیت میرے روزمرہ کی معمول میں سے ہے میں عرصہ دراز سے جسم میں کسی بھی جگہ درد یا دانت درد میں اس آیت کو پڑھ کر دم کرتا ہوں اور درد بند کرنے میں یہ آیت لاجواب ہے۔ آپ 3 تا 7 یا 11 بار پڑھ کر دم کریں گے تو انشاء اللہ درد بند ہوگا۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

دانت درد کو باندھ دیں: مری میں دانت درد کے لیے جو عمل میں سب سے زیادہ استعمال کرتا تھا اور دانت درد کو کیل دیتا تھا بلکہ یہ دانت درد کا چلتا ہوا دم ہے فوری اثر کرتا ہے۔

عمل: اگر دانت یا داڑھ میں درد ہو تو زمین پر یا ریت پر جو پاک صاف ہو ابجد ہوز حطی لکھیں اور پھر چاقو چھری یا لکڑی وغیرہ سے پہلے حرف الف پر رکھیں اور سورۃ فاتحہ پڑھنی شروع کر دیں مریض کو تاکید کریں کہ وہ اپنی درد والی جگہ پر انگلی رکھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد مریض سے پوچھیں کہ درد گیا کہ نہیں۔ اگر آرام نہ آیا ہو تو اگلے حرف ب پر لکھ کر پھر سورۃ فاتحہ پڑھیں اور مریض سے پوچھیں کہ درد ختم ہوا کہ نہیں اگر درد بدستور ہو رہا ہو تو اگلے حرف ج پر اسی طرح کریں انشاء اللہ آخری حرف پر جانے سے پہلے پہلے مریض کو افاقہ ہوگا اور دانت درد کو آرام ہوگا۔

داڑھ درد کا علاج: داڑھ (دانت) درد کے لیے ایک لوہے کی کیل لیں اس پر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر درد والی داڑھ پر لگائیں اس طرح یہ عمل سات بار کریں پھر اس کیل کو کسی درخت میں ٹھونک دیں درد بفضل خدا ختم ہوگا ہر بار بسم اللہ شریف بھی ساتھ پڑھیں۔

دانت خراب نہ ہو: اب میں ایک ایسا عمل بتانے جا رہا ہوں اگر آپ اس کو اپنا معمول بنا لیں تو ساری عمر دانتوں کی تمام جملہ تکالیف سے محفوظ رہیں گے اور دانت کبھی بھی خراب نہیں ہوں گے۔

عمل: نماز فجر کے بعد ہر روز اِس آیت شریف کو 21 بار دونوں رخساروں پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے سے ساری عمر دانت خراب نہیں ہوتے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ.

دانت ہمیشہ صاف رہیں: اگر دانتوں پر زرد تہہ جمی ہو یا داغ پڑے ہوں یا میل صاف نہ ہوتی ہو تو ہر روز صبح مسواک یا ٹوتھ برش پر 9 بار پڑھ کر اگر دانت صاف کریں گے تو دانت بالکل صاف اور سفید ہو جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے۔ **عمل:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ 9 بار روزانہ

ماس خورے کا علاج: جو لوگ زیادہ گوشت خوری کرتے ہیں وہ اکثر مسوڑھوں کی بیماری ماس خورے میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس بیماری میں دانتوں اور مسوڑھوں سے گندہ خون آتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے لہٰذا ایسے

مریضوں کے لیے ذیل کا عمل بہت شفاء بخش ہے۔

عمل:

اس نقش کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر اس پانی سے 11 دن کلیاں کریں یہ عمل روزانہ صبح 11 روز تک کریں بفضلِ خدا ماس خورہ ختم ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ف
ف
ف
ف
ف

دانت درد کا دم: اگر دانتوں میں تیز درد ہو رہا ہو تو 11 بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دانت پر دم کریں یا سورۃ فاتحہ 41 بار پڑھ کر درد والے دانت پر دم کریں بفضل خدا دانت درد بند ہوگا۔

بچوں کے دانت بغیر درد کے نکلیں:

۳	۷۸۶	۷
	۶ ۳	
	۹ ۲	
۹		۸

بہت سارے بچے جب دانت نکالتے ہیں تو اُن کو بہت زیادہ درد ہوتا ہے تو اسے بچوں کے گلے میں یہ تعویز لکھ کر ڈال دیں انشاء اللہ بچہ دانتوں کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

سوتے وقت دانت پیسنا: جو بچے یا بڑے کسی بھی وجہ سے جاگتے ہوئے یا سوتے ہوئے اپنے دانت پیستے ہو تو اس عمل کی بدولت اس مرض سے چھٹکارا پائیں گے۔ **عمل:** خالص شہد لے کر اُس پر سورۃ فاتحہ 41 بار، سورۃ اذا جاء 41 بار اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر پھونکیں پھر یہ شہد دن میں چند بار مریض کو چٹائیں انشاءاللہ مریض دانت پیسنے سے باز آئے گا۔

دانتوں کا درد فوری ختم: اگر کسی کو شدید دانت درد ہو تو اُس کی انگلی دانت پر رکھوا کر آپ سورۃ انعام کی آیت نمبر 67 کو 11 بار پڑھ کر آخر میں فلاں بن فلاں کہہ کر دم کریں گے تو فوری دانت درد بند ہوگا۔

دانت درد غائب کرنے کا عمل:
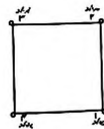
اگر کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ عمل اسطرح کیا جائے اول گوشے میں پہلے چھری گاڑے اور دبا کر کہے الٰہی بحرمت حضرت عثمانؓ بن عفان۔ اور چھری کو اُس گوشہ میں خوب دبائے اور مریض سے کہیں کہ وہ اپنا دانت مضبوطی سے پکڑے ایک کے بعد دوسرا، تیسرا آخر درد بند ہوگا۔

باب (47)

سینے اور دل کے امراض

دل دریا سمندروں ڈونگھے ، کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے ، وچے جھیڑے ، وِچے ونجھ مُہانے ہو
چوداں طبق دِلے دے اندر عشق تمبو وانگن تانے ہو
جو دِل دا محرم ہووے باہُو، سوئی رب پچھانے ہو

دل کا دریا تو سمندروں سے بھی گہرا ہوتا ہے اس کے بھید کوئی نہیں جان سکتا۔ کیوں کہ اس کے اندر سچائی کے بیڑے بھی ہوتے ہیں جھگڑے جھگیڑے بھی ہوتے ہیں۔ چپو اور ملاح بھی ہوتے ہیں اسی دل میں چودہ طبق بھی ہوتے ہیں اور عشق بھی اسی میں خیمہ زن ہوتا ہے۔
اے باہو! جو اس دل سے آشنا ہو وہی خدا پہچان سکتا ہے۔

سلطان باہوؒ

سینے اور دل کے امراض

انسانی زندگی کا دارومدار دل پر ہے دل کے امراض بہت حساس ہوتے ہیں۔ امراض دل کے علاج میں معمولی سی خطا بھی زندگی کے خاتمہ کا موجب بن سکتی ہے۔ اس باب میں ایسے مجربات کو بیان کیا گیا ہے جن کے فیوض و برکات سے اب تک لاتعداد لوگ امراض قلب سے مکمل چھٹکارا پا چکے ہیں۔

درد دل سے شفایابی کا اکسیر علاج: 1۔ اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر لٹکا رہے انشاءاللہ درد ختم ہو جائے گا۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَہُوَ عَلٰی نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ فَوَیۡلٌ لِّلۡقٰسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مِّنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ٥

2۔ چینی کی پلیٹ پر سورۃ الفاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلایا جائے بفضلہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

دل کی دھڑکن نارمل کرنے کے لیے: 1۔ اگر کسی کا دل تیز دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح پر لٹکایا جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُہُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ٥

2۔ آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرۃ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ (آیت نمبر 285) سے آخر سورۃ تک لکھ کر گلے میں لٹکانا دھڑکن کو دور کرنے کے لیے نہایت مجرب ہے۔

اگر کسی کو اپنا دل ڈوبتا محسوس ہو: 1۔ دل کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھنا اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلانا بہت مفید ہے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ 53

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾

درد سینہ دور کرنے کے لیے: میں پہننا بہت مفید ہے: اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ

2۔ 7 مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ تو انشاءاللہ سینہ کا درد جاتا رہے گا۔

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ

3۔ 41 مرتبہ آیت آب زمزم پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ

قلبی بیماری کا علاج: اگر کوئی شخص کسی دل کی بیماری کا مریض ہو تو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد مکان کی چھت پر جا کر 41 دن روزانہ 66 دفعہ یہ آیات پڑھے تو انشاءاللہ شفاء پائے گا آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ آیت: 63-64

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِہٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَہُمۡ فِتۡنَۃٌ اَوۡ یُصِیۡبَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡہِ ؕ وَ یَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡہِ فَیُنَبِّئُہُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۴﴾

کھانسی سے شفا: 1۔ اگر کسی کو کھانسی ہوگئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔

وَشَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ وَاٰتَیۡنٰہُ الۡحِکۡمَۃَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ٥

2۔ سورۃ الاخلاص 41 مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔ 3۔ اکتالیس بار یہ آیت پانی پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ کھانسی میں کمی ہو جائے گی۔ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ

4۔ اگر کسی کو کالی کھانسی ہوگئی ہو تو 7 دن تک 41 مرتبہ سورۃ الم نشرح پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورۃ کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔ مجرب ہے۔ 5۔ سورۃ الغاشیہ تین بار پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے کالی کھانسی ختم ہو جائے گی بہت مفید ہے۔

درد پھیپھڑہ کا خاتمہ: 1۔ پھیپھڑے کے مریض کو اَلسَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ 300 بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے۔ 2۔ سورۃ یٰسین ابتداء سے پہلے مبین تک 7 بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑے کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے بہت نافع ہے۔

دمہ کے مرض سے نجات: 1۔ دمہ کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے فائدہ ہوگا انشاءاللہ۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ آیت: 286

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾

2۔ آیۃ الکرسی لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالی جائے انشاءاللہ دمہ جاتا رہے گا۔

3۔ سورۃ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلایا جائے بہت مفید ہے

دل کے دورے کا مسنون علاج: دل کے دورے اور دل کی نالیاں بند ہوں یا دل کے تمام جملہ امراض کا مجرب المجرب عمل ہے۔ سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ میں ایک بار بیمار ہوا تو آنحضرتؐ میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو سکون اور ٹھنڈک میرے سینے میں سرایت کر گئی۔ کیا خوش قسمت لوگ تھے جنہیں آپؐ کی ذات اقدس سے آنکھوں اور سینے کی ٹھنڈک بیک وقت نصیب تھی سعد بن ابی وقاصؓ مزید فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اِسے دل کا دورہ ہے اِسے حکیم حارث کے پاس لے جاؤ حکیم کو چاہیے کہ وہ سات عجوہ کھجوریں گھٹلی سمیت پیس کر کھلا دے۔ سات عجوہ کھجوریں گھٹلیوں سمیت پیس کر نہار منہ کھانے سے انشاء اللہ ہارٹ اٹیک نہیں ہوتا یہ نبویؐ علاج جس کی صداقت میں صفر برابر بھی شک نہیں ہے۔ اس حدیث کو امام احمدؒ نے مسند میں ابو نعیمؒ نے حلیہ میں اور ابو داؤدؒ نے سنن میں روایت کیا ہے۔

ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہنے کا علاج: موجودہ دور کی بد پرہیزیوں کی وجہ سے اکثر لوگ ہارٹ اٹیک کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں بلکہ اگر کسی کو ہارٹ اٹیک ہو بھی چکا ہو تو ذیل کا عمل اکسیر اعظم کا مقام رکھتا ہے۔ یہ دعا ہر نماز کے بعد سات بار اس طرح پڑھیں کہ ہر بار پڑھتے وقت سینے پر بائیں جانب ہاتھ کی ہتھیلی سے ایک دائرہ مکمل کریں انشاء اللہ درد بھی بند ہوگا اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بھی نہ ہوگا اور اگر کسی کو ہارٹ اٹیک کا اٹیک ہوا ہوگا تو اُسی وقت شفا ہوگی۔ **عمل:** یاقَوِیُّ القادر المقتدر قونی وقلبی

دل کی بند نالیاں کھولنے کا شرطیہ علاج: ارباب علم وفن وڈاکٹرز اور حکماء اس بات سے بخوبی واقف ہیں۔ کہ انسانی جسم میں خون کا گاڑھا ہونا بہت خطرناک ہوتا ہے 40 سال کے بعد خون تقریباً ہر انسان کا خون گاڑھا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہ خون کی نالیوں اور شریانوں کو بند کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ نسخہ پچھلے کئی سالوں سے میں بھی بے شمار ہارٹ اٹیک اور دل کی نالیاں بند ہونے کے مریضوں کو بتا چکا ہوں اور اس نسخہ کی خوبی یہ ہے کہ اس کے اثرات کراماتی قسم کے آتے ہیں۔ اور ایک ماہ کے اندر ہی دل کی بند نالیاں کھل جاتی ہے۔ اور مریض دل کی تمام جملہ امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

نسخہ: 1۔ ایک کپ عرق ادرک 2۔ ایک کپ عرق لہسن 3۔ ایک کپ جوس لیموں 4۔ ایک کپ سرکہ سیب

طریقہ: اب چاروں چیزوں کو مکس کر لیں اور آگ پر رکھ دیں جب ابلنے کے بعد چار کے بجائے تین کپ رہ جائیں تو اُتار لیں ٹھنڈا ہونے پر 3 کپ خالص شہد اس میں مکس کر لیں نسخہ تیار ہیں اب 2 چمچ صبح وشام استعمال کریں انشاء اللہ ایک ماہ کے بعد دل کی بند نالیاں کھل جائے گی۔ اور آپ یا مریض دل کی تمام جملہ امراض سے محفوظ ہو چکا ہوگا۔ اس نسخہ کے ساتھ ساتھ یَا رَقِیْبُ یا حَفِیظُ 1300 بار روزانہ پڑھیں اور پانی پر سورة طارق 111 بار دم کر کے 41 دن تک پی لیں۔ بے مثال نسخہ ہے دل کے مریض بلاخوف وخطر استعمال کریں۔

باب (48)

پیٹ کے امراض

مشکل اندر مشکل بن گئی تے دُکھاں تھبوں تانے
دم مارن دی جا ناہیں سائیاں تیریاں توہیں جانے

میاں محمد بخشؒ

پڑھ کر صبح شام دم کریں چند دنوں میں شفاء ہوگی۔

ناف کا دم: یہ دم میرے روزمرہ کے تجربات میں سے ہے اگر کسی کو بھی ناف کا مسئلہ ہو تو اس کو چت لٹا کر اس کی ناف کو دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے پکڑ کر گیارہ مرتبہ یَا قَابِلِی یَا کَافِلِی یَا مُعَالِجِی بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھ کر مریض کو دم کریں اس عمل کو 3 بار کریں انشاءاللہ ناف اپنے اصل مقام پر آجائے گی لاجواب مجرب عمل ہے۔

ناف کا مجرب نقش:

اگر کسی کو ناف کا مسئلہ ہو جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں خدا کے فضل سے دوبارہ ناف کا مسئلہ کبھی نہیں ہوگا اور شفاء حاصل ہوگی انشاءاللہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ن	م	ی	ہ	م
	ی	ر	ق	
		ا		

دفع ہیضہ کے لیے:

اگر کسی کو ہیضہ ہو جائے تو اُس کے علاج کے لیے درج ذیل دعا کو 7 بار پڑھ کر مریض پر دم کریں بفضل خدا چند بار دم کرنے سے مریض کو شفا ہوگی۔

دعا: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ اِشْفِ یَارَحْمٰنُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّآءِ وَالْبَلَاءِ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِهٖ

دردِ قولنج و معدہ:

یہ عمل درد قولنج، پیٹ، معدہ اور آنتوں کے درد کے لیے بہت مفید ہے۔ زعفران کو عرق گلاب میں بھگو کر اس کی روشنائی سے آیت الکرسی لکھ کر اس کا پانی مریض کو پلا دیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

معدہ کام نہ کرتا ہو:

اگر کسی بھی وجہ سے معدہ بہت کمزور ہو گیا ہو کھانا پینا ہضم نہ ہوتا ہو پیٹ میں گرانی اور گیس بدہضمی رہتی ہو تو سورۃ الانشقاق کو 3 یا 5 بار پانی پر دم کر کے 11 یا 21 دن مریض کو دن میں 5 سے 7 بار پلائیں ہر روز نیا پانی دم کرنا ہے۔

پیٹ کے امراض

حکماء اور اطباء کا کہنا ہے کہ انسانی جسم کی بیماریوں کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ پیٹ سے ہوتا ہے میرے تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ لوگ امراض شکم کا علاج دوائیوں سے کرتے ہوئے بیماری کو اور زیادہ اُلجھا دیتے ہیں۔ جس قسم کا مرض ہو اسی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وظائف و عملیات بروئے کار لائیں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح اللہ پاک آپ کو صحت کی دولت سے بہرہ مند کرتے ہیں۔

درد معدہ سے شفایابی: 1۔ جس کے معدہ میں درد ہو اسے بعد نماز فجر 21 مرتبہ سورۃ الفاتحہ پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے۔ 2۔ سورۃ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا نہایت اکسیر ہے۔ 3۔ جس شخص کے معدہ میں درد ہو اسے 7 دن تک 3 سیاہ مرچ پر 21 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر کھلانا نافع ہے۔

پیٹ درد روکنے کے لیے: 1۔ سورۃ القصص اور سورۃ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کے لیے نہایت اکسیر ہے۔ 2۔ سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص، المعوذتین اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر پلانا قولنج کے لیے بہت نافع ہے۔ 3۔ 5 مرتبہ اسم باری تعالیٰ۔ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ، پانی پر پڑھ کر پلانا بھی قولنج کے لیے بہت نافع ہے۔

پیٹ درد سے فوری آرام: اگر کسی بھی وجہ سے پیٹ میں درد ہو تو فوری طور پر اس آیت پاک کو لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں فوری آرام ہوگا انشاءاللہ۔ وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا

شدید پیچش کا علاج:

اگر کوئی مرد یا عورت کو شدید پیچش یعنی اسہال ہوں اور خون بھی آ رہا ہو اور کسی بھی طرح بند نہ ہو رہے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ فوری طور پر اسہال سے افاقہ ہوگا اور رک جائیں گے۔

	یامصطفیٰؐ	یامحمدؐ
	یامجتبیٰؐ	
یا احمدؐ	یانبیؐ	

پیٹ درد نہ ہو: اگر کسی کو پیٹ میں درد ہو تو ذیل میں دیئے ہوئے کلمات کو 11 بار پڑھ کر دم کریں دوران دم مریض کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دائروں کی شکل میں پھیرتے رہیں۔ بفضل خدا کسی بھی قسم کا درد ہوگا فوری آرام ہوگا۔

عمل: وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ۝

رائے درد پسلی: اگر کسی مرد یا عورت کو کسی بھی وجہ سے پسلی میں درد ہو تو سورۃ یونس کی آیت نمبر ۱۲ کو 11 بار

بھوک کی کمی:

1۔ اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے۔

هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ

2۔ اسم باری تعالیٰ "یَا قَوِیُّ" تین سو بار کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔

بھوک کی زیادتی:

300 مرتبہ اسم باری تعالیٰ۔ "یَا صَمَدُ" کھانے پر دم کر کے کھلانا بھوک کی زیادتی میں فائدہ دیتا ہے۔

اگر بھوک نہ لگتی ہو:

اگر کسی بھی وجہ سے بھوک کم لگتی ہو یا بالکل ہی نہ لگتی ہو تو اس آیت شریفہ کو 41 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام مریض کو پلائیں چند دنوں میں بھوک بحال ہوگی۔

عمل: فَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

متلی اور قے نہ ہو:

اگر کسی کو متلی یا قے کی بیماری ہو چاہے۔ نئی یا پرانی تو یہ دو آیات مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر مریض کو سات دن تک نہار منہ پلائیں بفضل خدا دنوں میں تکلیف رفع ہوگی۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

پیاس بہت لگتی ہو:

اگر کسی کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہو تو چھلکا اسغول پر سورۃ الدخان اور آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور پلائیں فوری آرام ہوگا انشاءاللہ۔

بدہضمی اور درد معدہ کا علاج: اگر کسی کی بدہضمی لمبی ہو گئی ہو اور پیٹ میں درد بھی رہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت مؤثر ہے جس سے بدہضمی کی شکایت اور درد معدہ دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔

آیت:

سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 8 کو 3 بار پڑھ کر تین پھلوں پر دم کریں اور مریض کو کھلا دیں انشاءاللہ شفا ہوگی پانی پر بھی پڑھ کر پلا سکتے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

باب (49)

مردانہ امراض

پڑھ پڑھ مسئلے روز سناویں
کھانا شک شبے دا کھاویں
دسیں ہور تے ہور کماویں
اندر کھوٹ باہر سچیار
علموں بس کریں او یار
علموں بس کریں او یار

بابا بلھے شاہؒ

مردانہ امراض

احتلام کا مجرب ترین توڑ:

احتلام اکثر طبی عوامل و خوراک کی بے ترتیبی اور جسمانی عوارض کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض دفعہ محض شیطان کی انگیخت سے ہوتا ہے۔ اگر ایک آدمی کی خوراک نارمل ہے مزاج میں بھی گرمی نہیں تو پھر زیادہ امکان اس کا ہے کہ اس کے احتلام کے پیچھے شیاطین کا ہاتھ ہے۔

سورۃ الطارق کا وظیفہ بابا جمال دین صاحب کا مجرب عمل ہے جو میں نے بھی کیا۔ جادو جنات شیاطین کے توڑ کے حوالے سے یہ ایک انتہائی مجرب عمل ہے۔

اس لیے تمام مشائخ و کاملین احتلام کے مریض کو رات سوتے وقت اس کا پڑھنا تجویز کرتے ہیں اس سے صرف احتلام سے ہی حفاظت نہیں ہوتی بلکہ جنات سے بھی حفاظت رہتی ہے۔

احتلام کا آسان علاج:

حضرت عمر فاروقؓ جو مرادِ رسولؐ بھی ہیں جس گلی سے گزر جاتے تھے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے اگر کسی کو رات کو سوتے وقت احتلام ہو جاتا ہو تو سونے سے پہلے انگشت شہادت سے اپنے سینے پر حضرت عمرؓ نام لکھے گا اُسے اس رات احتلام نہیں ہو گا۔ کیونکہ اگر حضرت عمر فاروقؓ کا نام کسی گلی کے دروازے پر لکھ دیا جائے تو شیطان وہاں سے نہیں گزر سکتا بہت مجرب عمل ہے۔

مردانہ طاقت کے لیے:

اگر کسی وجہ سے عمر سے پہلے ہی کسی کو مردانہ کمزوری ہو گئی ہو تو ذیل کا عمل بہت مفید ہے خالص شہد پر یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ 21 دفعہ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر دم کریں اور روزانہ نہار منہ کھالیا کریں انشاءاللہ چند دنوں میں ہی مردانہ کمزوری ختم ہو گی۔

جریان کا علاج:

یہ نہایت موذی بیماری ہے مردوں کی ہڈیوں کا گودا تک کھینچ کر پیشاب کے راستے خارج کر دیتی ہے اس کا کسی ماہر طبیب سے علاج فوری طور پر کروانا چاہیے جتنی تاخیر کریں گے جسمانی صحت اتنی داؤ پر لگے گی۔ اگر طبی ماہرین کی کوئی دوا کارگر نہ ہو رہی ہو تو مندرجہ ذیل آیات مجیدہ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح شام اکتالیس دن پی لیا کریں۔ نانا جی قبلہ نے اپنی کتاب میں اس کی بہت فضیلت بیان کی ہے۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ آیت نمبر 1 تا 10

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

سرعت انزال کا شافی علاج:

سرعت انزال کی بیماری بھی انسان کی اپنی کوتاہیوں اور خرابیوں سے پیدا ہوتی ہے بعض دفعہ ترش یا گرم غذائیں بھی اس کا موجب بنتی ہیں۔ ایسے میں وہ دوائیں استعمال کرنی چاہیے جو مادہ تولید کو گاڑھا کریں۔ سرعت انزال کی بیماری مادے کے پتلے ہونے سے پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بیوی کی ضرورت اور خواہش پوری نہیں ہوتی۔ مزاجوں میں گھٹن و بدمزگی اور ایک دوسرے سے بیزاری پیدا ہوتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ اولاد پیدا نہیں ہوتی یا وہ بہت کمزور ہوتی ہے یا اولاد کو پیدائشی جسمانی نقص کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے اکثر ازدواجی تعلقات بھی ڈسٹرب ہو جاتے ہیں۔ باباجی جمال دین نے اس مرض کی قباحتوں کے پیش نظر اس کا بہت مجرب اور سریع التاثیر روحانی علاج پیش کیا ہے۔ ایسے مریض جو حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا کر تنگ آچکے ہوں ذرا اس عمل کو کر کے افادیت دیکھیں تجربہ شرط ہے۔ رات کو سونے سے پہلے ان آیات کو پانی پر دم کر کے لگاتار 21 دن پی لیں۔ انشاءاللہ بیماری کا خاتمہ ہو گا۔

مردانہ امراض

احتلام کا مجرب ترین توڑ:

احتلام اکثر طبی عوامل و خوراک کی بے ترتیبی اور جسمانی عوارض کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض دفعہ محض شیطان کی انگیخت سے ہوتا ہے۔ اگر ایک آدمی کی خوراک نارمل ہے مزاج میں بھی گرمی نہیں تو پھر زیادہ امکان اس کا ہے کہ اس کے احتلام کے پیچھے شیاطین کا ہاتھ ہے۔

سورۃ الطارق کا وظیفہ بابا جمال دین صاحب کا مجرب عمل ہے جو میں نے بھی کیا۔ جادو جنات شیاطین کے توڑ کے حوالے سے یہ ایک انتہائی مجرب عمل ہے۔

اس لیے تمام مشائخ و کاملین احتلام کے مریض کو رات سوتے وقت اس کا پڑھنا تجویز کرتے ہیں اس سے صرف احتلام سے ہی حفاظت نہیں ہوتی بلکہ جنات سے بھی حفاظت رہتی ہے۔

احتلام کا آسان علاج:

حضرت عمر فاروقؓ جو مراد رسولؐ بھی ہیں جس گلی سے گزر جاتے تھے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے اگر کسی کو رات کو سوتے وقت احتلام ہو جاتا ہو تو سونے سے پہلے انگشت شہادت سے اپنے سینے پر حضرت عمرؓ نام لکھے گا اُسے اس رات احتلام نہیں ہوگا۔ کیونکہ اگر حضرت عمر فاروقؓ کا نام کسی گلی کے دروازے پر لکھ دیا جائے تو شیطان وہاں سے نہیں گزر سکتا بہت مجرب عمل ہے۔

مردانہ طاقت کے لیے:

اگر کسی وجہ سے عمر سے پہلے ہی کسی کو مردانہ کمزوری ہو گئی ہو تو ذیل کا عمل بہت مفید ہے خالص شہد پر یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ 21 دفعہ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر دم کریں اور روزانہ نہار منہ کھا لیا کریں انشاءاللہ چند دنوں میں ہی مردانہ کمزوری ختم ہو گی۔

جریان کا علاج:

یہ نہایت موذی بیماری ہے مردوں کی ہڈیوں کا گودا تک کھینچ کر پیشاب کے راستے خارج کر دیتی ہے اس کا کسی ماہر طبیب سے علاج فوری طور پر کروانا چاہیے جتنی تاخیر کریں گے جسمانی صحت اتنی داؤ پر لگے گی۔ اگر طبی ماہرین کی کوئی دوا کارگر نہ ہو رہی ہو تو مندرجہ ذیل آیات مجیدہ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام اکتالیس دن پی لیا کریں۔ نانا جی قبلہ نے اپنی کتاب میں اس کی بہت فضیلت بیان کی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْـهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَــهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَــطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُـجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَــهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

سرعت انزال کا شافی علاج:

سرعت انزال کی بیماری بھی انسان کی اپنی کوتاہیوں اور خرابیوں سے پیدا ہوتی ہے بعض دفعہ ناقص یا گرم غذائیں بھی اس کا موجب بنتی ہیں۔ ایسے میں وہ دوائیں استعمال کرنی چاہیے جو مادہ تولید کو گاڑھا کریں۔ سرعت انزال کی بیماری مادے کے پتلے ہونے سے پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بیوی کی ضرورت اور خواہش پوری نہیں ہوتی۔ مزاجوں میں ٹھن و بدمزگی اور ایک دوسرے سے بیزاری پیدا ہوتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ اولاد پیدا نہیں ہوتی یا وہ بہت کمزور ہوتی ہے یا اولاد کو پیدائشی جسمانی نقص کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے اکثر ازدواجی تعلقات بھی ڈسٹرب ہو جاتے ہیں۔ بابا جی جمال دین نے اس مرض کی قباحتوں کے پیش نظر اس کا بہت مجرب اور سریع التاثیر روحانی علاج پیش کیا ہے۔ ایسے مریض جو حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا کر تنگ آ چکے ہوں ذرا اس عمل کو کر کے افادیت دیکھیں تجربہ شرط ہے۔ رات کو سونے سے پہلے ان آیات کو پانی پر دم کر کے لگاتار 21 دن پی لیں۔ انشاءاللہ بیماری کا خاتمہ ہوگا۔

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ آیت نمبر 5 تا 12

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾

سُوْرَۃُ یٰسٓ آیت نمبر: 22, 23

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

سُوْرَۃُ الاِسْرَآءِ آیت نمبر 34, 35

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾

جماع کی صلاحیت ختم ہو چکی ہو: اگر کسی مرد کی جماع کی صلاحیت عمر سے پہلے ہی ختم ہو جائے تو ایک انڈہ دیسی لیں اُس پر ذیل کی آیت شریف پڑھ کر پھونکیں اور انڈہ نہار منہ کھالیں یہ عمل اکتالیس روز تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ کمزوری چاہے جسمانی ہو یا سحری وآسیبی ہو اِس عمل بدولت ہر قسم کی کمزوری ختم ہوگی اور مردانہ طاقت بحال ہو جائے گی مجرب عمل ہے جو میں کئی لوگوں تو استعمال کرا چکا ہوں۔

آیت شریف: وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝

برائے امساک: جو مرد سرعت انزال کا شکار ہو اُس کے لیے یہ نقش بہت فائدہ مند ہے اس نقش کو لکھ کر بوقت ضرورت مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا موم جامہ کر کے کمر سے باندھ لے انشاءاللہ تعالیٰ امساک ہوگا مجرب ہے۔

۷۸۶

و	ن	ن	ا
ا	د	د	س
س	د	ی	ع
م	ن	ھ	ع

عضو تناسل کا کمزور یا ٹیڑھا ہونا: اگر کسی مرد کا بچپن یا لڑکپن کی غلط حرکات کی وجہ سے عضو تناسل کمزور یا ٹیڑھا ہو گیا ہو تو پہلے اللہ پاک سے کثرت سے استغفار کرے پھر یہ علاج شروع کرے انشاءاللہ شفاء ہوگی۔ 21 بادام رات کو بھگو دیں صبح نہار منہ چھلکے اتار کر 101 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور کھالیں ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کریں یہ عمل لگاتار اکتالیس دن کریں۔ گرم ترش اور مصالحہ دار کھانوں سے پرہیز کریں انشاءاللہ کمزوری اور ٹیڑھاپن دور ہوگا اور کامل صحت حاصل ہوگی۔

مردانہ بانجھ پن کا کراماتی اور شرطیہ علاج: روز اول سے اولاد نہ ہونے میں عورت بیچاری کو ہی مورد الزام اور قصوروار ٹھہرایا جاتا تھا مرد بار بار شادیاں کرتا تھا۔ کئی عورتوں کو بے گناہ سزا ملتی لیکن موجودہ دور میں اللہ پاک کے فضل سے ایسے ٹیسٹ آ گئے ہیں جن سے مرد کے اولاد پیدا کرنے والے جراثیم کا نہ ہونا بھی پتہ چل جاتا ہے۔ لہٰذا عرصہ دراز سے مرد حضرات اپنی کمزوری چھپا کر عورتوں پر ظلم کر رہے تھے اب ان کی کمزوری کا بھی پتہ چل جاتا ہے عورتیں بیچاری پتہ چلنے پر بھی مرد کو نہیں چھوڑتیں اور ساری عمر اُس کے ساتھ زندگی گزار دیتی ہیں۔ کاش مرد حضرات بھی اِس حسن اخلاق کا مظاہرہ کریں میں عرصہ دراز سے لوگوں کا فی سبیل اللہ روحانی اور حکیمی علاج کر رہا ہوں اگر آپ کبھی میرے آستانے پر آ کر لوگوں سے پوچھیں تو بے شمار جوڑے اپنے بچوں کے ساتھ صرف سلام کرنے آتے ہیں جن کے اولاد نہیں تھی لیکن اللہ کے فضل سے اس فقیر کے علاج سے بے شمار بے اولاد جوڑوں کو اولاد جیسی نعمت اللہ مل چکی ہے۔ میرے پاس جب بھی ایسے لوگ آتے ہیں تو اللہ کے کرم سے محض ایک نظر سے ہی فقیر کو پتہ چل جاتا ہے کہ خامی عورت میں ہے یا کہ مرد میں۔ اگر عورت میں اٹھراہ یا کوئی اور خامی ہو تو اُس کا علاج کیا جاتا ہے اگر مرد میں خامی ہو تو مرد کا علاج کرتا ہوں۔ ہمارا خاندان صدیوں سے لوگوں کا روحانی اور جسمانی علاج کر رہا ہے اس لیے مردوں کے بانجھ پن یا جراثیم نہ ہونے کا نسخہ جو میں اب لکھنے جا رہا ہوں یہ سینکڑوں بانجھ مردوں کا استعمال شدہ ہے۔ **نسخہ:**

موصلی سفید (انڈیا)	50 گرام	چھلا (انڈیا)	50 گرام
ثعلب مصری	50 گرام	لاجونتی	50 گرام
کرکس	50 گرام	گوند کیکر سوزانی	50 گرام
املی کلاں	70 گرام	کوزہ مصری	125 گرام
عقر قرحہ	125 گرام	مصطگی رومی	50 گرام
تخم بنولا	50 گرام		

تمام ادویات باریک پیس لیں صبح و شام ایک چمچہ خالی پیٹ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ روحانیت اور طب کے منکرین حضرات ایک بار ضرور اس نسخہ کو عمل میں لائیں۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ آیت نمبر 5 تا 12

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

سُوْرَةُ یٰسٓ آیت نمبر: 22, 23

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾

سُوْرَةُ الاِسْرَآءِ آیت نمبر 34, 35

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

جماع کی صلاحیت ختم ہو چکی ہو: اگر کسی مرد کی جماع کی صلاحیت عمر سے پہلے ہی ختم ہو جائے تو ایک انڈہ دیسی لیں اُس پر ذیل کی آیت شریف پڑھ کر پھونکیں اور انڈہ نہار منہ کھالیں یہ عمل اکتالیس روز تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ کمزوری چاہے جسمانی ہو یا سحری وآسیبی ہو اس عمل بدولت ہر قسم کی کمزوری ختم ہوگی اور مردانہ طاقت بحال ہو جائے گی مجرب عمل ہے جو میں کئی لوگوں تو استعمال کرا چکا ہوں۔

آیت شریف: وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ٥

برائے امساک: جو مرد سرعت انزال کا شکار ہو اُس کے لیے یہ نقش بہت فائدہ مند ہے اس نقش کو لکھ کر بوقت ضرورت مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا موم جامہ کر کے کمر سے باندھ لے انشاءاللہ تعالیٰ امساک ہوگا مجرب ہے۔

۷۸۶

و	ن	ن	ا
ا	د	د	ص
س	د	ی	ع
م	ن	ہ	ع

عضو تناسل کا کمزور یا ٹیڑھا ہونا: اگر کسی مرد کا بچپن یا لڑکپن کی غلط حرکات کی وجہ سے عضو تناسل کمزور یا ٹیڑھا ہو گیا ہو تو پہلے اللہ پاک سے کثرت سے استغفار کرے پھر یہ علاج شروع کرے انشاءاللہ شفا حاصل ہوگی۔ 21 بادام رات کو بھگو دیں صبح نہار منہ چھلکے اتار کر 101 بار یَاخَفِیُّ یَالَطِیْفُ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور کھالیں ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کریں یہ عمل لگاتار اکتالیس دن کریں۔ گرم ترش اور مصالحہ دار کھانوں سے پرہیز کریں انشاءاللہ کمزوری اور ٹیڑھا پن دور ہوگا اور کامل صحت حاصل ہوگی۔

مردانہ بانجھ پن کا کراماتی اور شرطیہ علاج: روز اول سے اولاد نہ ہونے میں عورت بیچاری کو ہی مورد الزام اور قصور وار ٹھہرایا جاتا تھا مرد بار بار شادیاں کرتا تھا۔ کئی عورتوں کو بے گناہ سزا ملتی لیکن موجودہ دور میں اللہ پاک کے فضل سے ایسے ٹیسٹ آ گئے ہیں جن سے مرد کے اولاد پیدا کرنے والے جراثیم کا نہ ہونا بھی پتہ چل جاتا ہے۔ لہٰذا عرصہ دراز سے مرد حضرات اپنی کمزوری چھپا کر عورتوں پر ظلم کر رہے تھے اب ان کی کمزوری کا بھی پتہ چل جاتا ہے عورتیں بیچاری پتہ چلنے پر بھی مرد کو نہیں چھوڑتیں اور ساری عمر اُس کے ساتھ زندگی گزار دیتی ہیں۔ کاش مرد حضرات بھی اِس حسن اخلاق کا مظاہرہ کریں میں عرصہ دراز سے لوگوں کا فی سبیل اللہ روحانی اور حکیمی علاج کر رہا ہوں اگر آپ کبھی میرے آستانے پر آ کر لوگوں سے پوچھیں تو بے شمار جوڑے اپنے بچوں کے ساتھ صرف سلام کرنے آتے ہیں جن کے اولاد نہیں تھی لیکن اللہ کے فضل سے اس فقیر کے علاج سے بے شمار بے اولاد جوڑوں کو اولاد جیسی نعمت اللہ مل چکی ہے۔ میرے پاس جب بھی ایسے لوگ آتے ہیں تو اللہ کے کرم سے محض ایک نظر سے ہی فقیر کو پتہ چل جاتا ہے کہ خامی عورت میں ہے یا کہ مرد میں۔ اگر عورت میں اٹھرا یا کوئی اور خامی ہو تو اُس کا علاج کیا جاتا ہے اگر مرد میں خامی ہو تو مرد کا علاج کرتا ہوں۔ ہمارا خاندان صدیوں سے لوگوں کا روحانی اور جسمانی علاج کر رہا ہے اس لیے مردوں کے بانجھ پن یا جراثیم نہ ہونے کا نسخہ جو میں اب لکھنے جا رہا ہوں یہ سینکڑوں بانجھ مردوں کا استعمال شدہ ہے۔ **نسخہ:**

موصلی سفید (انڈیا)	50 گرام	چھلکا (انڈیا)	50 گرام
ثعلب مصری	50 گرام	لاجونتی	50 گرام
کرکس	50 گرام	گوند کیکر سوڑائی	50 گرام
املی کلاں	70 گرام	کوزہ مصری	125 گرام
عقرقرحہ	125 گرام	مصطگی رومی	50 گرام
تخم بنولا	50 گرام		

تمام ادویات باریک پیس لیں صبح وشام ایک چمچہ خالی پیٹ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ روحانیت اور طب کے منکرین حضرات ایک بار ضرور اس نسخہ کو عمل میں لائیں۔

باب (50)

خواتین کے امراض

میں پاپی شرمندہ جھوٹھا ، بھریا نال گناہاں
بکو آس تساڈے ذر دی نہ کوئی ہور پناہاں

میں پاپی، شرمندہ، اور جھوٹا ہوں۔ میرا دامن گناہوں سے بھرا ہوا ہے۔ اب مجھے صرف آپ ہی کے در سے آمید ہے میری کوئی اور پناہ نہیں۔

میاں محمد بخش ؒ

خواتین کے امراض

اگر شادی کو معقول وقت گزر چکا ہو اور وہ حمل کے آثار پیدا نہ ہو رہے ہوں تو اس کے لیے میں اپنا ایک انتہائی مجرب اور خاص الخاص عمل پیش کر رہا ہوں اس کو بروئے کار لائیں انشاءاللہ حمل ہو جائے گا یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اول و آخر درود شریف 11 بار اور درمیان میں سورۃ الحشر کی یہ آیت صبح شام 100 مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لے۔ سُوْرَۃُ الحشر آیت:24

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

استقرار حمل کا ایک اور مجرب نسخہ: اگر خاتون کو حمل میں رکاوٹ ہو تو دو انڈوں پر ایک ایک آیت لکھ کے ایک انڈے پر سورۃ البقرۃ کی پہلی آیت اور دوسرے انڈے پر سورۃ یٰسین کی آخری آیت سورۃ البقرۃ کی آیت والا انڈہ مرد کو کھلا دے اور سورۃ یٰسین کی آیت والا انڈا خود کھا لے انشاءاللہ چند یوم میں ہی حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت مندرجہ ذیل ہے۔ سُوْرَۃُ یٰس کی آخری آیت۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اٹھرا کیا ہے: اٹھرا عورتوں کی ایسی بیماری ہے کہ یوٹرس کے ارد گرد ایسا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو جرثومہ حیات کو مار دیتا ہے۔ یہ زہریلا مادہ رحم میں سوزش پیدا کر دیتا ہے اول تو یہ حمل ہونے ہی نہیں دیتا اور اگر حمل ہو جائے تو یہ بچے کے اندر جا کر اُس کو مار دیتا ہے یا بہت کمزور کر دیتا ہے اس لیے بچہ پیدائش سے پہلے ہی مر جاتا ہے یا پیدائش کے کچھ عرصہ بعد موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اٹھرا خواتین کی خوفناک اور موذی بیماری ہے اور یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ میڈیکل سائنس ابھی تک اس بیماری کا علاج کرنے سے قاصر ہے۔ ایسی خواتین کو جب بھی شفاء ملی تو کسی حکیم یا نیک بزرگ کے روحانی علاج سے اللہ تعالیٰ کا کرم خاص اس فقیر پر ہے کہ بے شمار خواتین جو ڈاکٹروں سے علاج کرا کرا کر مایوس ہو گئیں تھیں انہیں اللہ نے شفاء دی۔ میڈیکل سائنس کی ناکامی کی وجہ سے ہی بے اولاد جوڑوں کو روحانی لوگوں سے شفاء ملتی ہے۔ اولاد پیدا کرنے کے لیے رحم کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے جیسا کہ قرآن پاک میں واضح ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ رکوع 1، آیت 12 تا 14)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے (خلاصے) سے پیدا کیا ہے پھر اسکو ایک مضبوط (اور محفوظ جگہ (رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو خدا جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔

سن پات: یہ بھی عورتوں کی خوفناک بیماری ہے لیکوریا جب پرانا ہو جاتا ہے تو سن پات کا مرض بن جاتا ہے جس کی وجہ سے بدبودار اور جلن والی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اٹھراہ کا ایک مجرب عمل: حمل کے ابتدائی تین ماہ کے اندر اندر یہ عمل کر لیں تو انشاءاللہ حمل سلامت بھی رہے گا اور بچہ پیدائش کے بعد بھی محفوظ رہے گا۔ ضرورت مطابق سیاہ مرچ اور اجوائن لے کر اول وآخر درود شریف سورۃ شمس 41 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ سیاہ مرچ اور اجوائن کی پھکی بنالیں صبح وشام چٹکی استعمال کریں۔

حیض کا درد سے آنا: اگر کسی عورت کو حیض بہت درد سے آتا ہو تو یہ عمل بہت اچھا ہے اس عمل کو خالص شہد پر 500 بار پڑھیں اول آخر 5 بار درود شریف پڑھیں اس شہد کو دن میں چار پانچ بار حیض آنے سے دو دن پہلے چاٹنا شروع کر دیں اس روحانی علاج سے درد حیض سے شفا ہوگی بہت آزمودہ عمل ہے۔

عمل: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

یقینی حمل ہو: جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو اور بہت عرصہ گزر چکا ہو تو وہ يَا مُصَوِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ 500 بار روزانہ پڑھا کرے اور پانی پر سورۃ شمس 11 بار روزانہ دم کر کے پی لیا کرے اور سورۃ مریم کی تلاوت کیا کریں انشاءاللہ چند دنوں میں ہی حمل ٹھہر جائے گا۔

استقرار حمل کا شرطیہ علاج: اگر کسی عورت کے حمل کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو باوضو ہو کر یہ تعویز لکھیں اور عورت کی ناف پر باندھ دیں انشاءاللہ حمل محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ. فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ ....(مریضہ اور اسکی والدہ کا نام) مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. آمین. آمین. آمین.

بلیڈنگ روکنے کا عمل: اگر کسی عورت کی بلیڈنگ نہ رک رہی ہو تو درج ذیل آیت بسم اللہ شریف سمیت لکھ کر

باندھ دیں انشاءاللہ بلیڈنگ جلدی رک جائے گی۔ اس دوران وہ عورت يَا قَابِضُ کا ورد کرتی رہے اور وقفے وقفے سے اپنے پیٹ پر دم کرتی رہے۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۔

پیشاب میں جلن یا بدبو: اکثر خواتین کو بعض مخصوص وجوہات کی بنا پر پیشاب میں جلن شروع ہو جاتی ہے جو ناف درد یا جلن کی بیماری کا خواتین شرم کے مارے کسی سے ذکر نہیں کرتی اس تکلیف کے لیے ذیل کا عمل بہت مجرب ہے۔ مریضہ خود یا کوئی دوسرا شخص پانی پر 313 بار پڑھ کر دم کرے اور مریضہ اس دم شدہ پانی کو دن میں پانچ سات یا گیارہ بار پاک حالت میں استنجاء کرے انشاءاللہ بیماری دور ہوگی۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لیکوریا کا خاتمہ: بلاشبہ لیکوریا کا مرض عورت کے حسن خوبصورتی اور صحت کا دشمن ہے جن عورتوں کو بھی یہ بیماری ہوتی ہے وہ بے جان کمزور اور بے رونق چہرے کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت کو بھی لیکوریا کی بیماری ہو تو اس عمل کو ہر روز صبح دوپہر شام پانی پر چالیس مرتبہ دم کر کے پی لیں۔ بفضل خدا دو ماہ کے اندر لیکوریا کا نام ونشان نہیں ہوگا۔ سورۃ شمس 41 بار پانی پر دم کر کے صبح شام پی لیں۔

لیکوریا کا طبی علاج: دواخانہ ہمدرد والوں نے NISA کے نام سے لیکوریا کی بہت اچھی دوائی بنائی ہے۔ اس کے استعمال سے لیکوریا ختم ہو جاتا ہے۔ **ہومیو علاج:** ہومیو پیتھی میں لیکوریا کا علاج۔ CHINA-30 BORAX-30 پانچ پانچ قطرے صبح دوپہر شام استعمال سے لیکوریا ختم ہو جاتا ہے۔

لیکوریا کا شرطیہ علاج: کسی بھی پنساری سے ایک پاؤ مازو لے کر اچھی طرح پاوڈر بنالیں اس پر ہفت سلام (یعنی سات سلام جو پیچھے گزر چکے ہیں) گیارہ گیارہ بار دم کر کے وہ پاوڈر رات کو سونے سے پہلے اندام نہانی پر لگائے انشاءاللہ چند روز میں ہی شفا نصیب ہوگی۔

حمل محفوظ رہے: اکثر خواتین کو حمل تو ہو جاتا ہے لیکن کسی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے یا ابتدائی مہینوں میں خون جاری ہو جاتا ہے اگر ایسی بات ہو تو ذیل کا عمل بہت موثر ہے۔

عمل: اگر خون جاری ہو گیا ہو تو ایک سرخ دھاگہ حاملہ کے قد کے برابر یعنی پاؤں کے انگوٹھے سے لے کر سر تک ناپ کر اس پر 7 مرتبہ اَلصَّبُوْرُ بمعہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کریں اور ہر بار دھاگے پر گرہ دیں اب اُس عورت کی کمر سے باندھ دیں انشاءاللہ تعالیٰ جاری خون بند ہوگا اور حمل ضائع نہیں ہوگا۔

عمل: اَلصَّبُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حفاظت حمل کا مجرب تعویز: حمل کی حفاظت کے لیے میں نے اس سے اچھا تعویز آج تک نہیں دیکھا میں ہزاروں خواتین کو دے چکا ہوں اور بے شمار خواتین کی گود اس تعویز اور اللہ پاک کے کرم سے اولاد کی نعمت سے بھر چکی ہیں یہ تعویز اتنا زرخیز اور کامیاب ہے کہ کسی سوکھے درخت سے باندھ دیں تو وہ بھی سبز ہو جاتا ہے۔ کیونکہ میں بفضل خدا یاحیی یا قیوم کو بیس کروڑ سے زیادہ پڑھ چکا ہوں اس لیے بھی اللہ پاک کا خاص کرم ہے۔ یہ تعویز میرا روزمرہ کا مجرب المجرب اور خاص الخاص تعویز ہے۔ آپ سب کو عام اجازت ہے۔

نقش بکرم:

هو هو هو هو هو هو هو هو

الله الله الله الله الله الله الله

حی حی حی حی حی حی حی حی

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

وصلی الله علیٰ خیر

رحم میں رسولیاں: اکثر عورتوں کو اولاد نہ ہونے میں ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ اُن کے رحم میں رسولیاں یا گلٹیاں بن جاتی ہیں اُس کا مجرب علاج یہ ہے کہ عورت کے قد کے برابر سات عدد نیلے دھاگے لے کر ان کو اکٹھا کر کے اکتالیس گرہ لگالیں ہر ایک گرہ پر اس عمل کو اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں یہ عمل بعد نماز فجر کریں اس گنڈے کو مریضہ اپنی کمر سے باندھ لے اور سات دن کے بعد اس کو جلادے اور نیا گنڈا بنا کر کمر سے باندھ لے اس عمل کو سات بار دہرانا ہے انشاءاللہ بفضلِ خدا رسولیاں ختم ہو جائیں گی مجرب عمل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

دودھ خشک ہو گیا ہو: اگر کسی بھی وجہ سے کسی عورت یا جانور کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو ذیل کا تعویز بہت مجرب ہے اس تعویز کو لکھ کر گلے میں ڈال لیا جائے اگر جانور ہو تو دودھ والی جگہ پر لکھ دیا جائے دودھ آجائے گا۔

تعویز یہ ہے: یا قیت یا قیت یا قیت یا قیت

حیض کا خون بند نہ ہوتا ہو: اگر کسی عورت کا حیض کا خون ضرورت سے زیادہ بہہ رہا ہو یا زیادہ دن ہو گئے ہوں تو سورۃ مزمل کو پانی پر 21 بار دم کر کے عشاء کے بعد پلائیں تو فوری آرام ہو گا انشاءاللہ۔

حاملہ عورت کو پیٹ درد ہو: اگر حاملہ عورت کو پیٹ میں درد ہوتا ہو تو پانی کی بوتل پر سورۃ مزمل کو 3 بار پڑھ کر پھونکیں اور پلائیں بفضل خدا پیٹ درد فوری بند ہو گا۔

باب (51)

بچوں کے امراض

ہر صورت وچ وسدا ، سوہنا ڈھولا ماہی
جنڈری اساڈی کھسدا ، سوہنا ڈھولا ماہی
رحم رسالت وسدا ، سوہنا ڈھولا ماہی

خواجہ غلام فریدؒ (کوٹ مٹھن)

بچوں کے امراض

میرے پاس بے شمار مائیں آتی ہیں جو اپنے بچوں کے مسائل یا امراض کی وجہ سے بہت پریشان ہوتی ہیں کیونکہ فطرت نے ماں کے دل میں بچوں کی محبت بے پناہ رکھی ہے اس لیے ماں پاگلوں کی طرح اپنے بچوں کی پرورش کر رہی ہوتی ہیں۔ بچوں کے امراض درج ذیل ہیں۔

امراض بچگان کا علاج: اگر کوئی عورت یہ آیات پڑھ کر بچے کو دودھ پلائے گی اور 27 دن تک روزانہ سو دفعہ یہ آیات پڑھے گی تو بچہ ہر قسم کی جسمانی و ذہنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف آیت نمبر 12 تا 16

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

بچوں کے سوکھے پن کا علاج: اگر کوئی عورت اکیس دن 141 دفعہ یہ آیت پڑھے گی اور تیل پر دم کرکے اس تیل سے بچے کو مالش کرے گی تو بچہ کا سوکھا پن ختم ہوگا۔ سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف آیت نمبر 33,32

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کمزور بچے: زیادہ عورتوں کو اٹھرا کی بیماری ہوتی ہے جس کی وجہ سے بچے بہت کمزور ہوتے ہیں اور سوکڑے کی بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔ درج ذیل عمل تمام کمزور بچوں کے لیے تحفہ نایاب ہے اس کے استعمال سے بچے گلاب کے پھول کی طرح سرخ و سفید اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔

عمل: 1 پاؤ تیل سرسوں پر یَا قَهَّارُ 1001 بار سورۃ شمس 11 بار پڑھ کر پھونکیں اور تیل محفوظ کر لیں اب یہ تیل بچے کے جسم پر اچھی طرح مالش کریں اور ایک گھنٹہ بعد نہلا دیں۔ یہ مالش روزانہ یا ایک دن چھوڑ کر بھی کی جا سکتی ہیں۔ بچوں کے تمام جملہ امراض کے لیے یہ تیل ایک تحفہ نایاب ہے استعمال کریں اور اس فقیر کو دعا دیں۔

بچہ دودھ نہ پیئے: اگر کسی بھی وجہ سے بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو زیتون کے تیل پر سورۃ ناس 11 بار پڑھ کر پھونکیں اور یہ تیل روئی پر لگا کر تھوڑی تھوڑی روئی دونوں کانوں میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ بچہ دودھ پینے لگے گا۔

بچے ضد نہ کریں: اگر کوئی بچہ ناجائز ضد کرتا ہو تو اس نقش کو نیلے کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ضد نہیں کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

بچے ضدی یا روتے ہوں: ایسے بچے جو دن رات روتے ہوں اور ناجائز ضد کرتے ہوں تو ایسے بچوں کے لیے یہ بہت ہی خاص تعویز ہے جو میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہے۔ دونوں تعویز بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نہ روئے گا اور نہ ہی ضد کرے گا۔

۷۸۶

ط	ی	ح	م
م	ح	ی	ط
ی	ط	م	ح
ح	م	ط	ی

۷۸۶

۱۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

بچوں کا بہت زیادہ رونا: جو بچے بہت زیادہ روتے ہوں تو سورۃ النجم کی آیت نمبر 59 تا 61 لکھ کر بطور تعویز گلے میں ڈال دیں۔ تو بچے زیادہ رونے سے باز آجاتے ہیں۔

بچے کی نظر کا مجرب عمل: بچے کو نظر سے محفوظ رکھنے کے لیے یَا مُقِيْتُ کو 7 بار کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں بچہ انشاء اللہ نظر سے محفوظ رہے گا۔

مسان اور سوکھے پن کا علاج: اٹھرا زدہ ماؤں کے بچے اکثر مسان یا سوکھے پن کا شکار ہو جاتے ہیں جو کہ

کر پتے کو نے کی طرح ہو جاتے ہیں لہٰذا اسان اور سوکھے بچوں کے لیے اس تیل کی مالش بہت لاجواب ہے۔

عمل: 1 پاؤ تیل سرسوں کا لیں اُس پر سورۃ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر 41 بار پڑھ کر تیل پر پھونکیں اس کے ساتھ اللہ کا نام یَا قَہَّارُ کو 1001 بار پڑھ کر تیل پر پھونکیں اس تیل کو روزانہ 21 دن مریض بچے پر مالش کرے اگر بچے کو تیل سے الجھن ہو تو دو گھنٹے بعد بچے کو نہلا دیں یہ تیل اثر زدہ بچوں کے لیے تریاق ثابت ہوگا بچے کا کمزور اور سوکھا ہوا جسم بھرنا شروع ہو جائے گا پیلے رنگ کی جگہ سرخی آنی شروع ہو جائے گی اور مسان و سوکڑے کے بداثرات سے بچہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

بچہ خواب میں نہ ڈرے: اکثر بچے رات کو یا دن میں سوتے میں ڈر جاتے ہیں اور اٹھ کر رونا شروع کر دیتے ہیں یا سوتے میں جھٹکے مارتے ہوں تو ایسے بچوں کے لیے بہت اچھا عمل درج ذیل ہے۔

عمل: اس کے لیے آیۃ الکرسی کو 3 بار پڑھ کر پھونکیں پہلی بار آیۃ الکرسی کو 11 بار پڑھ کر پھونکیں دوسری بار 21 بار اور تیسری بار 41 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونکیں انشاء اللہ بچے کو صحت نصیب ہوگی اور وہ کبھی خواب میں ڈرے گا نہیں۔

بچہ اگر چلتا نہ ہو: آجکل کی مائیں اپنے بچوں کے لیے بہت زیادہ فکرمند رہتی ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ اللہ پاک نے ماں کی فطرت میں اولاد کا بے پناہ پیار رکھا ہے۔ اس لیے بے شمار مائیں میرے پاس آتی ہیں کہ بچہ کھاتا نہیں پڑھتا نہیں اور خاص طور پر بچہ چلتا نہیں اکثر بچے رینگنے یا چلنے میں طبعی عمر سے زیادہ وقت لے لیتے ہیں اگر بچہ تین سال کا ہو جائے اور پھر بھی نہ چلتا ہو تو اس کے لیے یہ میرا مجرب المجرب عمل ہے بلکہ ایسے معذور بچے جن میں کوئی نقص ہو تو میں اکثر ان کو بھی یہی عمل کراتا ہوں اور کئی بار اللہ پاک نے انہیں بھی شفاء دی۔ ایک بنک آفیسر کا بچہ 6 سال کی عمر تک نہیں چلتا تھا میرے پاس آیا میں نے اُسے دم کیا اور یہ عمل بتایا دو ماہ کے اندر وہ بچہ چلنا شروع ہو گیا وہ جب بچے کو میرے سامنے لائے اور جب بچہ چلا تو خوشی سے انہوں نے رونا شروع کر دیا اور میں بھی اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوا اور شکر ادا کیا۔

عمل: خالص زیتون کا تیل حاصل کریں اس پر 1001 بار یَا مُغْنِیُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر پھونکیں اور روزانہ بچے پر مالش کریں خاص طور پر ٹانگوں پر زیادہ مالش کریں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ چلنا شروع ہو جائے گا۔

بچوں کے بولنے میں مشکل ہو: میرے پاس بے شمار مائیں آ کر شکایت کرتی ہیں کہ میرا بچہ چار سال کا ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بولنا شروع نہیں کیا۔ اگر بچے کے کان ٹھیک طور پر سنتے ہوں تو بچہ پیدائشی گونگا نہیں ہوتا۔ اگر بچہ چار پانچ سال کا ہو کر بھی نہیں بولتا تو فکر والی بات ہے میں ایسے بچوں کو ذیل کا عمل استعمال کراتا ہوں۔ یہ میرا مجرب المجرب اور روزمرہ کا معمول ہے اس عمل کی تاثیر سے ہمیشہ بچے بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

عمل: سورۃ حدید کی پہلی آیت میں جہاں جگر کے امراض کے لیے بے پناہ شفا ہے وہیں پر سورۃ حدید

کی پہلی پانچ آیات کے بارے میں علمائے اسلام کی تحقیق یا رائے ہے کہ ان آیات میں اسم اعظم ہے اور یہ قول حضرت علیؓ کی طرف بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ مشکلات کے حل کے لیے بھی یہ آیات لاجواب ہیں۔ بہرحال جو بچے بولنے میں تاخیر کر دیں تو ایسے بچوں کو سُوْرَۃُ الحدید کی پہلی پانچ آیات زعفران سے لکھ کر پانی ملا کر پلائی جائیں صبح و شام اور دن میں بھی یہ پانی پلائیں یہ پانی آپ نماز فجر کے بعد دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ بچوں کو پلائیں یا دودھ اور دوسری چیزوں میں بھی مکس کر کے دے سکتے ہیں ان آیات کے شفائی اثرات سے چند دنوں میں ہی بچہ بولنا شروع کر دیتا ہے۔

بچوں کی نظر بد کے لیے: بچوں کی نظر بد اُتارنے کا میرا یہ عمل روزمرہ کا معمول ہے جس سے بچے کی نظر بد اُتر جاتی ہے۔ **عمل:** سات مرچیں سرخ لیں اُن پر سورۃ کوثر 7 بار یَا ذُو الْفَضْل 7 بار پھونکیں اور 7 بار بچے کے سر سے وار کر جلا دیں اگر بچے کو نظر بد ہوگی تو مرچوں کے جلنے کی بو نہیں آئے گی یہ عمل آپ روزانہ کرتے رہیں جس دن بو آ جائے سمجھ لیں کہ نظر بد ختم ہو گئی ہے۔

گونگا بچہ بولنے لگا: میری زندگی میں بے شمار واقعات ایسے ہو چکے ہیں جب مجھے واضح طور پر اللہ کا کرم نظر آیا اور اپنی ندامت اور شرمندگی۔ بہت سارے قارئین شائد اس واقعہ کو سچا نہ سمجھیں اُس دن میں اپنے گاؤں میں تھا بہت سارے لوگ مجھے ملنے آئے ہوئے تھے انہی لوگوں میں ایک عورت لاہور سے بھی اپنے بچے کو لے کر آئی ہوئی تھی جس کی عمر 12 سال کے قریب تھی۔ میرے پوچھنے پر بچے کی ماں بولی پروفیسر صاحب میرا بیٹا بالکل ٹھیک تھا اور سکول جاتا تھا دو سال پہلے گاؤں کے قریب قبرستان میں چلا گیا تو وہاں پر یہ بے ہوش ہو گیا گاؤں والے اس کو اٹھا کر گھر لائے بڑی مشکل سے یہ ہوش میں آیا۔ لوگوں نے بتایا کہ قبرستان میں موجود دربار کے پاس پیپل کے درخت کے نیچے یہ بے ہوش پڑا تھا۔ میرا بچہ ہوش میں تو آ گیا لیکن شدید بخار ہو گیا۔ پہلے تو ہم ڈاکٹروں کے پاس علاج کراتے رہے لیکن بخار تو اُتر گیا لیکن اس نے بولنا شروع نہیں کیا۔ جب ڈاکٹروں کے پاس افاقہ نہ ہوا تو ہم نے باباؤں ملنگوں اور مزاروں پر جانا شروع کر دیا۔ ہر کوئی نت نئی بات سناتا کوئی جادو بتاتا کوئی جنات۔ میں دردر گھوم چکی ہوں بے شمار دولت برباد کر چکی ہوں۔ لیکن اس کی زبان بند کی بند ہے اب آپ کی شہرت سن کر آپ کے پاس آئی ہوں خدا کے لیے میرے بچے کو ٹھیک کر دیں۔

میں نے بچے کو سامنے بٹھایا اور سورۃ الطارق کو بار بار پڑھ کر دم کرنا شروع کر دیا بچہ جو پہلے آرام اور معصومیت سے میری طرف دیکھ رہا تھا اب وہ بے چین نظر آ رہا تھا اُس کے چہرے کے تاثرات غصے اور بے چینی میں تبدیل ہونا شروع ہو گئے تھے۔ میں جیسے جیسے پڑھتا جا رہا تھا۔ وہ بے چین ہو رہا تھا آخر وہ زمین پر گر گیا اور تکلیف سے تڑپنا شروع کر دیا مجھے سمجھ آ گئی کہ اس بچے پر کوئی شیطانی قوت قابض ہے جس کو تکلیف ہو رہی ہے۔ بچے اور ماں کی تکلیف دیکھ کر میں نے پڑھائی بند کر دی۔ تھوڑی دیر کے بعد بچہ دوبارہ نارمل ہو گیا وہ میری

طرف عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ اب مجھے سمجھ آگئی تھی کہ بچے کے نہ بولنے کی وجہ آسیبی اثرات یعنی جناتی قوتیں تھیں جو اُس بچے پر قابض تھیں۔ بچے کی شدید تکلیف اور ماں کی بے چینی دیکھ کر میں نے اپنا عمل روک دیا تھا۔ اب میں نے بچے کی ماں سے کہا یہ عمل جا کر کریں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

عمل: پانی پر سورۃ طارق 111 بار پڑھ کر پھونکیں یہ پانی بچے کو صبح شام 21 دن پلائیں اور گھر میں سورۃ جن کی تلاوت روزانہ ایک بار با آواز کریں اور ماں باپ میں سے کوئی ایک یَارَقِیْبُ یَاحَفِیْظُ کی پڑھائی 1300 بار روزانہ کرے اور گھر میں 5 دن حرمل اور گوگل کی دھونی دیں مندرجہ بالا عمل سے بہت افاقہ ہوا۔ ایک ہفتے کے اندر بچے نے بولنا شروع کر دیا پورے گاؤں میں دھوم مچ گئی کہ بچہ بول پڑا ہے سارا گاؤں آج تک اپنے مسائل کیلئے میرے پاس آتا ہے اس کیس سے ایک بات واضح ہوتی ہے کہ اصل مسئلہ کیس کی تشخیص ہے کہ بچے کے نہ بولنے میں وجہ کیا ہے اعصابی عضلاتی کمزوری یا کسی شیطانی یا جناتی قوت کی وجہ سے بچہ بولنے سے قاصر ہے۔

بچوں کا مٹی کھانا: دیہاتی علاقوں میں اکثر بچوں کو یہ عادت ہوتی ہے کیونکہ صحن کچے ہوتے ہیں بچوں کا مٹی سے براہ راست پالا پڑتا ہے۔ زیادہ تر بچے زمین پر بیٹھتے ہیں یا گھسٹتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لیے درج ذیل آیات مجرب المجرب عمل ہے۔ درج ذیل آیات کو روٹی، چاول یا کسی کھانے والی چیز پر لکھ کر یا دم کر کے کھلا دیں انشاءاللہ بچوں کی مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی اور مٹی کھانے کی وجہ سے مختلف بیماریوں سے بھی بچہ محفوظ رہے گا۔

عمل: فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ○

بچوں کا بستر پر پیشاب کرنا: آج کل شہروں بلکہ دیہات میں بھی مائیں بچوں کو پیمپر استعمال کراتی ہیں جس سے پتہ ہی نہیں چلتا کہ کب بچوں نے پیشاب کیا لیکن ابھی بھی اکثر مائیں پیمپر استعمال نہیں کرتیں۔ میرے پاس بعض بچے 14 سال تک کے آئے جن کی ماؤں نے سخت پریشانی کا اظہار کیا کہ ان کے بچے رات کو سوتے ہوئے بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لیے ذیل کا عمل بہت شاندار ہے یہ آیات صاف کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلانے سے چند دنوں میں ہی بچے اس عادت سے نجات پا جاتے ہیں۔

عمل: وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَکِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ○

نظر بد اُتارنا: بچوں کو اکثر نظر لگنے کی شکایت ہو جاتی ہے لہٰذا ذیل کا عمل نظر بد اتارنے میں بہت مجرب ہے اور بے شمار بزرگوں نے اس عمل کی تعریف کی ہے۔ سورۃ القلم کی درج ذیل آیت کو 7 بار یا 11 بار پڑھ کر بچے پر پھونکیں نظر اتر جائے گی۔

عمل: وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ○

نظر بد اور بچوں کا رونا: سورۃ ھود کی آیت نمبر 56 اور 57 کو لکھ کر ایسے بچے جو بہت ضد کرتے ہوں اور روتے ہوں گلے میں ڈال دیں بچوں کو شفا نصیب ہوگی۔

نظر بد کا سب سے اچھا اسلامی طریقہ: میری نظر میں نظر بد کے جتنے بھی اعمال ہیں اُن تمام میں یہ عمل مجھے بہت پسند ہے کیونکہ میرے اور آپ کے نبی پاک سرکار دو عالم ﷺ اپنے دونوں لاڈلے نواسوں سیدنا حسن و سیدنا حسین ؓ کو یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

عمل: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ. تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور ساتھ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ میں تمہیں اس دعا کے ساتھ دم کر رہا ہوں جو ہمارے جد امجد سیدنا ابراہیمؑ اپنے دونوں بیٹوں سیدنا اسماعیل و سیدنا اسحٰقؑ کو دم کیا کرتے تھے۔ بعد میں جب ہمارے نبی پاک ﷺ پر اللہ پاک نے معوذتین نازل فرمائیں تو سرکار مدینہ ﷺ نے سورۃ فلق سورۃ الناس سے دم کرنا شروع کر دیا۔ اسی لیے مشائخ کرام و علمائے عظام نے بھی نظر بد کے لیے دم ہی فرمایا۔

سورۃ فلق اور سورۃ الناس کے بارے میں کسی بھی شک کی گنجائش نہیں ہے نظر بد شیطانی اثرات اور حتیٰ پُراسرار قوتوں سے حفاظت کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دم نہیں۔ بلکہ یہ حفاظتی قلعہ کے طور پر کام کرتی ہیں سورۃ فلق اور سورۃ ناس 11،7،3 بار پڑھ کر بچوں پر دم کرنا چاہیے۔

دفع نظر بد کا تعویز: نظر بد کے حفاظتی تعویزات میں سے ذیل کا تعویز بہت آسان اور مجرب ہے۔ حضرت خواجہ احمد دیربیؒ فرماتے ہیں دفع نظر بد کے لیے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں بفضل خدا نظر بد دور ہوگی۔

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مھلک	عالم
محی	ممحص	معبود	باقی

باب (52)

گردہ ومثانہ کے امراض

ہال چراغ عشق دا میرا روشن کر دے سینہ
دل دے دیوے دی رُشنائی جاوے وچ زیناں

عشق کا چراغ جلا کر میرے سینے کو اس نور سے روشن کر دے۔ میرے دل میں روشن ہونے والے اس چراغ کی روشنی دُور دُور تک پھیل جائے۔

"میاں محمد بخش"

گردہ ومثانہ کے امراض

گردے کی پتھری ایک دن میں خارج: جیسے میں بار بار پچھلے اوراق میں کہہ چکا ہوں کہ میرے خاندانی نسخہ جات جو صدیوں سے ایک راز کے طور پر استعمال ہو رہے تھے کبھی بھی ہمارے خاندان سے باہر نہیں گئے لیکن چونکہ اس فقیر نے خدمت خلق کے تحت پردہ عمل اور نسخہ جس سے کسی بھی دکھی کو فائدہ یا شفا مل سکتی ہو ہر خاص وعام کے لیے ظاہر کر دیا ہے۔ یہ نسخہ بھی اُن عظیم نسخوں میں سے ایک ہے جو کبھی بھی کسی کو نہیں بتائے اور قبروں میں لے کر چلے جاتے ہیں۔ گردے میں پتھری کا مجرب المجرب نسخہ جس سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں اس کراماتی نسخے سے پرانی سے پرانی پتھری اللہ کے فضل سے ایک ہی دن میں ریت بن کر خارج ہو جاتی ہے۔ اس کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے بلاخوف وخطر استعمال کریں اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طریقہ: ذیل میں دی ہوئی چیزوں کو کسی بھی پنساری سے لے لیں اور ان کو مکس کر لیں یعنی سفوف بنا لیں اب اس میں سے آدھی چھوٹی چمچی صبح، دوپہر اور شام تقریباً 4 گھنٹے کے وقفے سے کچی لسی سے لیں یعنی ہر بار خوب کچی لسی یعنی دودھ میں پانی ملا کر پینی ہے۔ اور پیشاب کو کسی برتن میں کریں تا کہ پتھری جو چھوٹے ذرات کی شکل میں نکلے گی وہ نظر آسکے انشاء اللہ ایک ہی دن میں پتھری پیشاب کے راستے خارج ہو گی۔ یہ دوائی کسی بھی وقت میرے گھر سے مفت لی جا سکتی ہے۔ **نسخہ:** قلمی شورہ، جوکھار، نوشادر، سہاگہ۔ یہ چاروں چیزیں ہم وزن لے کر مکس کر لیں۔

وظیفہ: سارا دن یَاسَلَامُ یَا ہَادِیُ کا کھلا ورد جاری رکھیں ایک ہی دن میں پتھری بفضل خدا خارج ہو گی۔

درد گردہ فوری بند ہو: اگر کوئی مغرب کی نماز کے بعد 127 دفعہ یہ آیات پڑھ کر گردہ کے مریض پر 41 دن دم کر دے گا اور پانی بھی دم کر کے پلائے تو گا انشاء اللہ درد اور ورم ختم ہو گا۔ (سُوْرَۃُ النُّوْرِ آیت نمبر 1 تا 4)

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾

گردے اور پتے کی پتھری کے لیے: میرے پاس بے شمار لوگ گردے اور پتے کی پتھری والے آتے ہیں میں اکثر ان کو یہ عمل بتاتا ہوں، جنہوں نے بھی یہ عمل کیا اللہ پاک نے انہیں شفا دی۔

عمل: نماز فجر کے بعد سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۷۴ ایک سو بار روزانہ پانی پر دم کر کے سارا دن پیتے رہیں انشاءاللہ اس آیت کی برکت سے جلدی گردے اور پتے کی پتھری صاف ہو گی۔

پتے کی پتھری کا شرطیہ علاج: پتے کی پتھری کا درد نا قابل برداشت ہوتا ہے اُس کے لیے میں اپنا مجرب المجرب علاج بیان کر رہا ہوں استعمال کریں اور فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **عمل:** پانی سورۃ فاتحہ 11 بار بسم اللہ کے ساتھ 101 بار پھونکیں اور پی لیں 21 دن تک۔ ہومیو دوا: سیانوتھس Q کے 10 قطرے صبح شام 21 دن پینے سے پتے کی پتھری ریت بن کر خارج ہو جائے گی۔

پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے: اگر کسی کے گردے مثانے میں پتھری ہو اور بہت تکلیف کا باعث ہو تو ذیل کا عمل بہت فائدہ مند ہے۔ جس کی برکت سے پتھری ریت بن کر نکل جاتی ہے اور کامل شفا ہوتی ہے۔

عمل: سورۃ الم نشرح کو صبح شام 11 بار پانی پر دم کر کے پی لیں یا اپنے سینے پر پھونک ماریں۔ یہ درد دل میں بھی مفید ہے۔

پیشاب رک جانے کے لیے: اگر کسی کا پیشاب رک جائے اور بہت درد ہو تو سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 60 کو صبح شام 11 بار پانی پر دم کر کے دینے سے فوری پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت نمبر 60)

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

پیشاب کی زیادتی: اگر کسی کا مثانہ کمزور ہو گیا ہو یا کسی بھی وجہ سے پیشاب بہت زیادہ آ رہا ہو تو ذیل کا عمل بہت فائدہ مند ہے۔ سورۃ ھود کی آیت نمبر 44 کو 11 بار پانی پر دم کر کے صبح شام پینے سے پیشاب کی زیادتی کم ہو جاتی ہے اور بیماری بھی بفضل خدا ختم ہو جاتی ہے۔ (سُوْرَةُ هُوْدٍ کی آیت نمبر 44)

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

گردہ مثانہ کی پتھری کے لیے: اگر کسی کے گردے یا مثانے میں پتھری ہو تو ان آیات شریفہ کو کسی چینی کی

پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر مریض کو روزانہ پلائیں انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے پتھری ریت بن کر خارج ہو جائے گی۔

عمل: وَيَنسِفُ الْجِبَالَ نَسْفًا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً

درد گردہ کا لاجواب دم: اگر کسی کو گردے میں شدید تکلیف ہو تو اس درود شفا کو 11 مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو وقفے وقفے سے پلائیں بفضل خدا درد سے فوری آرام ہو گا۔

عمل: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَبْنَائِهَا

گردے بیماری سے محفوظ:

اگر کسی کو گردوں کی بیماری ہو یا اگر کوئی گردوں کی بیماری سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو ذیل کا عمل بہت مجرب ہے۔ صبح شام 3 بار یا 5 بار سورۃ قریش پڑھ کر خود پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پالیں۔ انشاءاللہ گردوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

درد گردہ اور ڈائیلیسز میں آرام:

اگر کسی کے گردوں میں درد ہوتا ہو یا گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہو تو ذیل کا عمل شفا بخش ہے مریض اسمائے ربانی کا کھلا ورد کرے۔

1۔ يَا حَفِيظُ يَا سَلَامُ يَا نَافِعُ يَا بَاقِي يَا كَرِيمُ يَا غَفُورُ يَا هَادِي

2۔ ہر کھانے اور پینے والی چیز پر سورۃ قریش کو 1 بار دم کر کے استعمال کرے۔

3۔ صبح شام آنکھیں بند کر کے خانہ کعبہ کا تصور کر کے سورۃ رحمن کی ایک بار تلاوت سنیں کمرے میں اندھیرا ہو تو بہتر ہو گا۔ انشاءاللہ مندرجہ بالا عمل سے گردوں کے تمام جملہ امراض سے شفا ہو گی۔

گردوں کے ڈائیلیسز سے نجات:

بلاشبہ آج کل کی خوفناک بیماریوں میں سے ایک بیماری گردوں کا فیل ہو جانا ہے اور ایسے مریضوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے جو لوگ گردوں کے ڈائیلیسز کراتے ہیں ایک بار ضرور یہ عمل آزمائیں انشاءاللہ گردوں کی تمام جملہ امراض سے نجات مل جائے گی۔

عمل: دو چمچ جو شیریں کا قہوہ بنا کر ایک کپ صبح شام مریض کو پلائیں اور ساتھ میں صبح شام سورۃ الرحمن کی تلاوت بھی سنائیں انشاءاللہ چند دنوں میں ہی گردے کام کرنا شروع ہو جائیں گے۔

باب (53)

بواسیر کا علاج

میں پاپی شرمندہ جھوٹھا ، بھریا نال گناہاں
ہکو آس تساڈے در دی نہ کوئی ہور پناہاں

میں پاپی، شرمندہ، اور جھوٹا ہوں۔ میرا دامن گناہوں سے بھرا ہوا ہے۔ اب مجھے صرف آپ ہی کے در سے امید ہے میری کوئی اور پناہ نہیں۔

میاں محمد بخشؒ

بواسیر کا علاج

جو بیماریاں انسانی زندگی کو گھن کی طرح کھا جاتی ہیں ان بیماریوں میں سے ایک اہم بیماری بواسیر بھی ہے۔ بواسیر کے مریض کو نہ دن کو چین ملتا ہے اور نہ وہ رات کو آرام پاتا ہے۔ اس بیماری کا مریض انتہائی تکلیف دہ حالات میں رہتا ہے الحمد للہ دردر کی خاک چھاننے کے بعد میرے پاس اس بیماری کے انتہائی مجرب علاج موجود ہیں میں اس بیماری کا دو طرح سے علاج کرتا ہوں دوا سے اور دعا سے اس کتاب کے موضوع کا تعلق چونکہ صرف دعاؤں اور عملیات ہے اس لیے میں یہاں پر زیادہ تر عملیات اور کچھ طبی مجربات بیان کروں گا جو اس خبیث مرض سے نجات دلانے کے حوالے سے انتہائی موثر ہیں۔ تفصیلاً طبی مجربات کا ذکر ہم اپنی دوسری کتاب "بیاض قلندر" میں کریں گے جس میں ہر طبی نسخہ جات کے بیان کے ساتھ ساتھ فقیروں، درویشوں اور قلندروں کی بارگاہ سے ودیعت ہوئے صدیوں سے سینہ بہ سینہ ہی چلے آنے والے بیماریوں کے نسخے اور روحانیت کے سربستہ راز بیان کردیے گئے ہیں۔ اللہ نے اس فقیر کو یہ توفیق بخشی کہ میں افادہ عام کے لیے ان سب کو بیان کردوں۔

بواسیر کا خاتمہ:

بواسیر کے خاتمہ کے لیے بابا جمال دین سرکار لکھتے ہیں کہ یہ عمل انتہائی موثر ہے بابا جی سرکار کا بیان کردہ یہ عمل افادیت کے اعتبار سے کتنا موثر ہے کرنے والا خود ہی جان لے گا۔

(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت نمبر 82,81)

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾

14۔ دفعہ تلاوت کر کے صبح شام اپنے اوپر دم کرلیں۔
شفا ہونے پر میرے اور بابا جی کے لیے دعا فرمادیں۔

بواسیر سے مکمل چھٹکارا: بواسیر کی دو قسمیں ہیں خونی اور بادی اور یہ دونوں قسمیں ہی اپنی اپنی جگہ پر بہت تکلیف دہ ہیں میں یہاں پر اپنا وہ مجرب المجرب عمل پیش کر رہا ہوں جس کے نتیجے میں اب تک ہزاروں لوگ شفا پا چکے ہیں۔ اس عمل کی تعریف بیان سے باہر ہے بس اس بیماری کے ہاتھوں ستائے ہوئے لوگوں کے لیے ایک ایسا تحفہ ہے جو اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارے کا موجب بنتا ہے اب تک بے شمار

مرد و خواتین اس عمل کے روحانی ثمرات کے نتیجے میں اس مرض کو اپنی زندگی سے ہمیشہ کے لیے بھگا چکے ہیں عمل پیش خدمت ہے۔ یہ آیات مجیدہ صبح شام پچیس پچیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں انشاء اللہ گیارہ دن کے اندر اندر شفا ہوگی۔ (سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ آیت نمبر 5تا10)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۵﴾ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

(سُوْرَةُ یُوْسُفَ آیت نمبر 12تا17)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَ یَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

بواسیر کا لاجواب عمل: پرانی سے پرانی بواسیر کے لیے یہ علاج مجرب اور خاص الخاص عمل ہے۔ بواسیر کے پرانے مریض جو در بدر کی ٹھوکریں کھا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہوں وہ اس کو عمل کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ بواسیر کا خاتمہ ہوگا۔ بواسیر کے مریض کو چاہیے کہ وہ دو رکعت نفل پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ

کے بعد الم نشرح دوسری رکعت میں سورۃ فیل اور بعد سلام کے 70 بار یہ پڑھے۔

استغفر اللہ ربی من کل ذنب سبحان اللہ وبحمدہ رہی۔

جب تک بیماری ہو اُس وقت تک یہ عمل جاری رکھے جب اللہ شفا دے دے تو چھوڑ دیں مجرب عمل ہے۔

بواسیر کا دم: بواسیر پرانی یا نئی، خونی یا بادی دونوں قسم کی بواسیر میں یہ عمل کارآمد ہے۔

(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت نمبر 127)

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اس آیت پاک 21 مرتبہ پڑھ کر کے پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یہ عمل روزانہ 21 دن تک کریں۔ انشاء اللہ بواسیر کا خاتمہ ہوگا۔

بواسیر کا تعویز:

بواسیر خونی ہو یا بادی یہ تعویز بہت کارآمد ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی چاند کے مہینے کی 27 تاریخ کو نقشِ مکرم کو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کی ناف پر باندھیں اور تین دن یہ احتیاط کریں کہ تعویز کسی بھی وقت ناف سے ہٹنے نہ پائے اگر ہٹ جائے تو دوبارہ اوپر کر لیں۔ تین دن کے بعد احتیاط کی ضرورت نہیں انشاء اللہ بواسیر ختم ہوگی۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۲۰	۲۳	۱۰
۲۴	۹	۸۳	۹

بواسیر کا چھلا:

بہت سارے لوگ بواسیر کے چھلے تیار کرتے ہیں لیکن وہ کام نہیں کرتے اور فراڈی عامل بنے ہوئے لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ لیکن ایسے مایوس مریضوں کے لیے میں ایک ایسا عمل بتا رہا ہوں جس کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

طریقہ: جس کو بھی بواسیر کی بیماری ہو تو اُسے چاہیے کہ صفر کے مہینے کے آخری بدھ کو ایک چاندی کا چھلا بنوا لے۔ اب تھوڑا سا پانی کنویں یا دریا کا حاصل کریں۔ اُس پر سورۃ قریش سات بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس چھلے کو آگ میں ڈال کر اُسی پانی میں بجھا دے۔ اور اُسی وقت اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لے۔ یہ کام اُسی دن بدھ کے روز فجر کی نماز کے بعد مشتری کی ساعت یعنی چوتھے گھنٹے میں بھی کرے یہ چوتھا گھنٹہ سورج نکلنے کے بعد کا شمار ہوتا ہے۔ انشاء اللہ دونوں قسم کی بواسیر کا خاتمہ ہوگا۔

خونی، بادی بواسیر کا مجرب عمل:

خونی و بادی بواسیر کے لیے میرے پاس جو پرانے مریض آتے ہیں میں اُن کو یہ تعویز بھی

دیتا ہوں۔ کیونکہ اس تعویز کی اکابر علماء دین اور ارباب علم و فن نے بہت زیادہ تعریف کی ہے اور جب میں نے استعمال کروایا تو ہمیشہ فائدہ مند پایا۔

۵۴۴	۲۱۹

طریقہ:
مریض اتوار کے دن صبح کے وقت یعنی سورج نکلنے سے پہلے اس تعویز کو لکھے اور موم جامہ کر کے زوال کے بعد کمر سے باندھے اسطرح کہ تعویز پشت پر رہے اس تعویز کی احتیاط یہ ہے کہ یہ صرف اتوار کی صبح ہی لکھا جائے تو فائدہ مند ہوتا ہے۔

بواسیر کا شرطیہ علاج:
بواسیر خونی ہو یا بادی اس کے روحانی علاج کے ساتھ طبی علاج بھی کرنا چاہیے کیونکہ بواسیر ریحی و بادی ہو یا خونی و مسے دار دونوں قسموں میں ذیل کا علاج انتہائی کامیاب اور مجرب المجرب ہے میرے آستانے پر الحمد اللہ بہت ساری خطرناک اور موذی بیماریوں کے لیے مفت دوائیاں عرصہ دراز سے ہر خاص و عام کو دی جاتی ہیں۔ یہ فقیری درویشی، نسخہ جات ہیں جو ہیں تو بہت سستے لیکن شفائی اثرات میں لاجواب ہیں یہ نسخہ بھی بہت ہی سستا اور آسان ہے جو عرصہ دراز سے ہمارے خاندان میں ایک خاص راز کے طور پر چلا آرہا تھا۔ لیکن اس فقیر نے چونکہ قسم کھائی ہوئی ہے کہ ہر وہ وظیفہ یا نسخہ جس سے کسی بھی دکھی انسان کا بھلا ہو سکتا ہو اُس کو اس کتاب میں مکمل کر بتا دینا ہے تا کہ روز قیامت اس خدمت خلق کے بدلے اللہ پاک مجھ جیسے گناہ گار کو معاف کر دیں۔ بواسیر کی شفائی گولیاں آستانہ عالیہ سے بے شمار لوگ عرصہ دراز سے مفت لے کر جا رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے صرف سات دن کے اندر ہی پرانی سے پرانی بواسیر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے آسان نسخہ ہے استعمال میں لائیں اور فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مجرب گولیاں بواسیر:

1۔ تارامیرا کے بیج
2۔ ریٹھے

مندرجہ بالا دونوں چیزیں کو پنساری سے ہم وزن لے لے ریٹھوں کی گٹھلیاں نکال دیں اب دونوں کو پیس کر مکس کر لیں۔ اب عام ملنے والا پودا ' آک ' کا بہت تھوڑا دودھ نکال لیں جس سے گولیاں بن سکیں۔
ایک گولی صبح و شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ بفضل خدا ہر قسم کی بواسیر خونی و بادی سے شفا ہو گی چند دن بادی اشیا گوشت اور چاول سے پرہیز کریں۔

باب (54)

مرگی کا علاج

نماز زاہداں سجدہ سجود است
نماز عاشقاں ترک وجود است
مولانا رومؒ

جدوں عشق نماز اساں نیتی اے
ساتوں بھل گئے مندر مسیتی اے
بابا بلھے شاہؒ

مرگی کا علاج

مرگی کیا ہے؟ اور اس کا علاج کیا ہے؟ اطباء نفسیات کے ہاں مرگی اس خلل کو کہتے ہیں جس سے انسانی دماغ متاثر ہوتا ہے اور اگلے مرحلے میں متاثر ہونے والا انسان اپنے قول وفعل اور اپنی حرکات میں توازن قائم نہیں رکھ سکتا۔ جس کے نتیجہ میں وہ لایعنی گفتگو کرتا ہے۔ اس سے غیر مربوط افعال سرزد ہوتے ہیں۔ قدرتی توزان کے مطابق قدم اٹھانے کی سکت گم کر دیتا ہے اپنی آنکھوں کو کبھی خلاء میں جما دیتا ہے یا پلکوں کو انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ جھپکنے لگتا ہے۔ بظاہر وہ مخبوط الحواس ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا مرض ہے جو اعضائے رئیسہ کو اپنی فطرتی حرکات پوری طرح ادا کرنے سے روک دیتی ہے۔ اس کا سبب وہ غلیظ بخارات بنتے ہیں جو معدہ سے نکل کر دماغ کی نالیوں کو آلودہ کر دیتے ہیں جن کے نتیجے میں اعضاء میں تشنج واقع ہوتا ہے پھر متاثرہ انسان نہ تو اپنی مرضی سے کھڑا ہو سکتا ہے نہ اپنی مرضی سے بیٹھ سکتا ہے بلکہ دھڑام سے نیچے گر پڑتا ہے۔ اور رطوبت غلیظہ کی وجہ سے منہ سے جھاگ بہاتا ہے۔ تاہم بعض اوقات جنات کی وجہ سے بھی مرگی نما حالت انسان پر طاری ہو جاتی ہے اور اس جناتی مرگی کا سبب واحد ارواح خبیثہ ہوتی ہیں اور ان کا مقصد مذکورہ انسان کو سزا دینا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کی مرگی کا اعتراف اطباء جسمانی بھی کرتے ہیں اور اس کے علاج کے طریقے بھی بتلاتے ہیں لیکن اکثر اطباء جناتی مرگی کو حقیقت ماننے پر تیار نہیں ہوتے اور اگر کچھ اس حقیقت کو مان بھی لیں پھر اس کے علاج سے بے خبر ہی رہتے ہیں۔ بلکہ وہ ان ارواح خبیثہ کا علاج ارواح علویہ کے ساتھ تصادم کے ذریعے کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ تا آنکہ ارواح خبیثہ کے آثار ختم ہو جائیں۔

مرگی سے حفاظت: اگر کوئی شخص ان آیات کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور مشک وزعفران سے لکھ کر ان کو گلے میں ڈال لے تو وہ مرگی سے محفوظ رہے گا آیات مندرجہ ذیل ہیں۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ آیت نمبر 31,30)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

مرگی ودیوانگی سے نجات: رسول خدا ﷺ نے فرمایا جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کانوں میں اذان واقامت پڑھنے کے بعد یہ آیات بھی کان میں پڑھیں تو اسے زندگی میں کبھی مرگی نہ ہوگی آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ آیت نمبر 116 تا 118)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

بوڑھے باپ کی فریاد: میں اپنے میں دفتر لوگوں کے ہجوم میں گھرا ہوا تھا کہ ایک بوڑھا آدمی ایک نوجوان لڑکی کے ساتھ مجھ سے ملنے آیا نوجوان لڑکی نے ایک خوبصورت بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ دونوں غریب معلوم ہو رہے تھے غربت بھی بہت بڑی آزمائش ہے اللہ کسی کو غربت کی آزمائش نہ دے۔ بوڑھا آدمی ڈرتے ڈرتے میری طرف بڑھا میں پیار سے آگے بڑھا اور بولا بابا جی خیر ہے۔ میرے ملنے والے سب جانتے ہیں کہ بوڑھوں سے میں بہت ہی پیار اور شفقت سے ملتا ہوں میرے چہرے پہ مسکراہٹ دیکھ کر بابا جی کچھ Relax ہو گیا۔ بابا جی نے رونا شروع کر دیا پروفیسر صاحب خدا کے لیے میری بیٹی کا گھر اُجڑنے سے بچالیں میں مر جاؤں گا۔ میں اکثر سوچتا اور کہتا ہوں کہ باپ بیٹی کا پیار انوکھا اور خاص ہے۔ میری خود جان سے عزیز ماشاءاللہ بہت پیاری بیٹیاں ہیں اور جتنی شدت سے میں اپنی بچیوں سے پیار کرتا ہوں یقیناً سبھی باپ اپنی بیٹیوں سے ہی کرتے ہیں۔ اللہ کبھی کسی بوڑھے باپ کو بیٹی کا دکھ نہ دکھائے۔ بیٹی کا دکھ بوڑھے ماں باپ کو وقت سے پہلے ہی چارپائی پر ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا جیسے ہی کوئی ایسا کیس میرے سامنے آتا ہے تو میری روح تک کانپ جاتی ہے۔ میں نے بابا جی کو گلے سے لگا لیا اور کہا حوصلہ رکھیں بابا جی حکم کریں مسئلہ کیا ہے۔ باپ بولا میرا داماد میری بیٹی کو طلاق دے رہا ہے میں نے اپنے داماد کے پاؤں بھی پکڑے ہیں لیکن وہ نہیں مان رہا کہ طلاق ہی دوں گا۔ جب میں نے بہت زیادہ منتیں کیں تو وہ میری بیٹی کو میرے گھر چھوڑ گیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بیمار ہے اس کا علاج کراؤ نہیں تو طلاق بھیج دوں گا۔ باپ کو روتا دیکھ کر میں اور باقی لوگ بھی آب دیدہ ہو گئے۔ نوجوان بیٹی اور اس کی گود میں خوبصورت بچہ امید بھری نظروں سے میری طرف دیکھ رہے تھے اور ماں بچے کی نظروں میں کتنے سوال اور امیدیں تھیں کہ اچانک مجھے لگا میری تمام روحانی صلاحیتیں بیدار ہو گئی ہیں اور میرے ساتھ اللہ پاک کی مدد میرے ساتھ ہے میں آگے بڑھا بیٹی کے سر پر ہاتھ پھرا اور بچے کو اٹھا لیا اور کہا بابا جی بے فکر ہو جائیں اس بیٹی کا میاں اور اس بچے کا باپ کچھ نہیں کرے گا۔

اور نہ ہی آپ کی بیٹی کا گھر اُجڑے گا۔ میرے پوچھنے پر بابا جی نے کہا کہ میری بیٹی کو بچپن میں سر پر چوٹ لگی تھی۔ اُس چوٹ کا تو علاج ہو گیا لیکن اس کے سر میں کوئی خرابی ہو گئی ہے۔ اب اس کو دورے پڑتے ہیں، یہ بے ہوش ہو جاتی ہے بے شمار ڈاکٹروں اور بابوں کے پاس علاج کرا چکا ہوں لیکن شفا نہیں ملی۔ ڈاکٹروں نے کہا اس کی شادی کرا دو یہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔ 2 سال پہلے اس کی شادی کر دی لیکن ڈاکٹروں کی بات ٹھیک ثابت نہیں ہوئی یہ آج بھی بیمار کی بیماری ہے اب کسی نے آپ کے بارے میں بتایا تو میں آپ کے پاس آ گیا

ہوں خدا کے لیے میری بچی کا گھر بچالیں۔ میں نے بچہ ماں کو پکڑا یا اور باباجی کو گلے سے لگا کر حوصلہ دیا اور بچی کو دم کرنا شروع کر دیا۔ دم کرتے کرتے سکون کا احساس ہوا اور دعا کی قبولیت کا احساس بھی۔ میں نے باپ بیٹی کو مرگی کے مخصوص ذکر و اذکار بھی بتائے اور کہا جاؤ ان پر عمل کرو اللہ پاک انشاء اللہ شفا دے گا۔ باپ بیٹی مجھے دعائیں دیتے چلے گئے 10 دن بعد اکیلا باپ آیا اور بہت خوشی خوشی بتانے لگا کہ میری بیٹی کو اُس دن کے بعد دورہ نہیں پڑا جو روزانہ دو دو تین تین بار پڑتا تھا۔ آج ہی صبح اُس کا خاوند اُس کو لے گیا ہے پروفیسر صاحب آپ دعا کریں۔ میری بیٹی وہاں بھی ٹھیک رہے۔ اس واقعہ کو 3 سال کا عرصہ ہو چکا ہے اب اُس بیٹی کے ایک اور بیٹا بھی ہو چکا ہے اب اُس کا میاں بھی اپنے کاروبار کے سلسلے میں آتا ہے بیٹی کے چہرے پر سکون خوشی دیکھ کر ہمیشہ میں رب کعبہ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

مرگی سے مکمل نجات: ابھی جو عمل میں مرگی کے لیے لکھنے جا رہا ہوں یہ میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہیں۔ جب بھی کبھی اس عمل کو میں نے مرگی کے مریضوں پر آزمایا تو ہمیشہ شفایاب پایا۔

عمل: صبح وشام مرگی کے مریض کو سامنے بٹھا کر اس عمل کو پڑھ کر مریض کے سر پر پھونکیں انشاء اللہ تعالیٰ 21 روز کے بعد مرگی کا مریض ہمیشہ کے لیے اس موذی مریض سے نجات پا جائے گا۔ اور کبھی بھی اُس کو دوبارہ مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

اول و آخر 11 بار درود شریف، یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بحق سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو 351 بار پڑھ کر صبح وشام مریض پر دم کریں۔

مرگی کا مجرب تعویز: یہ مرگی کے مریضوں کے لیے بہت ہی مجرب تعویز ہیں۔ ان آیات اور حروف مقطعات کو بمعہ بسم اللہ شریف پاک کاغذ پر لکھ کر تانبے کے تعویز میں رکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی کو پڑھ کر سات دن تک مرگی کے مریض کے بائیں کان میں پھونکیں انشاء اللہ تعالیٰ مرگی سے ممکن نجات ہوگی۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓصٓ طٰسٓمّٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ.

مرگی کا شاندار تعویز:

جس شخص کو مرگی کی شکایت ہو اور اکثر مرگی کا دورہ پڑتا ہو تو ایسے مریض کے لیے ذیل کا تعویز انتہائی شفا بخش ہے اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں اس تعویز کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض مرگی کے مرض سے نجات پا جائے گا۔ وہ نقش خاص یہ ہے۔

۷۸۶

٨	٣	١
٩	٧	٥
۴	١١	٦

مرگی کا دورہ نہ پڑے:

مرگی جیسے موذی مرض سے نجات کے لیے یہ عمل بھی میرا کئی بار کا آزمودہ ہے۔ جس سے ہمیشہ مریض کو شفا ملی مرگی کے مریض کو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے 11 دن تک پلائیں اور تین بار کسی پاک کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مریض کو مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

(سُوْرَۃُ الْبُرُوْج کی آیت نمبر 10)

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾

مرگی کا دھاگا:

مرگی کے علاج کے لیے یہ میرا خاندانی دھاگا ہے جو ہمارے بزرگ صدیوں سے مرگی کے مریضوں کو بنا کر دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ اس بابرکت دھاگے سے مرگی کے مریض شفایاب ہوتے ہیں۔ لہٰذا آپ کو بھی اس دھاگے کے استعمال کی عام اجازت ہیں۔ اس کو استعمال کریں اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیے۔

عمل:

سات عدد موٹے نیلے دھاگے لیکر اُن کو 313 گرہ لگائیں ہر گرہ پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونکیں ہر بار بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی پڑھیں جب تمام گرہ لگ جائیں تو ان دھاگوں کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو مرگی سے شفا ہوگی۔ جب مریض شفایاب ہو جائے تو دھاگوں کو اُتار کر کسی قبرستان میں دفن کر دیں۔

مرگی کا دورہ فوری ختم:

اکثر اوقات کسی محفل، سکول، کالج یا روڈ پر کسی کو مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے یہ کوئی مریض بے ہوش پڑا ہو تو اس عمل کو بجالانے سے مرگی کو مریض فوری اُٹھ کھڑا ہوگا اور ٹھیک ہو جائے گا۔

عمل: مرگی کے مریض کے دائیں کان میں اذان کہیں اور بائیں کان میں اقامت کہیں انشاء اللہ مریض کا دورہ ختم ہوگا اور وہ شفایاب ہوگا۔ اس کے بعد حسب توفیق صدقہ یا خیرات ضرور دیں۔

آیت الکرسی کا دم:

اگر مرگی کے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر صبح، شام 41 بار آیت الکرسی پڑھ کر پھونکیں تو اس کی بدولت مریض ہمیشہ کے لیے مرض سے نجات پا جائے گا۔ یہ عمل 21 دن لگاتار کرنا ہے۔

باب (55)

شوگر کا علاج

ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق پہچاوے، ایمان نوں خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو، ایمانوں دیاں دھروئی ہو

یہاں ہر کوئی ایمان کی سلامتی کے لیے دعا گو ہے مگر عشق کی سلامتی کوئی کوئی ہی خدا سے مانگتا ہے ان کے دل میں ذرا غیرت نہیں آتی جو عشق کی طلب سے تو شرماتے ہیں مگر ایمان کے لیے دعائیں مانگتے ہیں۔ حالانکہ عشق جس منزل تک پہنچا سکتا ہے ایمان کو اُس کی ذرا خبر بھی نہیں اے باہو! تم میرا عشق سلامت رکھنا میں اس کے لیے ایمان کی دہائی دیتا ہوں۔ سلطان باہوؒ

شوگر کا علاج

آج کل جو بیماری سب سے زیادہ اموات کا سبب بن رہی ہے اسے شوگر کہا جاتا ہے شاید ہی ہمارے ملک میں کوئی گھر ایسا ہو جہاں شوگر کا کوئی نہ کوئی مریض نہ ہو۔ اطباء اور حکماء بھی اس مرض کا علاج کرنے سے عاجز آ گئے ہیں۔ مستقل علاج بہت کم لوگوں کا ہوتا ہے اکثر یہی دیکھنے میں آیا ہے کہ اس بیماری کے شکار لوگ دوائی ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ ذرا سی بد پرہیزی سے مرض شدت اختیار کر جاتا ہے اور اثرات اتنے مہلک اور جان لیوا ثابت ہوتے ہیں کہ جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔ الحمدللہ میں نے آج تک جتنے مریضوں کا علاج کیا ہے نوے فیصد لوگوں کو اس مرض سے مستقل چھٹکارا نصیب ہوا۔

شوگر کی تشخیص ضروری ہے: موجودہ دور میں پوری دنیا میں جو امراض سب سے زیادہ ہیں ان میں ایک شوگر بھی ہے۔ یہ ایک خاموش قاتل ہے اور خاموشی سے مریض کو کھا جاتی ہے۔ یہ ایسی بیماری ہے جو نسل در نسل چلتی ہے اگر والدین کو ہے تو بچوں کو ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ میں ایک مجذوب بابا یوسف کے پاس اکثر جاتا تھا وہ کبھی کبھی موڈ میں آ کر لوگوں کا روحانی آپریشن بھی کرتے تھے اور شوگر کے بہت سارے مریض ٹھیک ہو جاتے۔ ایک دن میں نے باباجی سے کہا سرکار اس بیماری میں تو لبلبہ کام نہیں کرتا تو آپ اُس کو کیسے ٹھیک کرتے ہیں تو وہ بولے توجہ کر کے لبلبے کو ٹھیک بھی تو کیا جا سکتا ہے۔ میری ناقص رائے میں بعض لوگوں میں جادو یا آسیبی اثرات کی وجہ سے بہت ساری بیماری آ جاتی ہیں۔ لہٰذا اگر عامل کامل تشخیص کر کے علاج کرے تو نتائج شاندار آتے ہیں۔ میرے پاس ایک بار لندن سے ایک بہت خوبصورت بچی آئی جس کی عمر تقریباً 15 سال تھی۔ ماشاءاللہ حوروں جیسی معصوم شکل والدین بہت پریشان کہ اس پر کوئی جن عاشق ہے اُس کی وجہ سے یہ اکثر نت نئی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہے ہم اس کا علاج کرا کرا تھک گئے ہیں لیکن شفا نہیں ملی۔ پروفیسر صاحب آپ کی شہرت سنی تو آپ کے پاس آ گئے۔ قارئین آپ یقین کریں نہ کریں لیکن جو لوگ سحری یا آسیبی اثرات کے شکنجے میں ہوتے ہیں اُن سے پوچھیں۔

میں نے جب بچی کو دیکھا تو پتہ چلا کہ بچی بری طرح آسیبی اثرات کے زیر اثر ہے اور جو آسیبی قوت اُس پر قابض تھی وہ باقاعدہ عامل تھی۔ اور ہر عامل کے عمل کا توڑ کر دیتی۔ میں نے حسب معمول پہلے اُس کا حصار کیا اور پھر اللہ کا نام لے اُس قوت کو اُس پر حاضر کیا اور بچی کی جان اُس سے چھڑائی۔ اب وہ بچی اُس منفی شیطانی قوت سے آزاد تھی۔ اسکے بعد میں نے اُس کے لبلبے کی طرف دھیان دیا اور روحانی علاج شروع کیا اس کو دم بھی کیا اور والدین کو بھی بتایا۔ گھر والوں نے میرے بتائے ہوئے طریقے پر 1 ماہ عمل کیا تو اللہ

پاک نے اس بچی پر اپنا کرم خاص کر دیا اور وہ بچی جو دن میں چار چار بار انسولین لیتی تھی اور شوگر پھر بھی کنٹرول نہیں ہوتی تھی اللہ پاک کے فضل سے آج وہ بچی تین سال سے تندرست ہے اور بالکل نارمل زندگی گزار رہی ہے۔ جب بچی اور اس کے والدین بتاتے ہیں کہ وہ شوگر کی مریض تھی تو لوگ ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ یہاں پر میں ایسے ہی نادر و نایاب اعمال بیان کر رہا ہوں جو میرے روزمرہ معمولات میں اور انکی بدولت بہت سارے لوگ اس منحوس بیماری سے شفایاب ہو کر کامیاب اور نارمل زندگی گزار رہے ہیں۔

پرانی شوگر کا خاتمہ: میری کیا اوقات بس یہ کلام الٰہی کا اعجاز ہے اگر آپ اس مرض کے مریض ہیں اور معجزہ کلام الٰہی کا عمل مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو پھر آج سے ہی یہ عمل شروع کریں۔ سو سو مرتبہ ان آیات مجیدہ کو تلاوت کرکے پانی دم کریں صبح شام گیارہ دن یہ پانی استعمال کریں۔ بابا جی جمال دین فرمایا کرتے تھے کہ یہ شوگر کا شرطیہ روحانی علاج ہے۔ نانا جی حضور نے اوراد احمدیہ میں شوگر کے نسخہ جات بھی لکھے ہیں جنکو ہم بیاض قلندر میں بیان کریں گے۔ (سُورَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 17 تا 18)

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

(سُورَۃُ الاِسْرَآء آیت نمبر 29 تا 31)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾

شوگر کا شرطیہ علاج اور پرہیز: شوگر کے علاج میں پیدل واک اور خوراک کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے ایسی تمام چیزیں جن میں میٹھا اور نشاستہ، چکنائی ہو ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔ مناسب ورزش، صحت مند سرگرمیاں دماغی پریشانی کے کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ قبض بھی نہ ہونے دیں۔ **علاج:** تخم جامن کو پیس لیں اور روزانہ صبح وشام تین ماشے سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں اور سورۃ قریش اور سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۸۰ صبح وشام 11 بار خود پر پڑھ کر پھونکیں۔ جو لوگ تخم جامن کو پسند نہ کرتے ہوں وہ جامن کے چار عدد پتے صبح وشام کھالیں تب بھی شوگر ختم ہو جائے گی۔ آسان علاج ہے ضرور استعمال کریں مجرب عمل ہے۔

شوگر کا روحانی علاج: شوگر کے ایسے مریض جن کی شوگر بہت پرانی ہوگئی ہو اور وہ علاج کرا کرا کے تھک گئے ہوں یہ عمل ضرور کریں بفضل خدا شفا نصیب ہوگی۔ عمل: سُورَۃُ الاِسْرَآء کی آیت نمبر 80 کو 3 مرتبہ اول

آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر پھونکیں اس کے علاوہ سورۃ قریش کو 111 بار پڑھ کر اسی پانی پر دم کریں اور صبح دوپہر وشام کو پانی پیتے رہیں۔ انشاءاللہ چند دنوں میں ہی شوگر کا مرض ختم ہونا شروع ہو جائے گا اس عمل کے ساتھ اگر رات کو ایک کریلا کاٹ کر پانی میں ڈال دیں اور صبح کریلا پھینک دیں اور پانی پی لیں تو اس کے اثرات بھی شفا بخش ہوتے ہیں۔

شوگر کا خاتمہ: شوگر کے مریض کے لیے ذیل کا عمل بھی بہت فائدہ مند ہے خوراک کے پرہیز کے ساتھ اگر اس عمل کو استعمال میں لائیں تو بفضل خدا شوگر کا خاتمہ ہوگا۔ کیونکہ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے شوگر کا مکمل ٹیسٹ کروالیں اور پھر دو ماہ کے بعد جب دوسرا ٹیسٹ کروائیں گے تو شوگر کا خاتمہ ہو چکا ہوگا۔ انشاءاللہ۔

طریقہ: ذیل میں دی ہوئی آیت مبارکہ کو صبح وشام سات بار گھیا کدو کے جوس پر دم کرکے پینا ہے۔ میں تو اکثر جگر اور ہیپاٹائٹس والوں کو بھی کدو کا جوس صبح وشام پینے کو کہتا ہوں اور الحمد اللہ مریضوں کو شفا نصیب ہوتی ہے۔ دو ماہ کدو کا جوس اس طرح پینے سے لبلبہ کام شروع کر دے گا اور انسولین بنانی شروع کر دے گا۔ شوگر کے تمام اعمال میں ایک احتیاط کریں کہ شروع میں اپنی ڈاکٹری یا حکیمی دوائیاں جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ چیک کرتے رہیں۔ اُس دوائی کو حسب ضرورت آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں اللہ پاک بہت جلد صحت سے نوازیں گے آمین

(سُورَۃُ الحَدِید آیت 1) سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

تحفہ خاص برائے شوگر: شوگر کے مریضوں کے لیے اب میں اپنا خاندانی تحفہ خاص پیش کرنے لگا ہوں۔ قارئین آپ بخوبی جانتے ہیں کہ حکمت، درویشی اور فقیری ہمارے خاندان میں صدیوں سے آ رہی ہے عرصہ دراز سے میرے خاندان کے بزرگ لوگوں کی روحانی وجسمانی بیماریوں کا علاج فی سبیل اللہ کرتے ہیں اب قدرت مجھ فقیر سے یہ کام لے رہی ہے شوگر کے کیپسول مفت عرصہ دراز سے لوگ میرے آستانے سے آ کر لیتے ہیں اور اللہ پاک اُنہیں شفا بھی دیتے ہیں۔ کیونکہ میرا مشن ہی دکھی انسانیت کی خدمت ہے اور ہر وہ عمل اور وظیفہ جس سے کسی دکھی انسان یا مریض کو شفا یا سکون مل سکتا ہو اُس کو چھپانا میں گناہ کبیرہ سمجھتا ہوں۔ میں ایک گناہ گار ہوں میرے دامن میں کوئی بھی نیکی یا عمل ایسا نہیں جس میں روز محشر میری بخشش ہو سکے اس لیے میں خوف الٰہی اور عشق الٰہی میں شب وروز دکھی اور لاچار لوگوں کی خدمت اور مدد کرنے کی کوشش کرتا ہوں کہ شائد میرے اللہ پاک کو ان لوگوں میں سے کسی سے کی گئی بھلائی پسند آ جائے یا ان لوگوں میں سے کوئی اللہ پاک کے قریب ہو اور وہ روز محشر رب کعبہ سے میری سفارش کر دے اور گواہی دے کہ اللہ پاک اس فقیر نے فلاں وقت پر میری بات سنی اور مدد کرنے کی کوشش کی۔ آپ لوگوں سے بھی میری یہی درخواست ہے کہ میری مغفرت کی دعا ضرور کریں آپ مجھ سے زیادہ نیک اور باعمل ہیں اللہ آپ کی وجہ سے مجھے معاف کر دے گا۔ اب میں اپنا شوگر کا مجرب المجرب نسخہ اور عمل دے رہا ہوں۔

عمل: یا لطیف یا حفیظ 1300 روزانہ 2 ماہ ۔ یا مالک یا قدوس 300 روزانہ 2 ماہ

نسخہ: گوند کیکر جامن، چھال کیکر، ... پھولی ادرک ... تمام جڑی بوٹیاں پنساری سے ہم وزن لیں اور ان کے چھوٹے سائز کے کیپسول بھر لیں اب روزانہ صبح و شام دو دو کیپسول کھانے کے بعد یا ایک کیپسول صبح دوپہر شام استعمال کریں اور رات کو ناشتے کے بعد ایلو ویرا (کوار گندل) کا ایک چمچ بھی استعمال کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد اثر شروع کر دے گا اور شوگر کے مرض کا مکمل خاتمہ ہو گا مجرب اکسیر ہے۔

شوگر کی وجہ سے جسمانی کمزوری دور ہو: شوگر کی زیادتی کی وجہ سے شوگر کے مریض بہت کمزور ہو جاتے ہیں لہٰذا شوگر کی کمزوری ہو یا کسی بھی بیماری کی وجہ سے جسم کمزور اور لاغر ہو گیا اور چلنے پھرنے میں تنگی ہوتی ہو تو نماز فجر کے بعد اللہ پاک کے ان اسماء مبارکہ کو 500 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو انشاءاللہ کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ لوٹ آئے گی اور کمزوری دور ہو جائے گی اس عمل کے ساتھ ساتھ شوگر کا علاج بھی کرنا چاہیے۔

عمل: یا علیم یا قدیر

شوگر کا آسان علاج: اگر شوگر ابھی شروع ہوئی ہو تو یہ طریقہ علاج بہت فائدہ مند ہے۔ ایک عدد کریلا کھولے کر اس کے 4 ٹکڑے کر کے 4 عدد تخم جامن ڈال کر شیشے کے گلاس میں پانی رکھ کر رات کو بھگو دیں صبح نہار منہ اس پانی کو پی لیں 2 ماہ تک اس عمل کو جاری رکھیں انشاءاللہ شفا ہو گی۔

شوگر کا خاتمہ: شوگر کے مریض کو چاہیے کہ 4 عدد بھنڈی توری لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح اٹھ کر نہار منہ پانی پی لیں انشاءاللہ شوگر کے مرض میں بہت مفید اور بے ضرر علاج ہے۔

شوگر کی مجرب پھکی: شوگر کے مریضوں کے لیے ذیل کی پھکی بہت کارآمد اور صحت افزا ہے اس پھکی سے ایک تو شوگر کنٹرول ہو گی اور اس کے علاوہ شوگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری بھی دور ہو گی شوگر کے مریضوں کے لیے یہ پھکی نایاب اور تحفہ خاص ہے بہت آسان طریقہ ہے بنا لیں اور استعمال کریں۔

1۔ 100۔ بادام (کوئی کڑوا نہ ہو)
2۔ 100۔ کالی مرچ (ثابت دانے)
3۔ 100۔ سبز الائچی (چھلکے سمیت)
4۔ 100۔ نیم کے پتے دھو کر خشک کر لیں
5۔ 1 پاؤ کالے چنے بھونے ہوئے (چھلکے سمیت)

یہ ساری چیزیں پیس لیں اور دن میں کسی بھی وقت آدھا چمچ چائے والا استعمال کریں انشاءاللہ شوگر کا یقینی خاتمہ ہو گا بہت آسان ہے بنا کر استعمال کریں اور اس فقیر کے لیے دعا کریں۔

باب (56)

بلڈ پریشر کا علاج

سے روزے ، سے نفل نمازاں ، سے سجدے کر کر تھکے ہو
سے واری کے حج گزارن دل دی دوڑ نہ مکے ہو
چلے چلیے ، جنگل بھوناں ، اس گل تھیں نہ پکے ہو
سبھے مطلب حاصل ہوندے باھو جد پیر نظر اک تکے ہو

سیکڑوں روزے رکھتے سیکڑوں نمازیں پڑھتے۔ سجدہ کرتے کرتے تھک گئے۔ وہ سو بار بھی حج کے لیے مکہ ہو آئیں لیکن اُن کے دل کی دوڑ ختم نہیں ہو سکتی۔ چلے بھی کاٹے۔ جنگل جنگل بھی گھومے۔ لیکن پھر بھی اس بات سے پیچھے نہیں ہٹے۔ لیکن اے باھوؒ! تمام مقاصد اسی وقت حاصل ہوتے ہیں جب مرشد کی صرف ایک نظر کرم ہو جائے۔

سلطان باھوؒ

بلڈ پریشر کا علاج

ہمارے معاشرے کا ہر دوسرا فرد بلڈ پریشر کا مریض ہے۔ یہ موذی بیماری اپنے ساتھ اور بھی بہت سی بیماریوں کو تحریک دیتی ہے میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ بلڈ پریشر کے مرض کے جہاں اور بہت سے اسباب ہیں وہاں ایک بنیادی سبب ذہنی دباؤ ہے۔ ذہنی دباؤ اس وقت بنتا ہے جس انسان اللہ کا توکل اور قناعت کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی ہر حوالے سے خوشحال ہو اور آپ ہر قسم کے ذہنی دباؤ سے آزاد ہوں تو آج سے ہی یہ فیصلہ کر لیں کہ آپ ہر معاملے میں اللہ پر توکل کریں گے انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ کیسے چند ہی روز میں نہ صرف یہ کہ آپ ذہنی دباؤ سے نجات پالیں گے بلکہ بلڈ پریشر جیسا موذی مرض بھی آپ کا پیچھا چھوڑ دے گا۔ بلڈ پریشر کے علاج کے لیے بھی مجھے باب الفقراء سے بہت کچھ عطا ہوا ہے اس کا علاج بھی دوا اور دعا دونوں طرح سے کرتا ہوں دواؤں کے زیادہ نسخہ جات تو ہم بیاض قلندر میں درج کریں گے۔ یہاں پر صرف وہ روحانی عمل بیان کیا جائے گا کہ جس کی روحانی تاثیر سے اس بیماری سے ہمیشہ کے لیے نجات پا جائیں گے۔

بلڈ پریشر کا روحانی علاج:

ہر آیت کو سو سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر لیں اور یہ پانی 41 دن استعمال کریں۔

(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ آیت نمبر 118 تا 119)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

(سُوْرَۃُ الْکَہْفِ آیت نمبر 25 تا 27)

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ؗ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

(سُوْرَۃُ الْفَتْحِ آیت نمبر 12 تا 14)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

ہسپتال میں نعرے: قارئین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دوران حمل اکثر خواتین کو ہائی بلڈ پریشر ہو جاتا ہے اور ستم ظریفی یہ ہوتی ہے کہ ایسی حالت میں ایلوپیتھک دوائیں سختی سے منع ہوتی ہیں۔ چیلنج کرتا ہے لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ ایسی حالت میں اللہ کے شکر سے ہمیشہ میرے تجویز کردہ اذکار اور اس ہربل نسخہ کی برکت سے اللہ نے شفا دی ہے۔ میں جمعہ کے روز آستانہ پر موجود تھا بے شمار لوگوں میں ایک ماں بیٹی میری پاس آئی تو دونوں نے میری منتیں کرنا شروع کر دیں کہ میری اس بیٹی کو 4 ماہ کا حمل ہے اور پچھلے 6 سالوں میں 5 بار ایسا ہو چکا ہے کہ پانچویں ماہ ہائی بلڈ پریشر ہوتا ہے۔ اور اابارشن (Abortion) ہو جاتا ہے۔ اس بار بھی 4 ماہ ہو چکے ہیں اور ستم اس بار یہ ہے کہ میری بیٹی کے شوہر نے یہ دھمکی دی ہے کہ اگر اس بار بھی بچہ ضائع ہو گیا تو میں طلاق دے کر دوسری شادی کر لوں گا اور ہم ماں بیٹی کی جان پر بنی ہوئی ہے۔ پروفیسر صاحب خدا کے لیے کوئی ایسی دعا یا دوا بتائیں کہ اس بار یہ حادثہ نہ ہو اور اللہ پاک پورے نو ماہ تک حمل کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ میں نے ماں بیٹی کو حوصلہ دیا کہ میرا اللہ پاک کرم کرے گا اور اُن کو دم کیا، تسبیح بتائی اور ہربل نسخہ بھی دیا کہ جا کر استعمال کرو۔ اس لڑکی نے اللہ اللہ کر کے شروع کر دیا۔ وہ کبھی کبھار میرے پاس چکر بھی لگاتی رہی۔ اللہ کے شکر سے آخری ماہ آ گیا وہ اب بھی ڈری ہوئی تھی کہ پتہ نہیں کیا ہوتا ہے۔ آخر کار اللہ پاک نے آخر تک اس ماں کی حفاظت کی اور جب صحت مند بچہ پیدا ہوا تو گھر والوں نے خوشی سے نعرے مارے اور دھمال ڈالی۔ لڑکی ابھی ہسپتال میں ہی تھی کہ لیڈی ڈاکٹر اور اُس لڑکی کی ماں میرے پاس آستانہ پر آئی اور بہت سارے نوٹ زبردستی مجھے دینے کی کوشش کی میں نے سختی سے منع کیا کہ یہ پیسے لینے والا گناہ میں نے کبھی نہیں کیا بجائے اسکے غریبوں کو اناج وغیرہ دے دو۔ اس کے بعد ہزاروں لوگ بلڈ پریشر کے علاج کیلئے میرے پاس آ چکے ہیں اللہ کے شکر سے ہمیشہ ہی تندرست ہوئے۔

بوڑھے کی دعائیں: ایک دن میرے پاس ایک بیٹی اپنے بوڑھے والد کو لے کر آئی بابا جی کی عمر 70 سال سے اوپر تھی۔ بیٹی والد کی اکلوتی اولاد تھی جس کی شادی ہو چکی تھی جس کی وجہ سے بابا جی نوکر کے ساتھ گھر پہ اکیلے ہوتے ہیں بابا عرصہ دراز سے ہائی بلڈ پریشر کے مریض تھے بلڈ پریشر اتنا زیادہ ہوتا کہ بابا جی کی ناک سے نکسیر پھوٹ جاتی اور وہ بے ہوش ہو کر گر جاتے۔ نوکر اور اہل محلہ بابا جی کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال لے جاتے۔ یہ حادثہ کئی بار ہو چکا تھا۔ بیٹی کے دل و دماغ پر والد کی بیماری کا خوف دہشت کی شکل میں بیٹھ چکا

تھا۔ بچی اپنے والد صاحب کو بے شمار ڈاکٹروں اور دم والوں کے پاس لے جا چکی تھی آج وہ اپنے والد صاحب کو میری طرف لائی تھی۔ بچی نے میرے آگے ہاتھ جوڑ دیے کہ پروفیسر صاحب خدا کے لیے میرے ابا جان کا روحانی علاج کریں اور ہمیں اس خوفناک بیماری سے نجات دلائیں میں آپ کی شہرت سن کر بہت امید لے کر آئی ہوں۔ میں نے اللہ پاک کا نام لے کر بابا جی کو دم کیا اور پڑھنے کو تسبیحات بھی دیں اور ہربل نسخہ بھی جو بلڈ پریشر کا انشاءاللہ شرطیہ علاج ہے۔ باپ بیٹی اچھی طرح ہر بات سمجھ کر چلے گئے یہ کیس جس نوعیت کا تھا میں بھی کچھ ڈر سا گیا تھا کہ دیکھیں میرا اللہ پاک کب اس بچی کے بابا پر کرم کرتا ہے۔ میں اور آپ ناشکرے لوگ ہیں جب کہ میرا اور آپ کا رب پاک تو ہمیشہ سے ہی رحم کرنے والا ہے۔ اگلے جمعہ کو باپ بیٹی پھر آئے بیٹی کے چہرے پر احسان مندی کی مسکراہٹ اور ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ تھا کہ میرے اللہ نے بابا جی کو شفا دی بیٹی اور معصوم بابا مجھے بہت دعائیں دے رہے تھے۔ بیٹی کے چہرے پر اطمینان سکون اور شکرانے کے تاثرات ہی میرا معاوضہ تھے۔ اب وہ اپنے گھر آرام سے رہ سکتی تھی۔ اس واقعہ کو 3 سال سے اوپر کا عرصہ ہو چکا ہے لیکن وہ بابا جی آج بھی کبھی کبھی مجھ سے ملنے آجاتے ہیں صرف ملاقات بقول بابا جی کہ پروفیسر صاحب آپ سے نہ ملوں تو اداس ہو جاتا ہوں صرف آپ کو دیکھنے آتا ہوں اور کوئی کام نہیں ہوتا۔ یہاں میں یہ ذکر بھی کرتا چلوں کہ بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے فالج ہوتا ہے اور الحمد اللہ یہ اُس کا بھی مکمل اور شافی علاج ہے۔

بہت سارے لوگ اپنی بیماریوں کا ادویات سے علاج کرتے ہیں جن سے آرام نہیں آتا تو اگر ایسے پرانے مریض دواؤں کے ساتھ اور روحانی علاج اور ذکر و اذکار بھی کریں تو نتائج جلدی اور شفا جلدی مل جاتی ہے۔ درج ذیل عمل ہائی بلڈ پریشر میں اپنی مثال آپ ہے اور میرے مجرب اعمال میں سے ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج:

ہائی بلڈ پریشر کے لیے ذیل کا عمل بہت موثر ہے یہ مرض کو جڑ سے نکال پھینکتا ہے ضرور کریں۔ اس عمل کو ایک سو بار پانی پر دم کریں اور صبح دوپہر شام تین بار یہ پانی استعمال کریں اس عمل کو ساٹھ روز تک جاری رکھیں انشاءاللہ بفضلِ خدا ہائی بلڈ پریشر ختم ہوگا۔ اول آخر درود شریف ہزارہ 3 بار پڑھ لیں تو بہتر ورنہ کوئی سا درود شریف بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

کم بلڈ پریشر (LOW) کا موثر علاج:

زیادہ تر لوگ ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہوتے ہیں لیکن بعض لوگوں کو لو بلڈ پریشر ہوتا ہے۔ ایسے

مریضوں کے لیے ذیل کا نقش کراماتی اثرات رکھتا ہے استعمال کریں اور اللہ پاک ضرور شفا دے گا انشاءاللہ۔ اس نقش کو زعفران سے لکھ کر روزانہ صبح و شام پانی میں گھول کر پی لیں بفضل خدا شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
ص	ا	ف	ی
ا	ف	ی	ص
ف	ی	ص	ا
ی	ص	ا	ف

لہسن سے علاج:

ارباب علم و فن بلڈ پریشر میں لہسن کی افادیت سے اچھی طرح واقف ہیں اس عمل میں روزانہ نہار منہ لہسن کی ایک تری پر ایک بار سورۃ یٰسین پڑھ کر کھالیں 41 دن کے اندر اندر بلڈ پریشر کی تیزی میں کمی آجائے گی اور آپ بلڈ پریشر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

ہزاروں لوگوں کا مجرب نسخہ بلڈ پریشر: قارئین کسی بھی دواخانے یا آستانے کی جان ایک ہی نسخہ یا عمل ہوتا ہے اُس کی حفاظت لوگ اپنی جان سے بڑھ کر کرتے ہیں اور راز کے طور پر اپنے ساتھ ہی لے کر قبروں میں چلے جاتے ہیں اور بعد میں ایسے لوگوں کی اولادیں ان کی کمائی پر عیش اور گناہ کرتے ہیں جس کی سزا ایسے لوگ جا کر بھی بھگتتے ہیں۔ میرے پاس حکمت کے جو بہترین نسخے ہیں جو صدیوں سے ہمارے خاندان اور بزرگوں کا ورثہ ہیں یہ نسخہ بھی اُن میں سے ایک ہے۔ بے ضرر اور ہر قسم کے نقصان سے پاک ہزاروں لوگ استعمال کر چکے ہیں بلا خوف خطر بنائیں اور استعمال کریں۔ اگر کوئی حکیم یا اور شخص اس کو کمائی کا ذریعہ بنائے گا تو شفا ختم ہو جائے گی۔

عمل:

۱۔ اول آخر 11 بار درود شریف یَامَالِکُ یَاقُدُّوْسُ 300 بار روزانہ 2 ماہ

۲۔ اول آخر 11 بار درود شریف یَااللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500 بار روزانہ 2 ماہ تک

نسخہ:

سرخ یا سفید دیسی گلاب	5 تولہ	خشک دھنیا	5 تولہ
چھوٹی چندن	5 تولہ	چھوٹی الائچی	1 تولہ
کالی مرچ	1 تولہ		

تمام دوائیں پیس لیں ایک چائے والا چمچہ صبح شام کھانے کے بعد دوسرے دن ہی ڈاکٹری دوائی چھوڑ دیں کچھ

عرصے بعد یہ بھی چھوڑ دیں کیونکہ بلڈ پریشر ہمیشہ کے لیے آپ کو چھوڑ دے گا۔ ہزاروں لوگوں کا آزمودہ مجرب المجرب نسخہ ہے استعمال کریں حاملہ خواتین بلا خوف وخطر استعمال کریں کوئی نقصان نہیں بلکہ بے ضرر ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج: اگر کوئی ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہے تو درج ذیل وظیفہ بہت مفید ہے۔ ایسا مریض جب بھی پانی پیئے تو مندرجہ ذیل وظیفہ 7 مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ ہائی بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔

عمل: یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

ہائی بلڈ پریشر کا آسان علاج:

اگر کوئی ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہو تو لیموں کی سکنجبین پر سورۃ فاتحہ 11 بار پڑھ کر پھونکیں اور صبح شام پی لیں یہ عمل 2 ماہ جاری رکھیں انشاءاللہ ہائی بلڈ پریشر کا خاتمہ ہوگا۔

بلڈ پریشر کنٹرول میں نہ آتا ہو: اگر کسی کا بلڈ پریشر خوفناک حد تک زیادہ ہوتا ہو اور کنٹرول میں نہ آتا ہو تو جو بھی دوا آپ استعمال کرتے ہوں اُس پر اِن اسماء الٰہیہ کو دوا پر 4100 بار پڑھ کر پھونکیں پھر دوا استعمال کریں انشاءاللہ بلڈ پریشر اور دوسری تمام بیماریوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

عمل: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ

بلڈ پریشر کا آسان مجرب نسخہ:

جو لوگ روحانی اعمال کے منکر ہیں یا جڑی بوٹیوں کے خلاف ہیں ایک بار اس نسخہ کو ضرور استعمال کریں انشاءاللہ بلڈ پریشر جیسی موذی اور جان لیوا بیماری سے مکمل نجات ہوگی۔

نسخہ:

۱۔ کلونجی ۲۔ چھوٹی چندن ۳۔ خشک دھنیا

مندرجہ بالا تینوں چیزیں کسی بھی پنساری کی دوکان سے ہم وزن لے لیں۔ اور پیس لیں اب ان پر سورۃ تغابن اور سورۃ طارق 11 بار پڑھ کر پھونکیں۔ چھوٹا چمچہ چائے والا صبح وشام استعمال کریں چند دنوں میں ہی بلڈ پریشر ہمیشہ کے لیے چھوڑ جائے گا مجرب المجرب اور بے ضرر نسخہ لیے بلا خوف وخطر استعمال کریں۔

میرے پاس بے شمار لوگ ایسے آتے ہیں جو ڈاکٹری دوائیوں کی وجہ سے بے شمار موذی امراض کا شکار ہو چکے ہوتے ہیں میں نے اپنی اس کتاب میں آسان اور بے ضرر ہربل نسخہ جات دیے ہیں جو عرصہ دراز سے میرے اور میرے بزرگوں کے روزمرہ کے معمولات میں شامل ہیں۔ ہزاروں لوگ ان نسخہ جات سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ آپ بھی بلا خوف وخطر استعمال میں لا سکتے ہیں۔

باب (57)

جگر و ہیپاٹائٹس A,B,C کا علاج

اندر بھی ہُو، باہر بھی ہُو، باہُو کتھاں لبھیوے ہُو
سے ریاضتوں کر کراہاں، توڑے خون جگر دا پیوے ہُو
لکھ ہزار کتاباں پڑھ کے دانش مند سدیوے ہُو
نام فقیر تنہاں دا باہُو، قبر جنہاں دی جیوے ہُو

اندر بھی خدا ہے اور باہر بھی خدا ہے اے باہُو! میں پھر کیوں اِدھر اُدھر تلاش کروں۔ لوگ سیکڑوں ریاضتوں اور مجاہدے کرتے اور اپنے جگر کا خون پیتے ہیں۔ ہزاروں، لاکھوں کتابیں پڑھ کر دانشمند کہلواتے ہیں لیکن۔ اے باہُو! فقیر تو وہی ہوتے ہیں جن کی قبریں بھی زندہ ہوتی ہیں۔

سلطان باہُو

جگر وہیپاٹائٹس A,B,C کا علاج

زندگی کے بدلتے ہوئے ایام نے جہاں انسان کو طرح طرح کے آرام دیے ہیں وہاں نت نئے آلام بھی ایسی ایسی بیماریاں سننے کو ملتی ہیں جن کا کبھی نام بھی نہ سنا تھا ایسی ہی ایک بیماری جو آج کل بیشمار لوگوں کو اپنے نرغے میں لئے ہوئے ہیپاٹائٹس ہے۔ بیماری کے تین مرحلے ہیں جنکو ڈاکٹروں نے اے، بی، اور سی کا نام دیا ہے۔ یہ بیماری پچھلے کچھ سالوں سے کئی گھروں کو اجاڑ چکی ہے اور بے شمار لوگوں کی اموات کا سبب بھی بنی ہے۔ اس کا ڈاکٹری علاج کافی مہنگا ہے جو اکثر اوقات لوگوں کی بساط سے باہر ہوتا ہے۔ فقیر تو آتا ہی دنیا میں آسانیاں بکھیرنے کے لیے ہے۔ یہی وجہ ہے کے ہر دور میں مخلوق خدا کو جیسی بھی مشکلات اور بیماریوں کا سامنا کرنا پڑا فقرا نے کلام الٰہی سے اس کا سریع الاثر حل پیش کر کے انسانی زندگی کو آسودگیوں سے ہمکنار کیا۔ یہ آج سے دس برس پہلے کی بات ہے میں مری چھوڑ کر نیا نیا لاہور ٹرانسفر ہوا تھا میں اپنے دفتر بیٹھا کام میں مشغول تھا۔

میرے ایک عزیز دوست کا فون آیا اس نے مجھے اپنے ایک رشتہ دار کے بارے میں بتایا کہ اسکو ہیپاٹائٹس ہو گیا ہے۔ ڈاکٹری علاج کروانے سے وہ قاصر ہے ہم آپ کے پاس اُسکو لا رہے ہیں آپ کوئی روحانی عمل بتا دیں جس سے شفا مل جائے۔ تقریباً دو گھنٹے کے بعد وہ لوگ مریض کو اٹھا کر لے آئے مریض انتہائی کرب میں مبتلا تھا۔ میں نے مریض کو بغور دیکھا تو پریشان ہو گیا کیونکہ اُس کا مرض آخری حدوں کو بھی کراس کر گیا تھا میں نے انکو اگلے دن آنے کا کہا دفتر سے چھٹی کے بعد میرے قدم بے اختیار بابا شاہ جمال سرکارؒ کے دربار کی طرف چل پڑے۔ عالم بے خودی میں اس مریض کا درد دل میں سموئے میں شاہ جمال سرکارؒ کے دربار پر پہنچا۔ بابا جی کے قدموں میں کھڑے ہو کر میں روتی آنکھوں سے اس مریض کے لئے دعا کرنے لگا۔ چند لمحوں کے بعد مجھے اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنائی دی اور مجھے محسوس ہوا کے میرے پہلو میں کوئی کھڑا ہے۔ جب میں نے نظر گھما کر دیکھا تو مجھے اپنے پہلو میں ایک باریش بزرگ نظر آئے جن کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ تھی۔ یک لخت گویا ہوئے پریشان کیوں ہے تیرے مسئلے کا حل ہمارے پاس موجود ہے۔ میری کیفیت ایسی ہی تھی جو پیاسے کو پانی ملنے پر ہوتی ہے۔ میں ادب سے اُن کے آگے جھک گیا انھوں نے مجھے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا کل جب مریض آئے تو اُسے یہ عمل بتا دینا۔ گیارہ دن کے اندر اندر مریض شفایاب ہو جائے گا عمل درج ذیل ہے۔

(سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ آیت نمبر 6تا7)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

(سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ آیت نمبر 10تا12)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۖ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾

ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔

کوہالہ پل کا مریض: پنجاب اور کشمیر کے بارڈر پر کوہالہ پل کے پاس پہاڑی کی چوٹی پر ایک بزرگ کا مزار ہے میں اپنے مری قیام کے ابتدائی دنوں میں اکثر نیچے سے اوپر پیدل جاتا یہ تین گھنٹے کا سفر ہوتا تھا اور مجھے بہت مزا آتا ایک دن میں اسی طرح پیدل اوپر جا رہا تھا۔ میرے ساتھ ناصر کشمیری بھی تھا ہم اوپر جا رہے تھے کہ راستے میں کچھ لوگ کسی مریض کو چارپائی پر لٹا کر چارپائی اٹھا کر نیچے لا رہے تھے۔ ان بندوں میں سے ایک مجھے جانتا تھا۔ انہوں نے چارپائی نیچے رکھ دی اور کہا پروفیسر صاحب آپ اتفاق سے اِدھر آ ہی گئے ہیں تو خدارا اس غریب کو دم کر دیں۔ جب میں اُس کے قریب گیا تو میں بھی ڈر گیا کیونکہ اُس کے پیٹ میں پانی بھر چکا تھا اور چہرہ سیاہ ہو چکا تھا۔ جو جگر کے مریضوں کی آخری حالت ہوتی ہے۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ کئی دنوں سے کھانا پینا بند ہے جو کھاتا ہے الٹی کر دیتا ہے۔ غریب آدمی ہے اپنا علاج بھی نہیں کر سکتا وہ مریض مجھے امید بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا اُس کی نظروں میں حسرت، التجا، مایوسی اور عجیب سی کیفیات تھیں میں نے اللہ پاک کا نام لے کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر دم کر دیا اور سورۃ الحدید کی پہلی آیت جو جگر کے لیے اکسیر کا مقام رکھتی تھی بار بار پڑھ کر اُس کو دم کیا اور پانی میں دم کر دیا۔ میں کافی دیر دم کرتا رہا اور جو پانی مریض نے پیا وہ جب الٹی کی شکل میں باہر نہ آیا تو اُنہیں حوصلہ ہوا وہ مریض کو گھر واپس لے گئے۔ میں بھی دربار پہ سلام کر کے واپس مری آ گیا۔ اور اپنے معمولات میں مصروف ہو گیا۔ ایک ہفتے بعد وہی مریض جو جگر کی خرابی کا شکار تھا خود چل کر میرے پاس آیا اُس کے جسم پر سیاہی کی جگہ تھوڑی سرخی نمودار ہو رہی تھی آنکھوں میں زندگی کی چمک اور پیٹ

میں جو پانی تھا وہ ختم ہو چکا تھا۔ اور ہمیشہ کی طرح اُس کو دیکھ کر میں پھر سے اللہ پاک کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا کہ میرے رب نے پھر کرم کر دیا ہے۔ میں جتنا عرصہ مری رہا وہ بیچارہ اتنی دور سے میرے پاس آتا اور میں ہر بار اُس کو دیکھ کر خوش اور اللہ پاک کا شکر ادا کرتا۔ اس کے علاوہ بھی بے شمار جگر کے مریض آتے ہیں اور اللہ پاک کے پاک کلام سے شفایات ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے عرق کو اور عرق کاسنی بہت فائدہ مند ہوتے ہیں اور کچے کدو کا جوس صبح شام بیمار جگر کو شفایاب کرتا ہے جگر کے مریض کو مصالحہ دار کھانے، مرغن غذائیں اور گوشت کم سے کم کھانا چاہیے۔ درج ذیل اعمال جگر کے امراض میں بہت مفید ہیں۔

جگر ہیپاٹائیٹس A.B.C: اگر کوئی جگر کے کسی بھی مسئلے یا بیماری میں مبتلا ہو تو اُس کے لیے ذیل کا عمل بہت زیادہ مفید ہے اس کے کرنے سے پرانی سے پرانی جگر کی بیماری یا یرقان A.B.C جو بھی ہو گا انشاءاللہ شفایاب ہو گا

(سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ آیت 1) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

روزانہ عرق کاسنی اور عرق کو پر 101 بار دم کرکے نہار منہ اور رات کو 2+2 چمچ مکس کر کے پی لیں۔ یہ عمل تقریباً تین ماہ تک جاری رکھیں اس کے ساتھ کدو کا جوس بھی استعمال کریں۔

کدو کا جوس: بلاشبہ جو لفظ بھی رسول کریم ﷺ کی زبان سے ادا ہو گیا اُس میں بہت بڑی حکمت اور دانائی ہے آپ سرکار ؐ بہت خوشی سے کدو کھاتے تھے یہاں پر میں جگر اور یرقان کے مریضوں کو مشورہ دوں گا کہ صبح و شام ایک کپ کدو کا جوس اگر 2 ماہ تک استعمال کر لیں تو انشاءاللہ جگر کے تمام جملہ امراض سے محفوظ ہو جائیں گے۔

مصالحہ دار غذاؤں اور گوشت سے پرہیز: جگر کے مریضوں کو تلی ہوئی مصالحہ دار بازاری کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیے گوشت خوری اور چکنائی والی چیزوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ **ہومیو دوا:** ہومیو پیتھی میں جگر کے تمام امراض کے لیے ذیل کی دوائیاں بہت موثر ہیں ان کا دو ماہ استعمال بھی شفا بخش ہے۔ دوا: چیلی ڈونم Q، کارڈس ماریانس Q دونوں کے 8+8 قطرے صبح دوپہر شام جگر کو تمام بیماریوں سے پاک کر دیں گے۔

پیلا یرقان، جگر کی گرمی و اصلاح جگر: جگر ہمارے جسم میں بہت اہمیت کا حامل ہے ہمارے نظام انہضام کا یادہ تر تعلق جگر کے ساتھ ہے جگر ہی تازہ خون بناتا ہے جو اچھی صحت کے لیے ضروری ہے کیونکہ میرا مشن ہے لوگوں کو آسان سستے علاج بتاؤں تاکہ غریب مریض بھی فائدہ اٹھا سکیں ذیل کا حکیمی نسخہ ہمارے خاندانی زدوں میں سے ایک ہے جو پیلے یرقان، جگر کی گرمی اور اصلاح جگر کا اصول اور شرطیہ علاج ہے یہ نسخہ بھی درم حکیم ساجد اور حاجی عبداللہ صاحب نے کمال شفقت فرماتے ہوئے دیا اور لکھنے کی بھی اجازت دی۔

نسخہ: ریوند خطائی، نوشادر قلمی شورہ ہم وزن لے کر پیس لیں اب صبح شام شربت بزوری کے ہمراہ 1 ماشہ اک لیں انشاءاللہ ایک ہفتے کے اندر صحت نصیب ہو گی۔

باب (58)

موٹاپے سے نجات

اُٹھ فریدا سُتیا جھاڑو دے مسیت
تُوں سُتا ، رب جاگدا، تیری ڈاہڈے نال پریت

اے فرید! خوابِ غفلت سے بیدار ہو اور اللہ کے گھر میں جھاڑو دے کر صفائی کرو۔
تم سو رہے ہو اور تمہارا خدا جاگ رہا ہے۔ تیری محبت بھی ایسی زبردست
ہستی کے ساتھ ہے۔ جو سب پر حاوی ہے۔

بابا فرید ؒ

موٹاپے سے نجات

بلاشبہ صحت دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے اور ہم سب کو صحت کی قدر کرنی چاہیے اور صحت کے اصولوں پر زندگی گزارنی چاہیے صحت کے اصولوں میں سے بنیادی اصول موٹاپہ نہ ہونا کیونکہ موٹاپہ بیماریوں کی جڑ ہے اور موٹاپے کی وجہ سے شرح اموات میں بھی اضافہ ہوتا ہے موٹاپہ بلاشبہ موجودہ دور کی بڑی بیماریوں میں سے ایک ہے۔ موٹاپے سے مراد کوئی بھی شخص جس کے جسم پر اُس کے قد کی مناسبت سے زیادہ گوشت اور چربی چڑھی ہو تو موٹاپہ کہلاتا ہے۔

مرد اور عورت میں موٹاپہ: مردوں میں عام طور پر سب سے پہلے پیٹ پر چربی کی تہیں چڑھنی شروع ہو جاتی ہیں اور بعد میں باقی جسم بھی موٹا ہو جاتا ہے جبکہ عورتوں میں چربی کی مقدار کولہوں اور رانوں پر چڑھ جاتی ہے یعنی آدمی میں کمر کا ماپ بڑھ رہا ہو اور عورتوں میں جب کولہے بڑھ رہے ہوں تو فوری الرٹ ہو جائیں کہ موٹاپہ آ رہا ہے۔ خواتین میں موٹاپے کی شرح تیزی سے بڑھ رہی ہے نوجوان لڑکیاں جب موٹاپے کا شکار ہوتی ہیں تو رشتوں میں شدید مشکل پیش آتی ہے، بہت ساری لڑکیوں کے رشتے صرف موٹاپے کی وجہ سے نہیں ہوتے۔

آج کل عورتوں مردوں میں موٹاپے کا رجحان بہت زیادہ ہو گیا ہے لوگ زیادہ چربی والی اور میٹھی خوراک کا استعمال کرتے ہیں بند ڈبوں اور ہوٹلوں کے مشروب نے رہی سہی کسر بھی نکال دی ہے آجکل خوراک کا استعمال زیادہ ہے جبکہ ورزش اور کام کاج کی عادت بالکل نہیں ہے۔ جب مختلف بیماریاں حملہ کرتی ہیں تو ہم ڈاکٹروں کی طرف دوڑتے ہیں۔ روز اول سے انسان درازی عمر، خوبصورتی اور صحت کا قدر دان رہا ہے۔ صحت اور خوبصورتی کا معیار زمانے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتا رہا ہے ہر دور میں انسان درازی عمر کے لیے کوششیں کرتا رہا۔ ابتدا میں خوراک کے حصول میں بہت محنت مشقت کرنا پڑتی تھی اور دشمنوں سے مقابلہ کے لیے ہر وقت تیار رہنا پڑتا تھا لہذا دبلا پتلا آدمی زیادہ کامیاب سمجھا جاتا تھا۔ اس لیے اطباء اور عقل مند لوگ ایسے نسخے بتاتے جس سے انسان دبلا پتلا رہتا تاکہ درازی عمر تک پہنچ سکے۔ انسانی ترقی اور دور بدلنے کے ساتھ ساتھ صحت کے اصول بھی تبدیل ہو گئے جب مشینی دور شروع ہوا تو ورزش اور کام کی کمی ہو گئی تو حضرت انسان موٹا ہونے لگا اس دور میں بھاری اور موٹے آدمی کو صحت مند سمجھا جاتا۔ لیکن جلد ہی اس بات کا انکشاف ہو گیا کہ موٹا آدمی اگرچہ دیکھنے میں صحت مند نظر آتا ہے لیکن دراصل وہ صحت مند نہیں ہوتا اور نہ ہی دراز عمر کو پہنچتا ہے کیونکہ موٹے پہلوان جلد فوت ہو جاتے ہیں۔ بلکہ تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ وزن میں ہر ایک پونڈ کے اضافے سے متوقع عمر میں ایک فیصد کمی آ جاتی ہے اور بیماریوں میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

موٹاپے کے نقصانات: بیماریوں کو دعوت، ٹانگوں میں درد اور سوجن، فالج کا خطرہ، نظام تنفس خراب، جوڑوں کا درد، بلڈ پریشر اور شوگر کی شرح زیادہ، چپٹے پیر، کولہے اور گھٹنوں کے جوڑوں پر ورم، خون کی نالیوں کا پھولنا، خواتین میں ہارمون کا مسئلہ، بانجھ پن اور حمل کے مسائل، شرح اموات 70 فیصد زیادہ، دل کے امراض، بدہضمی، دل اور جگر پر چربی، سانس کا پھولنا، دماغ کی شریانوں کا پھٹ جانا، چلنے میں مشکل، بدنما بھدا لگنا۔

وزن کیسے کم کریں: آپ نے جو بھی کھانا ہے دوپہر تک کھا لیں۔ کھانا آہستہ کھائیں تاکہ کم سے کم خوراک معدے میں جائے کھانے سے پہلے زیادہ سے زیادہ پانی پی لیں تاکہ خوراک معدے میں کم جائے گرم خوراک آپ کی بھوک کی زیادہ تسلی کرتی ہے۔ جب بھی ڈائیٹنگ کریں تو گھر میں وافر مقدار میں چبانے والی سبزیاں رکھیں جب بھی بھوک لگے تو گاجریں، مولیاں، بند گوبھی اور سبزیاں کھائیں۔ وزن کم کرنے کے لیے اپنے کھانوں میں نمک کا استعمال کم کر دیں کیونکہ نمک جسم میں پانی کو جمع رکھنے میں مدد دیتا ہے اس طرح جسم کا پانی کم خارج ہوتا ہے اور وزن میں کمی بھی نہیں ہوتی ہے۔

میٹھا اور گوشت بند: موٹے افراد کو فوری طور پر میٹھی اشیاء بیکری اشیاء مٹن اور بیف کو بند کر دینا چاہیے آجکل کی نوجوان نسل جو مشروبات اور ڈبوں کے جوسز کی دیوانی ہے فوری طور پر بند کر دیں۔ صرف میٹھا اور گوشت بند کرنے سے اور صرف مخصوص پھل اور سبزیاں استعمال کرنے سے موٹاپے کی بیماری پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

خوراک کونسی استعمال کریں: اب ہم خوراک کے تین گروپ بناتے ہیں کونسی خوراک کس طرح کتنی مقدار میں کھانی ہے اور کونسی بالکل نہیں کھانی۔

ممنوع خوراک: درج ذیل خوراک بالکل پرہیز کرنا ہے۔ کیک پیسٹری۔ چاکلیٹ۔ مٹھائی حلوہ۔ ٹافیاں۔ آئس کریم کھویا۔ پڈنگ۔ میٹھی ڈش۔ خشک میوہ جات۔ پھل مثلاً آم۔ کیلا۔ انگور۔ کھجور۔ چکنائی میں تیار کردہ خوراک۔ ہوٹلوں کے کھانے مشروبات۔ پھلوں کا رس اور Soft Drinks، گھی۔ چکنائی۔ مکھن۔ بناسپتی گھی۔ تیل۔ بالائی۔

تھوڑی خوراک کھائیں: روٹی۔ انڈے۔ چاول۔ شکر

خوب کھائیں: درج ذیل چیزیں دل بھر کر خوب کھا سکتے ہیں تمام پھل آم۔ کیلا۔ انگور۔ کھجور کے علاوہ سبزیاں کچی سلاد بنا کر یا ابال کر گوشت مرغی بغیر چربی کے بیک کر یا ابال کر دودھ سے بالائی اتار کر یعنی اسکم دودھ کو استعمال کریں۔ وزن کو کم یا کنٹرول کرنے کا بنیادی اصول یہی ہے کہ زیادہ حراروں والی خوراک سے پرہیز اور کم حراروں والی اشیاء کا زیادہ استعمال کیا جائے یعنی جب بھی ہم اپنے جسم کو اُس کی ضرورت سے زیادہ حراروں والی خوراک دیں گے جو اُس کی ضرورت سے زیادہ ہے تو وہ فالتو چربی کی شکل میں جسم میں جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور موٹاپے کی صورت میں۔ بہت کم حراروں والی خوراک

دینے سے جسم اپنی ضرورت جسم میں موجود چربی سے حاصل کرتا ہے اس طرح فالتو چربی خرچ ہوتی ہے اور موٹاپہ بھی ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

دوائیاں قہوے کام نہیں کرتے: بہت سارے لوگ موٹاپہ کم کرنے کی دوائیاں یا سلمنگ قہوے استعمال کرتے ہیں لیکن جب تک وہ اپنی خوراک کو ٹھیک نہیں کریں گے موٹاپہ کم نہیں ہوگا اس لیے کسی اچھے معالج سے مل کر خوراک کا شعور حاصل کرنا چاہیے اگر پرہیز نہیں کریں گے تو دنیا کی کوئی خوراک یا وظیفہ کام نہیں کرے گا۔

موٹاپہ کم کرنے کے ہربل طریقے اور وظائف: پچھلے صفحات میں موٹاپہ اور خوراک پر بحث کی گئی ہے کیونکہ اگر آپ خوراک کا پرہیز نہیں کریں گے تو کوئی دوائی یا وظیفہ کام نہیں کرے گا۔

موٹاپہ ختم جلد تازہ: جو خواتین و حضرات موٹاپے سے تنگ ہوں وہ ذیل کا نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ موٹاپہ بھی ختم ہوگا اور جلد بھی شگفتہ اور تازہ نظر آئے گی۔ صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں ایک چمچہ شہد ملا کر استعمال کریں چند دنوں کے اندر ہی مثبت اثرات نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔

سلمنگ قہوہ: آجکل TV چینلز پر اور اخبارات میں ہر جگہ پر موٹاپہ ختم کرنے کے قہوہ عام نظر آتے ہیں اور نام نہاد ڈاکٹرز اور حکماء حضرات لوگوں کو لوٹ رہے ہیں ذیل میں ایک مجرب قہوہ بتا رہا ہوں جو بازار میں موجود قہوں سے بہت بہتر ہے بے شمار لوگوں نے استعمال کیا اور فائدہ مند پایا۔

طریقہ: دار چینی۔ کالا زیرہ۔ اجوائن کا قہوہ بنا کر لیموں کا رس ڈال کر صبح شام ایک کپ استعمال کرنے سے چند دنوں میں ہی موٹاپہ کم ہونا شروع ہو جائے گا مجرب المجرب قہوہ ہے ضرور استعمال کریں۔

موٹاپہ اور بھدا پن دور: اگر کوئی موٹاپے اور بھدے پن سے تنگ ہو تو ذیل کا نسخہ بہت ہی فائدہ مند ہے جس کے استعمال کے چند دنوں کے اندر ہی موٹاپہ کم اور بھدا پن ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

طریقہ: صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں لیموں کا رس ڈال کر پی لیں موٹاپہ زیادہ ہو تو یہ دوپہر اور رات کو بھی پیا جا سکتا ہے انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

یورپ کا مشہور سلمنگ قہوہ: ہمارے ملک میں زیادہ تر اکثریت یورپ سے متاثر ہے وہ ہزاروں لاکھوں روپے یورپی اشیاء پر لگانے کو تیار رہتے ہیں جبکہ وہ ہی چیز پاکستان میں بہت سستی ہوتی ہے جس کی پرواہ نہیں کی جاتی ذیل کا قہوہ بھی ایسا ہی ہے۔ نیازبو کے پھول موٹاپہ کم کرنے، معدے کے امراض دور کرنے، ڈکار آنا اور ڈپریشن اور سر درد میں بہت فائدہ مند ہے یورپ اور امریکہ میں اس کو کیمومائل قہوہ کہا جاتا ہے یہاں پر یہ چند روپوں میں مل جاتا ہے جبکہ کئی غیر ملکی ہربل سٹور اس کو ہزاروں میں بیچ رہے ہیں۔

طریقہ: نیازبو کے چند پھولوں کا قہوہ بنا کر صبح شام استعمال کرنے سے چند دنوں کے اندر ہی بدہضمی، ڈپریشن

اور لمبے ڈکاروں کی بیماریاں ختم ہو نگیں اور آہستہ آہستہ موٹاپہ بھی ختم ہوگا۔

سلمنگ پھکی: اب میں ایک ایسی پھکی بتا رہا ہوں جو ہزاروں خواتین، مرد حضرات استعمال کر چکے ہیں اور شرطیہ موٹاپے سے نجات پا چکے ہیں آزمودہ ہے ضرور استعمال کریں۔

طریقہ: لاکھ دانہ۔ کالا زیرہ۔ اجوائن۔ کلونجی تمام ہم وزن لے لیں یا 50 گرام ہر ایک لے لیں اور پیس لیں اب ایک چمچہ صبح نہار منہ اور رات کھانے کے بعد استعمال کریں 40 دنوں میں 7 کلو وزن کم ہوگا۔

موٹاپے کا آسان علاج: درج ذیل نسخہ میرے روزمرہ کے معمولات میں سے ہے جسے ہزاروں لوگ استعمال کر چکے ہیں اور موٹاپے جیسی موذی مرض سے نجات بھی پا چکے ہیں۔

طریقہ: میتھی دانہ۔ کلونجی۔ اجوائن۔ ثابت اسپغول تمام ہم وزن لے لیں اور ایک جار میں بند کر لیں۔ روزانہ صبح شام ایک چمچہ نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں 40 دنوں کے اندر واضح اثرات نظر آئیں گے۔

موٹاپہ ختم کرنے کا روحانی علاج: پچھلے صفحات میں ہم غذا اور دوا سے موٹاپے کا علاج بیان کر آئے ہیں اب ہم روحانی علاج بھی بیان کرتے ہیں تاکہ اگر کوئی سحری یا آسیبی اثرات کی وجہ سے موٹاپے کا شکار ہو تو جلدی صحت یاب ہو سکے۔

خواتین کا موٹاپہ: بہت ساری خواتین ہارمونز کے توازن کی خرابی یا حیض کی بے اعتدالی سے بھی موٹاپے کا شکار ہو جاتی ہیں یا نارمل موٹاپے کا شکار خواتین کے لیے ذیل کا عمل بہت زیادہ مفید ہے۔

عمل: خوراک پرہیز کے ساتھ ساتھ یہ بھی کرنا چاہیے۔

پانی پر سورۃ شمس 41 بار سورۃ تغابن 41 بار سورۃ طارق 111 بار دم کر کے رکھ لیں اب روزانہ صبح دوپہر شام پانی کا استعمال کریں اور مزید پانی ملاتی جائیں اور درج ذیل ورد کریں جلدی فائدہ ہوگا۔

یا رقیبُ یا حفیظُ   1300 بار

یا مصورُ یا خالقُ یا باریُ   500 بار 41 دن

مردوں کا موٹاپہ: مردوں میں ہوٹلوں کے کھانے اور بد پرہیزی کی وجہ سے جگر ست ہو جاتا ہے یا زیادہ خوراک لینے سے موٹاپہ ہو جاتا ہے لہذا درج ذیل عمل بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

عمل: ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے یا واجدُ 101 بار اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ لیا کریں۔

پانی پر سورۃ یونس 1 بار سورۃ طٰہٰ 1 بار۔ سورۃ تغابن 11 بار سورۃ فلق سورۃ ناس 41 بار دم کر کے رکھ لیں اور صبح شام پانی پی لیا کریں چند دنوں میں ہی اثرات شروع ہو جائیں گے۔ **تسبیح:** یا حیُّ یا قیوم 500 بار، یا سلامُ یا باریُ 500 بار، لاحول ولا قوۃ الا باللہ 500 بار کر 41 دن کریں۔

باب (59)

ڈپریشن کے امراض

رانجھا رانجھا کر دی نی میں آپے رانجھا ہوئی
سدو نی مینوں دھیدو رانجھا ہیر نہ آکھو کوئی
رانجھا میں وچ میں رانجھے وچ غیر خیال نہ کوئی
میں نہیں اوہ آپے اپنی آپ کرے دلجوئی
رانجھا رانجھا کردی نی میں آپے رانجھا ہوئی

رانجھا رانجھا کا ورد کرتے میں تو خود ہی رانجھا ہو چکی ہوں۔ سکھیو اب مجھے سب رانجھا کے نام سے پکارو، کوئی ہیر نہ کہے۔ رانجھا مجھ میں اور میں رانجھے کے وجود میں رہتی ہوں کوئی خیال غیر نہیں۔ وہ میری دلجوئی نہیں خود اپنی ہی دلجوئی کر رہا ہے۔ رانجھا رانجھا کا ورد کرتے میں تو اب خود ہی رانجھا ہو چکی ہوں۔

"بابا بلھے شاہ"

ڈپریشن کے امراض

ڈپریشن بلاشبہ موجودہ دور کی عام بیماری ہے ہر دوسرا فرد اس کا مریض ہے۔ آج کا انسان مادیت پرستی کا شکار ہے اسی وجہ سے وہ ڈپریشن کا شکار بھی ہے۔ میرے پاس زیادہ لوگوں کی اکثریت ڈپریشن کے مریضوں کی آتی ہے جو دوسروں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں دوسروں سے حسد بھی ڈپریشن کی ایک وجہ ہے ایسے لوگ عرصہ دراز سے انٹی ڈپریشن گولیاں کھا رہے ہوتے ہیں میری رائے میں ایسے لوگ جب تک اپنا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط نہیں کرتے ڈپریشن سے نجات نہیں پا سکتے۔ ایلوپیتھی یعنی موجودہ میڈیکل سائنس ابھی تک ڈپریشن کے علاج میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ وقتی ریلیف کی گولیاں دی جاتی ہیں ایسی ادویات کچھ عرصہ تو کام کرتی ہیں پھر یہ اپنا اثر چھوڑ دیتی ہیں۔ ڈپریشن کی کئی اقسام ہیں اکثر مریض انجانے وسوسوں اور خوف کا شکار ہوتے ہیں کہ کچھ برا ہونے والا ہے کچھ لوگ اس خوف میں مبتلا ہوتے ہیں کہ کچھ ہونے والا ہے جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں کی حساسیت بہت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا ایسے لوگ چونکہ زیادہ محسوس کرتے ہیں اس لیے یہ بھی ڈپریشن کا شکار ہوتے ہیں۔

ڈپریشن اور نیند کی کمی: ڈپریشن کے زیادہ تر مریضوں کو نیند نہیں آتی کسی وجہ سے ایسے مریضوں کا نیند کا سائیکل یا دورانیہ ڈسٹرب ہو جاتا ہے۔ جب پرسکون نیند ہی نہیں آتی تو دماغ کی بیٹری چارج کیسے ہوگی۔ لہٰذا میں ایسے مریضوں سے درخواست کروں گا کہ یہ لوگ سب سے زیادہ اپنی نیند کا خیال کریں اگر یہ نیچرل اپنی نیند ٹھیک کر لیں تو ڈپریشن بھی کم ہو جاتا ہے جو لوگ نیند نہ آنے کی بیماری میں مبتلا ہوں وہ ذیل کا عمل کریں ان شاء اللہ نیند نارمل ہو جائے گی اور ڈپریشن بھی ختم ہو جائے گا۔ **عمل:** پانی پر روزانہ رات کو سورۃ اللھب علیہ السلام 1 بار دم کر کے روزانہ رات کو پی لیں اور ساتھ میں یَاذَالطُّبُ یَاحَفِیظُ 1300 بار روزانہ اور یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ 500 بار روزانہ کے ورد سے انشاءاللہ نیند اور ڈپریشن کا مسئلہ حل ہوگا۔

دماغی کمزوری: ڈپریشن کے مریضوں میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہوتی ہے جن کے دماغ کسی وجہ سے کمزور ہوتے ہیں لہٰذا ایسے لوگ چھوٹی چھوٹی بات یا ذرا سا دماغی کام کرنے سے تھکاوٹ اور ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں ایسے مریضوں کو ایسی غذا کا استعمال کرنا چاہیے جن سے دماغی کمزوری دور ہو تا کہ ڈپریشن نہ ہو۔

علاج: ایسے مریض جو دماغی کمزوری کا شکار ہوں ان کے لیے ذیل کا نسخہ بہت زیادہ کارآمد ہے 21 بادام رات کو بھگو دیں صبح چھلکا اتار کر 21 بار یَاحَیُّ یَامَلُوْتُ پڑھ کر پھونکیں اور ملک شیک بنا کر پی لیں 1 ماہ کے روزانہ استعمال سے ہر قسم کی دماغی کمزوری دور ہوگی تو ڈپریشن بھی ختم ہوگا ایسے خواتین و حضرات جو آدھے سر کے درد

کے مریض ہوں ان کے لیے یہ بادامون کا ملک شیک تحفہ نایاب ہے آدھے سرکا درد کے مریضوں کو چاہیے وہ اس ملک شیک کو اپنی خوراک کا حصہ بنالیں انشاءاللہ درد شقیقہ جیسے موذی مرض سے نجات ہوگی۔ ایسے مریضوں کو یَاحَیُّ یَالَطِیْفُ 500 بار روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حساس طبیعت: ڈپریشن، انجانے خوف اور وسوسے کے شکار زیادہ تر لوگ حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ ضرورت سے زیادہ حساس ہوتے ہیں اس لیے چھوٹی چھوٹی باتوں کو درگزر کرنے کی بجائے بہت زیادہ محسوس کرتے ہیں یا دل پر لگا لیتے ہیں میں تو اکثر کہتا ہوں کہ ایسے لوگ ہر وقت تلاش میں رہتے کہ کوئی وجہ یا مسئلہ مل جائے اور اُس کو پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور سوچ سوچ کر ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں خواتین میں یہ حساسیت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے حساس لوگوں کو مسئلہ نہ بھی ہو تو یہ کوئی نہ کوئی ڈھونڈ لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اپنی حساسیت پر قابو پانا چاہیے اور صبر و شکر میں رہنا چاہیے ایسے لوگوں کو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500 بار یَاعَزِیْزُ یَاسَلَامُ یَااللہ 500 اور سورۃ فاتحہ 11 بار روزانہ پڑھنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ عبادات اور ذکر اذکار پر دھیان دینا چاہیے۔

غصہ اور تکبر: بعض لوگ مزاجاً غصیلے اور تکبرانہ مزاج کے ہوتے ہیں ان میں برداشت کا مادہ بہت کم ہوتا ہے ذرا سی بات پر بھڑک جاتے ہیں اور جب مقابلے پر ایسا بندہ ہو جس کا یہ کچھ نہ بگاڑ سکتے ہوں تو یہ ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں یا کچھ مزاجاً مغرور ہوتے ہیں۔ یہ خود کو بہت برتر سمجھتے ہیں جب حالات ان کے کنٹرول سے باہر ہوتے ہیں تو یہ بھی ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سخاوت کرنی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ استغفار کرنا چاہیے۔ تاکہ ان کا غصہ اور تکبر ختم ہو سکے۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ 300 اور یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاکَرِیْمُ 300 روزانہ پڑھنے سے غصہ اور تکبر کم ہوتا ہے اور برداشت کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔

ناکامیاں: ڈپریشن کے زیادہ تر لوگ ایسے ہوتے ہیں جو زندگی میں کوئی چیز حاصل کرنا چاہتے تھے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے مثلاً عشق کی ناکامی، نوکری، تعلیم، باہر نہ جانا یا کاروبار میں ناکامی کچھ لوگ بار بار کوشش کرتے ہیں لیکن پھر بھی اگر کامیاب نہ ہوں تو اعتماد کھو دیتے ہیں اور ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ کی رضا میں خوش ہونا چاہیے اور جو کچھ پاس ہے اُس کے ساتھ ایڈجسٹ کر جانا چاہیے اور اچھی طرح اپنے ماضی کو دیکھ کر اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ کیا کیا غلطی ہوئی دوبارہ اُن غلطیوں سے پرہیز کریں اور اللہ کا نام لے کر پھر مثبت کوشش کرنی چاہیے۔ ایسے لوگوں کو یَااللہُ یَاوَکِیْلُ یَانَصِیْرُ 500 بار روزانہ پڑھنا چاہیے اور صبر جیسی عظیم نعمت کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔

خودکشی کا رجحان: ڈپریشن کے مریضوں میں خطرناک گروپ یہ ہوتا ہے جو ناکامیوں کے بعد خودکشی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں میری رائے میں خودکشی والے بھی دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں ایک وہ جو انتہائی

حساس، غصیلے ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کے مزاج میں خودکشی کا رجحان ہوتا ہے یہ ساری عمر حالات کا مقابلہ کرنے کی بجائے خودکشی کے منصوبے بناتے رہتے ہیں اور اکثر کوششیں بھی کرتے ہیں اکثریت جز وی کوشش بھی کرتے ہیں یہ لوگ بار بار خودکشی کی کوشش کرتے ہیں اور آخر کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ بہت توجہ طلب ہوتے ہیں ان کو اچھے نفسیاتی معالج کو بھی دکھانا چاہیے تاکہ ایسے لوگوں کی برین واشنگ کی جا سکے اور اگر لوگ مذہب کی طرف آجائیں تو یہ ان کا بہترین علاج ہوتا ہے۔ دوسرا گروپ ناکام عاشقوں کا ہوتا ہے اگر عشق میں کسی کو نہ پا سکیں تو خودکشی کی حماقت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے درج ذیل علاج بہت کامیاب ہے۔ پانی پر سورۃ تغابن 1 بار سورۃ شمس 11 بار سورۃ طارق 111 بار سورۃ ناس 41 بار پھونکیں اور 41 دن پلائیں اور مریض خود بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 1100 روزانہ پڑھے انشاءاللہ شفا نصیب ہوگی

نشہ اور ادویات: ڈپریشن کے زیادہ تر مریض اپنی بیماری ڈپریشن، خوف اور وسوسوں سے تنگ آ کر نشہ اور ادویات کو سہارا لیتے ہیں، شراب نوشی، چرس، افیون، ہیروئن اور میڈیکل ادویات یعنی سکون بخش سیرپ، ٹیکے یا گولیاں استعمال کرتے ہیں زیادہ عرصہ ادویات کے استعمال سے ان کے جسم ان ادویات کے عادی ہو جاتے ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کا روحانی علاج کے ساتھ ساتھ ایسے ادارے جو ایسے لوگوں کا علاج کرتے ہیں وہاں ان مریضوں کو علاج کے لیے داخل کرا دیا جائے تو ایسے اکثر مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کا روحانی علاج درج ذیل ہے۔ 7 مرچیں سرخ پر آیۃ الکرسی 7 بار یَاوَدُوْدُ 7 بار پھونکیں 7 بار وار کر جلا دیں 3 دن لگاتار یہ عمل کریں۔ پانی پر سورۃ تغابن 11 بار سورۃ ناس 101 بار پھونکیں روزانہ 1 ماہ تک پلائیں۔ مریض خود یَارَقِیْبُ یَاحَفِیْظُ 1300 بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500 بار روزانہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

ڈپریشن کے دورے: ڈپریشن کے اکثر مریضوں کو دورے پڑتے ہیں یہ لوگ کئی کئی دن ٹھیک رہتے ہیں اور بعض اوقات کسی وجہ سے ان کو ڈپریشن کے دورے پڑتے ہیں یعنی موڈ بدلتا ہے آجکل ایسے مریضوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے جو ذرا سی بات پر ڈپریشن کے دوروں کا شکار ہو جاتے ہیں اور خود کو زخمی بھی کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر نماز پنجگانہ اور روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کریں تو ٹھیک رہتے ہیں۔

تنہائی کا شکار: میرے پاس بہت سارے لوگ ایسے آتے ہیں جو تنہائی کا شکار ہوتے ہیں وہ اپنی باتیں کسی کے ساتھ SHARE کرنا چاہتے ہیں یا انہیں اپنی پسند یا مزاج کا بندہ نہیں ملتا اور یہ تنہائی کا شکار ہوتے ہیں ایسے لوگ فون پر یا NET پر لوگوں سے دوستیاں بھی کرتے ہیں اور ایک تصوراتی دنیا میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ بلاوجہ ڈپریشن کا شکار ہوتے ہیں اگر آپ کے اردگرد کوئی ایسا مریض ہو تو پلیز اس سے کھل کر باتیں کریں ایسے لوگ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بھی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500 روزانہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ 300 روزانہ پڑھنا چاہیے اور اپنے بچپن کے دوستوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا چاہیے تاکہ ان کا ڈپریشن ختم ہو سکے۔

سیر اور ورزش: میں ڈپریشن کے تمام مریضوں سے درخواست کروں گا کہ وہ پارک یا زرعی زمینوں میں صبح سویرے سیر کریں یا ورزش کریں اس سے جسم کے اندر مثبت تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور ڈپریشن کم ہو جاتا ہے۔

معدے کے امراض: ڈپریشن کے مریضوں کی اکثریت معدے کے امراض میں مبتلا ہوتی ہے ایسے لوگوں کو فوری طور پر اپنی خوراک اور روزمرہ کے معمولات چیک کرنے چاہئیں اور ایسی غذا کو اپنی خوراک کا حصہ بنائیں جو آپ کو سوٹ کرتی ہو اور جن غذاؤں سے آپ کا معدہ خراب ہوتا ہو وہ ترک کر دیں اس تبدیلی سے بھی بہت سارے ڈپریشن کے مریض صحت یاب ہو سکتے ہیں۔

اللہ سے تعلق: ڈپریشن کے تمام مریض جب تک مذہب اور اللہ کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط نہیں بناتے وہ صحت مند زندگی نہیں گزار سکتے۔

تشکر اور صبر: میں ڈپریشن اور عام لوگوں سے ہمیشہ درخواست کرتا ہوں کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی موجود نعمتوں کا شکر ادا کریں اپنی صحت، مسلمان ہونا، انسان ہونا، آخری نبی پاک ﷺ کا امتی ہونا، گھر بچے اور اللہ کی موجود نعمتوں کا شکر ہر وقت رہنا چاہیے اور ان لوگوں کو دیکھنا چاہیے جن کے پاس جو آپ کے پاس ہے وہ نہیں ہے تو زندگی گزارنا آسان ہو جاتا ہے مثلاً کتنے لوگ لاعلاج بیماریوں کا شکار ہیں، کتنے لوگ جیلوں میں ہیں، کتنے لوگ معذور ہیں آپ کتنے لوگوں سے بہتر زندگی گزار رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے بچپن سے لے کر آج تک آپ کو کتنی عظیم نعمتوں سے نوازا ہے جو دوسروں کو پاس نہیں ہیں صبر کو بھی اپنی زندگی کو حصہ بنالیں کیونکہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں کیونکہ صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے اور اگر ہم صبر نہیں کرتے تو کیا فائدہ اگر صبر کر لیں گے تو اللہ کے انعام اور قرب کے حق دار ہوں گے۔ صبر کے ساتھ ہر وقت ندامت کا احساس ہونا چاہیے کہ اللہ نے اپنی نعمتوں اور نوازشوں کی انتہا کر دی ہے اور ہم نافرمانیاں اور گستاخیاں کرتے جا رہے ہیں یعنی ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے تشکر، صبر اور ندامت سے بھی ڈپریشن ختم ہو جاتا ہے۔

ڈپریشن کا آخری علاج: ڈپریشن کے تمام مریضوں کو اپنے تمام معاملات اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینے چاہئیں اور اس کی رضا میں راضی ہونا چاہیے۔ ذکر اذکار اور نماز پنج گانہ پڑھنی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ اللہ کے قریب ہونا چاہیے جیسے جیسے آپ اللہ کے قریب ہوں گے ویسے ویسے ڈپریشن سے دور ہوتے جائیں گے۔ ڈپریشن کے تمام مریضوں کے لیے ہومیوپیتھی کی درج ذیل دوائی بہت شفاء بخش اور لاجواب ہے۔

کالی فاس 6X کی 4 گولیاں صبح دوپہر شام روزانہ استعمال کریں۔

دکھ اور مصیبت کا ورد: ترمذی شریف میں ہے جب بھی رسول اکرم ﷺ پر کوئی دکھ یا مہم پیش آتی تو آپ یہ پڑھتے۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

شیطانی وسوسوں سے نجات: روحانی کمزوری کی ایک بہت بڑی وجہ شیطانی وسوسوں کا آنا بھی ہے۔

شیطانی وسوسوں سے نجات پانے کیلئے اس وظیفے کو میں نے انتہائی مؤثر پایا۔ اگر کوئی شخص یہ آیات مجیدہ 100 مرتبہ صبح اور اور 100 مرتبہ شام کو پڑھے تو وہ شیطانی وسوسوں اور مکر و فریب سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا۔ (سُوْرَةُ النَّحْلِ آیت نمبر 99، 100)

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

ڈپریشن کا مجرب علاج:

۷۸۶

۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

∅ ∅ ∅ ∅

ڈپریشن مایوسی موجودہ دور کا عام مسئلہ ہے اگر کوئی ڈپریشن میں مبتلا ہو، اداسی اور مایوسی بہت ہو تو اس نقش پاک کو زعفران سے لکھ کر صبح شام پانی میں گھول کر 11 دن تک پی ہیں اور ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈال ہیں عمل کو بروز سوموار شروع کریں۔

غم اور مصیبت دور ہوں: اگر کسی پر کوئی بہت بڑی مصیبت دکھ یا صدقہ وارد ہو گیا ہو تو ان کلمات کو بعد نماز عشاء 101 بار بلا ناغہ سات روز پڑھیں بفضلِ خدا ہر قسم کی مصیبت، غم اور دکھ کا پہاڑ کا بھی ہوگا تو دور ہوگا۔ انشاء اللہ۔ **عمل:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کرو دکھ دور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کرو کرم حضور

ڈراؤنے خواب اور ہر وقت کی پریشانی ختم ہو:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اگر کسی کو سوتے وقت ڈراؤنے خواب آتے ہوں اور دن میں بھی ہر وقت پریشانی لگی رہتی ہو اور ہر روز کوئی بری خبر یا مصیبت کا سامنا ہو تو اس نقش پاک کو کسی کاغذ پر لکھ کر دائیں بازو پر موم جامہ کر کے باندھ لے بفضلِ خدا ہر قسم کی پریشانی اور خوابوں کے ڈر سے محفوظ ہوگا۔

انجانے خوف اور وسوسے کا خاتمہ: خوف اور وسوسہ کے خاتمہ کے لیے ایک تیر بہدف عمل ہدیہ قارئین کر رہا ہوں اگر کوئی شخص ہر جمعہ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے یہ آیات سات کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ پانی میں گھول کر پی لے تو اس کا خوف اور وسوسہ دور ہوگا۔ (سُوْرَةُ حٰمٓ سَجْدَة آیت نمبر 36، 37)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

باب (60)

متفرق امراض

جودم غافل سو دم کافر ، سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہُو
سُنیا سخن گھیاں کھل اکھیں ، اساں چت مولا ول لایا ہُو
کیتی جان حوالے رب دے ، اساں ایسا عشق کمایا ہُو
مرن توں اگے مر گئے باہُو، تاں مطلب نوں پایا ہُو

جو پل بھی غفلت میں گذارا وہ کفر میں شمار ہوا۔ ہمیں تو مرشد نے یہی بتایا۔ ہم نے جب سے مرشد کا یہ کلام سُنا ہے ہماری آنکھیں کھل گئی ہیں اور ہم نے اپنے مولا سے ہی دل لگا لیا ہے۔ اپنی جان اُس کے حوالے کر کے عشق کی معراج کا پایا ہے۔ اے باہُو! جب ہم موت سے پہلے مر گئے تو پھر وہ مقصد حاصل ہوا تھا۔

سلطان باہُوؒ

متفرق امراض

اس باب میں ہم روزمرہ کے عام امراض کا روحانی علاج بیان کر رہے ہیں ان کو استعمال کریں اور دعا کریں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ میری مغفرت فرمائے آمین۔

زیادہ نیند سے نجات: اگر کسی کو نیند بہت زیادہ آتی ہو تو اس آیت پاک کو لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور 11 دن تک پانی استعمال کریں انشاءاللہ زیادہ نیند نہیں آئے گی صبح شام 11 بار پڑھ کر مریض پر دم بھی کر دیں۔
سورۃ الطور آیت نمبر 48

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۴۸﴾

سچ منوانے کے لیے: اگر کوئی سچ نہ بولتا ہو تو 11 بار درج ذیل آیات پانی پر دم کر کے پلائیں یا تصور میں لا کر دم کر دیں چند دن کے عمل سے سچ منہ پر آجائے گا۔ (سُوْرَۃُ الطُّوْرِ آیت نمبر 10 تا 15)

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۴﴾ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۵﴾

ہچکی کا علاج: اگر کسی کو بار بار ہچکیاں آئیں تو آم کا جوس یا آم کی بوتل پی لیں فوری آرام ہوگا بارہا کا مجرب ہے۔ روحانی علاج اسطرح ہے کہ آنکھیں بند کر کے دونوں بھنوؤں کے درمیان میں اسم اللہ کو تصور سے لکھیں۔ لکھتے وقت اپنی سانس روک لیں۔ یہ عمل دو یا چار بار کریں انشاءاللہ ہچکی بند ہوگی۔

ٹانگوں اور پاؤں کا درد: اگر کسی کو ٹانگوں گھٹنوں یا پاؤں میں کسی بھی جگہ درد ہو تو یہ عمل کریں۔ بفضل خدا شفا ہوگی۔ سات عدد نیلے دھاگے لیں۔ ان پر درج ذیل عمل پڑھ کر سات گرہ لگائیں ہر گرہ درد والی جگہ پر باندھیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

رعشہ نہ ہو: ایک تکلیف دہ بیماری ہے اگر کسی کو ہو تو چھوٹی مکھی کے خالص شہد پر اس عمل کو تین سو تیرہ بار پڑھ کر دم کریں اول آخر 11 بار درود شریف بھی پڑھیں مریض دن میں چار مرتبہ اس شہد کو چاٹ لے اس عمل کو تا شفا جاری رکھیں انشاءاللہ جلد ہی شفا ہوگی۔

عمل:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.

تھکاوٹ نہ ہو: دوران سفر یا گھر میں کام کاج کے دوران تھکاوٹ نہ ہو اس کے لیے حضرت خواجہ دہلی کا یہ نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں تھکاوٹ نہیں ہوگی۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

دردتلی: دردتلی کے لیے اس تعویز کو چینی کی پاک پیالی میں لکھ کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر نقش کو اس میں حل کریں بعد میں اس تیل کو تلی کے مقام پر آہستہ آہستہ ملیں بفضل خدا تلی کا درد ختم ہوگا۔

تلی بڑھ جانا: اگر کسی کی تلی بڑھ گئی ہو تو سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۸ بمعہ بسم اللہ کو تلی کی جگہ پر باندھیں انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ آیت: ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

فالج اور لقوہ سے بچاؤ: اگر کوئی چاہتا ہو کہ فالج اور لقوہ جیسی موذی اور خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہے تو سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 54 کو رات کو سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ ان دونوں بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

لقوہ کا علاج: اگر کسی کو لقوہ ہو گیا ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت نمبر 134)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

لکنت کا مجرب علاج: اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو اور وہ روانی سے بات نہ کر سکتا ہو یا دوران گفتگو اٹک جاتا ہو تو درج ذیل آیات مریض خود یا کوئی کسی میٹھی چیز یا بادام پر دم کر کے دیں اور وہ پانی مریض پی لے اس عمل کی برکت سے جلدی شفا ہوگی۔

(سُوْرَةُ طٰهٰ آیت: 25 تا 28)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

پاگل پن دور ہو: اگر کسی وجہ سے کوئی پاگل پن کا شکار ہو گیا ہو تو فوری طور پر اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر یا ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

نسیان دور ہو: اگر کسی کو نسیان کا مرض ہو گیا ہو اور کسی بھی طرح سے ختم نہ ہو رہا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد الرحمن کو 100 بار پڑھنے سے نسیان کا مرض بفضل خدا ختم ہو جاتا ہے۔

ناسور وغیرہ کے لیے: اگر کسی کا زخم پرانا ہو جائے یا جسم پر ناسور یا کوئی دانے ہوں تو سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۷۱ کو ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں اس آیت کو پانی پر دم کر کے بھی پی سکتے ہیں کسی مرہم یا دوا پر دم کر کے بھی استعمال کر سکتے ہیں صبح و شام اگر سورۃ یوسف پڑھ لیں تو اور بھی جلدی شفا ہوگی۔ (سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ آیت 71)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

عرق النساء اور جوڑوں کا درد: اگر کسی کو عرق النساء کا درد ہو یا جوڑوں میں درد ہو تو 7 بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھر 7 بار یہ دعا پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ

منہ کے چھالے: اگر بچوں کے یا بڑوں کے منہ میں کسی بھی وجہ سے چھالے بن جاتے ہوں تو یہ آیت مبارکہ کو کسی صاف کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو بار بار کلیاں کروائیں انشاء اللہ جلدی شفا ہوگی۔

(سُوْرَةُ طٰهٰ آیت: 105 تا 107)

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

جوڑوں کے درد کا علاج: جس دن آسمان صاف ہو اس دن صبح یا عصر کے وقت نیم کے درخت کی ایک ٹہنی پتوں سمیت لے کر بسم اللہ کی میم کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر گیارہ بار پڑھ کر مریض کو کھڑا کر کے پھونک ماریں بلکہ مریض کے جسم سے درد جھاڑیں درد والی جگہ کو جھاڑیں لگاتار تین دن کے عمل سے جوڑوں کا درد بفضل خدا ختم ہو جائے گا۔

پنڈلیوں اور پسلیوں کی تکلیف: یہ عمل پنڈلیوں اور پسلیوں کی تمام تکالیف کے لیے بہت مجرب ہے مٹی کے

ایک کورے برتن پر یہ آیت لکھیں پھر اس برتن میں زیتون کا تیل ڈال دیں اور لکھائی کو اس تیل سے مٹالیں پھر اس تیل کو ہلکی آنچ پر گرم کریں اور مریض کی روزانہ مالش کریں انشاءاللہ چند دنوں کی مالش سے شفا ملے گی۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

دمے کا علاج: اگر کسی کو دمے کا مرض ہو تو اس آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہو گی۔

عمل: سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری آیت۔

گھٹنے اور پاؤں کا درد: اگر کسی کو پاؤں یا گھٹنے میں کسی بھی جگہ درد ہو تو 7 عدد نیلے دھاگے لے کر ان پر 7 گرہ لگائیں ہر گرہ پر اس عمل کو 7 بار پڑھیں پھر اس دھاگے کو درد والے گھٹنے یا پاؤں پر باندھیں انشاءاللہ شفاء ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ

جوڑ کا نکلنا: اگر کسی کا بار بار جوڑ نکل جاتا ہو تو اوپر والے عمل کو سرسوں کے خالص تیل پر 41 بار دم کریں اور دم شدہ تیل کو درد والے حصے پر لگائیں اور ایک کالی ڈوری لیں اس پر 41 گرہ لگالیں ہر گرہ پر ایک بار عمل پڑھیں اس ڈوری کو جوڑ پر باندھ دیں۔ بفضل خدا جوڑ نہیں نکلے گا۔

چھاتی میں درد ہو: اگر کسی عورت کی چھاتی میں درد ہو تو اس عمل کو 7 بار پڑھ کر مریضہ کی دائیں چھاتی پر درد ہو تو اپنی بائیں چھاتی پر دم کریں اگر بائیں پر درد ہو اپنی دائیں چھاتی پر دم کریں ضروری نہیں کہ عورت آپ کے پاس ہو انشاءاللہ شفا ہو گی۔

عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا خواجہ معین الدین ہند الولی نام سے تیرے ٹھنڈی کی بلائیں۔

پاؤں کی انگلیوں میں زخم: اگر پاؤں کی انگلیوں میں چوٹ زخم یا درد ہو تو یہ آیات لکھ کر گلے میں ڈالنے سے شفا ہو گی۔ (سُوْرَةُ التَّوْبَة آیت: 128 تا 129)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

امراض خبیثہ سے بچاؤ: اگر ہر نماز کے بعد 7 بار یَا مُؤْمِنُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو تمام قسم کی امراض خبیثہ سے محفوظ ہو جائے گا انشاءاللہ۔

گائے بھینس بکری کے دودھ میں اضافہ: اگر کوئی چاہتا ہو کہ اس کی گائے بھینس یا بکری کے دودھ میں اضافہ ہو جائے تو سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷ کو ۱۱ بار کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے کھلا دیں انشاءاللہ دودھ میں اضافہ ہو جائے گا۔

باب (61)

اعمال اکبر

میں شہباز کراں پروازاں وچ دریا کرم دے ہو
زبان تاں میری کُن برابر موڑاں کم قلم دے ہو
افلاطون ارسطو جیسے میرے اگے بکس کم دے ہو
حاتم جیسے لکھ کروڑاں در باہو دے منگے دے ہو

میں وہ شہباز ہوں جو اُس کے کرم کے باعث آسمانوں پر پرواز کرتا ہے۔ میری زبان کا کہا بھی کُن کے برابر ہے اور میں تقدیر کا لکھا بھی موڑ سکتا ہوں افلاطون اور ارسطو جیسوں کی میرے سامنے کیا حیثیت ہے۔ حاتم جیسے لاکھوں کروڑ بھی باہو کے در کے منگتے ہیں۔

سلطان باہوؒ

اعمال اکبر

جب بھی کوئی سالک روحانی وادی میں وارد ہوتا ہے تو اسے اسکی استطاعت اور ظرف کے مطابق پہلے چھوٹے چھوٹے عمل کروائے جاتے ہیں۔ جب اس کے اندر روحانی انوار و تجلیات کو برداشت کرنے کا ملکہ آجاتا ہے تو پھر روحانی مرشد اپنے سالک کو اعمال اکبر کی طرف لے جاتا ہے۔ اعمال اکبر سے مراد وہ بڑے اعمال ہیں جو اپنے اندر بے پناہ روحانی قوتیں رکھتے ہیں۔ اعمال اکبر کے لیے سالک کو چاہیے کے وہ اپنے مرشد یا روحانی استاد سے اجازت ضرور لے ان۔ اعمال کو بغیر اجازت کے نہ کرنا چاہیے ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

دعائے حزب البحر کے مصنف کے حالات: دعائے حزب البحر کے مصنف پیشوائے اولیاء عارف اکمل حضرت شیخ امام ابوالحسن شاذلیؒ ہیں۔ آپ سلسلہ شاذلیہ کے امام ہیں۔ آپکا سلسلہ نسب حضرت امام حسنؓ بن امیر المومنین حضرت علی المرتضےؓ سے جاملتا ہے۔ آپ نے دو بزرگوں سے خرقہ طریقت پہنا، ایک حضرت شیخ ابو عبداللہ عبدالسلام بن مشیش سے جنکا سلسلہ طریقت امیرالمومنین حضرت علی المرتضےؓ سے جاملتا ہے۔ اور دوسرا حضرت شیخ ابو عبداللہ محمد بن شیخ ابوالحسنؒ سے جنکا سلسلہ طریقت امیرالمومنین حضرت صدیق اکبرؓ سے جاملتا ہے۔ آپ نے دوران سیاحت بے شمار اولیائے کرام کی زیارت کی اور ان سے فیوض و برکات حاصل کیے۔ اپنے زمانہ کے اولیائے کرام میں آپ بہت بلند مقام رکھتے ہیں۔ حضرت شیخ تقی الدین وتقی السعیدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ سے بڑھ کر کوئی عارف باللہ نہیں دیکھا۔ حضرت شیخ کمین الدینؒ فرماتے ہیں۔ کہ لوگ تو اللہ تعالی کے دروازے کی طرف بلاتے ہیں۔ لیکن شیخ ابوالحسن شاذلیؒ لوگوں کو اللہ تعالی کے دربار میں داخل کر دیتے ہیں۔ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ نے بھی آپ کی بہت تعریف فرمائی۔ ان کے علاوہ بھی بے شمار اولیائے کرام نے آپکی تعریف فرمائی۔ آپ شریعت کے بہت ہی پابند اور شریعت کو رواج دینے والے تھے۔ بیشمار علمائے کرام اور صوفیائے کرام آپ کے حلقہ ارادت میں داخل تھے۔ آپ کے خلفاء اور مریدین نے آپ سے فیض حاصل کر کے ہر چہار طرف پھیل گئے۔ اور تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کیا۔

آپ کے مریدین شاذلی کہلاتے ہے۔ آپ نے ۶۵۴ھ میں انتقال فرما۔

سبب ظہور دعائے حزب البحر: مشائخ کرام فرماتے ہیں کہ۔

یہ بہت مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ جب حضرت شیخ ابوالحسنؒ قاہرہ میں تھے۔ حج کے دن قریب تھے۔ آپ نے اپنے درویشوں اور دوستوں سے کہا۔ کہ ہمیں غیب سے اشارہ ہوا ہے۔ کہ تم اس سال حج کرو گے۔ جاؤ کسی

جہاز کی تلاش کرو تا کہ حج کیلئے سفر کریں۔ درویشوں نے بہت تلاش کیا لیکن جہاز نہ مل سکا آخر کافی تگ ودو کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کا جہاز مل گیا۔ آپ بمعہ درویشوں اور دوستوں کے جہاز میں سوار ہو گئے۔ جہاز کا لنگر اٹھا دیا گیا اور جہاز چل پڑا۔ ابھی تھوڑی ہی دور گیا تھا کہ مخالف ہوا چلنے لگی جسکی وجہ سے جہاز کے چلنے میں دشواری پیدا ہو گئی۔ مجبوراً لنگر گرا دیا گیا۔ اسی طرح ایک ہفتہ گذر گیا۔ ہوا کا طوفان تھا کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ کچھ شقی القلب اور بد عقیدہ لوگ آپ سے بدظن ہو گئے اور آپ کو طعنے دینے لگے کہ آپ تو کہتے تھے کہ ہمیں غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے اب تو حج کا دن بھی قریب آ گیا ہے۔ دوسری طرف ہوا کا طوفان تھمنے میں نہیں آ رہا تھا۔ آپ ان شقی القلب لوگوں کے طعنے سن سن کر بہت رنجیدہ ہوئے۔ لیکن اس کے باوجود صبر وتحمل سے سب کچھ برداشت کرتے رہے۔ ایک دن دوپہر کے وقت آپ قیلولہ فرما رہے تھے کہ آپ کو خواب میں خاتم الانبیاء فخر موجودات احمد مجتبےٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا! اے ابوالحسن غم نہ کر اور اُٹھ ہمت کر اس دعا کو پڑھ اللہ تعالی جل جلالہ تمام کام آسان فرما دیں۔ آپ چونک کر نیند سے بیدار ہو گئے وضو کیا اور اس دعا میں مشغول ہو گئے۔ بعد از فراغت جہاز کے عیسائی کپتان سے کہا جہاز کا لنگر اُٹھا دو۔ جہاز کا کپتان پس وپیش کرنے لگا اور کہا یا حضرت ہوا مخالف چل رہی ہے یہ ہمیں پھر کھینچ کر پیچھے دھکیل دے گی۔ آپ نے فرمایا جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کرو اللہ تعالی کی قدرت اور غیبی نصرت کا مشاہدہ کرو۔ آپ کے مجبور کرنے پر جہاز کا کپتان لنگر اُٹھانے لگ گیا۔ اُسی وقت مخالف ہوا بند ہو گئی اور موافق ہوا اس زور سے چلنے لگی کہ جہاز کی وہ رسی جس سے جہاز باندھا ہوا تھا نہ کھول سکے آخر اُسے کاٹنا پڑا۔ جہاز بہت جلد بحفاظت منزل پر پہنچ گیا۔ حضرت شیخ کی یہ کرامت دیکھ کر عیسائی کپتان کے دونوں لڑکے آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گئے۔ بوڑھا عیسائی یہ معاملہ دیکھ کر بہت پریشان ہوا۔ جب وہ رات کو سویا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ حضرت شیخ اور اُنکے تمام درویش جن میں اس کے دونوں لڑکے بھی شامل ہیں جنت میں جا رہے ہیں۔ یہ بھی اُنکے پیچھے جنت میں داخل ہونے لگا تو دربان فرشتوں نے اسے جھڑک روک دیا اور کہا کہ تم ان میں سے نہیں ہو اس لئے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ صبح جب وہ سو کر اُٹھا تو اس کے دل کی دنیا اس خواب سے بدل چکی تھی۔ فوراً کلمہ توحید پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔ پھر اس نے راہ حق میں ایسی محنت کی اور ایسا عروج حاصل کیا کہ ایک زمانہ اس سے فیضیاب ہوا۔

دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب یا زکوۃ کا طریقہ: حضرت شاہ عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص حزب البحر کا عامل ہونا چاہتا ہے۔ تو اس کو چاہیے کہ اول زکوۃ ادا کرے۔ ترک حیوانات، جلالی وجمالی پرہیز کرے۔ یعنی بڑا گوشت، اچار، وپیاز ولہسن، اور بدبودار چیزیں جن کے کھانے سے منہ سے بدبو آنے کا خطرا ہو تو اُس سے عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ پھر کسی بھی اسلامی مہینہ کے شروع میں آنے والے بدھ، جمعرات، جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور روزانہ روزہ رکھے۔ دریا یا نہر یا کنوئیں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور بغیر سلا

کپڑا پہنے یا اوڑھے خوشبو، عطر لگے اور خوشبو دار لوبان وغیرہ جلاوے۔ اور پڑھنے کے بعد اُس جگہ پر آرام کرے اور سو جائے اور دوران عمل اگر انوارات و مشاہدات وغیرہ نظر آئیں تو کسی سے بیان نہ کریں۔ بھنے چنے یا جو کی روٹی کھائے۔ یہ عمل کسی بھی پاک جگہ پر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن مسجد ہو تو یہ بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک وصاف ہو کر گوشہ تنہائی اختیار کرے۔ پھر اپنے چوطرفہ حصار کر کے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس (120) مرتبہ پڑھے تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس (30) مرتبہ روز پڑھے۔ یہ عدد اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں تین ثلثوں یا بارہ برجوں کے ضمن میں۔ واللہ اعلم۔ اور بعد دوگانہ دعا پڑھنے کے بروقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ بعد ادائیگی نصاب ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

اجازت و اتباع شریعت: واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب و مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و واجب ہے اس دعا کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کر کے زکوٰۃ دینے کی جرات کرے اور اگر بغیر زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا۔

پڑھنے کا طریقہ: جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور ابدی جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جن جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تا کہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں۔ کوئی مفید بات رہ نہ جائے۔ تا کہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے۔ کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے حزب البحر جامع ہے اور پر مطالب دینی و دنیوی فوائد منافع بسیار کے۔ اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے۔ جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو نو سو اٹھانوے (998) دفعہ پڑھے گا اولیاؤں میں شمار ہوگا۔ غرض کہ یہ ایسی مفید اور کارآمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع و اقسام کے فیض و برکات حاصل کیے ہیں اور کیوں نہ ہوں یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے۔ جن کا نام شیخ نور الدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن عبد الحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کے فیض صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں۔ اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار و کمالات سے سراسر معمور تھے۔ (۶۵۴ھ) میں آپ کا انتقال ہوا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں دفن ہوئے کہ پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا، اور بعض مورخین نے لکھا ہے کہ آپ مکہ میں مدفون ہوئے۔ اور اس دعا میں شیخ نے سب مراتب کی

رعایت رکھی ہے اسی وجہ سے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب ”عوامع شرح حزب البحر“ میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول و آخر حزب البحر کے اعتصام اور انقسام پڑھتا ہے اور واسطے قوت بعض جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے۔

دعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب: حزب البحر پڑھنے والے کو اپنی ضرورت کے مطابق تعداد رکھنی چاہیے جو فقرہ آپ کی ضرورت کے مطابق ہو اُس کو تین بار سات بار یا ستر بار پڑھیں اس کے بعد حزب کو مکمل کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت ادب و احترام سے گریہ زاری کرتے ہوئے اپنی دعا مانگیں اب کچھ خاص فوائد بیان کرتے ہیں جو محترم جناب حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب عوامع شرح حزب البحر میں بیان کیے ہیں وہ بیان کرتے ہیں تا کہ ضرورت مند فائدہ اٹھا سکے۔ (ماخذ جامع الوظائف)

رعیت تابعدار ہو:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

جاننا چاہیے کہ یہ فقرہ جمالی ہے اس وجہ سے صورت مثالیہ جو اس فقرے سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور ترتیب کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ مواظبت کریں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

جو اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو:

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ۔

جو شخص اچھے حال سے بُرے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو و لعب یا نامرادی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے خداوند تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دے گا۔

پریشانی کا خاتمہ: (سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ آیت: 11، 12)

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

یہ آیت قصہ الاحزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت ﷺ نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا۔ رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے

سب کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا، کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی اور مصیبت جاتی رہی۔ شیخ علیہ الرحمتہ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمتہ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں۔ ایک تو یہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب و مقصود ہو یا جس سے نفرت ہو، اپنے پیش نظر کر کے اسے یاد کرے، اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ۔ وَاذْكُرْ بِالشِّدَّةِ اِذْ شَدَّادُ السَّهْمِ وَبِالْهُدٰى اِيَّةَ هٰذَا اَيْنَكَ الطَّرِيْقَ. تو شیخ علیہ الرحمتہ اس قصہ کے ضمن میں متذکر کرتا ہے، اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگزشت ان کی قوم کے ساتھ اہل الارشاد کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔ دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمتہ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی بٹتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے ایسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا ﷺ کو پیش آئی تھی اور اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرما دے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے۔ تو جان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ یا پریشان ہو یا نفس کے توہمات نے اور خطرات کے ہجوموں میں گھر گیا ہو یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ "شدیدا" پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے "غرورا" تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال کرے اور رد و ابطال کرے۔

دشمن، اٹکے کام اور شدید بیماری سے نجات:

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ.

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے کریں نشاط کلیہ کا جو افراد و حقائق پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام جو بہت خطوں پر موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمتہ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کو دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئیگا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

تسخیر خلائق اور وسعت رزق:

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ.

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا۔ رکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمت الٰہی اور رزق کی کشادگی اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل قبول ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کریگا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔

لطیفہ غیبی اور وسعت رزق:

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان ہو ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں

دور ہوں، اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو 70 مرتبہ پڑھے بعد اس کے 14 دفعہ یا وھاب پڑھے۔

دل کا حال معلوم کرنے کے لئے: اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یَاعَلِیْمُ یَامُبِیْنُ یَاخَبِیْرُ اور تین وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بار پڑھے اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو 70 بار پڑھے اور چودہ 14 دفعہ یَامُجِیْبُ پھر 3 مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ پھر دعا ختم کرے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ۝

دشمن کا زور توڑنے کے لیے: یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے ھُوَ الطَّمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے یَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے۔ اس کو حیرت اور خاموشی ہو گی اور زبان بند ہو جائے گی۔

رنج و غم سے نجات کیلئے: (سُوْرَةُ یٰسٓ آیت: 1، 9)

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے اسے استقامت نہ ہو یا جسے خوف دلحسد کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضاء مستقیم راستہ پر ہوں تو بعد ہر نماز کے ان آیات مذکور کو بلا ناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائے اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا يُبْصِرُوْنَ (سُوْرَةُ یٰسٓ آیت نمبر 6 تا 9) تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

مفرور کی واپسی کیلئے: اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ واپس آ جائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جگہ وہ رات کو رہتا ہو، وہاں لٹکا دے یا ایک ہنڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چکنی سے موم کے ساتھ بند کر دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت ہو یا پرانے مقبرہ میں دفن کرے ان شاء اللہ عزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آ جائے گا۔

دشمنی ختم کرنے کے لئے: اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک 7 مرتبہ پڑھے (سُوْرَةُ طٰهٰ آیت نمبر 111) اور اس کی طرف پھونک یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔

میاں بیوی میں محبت کے لئے:

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آ گئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصوصیات اور برائی سے باز رہے۔

عزت و مرتبہ:

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ، حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ.

یہ فقرہ دشمنوں کو ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے۔ سات مرتبہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکیں یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکیں۔

شیاطین کے مکر سے بچنے کیلئے:

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

یہ فقرہ نافع ہے (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ آیت نمبر 1 تا 3) شیاطین کے مکروں سے بچنے کیلئے اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جود الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا۔

آیت الکرسی کے قائم مقام: چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے۔ یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا سر: اعظم وآی القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

چوروں شیاطین اور ظالموں سے حصار:

بِسْمِ اللّٰهِ بِنَهٰا تَبَارَكَ حَمْعَسَقَ كَهٰيٰعٰصٓ كَفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا.

معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عالموں نے ہر آیت اور سورۃ کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے۔ تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے۔ پڑھنے والے کو چاہیے کہ جس وقت وہ پڑھے۔ قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرداگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد۔ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کہٰیٰعٰصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے کفایتنا بعد اس کے پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حمایتنا بعد اس کے جب ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے:

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو۔ اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر ۷۵ پچھتر ۷۵ بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم ''کافی'' کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ (۱۱۱) ہوتے ہیں۔

جادو اور نظر لگنے سے حفاظت:

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے، جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

سفر میں لٹ جانے سے حفاظت:

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝

یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے، حفظِ نفس اور اولاد کے باب میں۔ اگر کوئی راہ میں راہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنا چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایک ہزار دو دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر شرط یہ ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے، واللہ اعلم۔

غیب سے رزق پانے کیلئے:

اِنَّ وَلِـۨىَّ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے تو موافق عدد اسم ''ولی'' کے یعنی چھیالیس (۴۶) مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

ہر ضرر اور شر سے حفاظت:

حَسْبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت و آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم رزاق کے عدد (۳۰۸) اور کافی کے عدد (۱۱۱) اور کفیل کے عدد (۱۴۰) اور ناصر کے عدد (۳۴۱) کے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

درندوں سے حفاظت کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور ہر دو مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی (جس سے خوف بدی کا ہو) چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کر دے اور اس کی طرف پھونک مار دے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

نظر بد اور جادو کا رد:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ.

یہ فقرہ نظر بد اور کا ز کرنے میں اور رجعت اور بددعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

حزب البحر مختلف مقاصد کے لئے

ہر آفت اور معصیت سے حفاظت کے لئے: پس اگر کوئی شخص ظالم بادشاہ کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعا حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔ انشاء اللہ العزیز کوئی آفت اور معصیت نہیں پہنچے گی۔ اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آ گیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

محبت والفت: اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ وشیدہ کرنا منظور ہو تو بارہ (۱۲) دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے:

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

اور اس کے بعد کہے یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے۔ تین بار کہے اور گلاب کو با احتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے منہ پر ملے۔

دشمن کو ساقط اور مغلوب کرنے کیلئے: دشمن کے ساقط اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے، تیسوں (۳۰) دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے خداوند! فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر، ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو، اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے۔

شفائے امراض: بیمار کی شفاء کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس فقرہ پر پہنچے تو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ ......الْعَلِيْمُ تو اس کے بعد ستر دفعہ پڑھے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَا شَافِیْ شفا بخش فلاں کو۔

کام کا دل جیتنے کیلئے: جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر

روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ ان کلمات پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا تو ستر دفعہ کہے يَا حَفِيْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اس کے بعد جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جگہ ہو ایک بار پڑھے۔

جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلئے: اور جہاز و کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے تین روز پہلے ہر دن ستر دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے يَا حَفِيْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور کہے خداوند میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کی امانت تجھے سونپتا ہوں۔ خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے۔ اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے۔ اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

رزق میں برکت کیلئے: اور نوکری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے جب اَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ يَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بغیر حساب۔ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے: اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے۔ آخر مرتبہ میں جب پہنچے اُنْصُرْنَا پر تو ستر مرتبہ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ..... انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائے گا۔

لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لئے: اور لڑکیوں کے نصیب کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے پانی پر جو رات کا کھنچا ہوا ہو، یعنی رات کا باسی ہو۔ تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے۔ جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر يَا فَتَّاحُ کو موافق عدد جمل کے (۵۸۹) بار پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ مجرب ہے۔

دوسرا طریقہ زکوٰۃ حزب البحر:

مولانا اشرف علی تھانویؒ نے مناجات مقبول میں اس طرح بیان فرمایا ہے:

ماہ صفر کی (۸،۷،۶) تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد نماز مغرب ایک بار اور بعد نماز عشاء ایک بار اور بعد نماز چاشت ایک بار، روزمرہ تین دن تک یعنی مذکور تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے، آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے۔ لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز

خاص وقت کوئی عذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا (۸) صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور (۵) صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شروع (۶) صفر ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے "حزب البحر" پڑھنا شروع ہوگا۔

ف: حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے مہینے کی قید کے بغیر قمری ماہ کے پہلے بدھ، جمعرات اور جمعہ کو زکوٰۃ کا وقت مقرر فرمایا ہے اور مقدار روزانہ ایک سو بیس (۱۲۰) مرتبہ قرار دی ہے۔ جبکہ حضرت تھانویؒ نے ماہ صفر کی (۶،۷،۸) تاریخ کا تعین کیا ہے۔ (اکثر مشائخ کے ہاں یہی کے ہاں یہی معمول ہے) اور تعداد بھی روزانہ صرف تین بار مقرر فرمائی ہے۔

دعائے حزب البحر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ. نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا. اس جگہ یعنی شدیدا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کریں۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کریں۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ. اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں دائیں ہاتھ کی بند کر لیں اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کر لے اور اسی طرح بند رکھیں پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دیں پھر تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کریں۔

اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دیں

فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا — یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا — یہاں تیسری انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَارْحَمْنَا — یہاں چوتھی انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا — یہاں انگوٹھا کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا. یہاں پر یعنی "امورنا" پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھیں۔ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ.

(سُوْرَةُ یٰسٓ آیت: 1 تا 9)

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ. یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھیں کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر ہر بار ماریں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا.

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ. حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ. یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ.

(سورۃ مؤمن آیت:1 تا 3)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگیا سے شروع کریں، انگوٹھے پر ختم کریں۔ اول حرف پڑھنے میں چھنگیا بند کریں دوسرے پر اس کے پاس والی، تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا، ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کریں۔ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ یہاں انگلی کھولیں۔ ہر حرف کے ساتھ ہی انگلی بند کریں۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (۱) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۲) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۳) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۴) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۵) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۶) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. (۷) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا. وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ،

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

(۱) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۳) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۴) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۶) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۷) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(۱) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(۲) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(۳) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

عمل چہل کاف واسطے دفع جنات

عمل چہل کاف یوں تو ہر دینی و دنیاوی کام کیلئے لاجواب چیز ہے۔ لیکن دفع جنات کیلئے سریع التاثیر ہے۔ چہل کاف کا عمل شروع کرنے سے پہلے حضرت غوث الاعظم کی نیاز دلائیں۔ عمل کو نوچندی جمعرات کو شروع کریں۔ دوران عمل کسی قسم کا گوشت وغیرہ نہ کھائیں۔ جلالی اور جمالی پرہیز رکھیں۔ دوران عمل اپنے قریب خوشبو جلائیں۔ عمل کسی علیحدہ جگہ پر کریں۔ دوران عمل کسی سے گفتگو نہ کریں۔ کپڑے پاک صاف پہنیں۔ عمل ہر روز بعد از نماز عشاء اور وقت مقررہ پر ہی کریں۔ چہل کاف ہر روز گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف غوثیہ پڑھیں۔ اکتالیس دن کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جنات اتارنے کا ایک طریقہ یہ ہے۔ کہ آسیب زدہ کو اپنے سامنے بٹھائیں۔ اور چہل کاف کو پڑھنا شروع کریں۔ بفضل خدا ایک سو گیارہ بار پڑھنے سے پہلے پہلے آسیب حاضر ہوگا۔ قسم وعدہ لے کر دفع کر دیں یاد رہے۔ بسم اللہ شریف پڑھ کر اول آخر گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ سرسوں کے تیل پر چہل کاف کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دم شدہ تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ٹپکا دیں۔ اور اس کے بدن پر مالش کریں۔ بفضل خدا آسیب دور ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ. كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ لَكَكٍ.

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ. تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكٍ.

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ. يَا كَوْكَبًا يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ.

﴾ پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب سے ملاقات ﴿

کب اور کیسے؟

☆ پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ سے رات بارہ بجے تک اپنی رہائش گاہ بمقام 234 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ملاقاتیوں سے ملتے ہیں۔

☆ مرد حضرات باقی ایام (اتوار کے بغیر) ان کے دفتر میں بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔

☆ کیونکہ پروفیسر صاحب سے بے شمار لوگ دن رات ملتے ہیں اس لیے دوران ملاقات ان کے نمبر بند رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے دوسرے شہروں سے فون کرنے والوں کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا ان سے درخواست ہے کہ وہ ان کے نمبر پر message کر دیں۔

☆ پروفیسر صاحب فارغ ہونے پر ان سے رابطہ کر لیں گے۔

☆ پروفیسر صاحب کی تمام تصانیف براہ راست "ادارہ ترقیات روحانیات" ان کی رہائش گاہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

☆ دوسرے شہروں والے بذریعہ ڈاک یا message کر کے منگوا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0300-4352956

0333-9999156

ای میل: info@noorekhuda.org

help@noorekhuda.org

ہماری ویب سائیٹ www.noorekhuda.org پر جا کر پروفیسر صاحب کے وظائف اور لیکچرز سے مستفید ہوا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب کی تصوف اور روحانیت پر فکر انگیز شہرہ آفاق، بے مثال ولاجواب دوسری کتابیں

ادارہ ترقیات روحانیات کی شہرہ آفاق طلسماتی مطبوعات

﴾ اسرار روحانیت ﴿

کتب روحانیت و تصوف میں ایک عظیم الشان اضافہ

مصنف مرد درویش عارف باللہ پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

عصر حاضر کے معروف روحانی و جسمانی معالج اور صوفی سکالر پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب کی لاجواب ولاثانی تحریر ہے۔ یہ کتاب چند مہینوں میں ہی اتنی مقبول اور زبان زد خلائق ہو چکی ہے کہ ارباب علم و فن اور متلاشیان حق کے لیے اب کسی خاص تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔ قبل ازیں، اس کے کئی ایڈیشن چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ کتاب مندرجہ بالا کا نیا ایڈیشن پروفیسر صاحب کی طرف سے نظر ثانی اور ترمیم و اضافہ جات کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ پہلے ایڈیشن میں پروفیسر صاحب کے ذاتی حالات بزرگوں، درویشوں، مجذوبوں کے ساتھ ملاقاتیں اور واقعات بہت کم شامل تھے لہذا اب پروفیسر صاحب کی روحانی آپ بیتی پوری تفصیل کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔ دوران تلاش حق پروفیسر صاحب جن حالات، کیفیات، مجاہدات، مشاہدات سے گزرے وہ قاری پر اپنا سحر طاری کر دیتے ہیں۔

اسرار روحانیت کو جو شہرت اور مقبولیت اللہ تعالیٰ نے عطا کی موجودہ دور کی کسی اور کتاب کو یہ اعزاز نہیں ملا۔ جس نے بھی مذکورہ کتاب کو پڑھا اس کے سحر میں مبتلا ہو گیا بلکہ تاریخ میں آج تک کسی روحانی کتاب پر اخبارات، رسائل اور ڈائجسٹوں میں اتنے تبصرے اور تعریفی کالم نہیں لکھے گئے جتنے اسرار روحانیت پر لکھے گئے ہیں۔ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں پروفیسر صاحب کا تلاش حق کا روح پرور سفر درج ہے۔ جبکہ دوسرے حصے میں روحانیت اور تصوف کی پوری تفصیل۔ مختلف روحانی سلسلوں کی پوری تفصیل، پہلی صدی سے ہر صدی کے بزرگوں کے حالات اور روحانیت کے وہ تمام شارٹ کٹس جن پر عمل پیرا ہو کر روحانی مسافر اپنی منزل مقصود کو پا سکیں گے۔ بلاشبہ یہ تصنیف تصوف اور روحانی علوم پر انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے جو روحانیت اور تصوف پر اپنی نوعیت کی خاص اور بلند درجہ کی کتاب ہے۔ کیونکہ روحانی ترقی کے لیے جن طریقوں اور شارٹ کٹس کا ذکر پروفیسر صاحب نے کیا وہ آج تک کسی نے نہیں بتائے۔ پہلے ایڈیشن کی

غلطیاں دور کر کے بہت سارے نئے روحانی روح پرور واقعات کے ساتھ اب کتاب کی اشاعت ایک تحفہ نایاب ہے جس میں وہ سب کچھ ہے جس کی تلاش میں اہل ذوق اور متلاشیان حق رہتے ہیں۔ درج ذیل کالم نگاروں، مفتی صاحبان، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں، ڈرامہ نگاروں کے تبصروں اور کالموں نے کتاب کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ عطاالحق قاسمی۔ مجیب الرحمان شامی۔ حامد میر۔ جاوید چوہدری۔ حسن نثار۔ بانو قدسیہ۔ اجمل نیازی۔ طارق اسمٰعیل ساگر۔ ظفر اقبال۔ مفتی رمضان سیالوی۔ مفتی راغب نعیمی۔ انتظار زنجانی۔ علامہ عظیم جی لندن۔ گل نوخیز اختر۔ حامد ولید۔ غلام سرور شباب۔ اسلم کھوکھر۔ وقاص سعد۔ اور بہت سارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

﴿ فکرِ درویش ﴾

راہِ سلوک کے مسافر عارف باللہ پروفیسر عبداللہ بھٹی کا حصول قربِ الٰہی پر فکر انگیز اور سوز بیان، ایک مردِ درویش کے دریچہ فکر سے نامعلوم سے معلوم کی سمت جانے کی جاں سوز و دل گداز گفتگو۔ مجاز سے حقیقت تک رسائی پانے والے ایک درویش کی آشفتہ بیانی۔ تصوف کے رموز و اسرار، صوفی کا مجاہدہ، مشاہدہ اور کمالات پر مبنی پُر از حقائق تجربات۔ اُن روحانی معارف کا بیان جو آج تک عامۃ الناس کی نظروں سے اوجھل تھے۔ تصوف کی مکمل تاریخ، طریقت کا احوال واقعی، مرشد اور مرید سے تعلق کی باریکیاں، عالم ناسوت کا تذکرہ جلال و جمال میں لپٹی وہ خوبصورت تحریر جو آپ کی جستجو اور طلب کو راہ ہدایت پر گامزن کرتی ہے۔ متلاشیان حق اور سالکین کی تربیت اور تکمیل میں معاون روحانیت اور تصوف کے "موضوع" پر ایک درویش کا فکر انگیز بیان ایک ایسی لاجواب اور لاثانی تصنیف جس کے کئی ایڈیشن آ چکے ہیں اور ہر خاص و عام میں مقبولیت کے جھنڈے گاڑ چکی ہے۔ فکرِ درویش میں وطن عزیز کے درج ذیل دانشوروں، شاعروں، ادیبوں، ناول نگاروں، کالم نگاروں کے تبصروں اور کالموں نے کتاب کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ عطاالحق قاسمی۔ بانو قدسیہ۔ حسن نثار۔ مجیب رحمان شامی۔ حامد میر۔ طارق اسمٰعیل ساگر۔ اجمل نیازی۔ ظفر اقبال۔ سعد وقاص۔ حامد ولید۔

☆☆☆☆☆☆☆

﴿ بزمِ درویش ﴾

(زیرِ طبع)

روحانیت و تصوف کا مکمل اور جامع ترین انسائیکلوپیڈیا

عارف باللہ پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب سے کیے گئے روحانیت اور تصوف کے انتہائی اہم سوالات جوابات۔ باطنی دنیا کے مشاہدات، کیفیات، نظارے اور روحانی اسرار و رموز سے لبریز ایک جامع اور

دلگداز کتاب۔ معرفت الٰہی حاصل کرنے کے وہ تمام روحانی سربستہ راز جو روزِ اول سے تمام فقراء اور اولیاء اللہ میں چلے آ رہے ہیں۔ حال و قال کو سمجھنے کے لیے ولایت کا مستند دستور العمل ہے۔ انسان کا روحانی اور جسمانی جسم، انسان کی اصل شان روحِ اعظم کی ایسی تشریح جو آج تک آپ کی نظر سے نہیں گزری۔ ریاضت سر ربانی، عین الایمان کا راستہ، مراقبہ اور عالم بیداری میں زمینی اور آسمانی سیر اور اولیاء اللہ کی زیارت۔ صوفیانہ مسائل، ریاضتیں، مجاہدات، مشاہدات اور سلوک کی راہوں پر ایک گہری اور پُر مغز کتاب ایک ایسی کتاب جس کی ہر سالک کو تلاش ہوتی ہے۔ بزرگانِ دین کے حالات و واقعات اور کرامات ایک درویش خدامست کی زبانی ہر طالب مولا کے لیے تحفہ خاص۔

☆☆☆☆☆☆☆

قرات

﴿ اسمِ اعظم ﴾

(زیرِ طبع)

اسمِ اعظم کے صدیوں پرانے سربستہ راز کھولتی ایک درویش خدامست کی سحر انگیز اچھوتی تحریر

اللہ تعالیٰ کا وہ نام جس کو پڑھ کر جو بھی دعا مانگی جائے وہ پوری ہو جاتی ہے پڑھنے والا کن فیکون کے مقام پر فائز ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز پتہ چل جاتا ہے وہ ہر ناممکن کام کر جاتے ہیں حضرت عیسیٰ کا مردے زندہ کرنا۔ آصف بن برخیا کا ملکہ بلقیس کا تخت ہزاروں میل دور سے پلک جھپکنے سے پہلے لے آنا اسم اعظم پڑھنے والے کے لیے ناممکن کام کرنا نہایت آسان ہوتا ہے ہوا میں اڑنا، دریاؤں سمندروں کے پانیوں پر چلنا، آگ پر چلنا، چشم زدن میں ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا۔ لاعلاج بیماریوں کا علاج کرنا ہر بیماری، دکھ، پریشانی اور مشکل سے مشکل کام سیکنڈوں میں ہو جاتا ہے۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے اللہ کے خاص بندے بن جاتے ہیں اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی یعنی کلید اعظم ہے جس سے ہر ناممکن سے ناممکن کام لمحوں میں ہو جاتا ہے۔ پڑھنے والا سیف زبان ہو جاتا ہے اُس کی تمام دعائیں اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔ اسمِ اعظم پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ شہرت کی ایسی بلندیاں عطا کرتا ہے کہ وہ مرنے کے بعد بھی ہمیشہ کے لیے زندہ اور امر ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کو نہ ختم ہونے والی نہ مٹنے والی ہمیشہ کی عزت شہرت مل جاتی ہے ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے پھر ایسے لوگوں کے وجود کو دوسروں کے لیے باعث رحمت بنا دیتا ہے ایسے لوگوں کے وجود اُس معاشرے شہر اور ملک کے لیے باعثِ شفاء اور راحت بنا دیتا ہے۔

اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کا وہ سب سے بڑا بابرکت مقدس نام ہے جو فیض اور معرفت کا وہ سمندر ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے کراماتی اور کرشماتی اثرات رکھے ہیں کہ اُس کا ذکر کرنے والا روحانی، جسمانی، مالی اور ہر

قسم کی دولت اور شہرت سے مالا مال ہو جاتا ہے دین و دنیا میں لازوال کامیابی ملتی ہے ذاکر کو ہر قسم کی پریشانی اور مشکل سے نجات لمحوں میں مل جاتی ہے تمام مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ تمام قسم کی روحانی، جسمانی، مالی، ظاہری، باطنی مشکلات کا خاتمہ کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔ اسم اعظم کو مخصوص انداز، اوقات اور تعداد میں پڑھنے سے معجزانہ اثرات پیدا ہو جاتے ہیں ہر کام میں کامیابی۔ ہر بات میں سرخروئی اور ہر میدان میں لازوال کامیابی اور شہرت مل جاتی ہے۔ اسم اعظم کیا ہے۔ کیا ہر بندے کا ایک اسم اعظم ہے یا مختلف ہیں کس وقت کتنی تعداد میں کتنا عرصہ پڑھنا ہے ان تمام امور پر پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب نے سالہا سال شب و روز بزرگوں، فقیروں، قلندروں، مجذوبوں، صوفیوں اور اکابر علما کرام کی خدمت میں زندگی گزاری اور سینکڑوں کتابوں کی ورق گردانی کرنے کے بعد کتاب اسم اعظم تالیف کی ہے۔ جو یقیناً روحانی مسافروں، متلاشیان حق اور عام مسلمانوں کے لیے ایک بیش بہا گنجینہ خاص ہے پروفیسر صاحب نے اپنے خاندانی بزرگوں کے مجرب اسم اعظم کے ساتھ ساتھ ساری زندگی جن عظیم بزرگوں کی صحبت اور خدمت میں رہے اور اسم اعظم پر طویل تحقیق کے بعد انتہائی آسان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ جو ایک ایسا تحفہ خاص ہے جسے اہل ذوق، عاملین اور روحانی طالب علم رہتی دنیا تک یاد رکھیں گے۔ اپنے ذاتی تجربات کے ساتھ ساتھ بے شمار اہل معرفت کے اسم اعظم اور تجربات بیان نہیں کیے۔ خدمت کے عظیم جذبہ کے تحت پروفیسر صاحب نے اسم اعظم کے تمام سربستہ راز اس کتاب میں بیان کر دیئے ہیں۔ ایک ایسی کتاب جس میں تمام روحانی ،جسمانی، مالی مشکلات کا حل موجود ہے یہ کتاب ہر گھر میں ہونی چاہیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سفرنامہ درویش

(زیر طبع)

شاہ اجمیر کا بلاوہ

عارف باللہ پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کا سفرنامہ ہند

روحانیت، تصوف و مخفیات کا خزانہ پراسرار سرزمین پر پراسرار رازوں کا گنجینہ خاص، ہر قدم پر حیرت، تجسس اور سسپنس سے بھرپور واقعات شروع سے آخر تک پڑھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار رکھیں گے۔ مفصل حالات تو پڑھنے سے ہی پتہ چلیں گے لیکن مختصر درج ذیل ہیں۔

دہلی میں مرزا غالب، نظام الدین اولیاءؒ، امیر خسروؒ اور بھولے ناتھ اور کالی ماتا دیوی کے مندروں میں طاقتور پنڈتوں اور را کے ایجنٹوں سے آنکھ مچولی۔ خواجہ قطب بختیار کاکیؒ اور قطب مینار کی سیر اور کالی ماتا کی

روح کی چمیٹر خانی اور قوالوں سے ملاقات، قطب صاحب کا مریدجن اور ملاقات۔ کریم ہوٹل کا کھانا بوعلی قلندر کے مزار پر حاضری اہل ڈیوٹی نگینہ فروش، الطاف حسین حالی کے دربار پر دعا۔

بوعلی اور نگینہ فروش کا باطنی فیض اور روحانی چادر دینا چندی گڑھ میں سکھوں کی میزبانی۔ شملہ کی سیر اور سکھ پولیس آفیسر سے ملاقات شیخ سرہند مجدد صاحب کے در پر۔ سکھ کی دیوانہ وار عقیدت اور گدی نشین سے روحانی گفتگو اور ملاقات۔ سکھ جرنیل کا ماما بھانجا بابا فریدؒ اور صابر کلیرؒ سے دیوانگی کی حد تک عشق۔ دہلی ہوٹل پر پولیس اور خفیہ ایجنسی را کا حملہ، گوگاؤں میں اعلیٰ پولیس آفیسر کی دعوت اور شہر کے حالات کو جرا تو الا کی سکھ ماں کے گھر دعوت شاہ اجمیر کا کرم خاص اور ویزہ مل گیا۔ اجمیر شریف کا سفر اور جے پور میں رات اور پنک سٹی کی سیر اجمیر شریف شہنشاہ ہند کے در پر۔ 100 من اور 50 من کی دیگ پر حاضری، انا ساگر پر اہل ڈیوٹی سے ملاقات۔ اجمیر شریف ریلوے اسٹیشن پر اہل ڈیوٹی اور روحانی روٹیاں خواجہ پاک شاہ اجمیر کا فیض ہزاروں کے بدلے میں لاکھوں دیئے مالیر کوٹلہ کی بیگم صاحبہ کا درویشوں سے عشق اور نذرانہ۔ ہندوستان کے کلچر تہذیب پر تفصیلاً گفتگو۔ ہندوؤں کی منافقتوں اور سازشوں کے احوال اور شاہ اجمیر کی مدد واہگہ بارڈر پر گرفتاری اور رہائی کی سحر انگیز داستان۔ دوران سفر ہر لمحہ نیا موڑ لیتی دلپذیر اور روح پرور تحریر۔

سفرنامہ ہندوستان کے دوران خصوصی محافل کا تذکرہ بھی شامل ہے جہاں اُن کے چاہنے والوں نے صوفیائے کرام کی زندگی سے متعلق اُن کے خیالات جاننے کے لیے خصوصی محافل میں اُنہیں مدعو کیا اُن محافل میں پروفیسر صاحب نے اولیاء اکرام کے حالات زندگی وجد انگیز کیفیت میں اس انداز میں بیان فرمائے جس میں آپ کو کہیں بھی مولویانہ انداز نہیں ملے گا پروفیسر صاحب نے برصغیر کی اِن زندہ و جاوید عظیم ترین ہستیوں کی سیرت و کردار پر ایک محقق اور درویش خداست کے انداز میں اس طرح روشنی ڈالی ہے کے پڑھنے والوں پر ایک وجد اور سحر طاری ہو جاتا ہے۔ ایک درویش خداست کا سفرنامہ ہند جو اہل ذوق کے لیے یقیناً تحفہ خاص ثابت ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

روحانی گائیڈ

مراقبہ تکمیں

(زیر طبع)

روحانیت و تصوف کے وہ مسافر جو عرصہ دراز سے اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مار رہے ہیں کئی سالوں کی عبادات، ذکر اذکار اور بے شمار بزرگوں کے مزاروں کے در پر جانے کے بعد بھی اندھے کے اندھے ہیں جن کے من کا اندھیرا دور نہیں ہوا۔ جن کے باطنی حواس اور باطنی قوتیں بیدار نہیں ہوئیں۔ جن کے حجابات

ابھی تک نہیں اٹھے جو سالکین در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے بعد اب مایوسی کے اندھیروں میں ڈوب چکے ہیں جو روحانیت اور تصوف سے باغی ہو چکے ہیں کہ باطن کی بیداری اور روحانی پرواز صرف ایک دھوکہ فراڈ یا دیوانے کا خواب ہے یا یہ ناممکن کام ہے ایسے مایوس اور نامراد لوگوں کے لیے راہِ فقر و تصوف کے متلاشیان کے لیے اور راہِ طریقت پر گامزن ہونے والے مسافروں کے لیے مشعلِ راہ خضر نما اور تحفہ خاص کتاب جو مرشد کریم پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کی زندگی بھر کا نچوڑ ہے۔ روحانیت کے وہ شارٹ کٹس جن پر عمل پیرا ہو کر ہزاروں سالکانِ طریقت اور متلاشیانِ حق اپنے من کے اندھیرے دور کر چکے ہیں۔ بے شمار روحانی طالب علموں کے من کے اندھیرے دور ہو چکے ہیں جن کی من کی دنیا روشنیوں سے آباد ہو چکی ہیں۔

تیسری آنکھ کی بیداری اور باطنی قوتوں کی بیداری کے بعد ہی اہلِ مزار سے رابطہ، کشف قبور کی صلاحیت حاصل کرنا، عالم ارواح جنات، موکلات، ہمزاد کا مشاہدہ اور ملاقات ممکن ہے۔ من کی دنیا بیدار اور روشن ہونے کے بعد ہی زمین کی سیر کے بعد آسمانوں کی سیر ممکن ہوتی ہے۔ گھر بیٹھے اہلِ مزارات سے رابطہ کرنا۔ دوسرے شہروں اور ملکوں میں اپنے دوستوں کو دیکھنا اور سیر کرنا۔ مراقبہ کے بعد ہی تزکیہ نفس کی منزلیں آسان ہوتی ہیں جسم و روح کی پراگندگی دور ہو جاتی ہے اور ارواح پر پڑی گرد صاف ہو جاتی ہے تو روح لطافت کی آخری حدوں کو کراس کو جاتی ہے تو ہی اہلِ مراقبہ سے کرامات اللہ کے فضل سے سرزد ہوتی ہیں۔

مراقبہ ہی روحانیت اور تصوف کی پہلی سیڑھی ہے پوری دنیا میں ہر مذہب میں مراقبہ کا رواج ہے۔ اہلِ مراقبہ روحانی لذتوں، زمینی آسمانی سیر کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت، دماغی صحت مثلاً ڈپریشن خوف سے نجات، بیماریوں کے خلاف مقابلہ، تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ بے خوابی سے نجات ذہنی اور جسمانی سکون حاصل ہوتا ہے۔ جسم اور روح سے منفی اثرات ختم ہو جاتے ہیں قوت فیصلہ مضبوط ہوتی ہے۔ جادو جنات، خوف، وہم، منفی خیالات سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔ مندرجہ بالا خوبیوں کے علاوہ بے شمار روحانی اور جسمانی فوائد اس کتاب میں آپ کو ملیں گے۔ بازار میں موجود اکثر مراقبہ کی کتابیں مشکل اور نامکمل ہیں لہذا پروفیسر صاحب نے اپنی زندگی بھر کا نچوڑ اس کتاب میں بیان کیا ہے اس دنیا میں رہتے ہوئے کس طرح روحانی بیداری کی جا سکتی ہے۔ مراقبہ کے مختلف طریقے، سانس کی مشقیں، خوارک کا استعمال، کونسے وظیفے کرنے ہیں۔ دن اور رات کے مختلف اوقات ذہنی اور جسمانی ایسی ورزشیں جن پر عمل پیرا ہو کر بہت جلدی تیسری آنکھ اور باطنی حواس بیدار ہو جاتے ہیں من کا اندھیرا ختم ہو جاتا ہے ایسے شارٹ کٹس جن پر عمل کر کے بے شمار روحانی مسافر اپنے من کے اندھیرے دور کر کے روحانی دنیا، ماضی، حال، مستقبل کی سیر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں آپ بھی اُن خوش قسمت انسانوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مراقبہ پر آسان اور انتہائی مفید کتاب جو آپ کے من کی دنیا کو روشن کر دے گی اس کتاب میں مراقبہ کا پورا سلیبس موجود ہے اس کے بعد آپ کو کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہے گی انشاءاللہ۔

ہر گھر کی ضرورت

کرشمہ نام (زیرِ طبع)

(ناموں کی طاقت)

مرشد کریم پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب کی لاجواب تصنیف جس کو ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ علم الاعداد تاریخ پیدائش ناموں کی اہمیت اور ناموں کے شخصیت پر اثرات۔ کیا آپ کا نام آپ کی تاریخ پیدائش کے مطابق ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کی خصوصیات مثبت پہلو، کمزور پہلو۔ آپ کو کن بیماریوں کا خطرہ ہے۔ اگر عرصہ دراز سے پوری کوشش کے باوجود کامیاب نہیں ہو رہے تو فوری طور پر اپنا نام چیک کریں کہ آیا وہ آپ کی تاریخ پیدائش کے مطابق ہے اگر نہیں ہے تو کس طرح تبدیل کرنا ہے نام کے ساتھ کیا لگانا ہے۔ بچوں کے نام کیا رکھیں کیا آپ کا، آپ کے بہن بھائیوں بیوی بچوں کے نام تاریخ پیدائش کے مطابق ہیں۔ آپ کا برج کونسا ہے۔ لکی نمبر کیا ہے۔ پتھر کونسا سوٹ کرتا ہے کونسا دن آپ کے لیے مبارک ہے آپ کو کونسا صدقہ کس دن کرنا چاہیے یہ اس کتاب میں شامل ہے آپ کے نام اور تاریخ پیدائش کے مطابق آپ کا ورد یعنی اسم اعظم کونسا ہے کتنی تعداد میں پڑھنا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے بہت سارے لوگوں کے نام تبدیل کیے۔ اپنے نام کا عدد معلوم کرنا۔ نام تبدیل کرنا۔ ہر تاریخ پیدائش کی پوری تفصیل دنیا میں، بہت سارے ایسے لوگ جن کا پیدائشی عدد کچھ اور نام کا عدد کچھ اور ہوتا ہے ایسے لوگ ساری زندگی بھرپور جدوجہد کے باوجود کامیاب نہیں ہوتے۔ جیسے ہی اپنا نام تاریخ پیدائش کے مطابق تبدیل کیا۔ ناکامیاں ختم اور کامیابیاں ملنے لگیں۔ بچوں کی پیدائش پر پہلا مسئلہ بچے کا نام کیا رکھیں اس کتاب میں ہزاروں اسلامی اور جدید نام معنی کے ساتھ درج ہیں اپنی پسند کا نام رکھیں تاکہ بچہ خود اور گھر والوں کے لیے خوش قسمت ثابت ہو۔ غلط ناموں سے بچے بیمار اور کند ذہن ہوتے ہیں اچھے ناموں سے صحت مند اور پڑھائی میں کامیاب ہوتے ہیں ضدی اور نافرمان بھی نہیں ہوتے۔ علم الاعداد اور ناموں کے وہ سربستہ راز جو آج تک خفیہ راز تھے پروفیسر صاحب نے خدمتِ خلق کے عظیم جذبہ کے تحت اس کتاب میں بیان کر دیے ہیں۔ یہ کتاب آپ کو نجومیوں اور علم الاعداد کے ماہروں سے آزاد کر دے گی۔ ہر بات انتہائی آسان طریقے سے بیان کی گئی ہے۔ تاکہ عام فہم لوگ بھی اس کتاب سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں درج بالا خوبیوں کے علاوہ بے شمار ایسی خوبیاں اور معلومات جو پڑھنے والوں کو سرشار کر دیں گی۔ کیونکہ پروفیسر عبداللہ بھٹی صاحب کا مشن عظیم ہے کہ لوگوں کے لیے زیادہ سے زیادہ آسانیاں فراہم کی جائیں اس لیے انہوں نے وہ تمام راز اور ایسی معلومات جو عاملین اپنے ساتھ لے کر قبروں میں چلے جاتے ہیں اس کتاب میں بیان کر دیے ہیں۔ یہ کتاب آپ اور آپ کے اہلِ خانہ دوستوں اور رشتہ داروں کے لیے تحفہ خاص بلکہ سربستہ رازوں کا گنجینہ خاص ہے۔ جس سے ہر خاص و عام اور عاملین حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔